

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

# وحشتِ دل

ماہ نور شہزاد

ماضی۔۔

"میں زید علی اپنے پورے حوش و حواس میں تمہیں طلاق دیتا ہوں تمہیں طلاق دیتا ہوں تمہیں طلاق دیتا ہوں"

وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں الفاظ بولتا سامنے موجود وجود کو بے جان کر گیا  
"کلک۔۔۔ کلک بول رہے ہیں یہ آپ"

سندس مردہ نگاہوں سے سامنے موجود اس بے حس انسان کو دیکھتی بے بس سی بولی  
"تم جیسی عورتیں اسی کے قابل ہوتی ہیں تمہیں کیا لگام  
یہ تم سے شادی کر کے اپنے خاندان کی تمہیں عزت بناؤ گا"

وہ چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے اس کا مذاق اڑانے والے انداز میں کہنے لگے  
"یہ میری اولاد ہے آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں پلیز زید مجھ پر رحم کھائیں آپ کیا بول رہے ہیں"  
سندس محترمہ آنکھوں میں بے تحاشہ آنسو لیے اس شخص کے سامنے گڑ گڑانے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"یہ صرف میرا بیٹا ہے"

زید علی اپنی گود میں موجود بچے پر نظر ڈال کر سندس محترمہ کو بتانے لگ گیا جس پر وہ زار و قطار رونے لگ گئی

"آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں میرے بیٹے کو مجھ سے جدا نہیں کر سکتے ہیں میرا بیٹا مجھے دے دو خدا کیلئے مجھے دے دو"

زید علی سن کر باتوں کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے اسے اسی حالت میں چھوڑ کر چل دیے وہ روتے ہوئے اس بے رحم شخص کی منتیں کرتی رہی اور زمین پر گر گئی مگر وہ جاچکا تھا۔

حال۔

سردیوں کی صبح تھی لاہور کے علاقے میں موجود ایک چھوٹا سا گھر مگر بہت خوبصورت بنا ہوا تھا سمینہ محترمہ کچن میں موجود شاید ناشتہ بنانے میں مصروف تھی اور عنایت صاحب باہر ٹی وی لاؤنچ کے صوفے پر بیٹھے نیوز دیکھ رہے تھے

"سنیں اپنی لاڈلی کو اٹھادیں یونیورسٹی کا پہلا دن ہے اس کا دیر ہونے پر مجھے ہی بولے گی"

سمینہ محترمہ عنایت صاحب کو کچن سے آواز لگاتے ہوئے کہنے لگی وہ ان کی بات سن کر صوفے سے اٹھے اور منہا کے کمرے کی جانب بڑھنے لگے مگر اس سے پہلے درمیانے قد کی لڑکی کمرے سے باہر آتی



## Posted On Kitab Nagri

دیکھائی دی سفید رنگ کا گھٹنوں تک آتا فراک زیب تن کیے جینز پہنے پیروں پر جو گرز چڑھائے  
دودھیانہ رنگت کی مالک دیکھنے میں بہت خوبصورت ہیزل گرین بڑی بڑی آنکھیں تیکھی ناک گلابی  
خوبصورت ہونٹ سر پر حجاب لیے وہ دیکھنے میں بہت پیاری تھی

"آج خیریت تو ہے ناسورج کہاں سے نکلا ہے"

عنایت صاحب منہا کو وقت پر اٹھا اور تیار پاتا دیکھ حیرانگی سے کہنے لگ گئے  
"اللہ خیر ہی کرے"

سمینہ محترمہ بھی کچن سے باہر آتی اسے تیار دیکھ فوراً سے کہنے لگی اور عنایت صاحب اور سکینہ محترمہ  
مسکرا دیے

"آپ لوگ میرا مذاق اڑا رہے ہیں۔ نا جلدی اٹھو تو مسئلہ دیر سے اٹھی تو مسئلہ اف"

وہ منہ بسورے بولتے ساتھ کندھے پر بیگ لٹکاتے ہوئے ڈائننگ کی جانب بڑھ گئی عنایت صاحب بھی  
ڈائننگ پر بیٹھ گئے سکینہ محترمہ ناشتہ لگانے لگ گئی ان تینوں نے مل کر ناشتہ کیا  
"ماما مجھے دیر ہو رہی ہے چلیں بابا"

منہا جو س کا گلاس پی کر میز پر رکھتے ہوئے کرسی کھسکا کر کھڑی ہوتی عنایت صاحب کو اشارہ کرنے لگ  
گئی وہ کھڑے ہو گئے سکینہ بھی اس کے سر پر آتی پھو کے مارنے لگ گئی وہ پانچ منٹ سے مسلسل اس پر  
پھو کے مار رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"ماما میں یونیورسٹی جا رہی ہوں جنگ پر نہیں جا رہی ہوں اللہ حافظ"

منہا سمینہ محترمہ کو دیکھتے ہوئے بولتی گلے لگ کر باہر کی جانب بڑھ گئی وہ باہر آتے ہی گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی اور عنایت صاحب گاڑی سڑک پر دوہرا گئے اس دوران وہ دونوں پورے راستے باتیں کرتے رہے تبھی عنایت صاحب نے پچیس منٹ کی ڈرائیو ہے بعد گاڑی یونیورسٹی کے باہر روک دی "منہا بیٹا اب میری عزت آپ کے ہاتھ میں ہے میں نے اپنی پوری زندگی میں صرف عزت ہی کمائی ہے اور ایک باپ کی عزت اس کی بیٹی کے ہاتھوں میں ہوتی ہے میں تم پر اعتبار کر کے یہاں بھیج رہا ہوں میرے اعتبار کو ٹوٹنے مت دینا اور میری عزت کو خراب نہ کرنا جاؤ خدا حافظ"

عنایت صاحب اسے سنجیدہ لہجے میں سمجھاتے ہوئے کہنے لگے جس پر وہ مسکراتے ہوئے بات کو سمجھتی سر کو خم دے گئی

"آپ بے فکر ہو جائیں بابا"

منہا انہیں کہتے ساتھ گاڑی سے باہر نکلی نظر یونیورسٹی پر ڈالی تو آنکھیں چمک گئی وہ مسکراتے ہوئے اندر کی جانب بڑھ گئی

وہ مین گیٹ کر اس کرتی اندر کی جانب بڑھ رہی جب اچانک اسے اپنے پیچھے کسی بانک کی آواز سنائی دی وہ مڑ کر دیکھنے لگی مگر وہ شخص بغیر رکے تیزی سے آگے بڑھنے لگا اس سے پہلے وہ ٹکراتی وہ تیزی سے اس جگہ سے ہٹی اور وہ تھوڑا آگے اپنی ہیوی بانک لاتا اسے بریک لگا گیا بلیک ہیوی بانک میں موجود

## Posted On Kitab Nagri

سیاہ شرٹ نیچے سیاہ ہی پینٹ میں ملبوس وہ سٹینڈ لگاتا ہیلمٹ اتار کر اپنے بال ٹھیک کرتا بانٹک سے اترا کسرتی جسامت سیاہ گردن آتے بال سفید رنگت ڈارک براؤن آنکھیں مغرور ناک وہ دیکھنے میں بے حد ہینڈ سم تھا اور وہاں موجود بہت سی لڑکیوں کا کرش تھا مسکراتا تو ڈمپل بنتا تھا مگر مسکراتا اس نے سیکھا نہیں تھا "The swagger boy of university" عابرزید علی "اس نے مڑ کر اس لڑکی پر نظر ڈالی سر تا پیر مکمل اس کا جائزہ لینے لگا اور نظریں ہیزل گرین رنگ کی آنکھوں میں ٹھہر سی گئی منہا غصے بھری نگاہ اس پر ڈالتی اس کی جانب بڑھنے لگی

"اس سے بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہاری بے عزتی ہوگی صرف اور کچھ بھی نہیں"

ایک لڑکی اس کا ہاتھ تھام کر اس کے بڑھتے قدم روکتی اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی منہا نے ایک نظر اسے دیکھا

"یہ جو مرضی کریں ہاں ان کے باپ کی یونیورسٹی ہے"

منہا اس لڑکی پر ایک نظر ڈال کر مڑ کر اسے دیکھتی اونچی آواز میں غصے سے بولی وہ جو آگے کی جانب بڑھ رہا تھا اس کی بات سن کر بڑھتے قدم رک گئے اور مڑ کر اپنی سخت نگاہیں اس کے چہرے پر مرکوز کر گیا

"میرے باپ کی ہی ہے"

## Posted On Kitab Nagri

عابر سرد لہجے میں اسے بتانا ضروری سمجھنے لگی منہا اسے دیکھتی خاموشی سے آگے کی جانب بڑھنے لگی وہ لڑکی بھی اس کیساتھ چل رہی تھی

"کون سے ڈیپارٹمنٹ سے ہو"

اہل اسے دیکھتے ہوئے اس کیساتھ چلتی پوچھنے لگی منہا نے اسے دیکھا

"بی ایس ان فزکس"

منہا اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گئی

"میں بھی اسی ڈیپارٹمنٹ کی ہوں"

اہل مسکراتے ہوئے بتانے لگی منہا بھی ہلکا سا مسکرا دی

"اہل"

وہ اس کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی منہا نے اس کا ہاتھ فوراً تھام لیا

"منہا"

www.kitabnagri.com

وہ مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھامے جواب دینے لگ گئی اور وہ دونوں اس طرح دوست بن گئے۔

ڈیپارٹمنٹ پہنچنے کے بعد وہ دونوں کلاس میں جا کر بیٹھ گئے لیکچرز شروع ہو گئے ہر پروفیسر اور مس آکر اپنا انٹروڈکشن وغیرہ کروانے لگے اور لیکچرز وغیرہ لیتے رہے اسی طرح یونیورسٹی کا آف ٹائم ہو گیا

## Posted On Kitab Nagri

"میری تو بس یہی دعا ہے کہ میرا سامنا اس انسان سے دوبارہ نہ ہو آمین"

منہا چیزیں سمیٹتے ہوئے امل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی

"بہتر بھی یہی ہے تمہارے لیے"

امل بھی اسے دیکھتی مسکرا کر کہنے لگی اور دونوں کلاس روم سے باہر کی جانب بڑھ گئی

منہا جیسے ہی نیچے گیٹ پر آئی تو عنایت صاحب موجود تھے وہ فوراً سے ان کی جانب بڑھ گئی۔۔

گاڑی گھر کے باہر رکی اور گاڑی سے اتر کر گھر کے اندر چل دی سلام کر کے سمینہ محترمہ سے ملنے لگی

"کیسی تھا پہلا دن وہاں سب ٹھیک تھا نا"

سمینہ محترمہ فکر مند سی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی منہا نے انہیں دیکھا

"کیسا سوال ہے ماما جیسے سکول اور کالج ہوتا ہے ویسے ہی یونیورسٹی بھی ہوتی ہے"

منہا فوراً سے انہیں دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گئی

"نہیں یونیورسٹی میں تو لڑکے بھی ہوتے ہیں نا"

www.kitabnagri.com

سمینہ محترمہ اسے دیکھتے ہوئے پریشان سی بولی منہا نے پیچھے کھڑے عنایت صاحب کی جانب دیکھا جو

کندھے اچکا گئے

"آپ ہی سمجھائیں بابا انہیں مجھے تو بہت نیند آرہی ہے سونے لگی ہوں میں"

منہا کہتے ساتھ کر سی سے کھڑی ہوتی بولتے ساتھ اندر کی جانب بڑھنے لگی



## Posted On Kitab Nagri

"کچھ کھا کر سو ایسے مت سو منہا بچے"  
سمینہ محترمہ اسے فوراً سے بولی جس پر وہ کمرے میں گھس گئی  
"اف یہ لڑکی کبھی نہیں سنتی میری"  
سمینہ محترمہ سر پیٹ کر خفگی سے بولی عنایت صاحب انہیں دیکھ رہے تھے  
"کبھی ہماری اتنی فکر کر لیے کریں بیگم"  
عنایت صاحب پیار سے انہیں دیکھتے ہوئے بولے جس پر سمینہ محترمہ نے ان کی جانب دیکھا  
"آپ کو اپنی فکر کبھی نظر ہی نہیں آتی ہے"  
سمینہ محترمہ کہتے ساتھ واپس کچن کی جانب بڑھ گئی عنایت صاحب مسکراتے ہوئے کمرے کی جانب  
بڑھ گئے۔



یہ ڈیفینس کی ایک بہت بڑی اور خوبصورتی کو ٹھی تھی عابر گھر میں داخل ہوا تو اسے عجیب سے وحشت  
سی ہوئی گھر میں بالکل خاموشی سی چھائی ہوئی تھی  
"عابر سر آپ کیلئے کھانا لگاؤ"

## Posted On Kitab Nagri

بابا عابد کے پاس آتے ہوئے احتراماً اس سے پوچھنے لگا عابر نے نظریں گھما کر اس کی جانب دیکھا  
"ڈیڈ کہاں ہے؟"

وہ بابا کو دیکھتے ہوئے آبرو اچکائے پوچھنے لگا  
"جی وہ تو بزنس کے کام کیلئے کراچی گئے ہوئے ہیں"

بابا سر جھکائے عابر کو جواب دینے لگ گیا  
"اور آپ کی بیگم صاحبہ"

عابر بیزار لہجے میں ان سے فہمیدہ کا پوچھنے لگا  
"جی وہ اپنی کٹی پارٹی میں گئی ہوئی ہیں"

وہ فوراً سے اس کا بھی جواب دینے لگ گیا عابر خاموشی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا  
وہ کمرے میں بیٹھا بیڈ کراؤن سے سر ٹکائے ہوئے مسلسل سوچوں میں گم تھا اپنے اندر کی بے سکونی کو  
ختم کرنے کیلئے وہ سگریٹ سلگانے لگ گیا کمر بہت بڑا اور فرنشڈ بہت ہی خوبصورت ہوا ہوا تھا چار سے  
پانچ گھنٹے وہ لگاتار سگریٹ سلگاتا خود کو سکون دلانے کی ناکام سی کوشش کر رہا تھا اچانک اسے بھوک کا  
احساس ہوا تو وہ سگریٹ ڈسٹ بین میں پھینک کر بالوں کو ٹھیک کرتا کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گیا

## Posted On Kitab Nagri

"بیٹا اگر اس نے تمہیں تھوڑا سا مار لیا تو اس میں کوئی بڑی بات نہیں ہے رہنے کے لیے اتنا بڑا گھر دیا ہے ہر آسائش اس نے تمہیں دی ہے تو ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظر انداز کیا کرو خیر میری ایک پارٹی مجھے وہاں جانا تم کھانا کھا لینا"

فہمیدہ اپنی بیٹی ازنا کو دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی وہ خاموشی سے سن رہی تھی

"واہ کیا سوچ ہے آپ کی بہت خوب"

عابر زور سے تالی بجا کر داد دینے والے انداز میں بولا اس کی آواز پر دونوں کا دھیان اس پر گیا

"اگر ڈیڈ تھوڑی سی آواز اونچی کر لیں تو آپ پورا گھر سر پر اٹھا لیتی ہیں بیٹی پچھلے چھ مہینے سے اس گھٹیا شخص سے مار کھا رہی ہے تو کوئی بات نہیں کیا کہنے آپ کے مسز زید علی"

عابر انہیں سرد نگاہوں سے دیکھتے ہوئے تلخ لہجے میں کہنے لگا

"تمہیں اس معاملے میں بولنے کی ضرورت نہیں ہے اور ویسے بھی تم جیسوں کے منہ لگنا پسند نہیں کرتی ہوں"

www.kitabnagri.com

فہمین محترمہ عابر کو گھور کر دیکھتی منہ بنائے بولی

"سیم ٹویو"

عابر چہرے پر مسکراہٹ سجاتا انہیں کہتے ساتھ غصہ دلا گیا اور وہ غصے سے بیگ اٹھا کر چل دی

"کتنی دفعہ منع کیا ہے تمہیں مام سے بحث مت کیا کرو"

## Posted On Kitab Nagri

ازنا عابر کی جانب دیکھتی خفا لہجے میں کہنے لگی عابر اس کے پاس آیا  
"وہ جو مرضی بولیں"

عابر فوراً سے بولا جس پر ازنا خاموش ہو گئی  
"میں نے تمہیں کراٹیں کس لیے سیکھائے تھے اس نے مارا تو اسے بھی مارتی"  
عابر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے کہنے لگا ازنا ہنسنے لگ گئی  
"پاگل ہو تم"

وہ ہنستے ہوئے اسے دیکھ کر بولی عابر بھی ہلکا سا مسکرا دیا ڈمپل نمودار ہوا  
"آؤ تمہیں بہت ہی زبردست کھانا کھلاتا ہوں چلو میرے ساتھ"  
عابر اسے اپنے ساتھ باہر لے جاتے ہوئے بولا وہ مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ چل دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایت صاحب لان میں بیٹھے اس وقت فون پر گیم کھیلنے میں مصروف تھے تبھی منہا ان کیلئے کافی کا کپ  
ہاتھ میں لیے آئی اور ٹیبل پر رکھ گئی اور خود بھی کرسی کھسکا کر بیٹھ گئی  
"بابا"

## Posted On Kitab Nagri

منہا کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے انہیں دیکھ کر پکارنے لگی  
"جی بابا کی پیاری بیٹی"

عنایت صاحب مسکراتے ہوئے پیار سے کہنے لگے

"یہ پیسے والے لوگوں میں اتنا گھمنڈ کس چیز کا ہوتا ہے"

منہا چہرے پر سنجیدگی سجائے انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"گھمنڈ نہیں ہوتا بیٹا بس تربیت ایسی ہوتی ہے ان کی کچھ لوگوں کو حالات ایسا بنا دیتے ہیں اور کچھ کہ  
نہیں سکتے کسی کے بارے میں ہو سکتا ہے کوئی برا نہ ہو مگر اس کے ساتھ کچھ ایسا ہوا ہو جو اسے برا بنا  
دے اچھا سوچنا چاہیے ہمیشہ ہمیں"

عنایت صاحب فون رکھتے ہوئے منہا کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی منہا انہیں غور سے سن رہی تھی  
"مگر اسے دیکھ کر ایسا تو نہیں لگتا کہ وہ کسی پریشان میں ہو صحیح لگ رہا تھا بلکل"

منہا عابر کو یاد کرتے ہوئے دل میں کہنے لگی تبھی سمینہ محترمہ لان میں آگئی

"تم ابھی تک جاگ رہی ہو چلو سو جاؤ صبح یونیورسٹی بھی جانا ہے"

وہ منہا کو دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی منہا نے انہیں دیکھا

"ماما میں چھوٹی بچی نہیں ہوں دس بجے ہیں ابھی صرف سو جاؤ گی میں"

منہا انہیں دیکھتے ہوئے انہیں سمجھانے کی ناکام کوشش کرنے لگ گئی



## Posted On Kitab Nagri

"بیگم آپ آئیں میرے ہمارے ساتھ کافی پیجیے"

عنایت صاحب سمینہ محترمہ کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگے

"پھر کافی پی رہے ہیں آپ اتنی مہنگی ہو گئی ہے اور آپ دونوں"

سمینہ محترمہ حیرانگی سے منہ اور عنایت صاحب کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی وہ دونوں ہنس دیے

"بیگم میں پینے کیلئے ہی لاتا ہوں"

عنایت صاحب ہنستے ہوئے کہنے لگے منہا بھی ہنس رہی تھی

"آپ دونوں ہر وقت میرا مذاق اڑاتے رہتے ہیں میں آپ دونوں کے ساتھ بھی نہیں بیٹھوں گی"

سمینہ محترمہ ناراضگی جتلائے بولی جس پر وہ دونوں اپنی ہنسی کنٹرول کر گئے

"نہیں ہنس رہے کہ آپ پر آئیے بیٹھے کیا باتیں کرتی ہیں آپ بیگم ہم آپ کا مذاق بنائیں گے"

عنایت صاحب انہیں دیکھتے ہوئے پیار سے بولے منہا مسکراتے ہوئے انہیں دیکھتی اہم اہم کرتی تنگ

کرنے لگی

www.kitabnagri.com

"ایک سیلفی لیتے ہیں"

منہا کہتے ساتھ فون کا کیمرہ اون کرتی اسی طرح بیٹھے سیلفی بنا گئی اور مسکرا دی۔۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

وہ لا بھریری سے کوئی اہم کتاب لیتی اسے کھول کر پڑتے ہوئے اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب بڑھنے لگی نظریں کتاب پر ہونے کی وجہ سے وہ سامنے موجود شخص کو نہ دیکھ سکی اور بری طرح ٹکرا ہو گئی عابر کی نظر بھی اس پر گئی سیلوکھر کے فراک میں نیچے ہم رنگ ٹراؤزر پہنے سر پر سیاہ حجاب لیے وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی منہا کی نظر اس پر گئی تو حلق تک کڑوا ہو گیا اور وہ خاموشی سے سائیڈ سے گزرنے لگی "اچھا ہے تم بھی مجھ سے ڈرنے لگی ہو"

وہ گردن موڑ کر اس کی پشت کو تکتے ہوئے اسے ناجانے کیوں مخاطب کر گیا منہا کے بڑھتے قدم رکے اور اس نے مڑ کر عابر کو دیکھا اور اس کی جانب بڑھتی مقابل میں کھڑی ہو گئی "ڈرنا نہیں سیکھا میں نے لیکن تم جیسے لوگوں کے منہ لگنے سے بہتر ہے انسان خاموشی ہی رہے" منہا اسے دیکھتے ہوئے اسی کی ٹون میں اسے جواب دیتی عابر کیساتھ ساتھ وہاں موجود اس کے دوستوں کو بھی حیران کر گئی ہیزل گرین آنکھیں ڈارک براؤن آنکھوں سے ٹکرائی اور منہا خاموش سے آگے کی جانب بڑھنے لگی

"اے آج کے بعد کبھی مجھ سے سامنا ہو تو تمیز کے دائرے میں رہ کر بات کرنا سمجھتی کیا ہو خود کو" عابر سرخ آنکھیں لیے اسے جاتا دیکھتا انتہائی اونچی آواز میں بولا منہا سنی ان سنی کرتی بس چلتی گئی "سی یوسون بریو گرل"

## Posted On Kitab Nagri

وہ داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسکی پشت پر نظریں جمائے دل میں بولا۔۔

"کون ہے، کہاں رہتی ہے، کس کی بیٹی ہے، کیا نام ہے مجھے آج شام تک اس لڑکی کی ساری انفارمیشن لا کر دو"

عابر اپنے دوست کیف کو دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہنے لگا کیف حیرانگی سے اسے دیکھنے لگ گیا  
"عابر تم ٹھیک ہو تم ایک لڑکی میں انٹرسٹ لے رہے ہو"

کیف بے یقین سا اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا عابد نے سر دنگا ہوں سے اسے دیکھا  
"انٹرسٹ نہیں لے رہا ہوں میں بریو گرل کی آکڑ کو ختم کرنا چاہتا ہوں"

عابر اسے دیکھتا مسکراتے ہوئے کیف کو بتانے لگا کیف خاموشی سے سر کو خم دے گیا  
"ٹھیک ہے"

کیف سر کو اثبات میں سر ہلا کر بولا عابر بھی داڑھی پر ہاتھ پھیرتا مسکرا گیا۔۔  
بریک ٹائم منہا اور اس کی فرینڈ ایل کیفے ٹیریے میں موجود تھی

## Posted On Kitab Nagri

"تم بہت بریو ہو واقعہ ورنہ عابر کو اس یونیورسٹی کا "swagger boy" کہا جاتا ہے جو اس کا دل آتا ہے وہ کرتا ہے لیکن تم نے اچھا کیا"

امل منہا کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہنے لگی منہا بھی مسکرا دی  
"ایک بات مجھے سمجھ نہیں آئی ہے تم بھی تو نیو ہونا تو پھر تمہیں اتنا کیسے معلوم ہے اس کے بارے میں"  
منہا سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے چائے کا کپ لبوں سے لگا گئی

"میری بہن یہاں پڑھتی تھی اس نے ہی مجھے سب بتایا تھا"

امل بھی چائے کا کپ اٹھا کر اسے جواب دینے لگ گئی  
"تو اب تمہاری بہن کہاں ہے؟؟"

منہا کی جانب سے ایک اور سوال آیا امل نے اسے دیکھا  
"شادی ہو گئی ہے اس کی"

وہ مسکراتے ہوئے اسے جواب دینے لگ گئی منہا سر کو خم دے گئی  
www.kitabnagri.com

"ویسے ایک راز کی بات بتاؤ میرے بابا نے مجھے بہت سٹرونگ بنایا ہے لیکن میں آج بھی چھپکلی سے ڈرتی ہوں"

منہا اسے دیکھتے ہوئے تھوڑا آہستہ آواز میں ہنس کر بتانے لگی امل بھی ہنسنے لگ گئی پیچھے والی سیٹ پر بیٹھا  
کیف یہ بات سن کر مسکرا دیا اور اٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

~~~~~

عابر گھر میں داخل ہوا تو نظر زید علی پر گئی وہ آگے بڑھ کر ٹی وی لاؤنچ میں آیا  
"عابر"

زید علی کی آواز پر عابر کے بڑھتے قدم رکے اس نے مڑ کر انہیں دیکھا  
"جی"

عابر سپاٹ لہجے میں انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگ گیا  
"تم نے پھر اپنی مام سے بد تمیزی کی ہے تم کیوں اچھے سے نہیں رہ سکتے اس کے ساتھ"  
زید علی سرد لہجے میں اسے دیکھتے خفگی سے بولی عابر نے ایک نظر فہمیدہ محترمہ پر نظر ڈالی اور چہرے پر  
ایک تلخ مسکراہٹ سجا گیا  
www.kitabnagri.com

"یہ میری مام نہیں ہیں مام ایسی نہیں ہوتی ہیں"  
عابر زید علی کو دیکھتے ہوئے صاف لفظوں میں بولتا اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگ گیا  
"دیکھا یہ ایسے ہی مجھ سے بات کرتا ہے جیسی ماں ویسا بیٹا"



## Posted On Kitab Nagri

فہمیدہ محترمہ زید علی کو دیکھتے اونچی آواز میں بولی عابر نے مڑ کر سرخ آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگ گیا اور ٹیبل پر پڑا اس اٹھا کر زمین پر پٹک گیا فہمیدہ محترمہ اور زید علی دونوں سہم کر رہ گئے اور وہ غصے سے بھاری قدم اٹھائے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

عابر کمرے میں اندھیرا کیے بہت ہی دیر سے روم میں بیٹھا تھا منہ میں سگریٹ لیے وہ پینے میں مصروف تھا

"کاش ایک دفعہ آپ مجھے ملیں تو میں پوچھوں آپ سے کہ کیوں آپ نے ان لوگوں کو مجھے دے دیا" وہ آنکھیں بند کیے دل میں خود سے کہنے لگ گیا تبھی اس کا دوست کیف اس کے کمرے میں داخل ہوا "عابر"

کیف کمرے میں داخل ہوتا اسے پکارنے لگ گیا عابر نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا "ہمم"

وہ ڈسٹ بین میں سگریٹ پھینک کر سر کو خم دیتے ہوئے پوچھنے لگ گیا۔

"تمہارے لیے بہترین خبر لایا ہوں وہ منہا جو ہے نا وہ چھپکلی سے ڈرتی ہے"

کیف اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگ گیا عابر نے سر دنگا ہوں سے اسے دیکھا

"تو میں کیا کروں یہ بتانے آئے ہو"

عابر غصے سے چیخ کر اسے کہنے لگ گیا کیف پریشان سا اسے دیکھنے لگ گیا

## Posted On Kitab Nagri

"ہم بہت مزہ اچھا کھا سکتے ہیں اس سے اس لڑکی کو"

کیف کہتے ساتھ اسے سارا پلان بتانے لگ گیا عابر کے لبوں پر ایک گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی  
"کل ملتے ہیں بریو گرل"

وہ دل میں بولتا چہرے کی مسکراہٹ کو مزید گہرا کر گیا کیف اسے منہا کے متعلق بھی تمام انفارمیشن دیتا  
چلا گیا



منہا اور عنایت صاحب ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے ٹی وی سکرین پر نظریں جمائے کرکٹ میچ دیکھنے میں  
مصرف تھے  
"یس چھکا"

منہا تالی مار کر چلا کر کہنے لگی عنایت صاحب بھی خوش ہوئے تبھی سمینہ محترمہ ٹی وی لاؤنچ میں داخل  
ہوئی

"کتنا چیخوں گی بس کر دو سر درد ہو رہا ہے میرا"

سمینہ محترمہ سر پر ہاتھ رکھے ان دونوں کو دیکھ کر کہنے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"ماما آئیں آپ بھی کرکٹ میچ دیکھیں پاکستان جیت رہا ہے"  
منہا پر جوش سی انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگ گئی وہ اسے دیکھنے لگ گئی  
"مجھے بہت کام ہے اور ایک تمہاری اور ان کی چیخوں سے سر میں درد ہو رہا ہے جس کی وجہ کام نہیں  
کر سک رہی ہوں"

سمینہ محترمہ فوراً سے منہا کو دیکھتی کہنے لگ گئی  
"ویسے بابا دادی ٹھیک کہتی تھی جس دن زیادہ کام ہوتا ہے نا اس دن ماما کے سر میں بہت درد ہو جاتا  
ہے"

منہا ہنستے ہوئے عنایت صاحب کو دیکھتی کہنے لگ گئی  
"شکر ہے میں نے کچھ نہیں کہا"

عنایت صاحب مسکرا کر سمینہ محترمہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگ گئے  
"خود تو کچھ کرنا نہیں ہے اور زبان دیکھیں آپ اس کی کل کو اگلے گھر جائے گی تو انگلیاں تو ہم پر ہی  
اٹھیں گے"

سمینہ محترمہ منہا کو غصے سے دیکھتے ہوئے خفگی سے کہنے لگ گئی  
"ابھی میری شادی میں تین چار سال دیر ہے تب تک کچھ نہ کچھ سیکھ لوں گی آپ لوگوں کی تربیت پر  
انگلیاں نہیں اٹھنے دوں گی دیکھ لیجیے گا"

## Posted On Kitab Nagri

منہا مسکراتے ہوئے کندھے اچکا کر بولی جس پر سمینہ محترمہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے کچن کی جانب بڑھ گئی

"اتوار والے دن تم کچن میں نظر آنی چاہیے ہو مجھے"

کچن سے سمینہ محترمہ کی آواز آئی اور ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے عنایت صاحب اور منہا ہنس دیے

~~~~~

منہا یونیورسٹی میں داخل ہوئی اپنا بیگ ٹھیک کرتی وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب بڑھنے لگی مگر کسی وجود سے وہ بری طرح ٹکرائی اور اس کے ہاتھ میں موجود کتاب زمین پر گر گئی کیف نے فوراً اس کتاب میں کچھ رکھا اور بند کر گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آئی ایم سوری ریلی سوری میں نے دیکھا نہیں"

کیف اسے کتاب اٹھا کر اسے دیتے ہوئے معذرت کرنے لگا منہا اسے دیکھنے لگ گئی

"اُس اوکے"

منہا اسے کہتے ساتھ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب بڑھ گئی اور کیف مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

## Posted On Kitab Nagri

منہا کلاس میں داخل ہوئی اور امل کے ساتھ خالی سیٹ پر بیٹھ گئی سر کلاس میں آچکے تھے لیکچر شروع ہو گیا سائیڈ پر کھڑے عابر اور کیف کھڑکی سے کلاس کو جھانک رہے تھے منہا نے کتاب کھولی

"آہہہہہ آہہہہہ دور کرو اسے سیومی"

منہا اپنی آنکھوں کے سامنے چھپکلی کو دیکھ کر گھبرا کر چیختی رونے لگ گئی سر سمیت تمام کلاس کے سٹوڈنٹس منہا کو دیکھنے لگ گئے عابر کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ نمودار ہوئی

"سیومی"

وہ کتاب کو خود سے دور پھینکتی روتے ہوئے بولی تبھی ایک سٹوڈنٹ نے اس چھپکلی کو پکڑا اور اونچا اونچا ہنسنے لگ گیا

"یہ تو نقلی ہے"

وہ ہنستے ہوئے اونچی آواز میں بولا منہا اور سب سٹوڈنٹس نے چھپکلی کی جانب دیکھا اور منہا کو دیکھ کر ہنسنے لگ گئے منہا شرمندگی سے سر جھکا گئی

"آپ فریش ہو کر آئیں"

سر منہا کی جانب دیکھتے ہوئے کہنے لگا وہ آنسو صاف کرتی کلاس سے باہر کی جانب بڑھ گئی

"ہیلو مس بریو گرل"

## Posted On Kitab Nagri

منہا اپنے کانوں سے جانی پہچانی آواز سنتی پٹی وہ جیب میں ہاتھ ڈالے گردن ٹیڑھی رکھے اونچا اونچا ہنس رہا تھا

"اتنی بریو گرل ایک چھپکلی سے ڈر گئی چھی چھی چھی"

عابر اس کی جانب بڑھتے ہوئے ہنس کر کہنے لگ گیا منہا اس وقت کوئی جواب دینے کی کنڈیشن میں نہیں تھی اس لیے بس غصے سے اسے دیکھتی پیر پٹک کر وہاں سے چلی گئی وہ ہنستے ہوئے اسے جاتا دیکھ رہا تھا

منہا فریش ہو کر واپس کلاس روم میں آئی اور بغیر کسی کو دیکھے خاموشی سے لیکچر لینے لگ گئی امل اسے دیکھ رہی تھی۔

"کسے معلوم ہوا اس کا یہ سب کس نے کیا"

امل اس کے ساتھ چلتے ہوئے اسے دیکھ کر پریشانی سے پوچھنے لگی  
"اس پاگل انسان کے علاوہ اور کون کر سکتا ہے چپ تو میں بھی نہیں بیٹھوں گی اس بے عزتی کا بدلہ میں ضرور لوں گی"

منہا غصے سے پاگل ہوتی عابر پر ایک سرد نگاہ ڈال کر آگے کی جانب بڑھنے لگ گئی  
لیکچر لینے کے بعد امل اور وہ کیفے ٹیریے کی جانب بڑھنے لگ گئی۔



## Posted On Kitab Nagri

عابر کیفے ٹیریے میں داخل ہوا تو سٹون بالز پر پاؤں رکھتے ہی وہ ان بیلنس ہوتا زمین پر گر گیا منہا سمیت سب نے زوردار قہقہہ لگایا عابر حیران سایہ سب دیکھ رہا تھا

"ہیلو" #swagger boy

منہا اس کے پاس آتے ہوئے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر چہرے پر دلفریب مسکراہٹ سجائے مزاحیہ انداز میں اسے بولی عابر نے اسے سرد نگاہوں سے دیکھا منہا اٹھ کر چلی گئی عابر اسے سرخ آنکھوں سے جاتا دیکھنے لگ گیا کیفے ٹیریے میں۔ قہقہوں کی آواز گونج رہی تھی وہ غصے سے اٹھ کر ایک کرسی پر لات مارتا ہر ایک کی سانس روک گیا وہ سب ایک دم خاموش ہو گئے اور عابر غصے سے منہا کے پیچھے کی جانب بڑھا اور اس کا بازو پکڑ کر مضبوط گرفت حاصل کرتا اسے دیوار سے پن کر گیا منہا ایک پل کو گھبرا گئی "جو تم نے کیا ہے نا آج یہ بہت مہنگا پڑے گا تمہیں"

عابر سرخ انگارہ برستی نگاہوں سے اسے دیکھتا غصے سے غرایا "اوہ میں تو ڈر گئی"

www.kitabnagri.com

منہا ہنستے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگ گئی عابر اسے دیکھ رہا تھا

"ڈرتی تو میں کسی سے بھی نہیں عابر زید علی لیکن بہت مزہ آنے والا ہے سی یوسون"

منہا چہرے پر مسکراہٹ سجائے چیلنجنگ انداز میں اسے بولتی ہنستے ہوئے وہاں سے چلی گئی

"تم بہت پچھتاؤ گی"

## Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے دیوار پر مکہ مارتا کہنے لگ گیا مگر قسمت میں کیا ہونا تھا اس سے دونوں ہی انجان تھے۔

عابر اپنے دوست کیف کے ساتھ یونیورسٹی کی گراؤنڈ میں موجود تھا

"یار یہ لڑکی تو ہماری سوچ سے بھی زیادہ پہنچی ہوئی ہے"

کیف عابر کو دیکھتے ہوئے پریشان سا کہنے لگ گیا عابر نے سرخ نگاہوں سے اسے دیکھا

"شیٹ اپ جسٹ شیٹ شیٹ اپ"

عابر سخت تیور لیے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگ گیا جس پر کیف گھبرا گیا

"سوری یار"

وہ شرمندہ سا سر جھکا کر بولا عابر سگریٹ لبوں سے ہٹاتا کیف کو دیکھنے لگ گیا

"وہ جانتی نہیں ہے اس نے کس کے ساتھ منہ ماری کی ہے بہت مہنگی پڑنے والی ہے اس کو یہ دشمنی بس

تھوڑا صبر کرے"

www.kitabnagri.com

عابر کیف پر اپنی سرد نگاہیں گاڑھے لفظوں پر زور دے سر ہلاتے ہوئے کہنے لگ گیا کیف اسے دیکھ رہا

تھا کیونکہ وہ خاموش تو نہیں بیٹھنے والا تھا

"تو بے فکر رہ وہ ہمیں ابھی جانتی کہاں ہے اس سے زیادہ مزہ چھکائیں گے اسے ڈونٹ وری"

کیف اسے تسلی دیتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگ گیا عابر نے اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"بہت اچھا سبق سیکھاؤں گا جسٹ ویٹ اینڈ وائچ"  
عابر چہرے پر شرارتی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ کر بولا کیف بھی مسکرا دیا۔۔

~~~~~

ماضی۔۔۔

سندس محترمہ اسی طرح روتے ہوئے زمین پر بیٹھتی چلی گئی انہیں ایسا گاہہ بالکل ختم ہو چکی ہے ان کی آنکھوں سے آنسو بہتے چلے گئے

"اے میرے مالک میرے گناہوں کی اتنی بڑی سزا نہ دیں مجھے مجھ پر ترس کھا میرے مالک"

سندس محترمہ اوپر سر کیے بے بسی سے روتے ہوئے بولی  
"مجھے معاف کر دیں مجھے میرا بیٹا دے دیں اللہ تعالیٰ میں جانتی ہوں میں نے بہت زیادہ گناہ کیے ہیں  
لیکن اتنی بڑی سزا نہ دے مجھے"

سندس محترمہ روتے سسکتے ہوئے اپنی غلطیوں کا اعتراف کرتی معافی مانگ رہی تھی مگر شاید ان کے گناہ بہت تھے جس کی وجہ سے سالہ نے انہیں اس اذیت میں ڈالا تھا ان سے ن کی اپنی اولاد کو دور کر دیا

## Posted On Kitab Nagri

ایک ماں کیلئے اپنی اولاد سے بڑھ کر اور کچھ نہیں ہوتا وہ اسی طرح زمین پر بیٹھی بے جان وجود کے ساتھ روتی چلی گئی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

## Posted On Kitab Nagri

منہا لپکچر لے کر کلاس سے باہر نکلی تھی اسے کچھ نوٹس بنانے تھے وہ اور امل کیفے ٹیرے کی جانب بڑھ گئے کیفے ٹیرے میں بہت رش تھا

"امل ایسا کرو کہ تم جو س اور سینڈوچ لائبریری میں لے آؤ میں وہی نوٹس بنانے جارہی ہوں"

منہا اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی وہ اثبات میں سر ہلا کر کیٹین کی جانب بڑھ گئی اور منہا لائبریری کی طرف قدم بڑھا گئی

وہ لائبریری میں داخل ہوئی تو سامنے ہی نظر عابر پر گئی جو ایک لڑکی کے بے حد قریب تھا وہ لڑکی منہا کو دیکھ کر گھبرا گئی اور عابر نے بھی نظر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا

"تمہیں شرم نہیں آتی ہے ایک لڑکی کے ساتھ کیا حرکتیں کر رہے ہو تم ہاں"

منہا فوراً اسے اس کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے غصے سے عابر کو دیکھتی بولی

"ہو گیا تمہارا کچھ پتہ نہیں ہے اور بلا وجہ ہی بکو اس کیے جارہی ہو"

عابر ناگوار سا اسے دیکھتا پ کر بولا منہا کا دل کیے اسے کوئی چیز دے مارے

"لسن مسٹر اگر میں بات کر بھی رہی ہوں تو تمیز کے دائرے میں کر رہی ہوں تمہاری مام نے تمہیں تمیز نہیں سیکھائی کیا"

منہا اسے غصے سے دیکھتی سینے پر بازو باندھ کر بولی

## Posted On Kitab Nagri

"جسٹ شیٹ ایپ مجھ سے دور رہو تم اپنے کام سے کام رکھو میرے معاملوں میں دخل مت دو اور تم کیوں کھڑی ہو چلو میرے ساتھ"

عابر سرد لہجے میں منہا سے کہتے ساتھ سائیڈ پر کھڑی لڑکی کو دیکھتا بولا وہ فوراً عابر کے پیچھے چل دی منہا اسے جاتا دیکھتی لا بیری سے باہر کی جانب بڑھ گئی

"ہم یہی کر لیتے ہیں کام"

منہا کیفے ٹیریے واپس آتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی امل نے اسے دیکھا

"کیوں"

امل پریشانی سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی منہا نے اسے دیکھا

"وہ پاگل انسان استغفر اللہ کسی لڑکی کے ساتھ تھا"

منہا امل کو دیکھتے ہوئے منہ بنائے بولی امل ہنس دی

"میں اسے صرف زبان کا بد تمیز سمجھتی تھی مگر وہ تو کردار کا بھی برا ہے"

منہا کرسی پر بیٹھتے ہوئے پین ہاتھ میں پکڑے امل کو بولی

"خیر ہمیں کیا منہا ان کی قبر ان کے جواب"

امل اسے فوراً سے بولتی جو س پینے لگ گئی منہا بھی سر کو خم دے گئی۔۔



## Posted On Kitab Nagri

~~~~~

عابر اسوقت اپنے روم میں اندھیرا کیے بیڈ پر گہری نیند سونے میں مصروف تھا  
"یہ میری اولاد نہیں ہے یہ ایک کوٹھے والی کی اولاد ہے"

عابر کے کانوں میں اچانک یہ آواز گونجی اور وہ پسینے سے شرابور فوراً نیند سے جاگا اور اٹھ کر بیٹھ گیا عابر  
گہرے گہرے سانس لیتا۔ ڈریسنگ کی سائیڈ پر موجود پانی گلاس میں پڑا اٹھا کر لبوں سے لگاتا ایک کی  
سانس میں پی گیا

گلاس واپس سائیڈ ٹیبل پر رکھتا عابر چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگ گیا اس قدر مشکل سے اسے نیند آئی تھی  
اور نیند پھر ٹوٹ گئی تھی

وہ چہرے پر ہاتھ پھیر کر واپس لیٹتا سونے کی کوشش کرنے لگا نیند آنکھوں سے بہت دور تھی سوچیں  
اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھی  
www.kitabnagri.com  
وہ اپنے سر پر ہاتھ رکھتا آنکھیں بند کرتا سونے کی کوشش کرنے لگ گیا

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

منہا یونیورسٹی میں داخل ہوئی اور نظر ارد گرد گھمائی

"شکر ہے آج میرا سامنا نہیں ہوا"

وہ سکھ کا سانس لیتے ہوئے خود سے بولتی اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب قدم بڑھا گئی۔

"منہا چلیں کلاس میں"

اٹل اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی

"تم جاؤ مجھے لائبریری سے کچھ بکس لینے ہیں وہ لے کر آرہی ہوں"

منہا اسے کہتے ساتھ لائبریری کی طرف قدم بڑھا گئی اور اٹل کلاس کی جانب بڑھ گئی

منہا لائبریری میں بکس ڈھونڈنے لگی عابر اسے لائبریری میں جاتا دیکھ چکا تھا

"اپنی کل کی انسلٹ کا بدلہ لینے کا وقت آگیا ہے"

عابر چہرے پر شاطر مسکراہٹ سجائے خود سے بولتے ساتھ لائبریری کی جانب بڑھا لائبریری میں کوئی

بھی نہیں تھا شاید اس وقت سب لوگ لیکچرز لینے میں مصروف تھے منہا اکیلی تھی عابر نظریں ادھر

ادھر گھما کر لائبریری کو لاک کر گیا

منہا اپنی بکس لیتی کلاس لینے کیلئے لائبریری سے باہر آنے لگی دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر نہیں کھلا

"دروازہ کھولو کون ہے باہر دروازہ کھولو"

منہا دروازے کو پیٹ کر آوازیں لگانے لگی باہر موجود عابر اس کی آوازیں سن کر مسکرا کر لگ گیا

## Posted On Kitab Nagri

"اف اللہ کلاس مس ہو جائے گی میری کس نے یہ حرکت کی ہے"

منہا پھر سے دروازہ پیٹ کر خود سے سوچنے لگی اچانک اس کے تیز ذہن میں عابر کا خیال آیا  
"آج تم نہیں بچو گے میرے ہاتھوں عابر زید علی"

منہا غصے سے دانت پیس کر بولتے ساتھ بیگ سے فون نکال کر امل کو کال کرنے لگ گئی مگر وہ فون اٹھا  
نہیں رہی تھی شاید کلاس لینے کی وجہ سے سائلنٹ پر کیا ہوا تھا  
"فون اٹھاؤ امل"

منہا ٹھہلتے ہوئے بولی مگر امل نے کال اٹینڈ نہیں کی وہ مایوسی سے کال کٹ کر گئی  
منہا کو اندر کھڑے کھڑے چالیس منٹ ہو چکے تھے اب اس کی برداشت ختم ہو رہی تھی  
"اتنا بہت ہے بریو گرل کیلئے اب میرے ساتھ بد تمیزی نہیں کرے گی"

عابر ریسٹ وائچ پر نظر ڈال کر کہتا لا بیریری کالا کھولتا وہاں سے تیزی سے آگے بڑھ گیا منہا نے  
یوں اچانک ہی لا بیریری کے دروازے پر ہاتھ رکھا تو وہ کھلا ہوا تھا وہ فوراً باہر نکلی اور نظر اپنی بائیں  
جانب ڈالی عابر کو جاتا دیکھ اس کا شک یقین میں بدل گیا

"تم نے اچھا نہیں کیا عابر"

منہا اسے کہتے ساتھ اس کے پیچھے پیچھے کینے ٹیریا میں گئی عابر چیئر پر آکر بیٹھا تھا منہا اس کے پاس آئی  
اور سامنے ٹیبل پر پڑاپانی کا گلاس اٹھا کر اس کے منہ پر ٹپک دیا عابر یکدم گھبرا گیا

## Posted On Kitab Nagri

"عابر زید علی بدلہ پورا ہوا میں یہاں پڑھنے آئی ہوں مجھے تمہارے ساتھ کسی کی کوئی گیم نہیں کھیلنی ہے  
تو اب ایسی کوئی حرکت مت کرنا سمجھیں تم اپنے راستے میں اپنے راستے"  
منہا اسے وارن کرنے والے انداز میں بولتی وہاں سے جانے لگی  
"اور ہاں میں ان لڑکیوں میں سے نہیں ہوں جو تمہارے پیچھے دم ہلاتی پھرتی ہے"  
منہا مڑ کر اسے دیکھتی غصے سے بتانا ضروری سمجھتی چلی گئی

~~~~~

عابر اس وقت اپنے روم میں کھڑا تھا اور منہا کی باتیں سوچ رہا تھا  
"اب میں کچھ نہیں کرنے والا بس بہت کر لیا بدلہ پورا ہو چکا ہے میں اپنے راستے اور وہ اپنے راستے"  
عابر دل میں خود سے بولتے ہوئے سر کو خم دے گیا اور کافی کا ملک لبوں سے لگا گیا

منہا ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھی عابر کے متعلق سوچ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"منہا بس بہت ہو گیا ہے اب وہ کچھ کرے گا بھی نہیں میں نے کوئی جواب نہیں دینا کر کے ایک نہ ایک بار تھک جائے گا اور ویسے بھی میں وہاں اسٹڈی کرنے کیلئے جاتی ہوں اور میں نے بابا کی عزت کو خراب نہیں کرنا اس لیے بس اپنے تک محدود رہنا ہے منہا"

منہا خود کو سمجھاتے ہوئے بڑبڑاتے ہوئے بولی سمینہ محترمہ نے اسے دیکھا

"یونیورسٹی جا کر پاگل ہو گئی ہو کیا خود سے ہی بولی جا رہی ہو"

سمینہ محترمہ اسے دیکھتی فوراً سے کہنے لگی منہا ہوش میں آئی اور سر پر ہاتھ رکھا

"ماما آپ کا کوئی ڈرامہ نہیں لگنا ہے یار"

منہا انہیں دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی سمینہ محترمہ اسے دیکھنے لگی

"بلکل دادی پر گئی ہے یہ"

سمینہ محترمہ منہ بنائے کہنے لگی منہا نے انہیں دیکھا

"دادی چلی گئی لیکن ماما اور دادی کی نہیں بن سکی"

www.kitabnagri.com

منہا نظریں جھکائے دل میں کہتے ساتھ لیز کھانے لگ گئی اور سمینہ محترمہ ٹی وی دیکھنے لگ گئی

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

تمام جو نیئرز اور سینئرز کو اڈیٹوریم میں بلایا گیا تھا منہا اور امل دونوں اڈیٹوریم کی جانب بڑھے تبھی نظر عابر پر گئی جو جیب میں ہاتھ ڈالے گردن تیر چھی کیے کھڑا تھا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا اور امل کے ساتھ آگے بڑھ گئی

"اسلام و علیکم سٹوڈنٹس جو نیئرز اور سینئرز کیلئے بہت اچھا موقع ہے خود کو ثابت کرنے کا کیونکہ ہم ایک ایسا پروجیکٹ دے رہے ہیں آپ کو جس میں ہر جو نیئر اور سینئر حصہ لے سکتا ہیں ٹیمز بنائیں جائیں گی ایک جو نیئر اور ایک سنئر ہو گا نوٹس بورڈ میں لسٹ لگ چکی ہے آپ سب جا کر اپنے پارٹنرز دیکھ سکتے ہیں یہ پروجیکٹ کمپلیٹ کرنے کیلئے آپ کے پاس تین دن ہیں"

سرمائک پر اناؤسمنٹ کرتے ہوئے بتاتے چل دیے اور سب سٹوڈنٹس نوٹس بورڈ کی جانب بڑھ گئے منہا اور عابر بھی نوٹس بورڈ کی جانب بڑھے اور منہا اپنا نام ڈھونڈنے لگ گئی

"منہا عنایت اینڈ عابر زید علی"

منہا آنکھیں بڑی کیے حیرانگی سے نام پڑھنے لگ گئے اور منہا نے سر پیٹ دیا

"لے گئے"

عابر بھی نوٹس بورڈ پر نظریں جمائے بولا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا اور عابر نے بھی اسے دیکھا

"میں یہ پروجیکٹ تمہارے ساتھ نہیں کر سکتی ہوں"

منہا عابر کو دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگ گئی عابر اسی کو دیکھ رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

"جیسے میں تو تمہارے ساتھ پروجیکٹ کرنے کیلئے مجبور ہوں"

عابر فوراً سے غصے سے بولتا اپنے بال ماتھے سے ہٹانے لگا

"چلو پھر سر کے آفس میں"

منہا سے اشارہ کرتی بولی عابر اس کے ساتھ چل دیا

وہ دونوں آفس کی جانب بڑھے اجازت لیتے اندر داخل ہوئے

"سر ہم دونوں اپنا پائٹرن بدلنا چاہتے ہیں ہم یہ پروجیکٹ ساتھ نہیں کر سکتے"

منہا سر کو دیکھتی ایک نظر عابر پر ڈال گئی سر نے انہیں دیکھا

"تو پروجیکٹ ختم کر دیں"

سر نے فوراً سے انہیں جواب دے دیا منہا سے دیکھنے لگی

"نہیں سر میرا فرسٹ پروجیکٹ ہے"

منہا فوراً سے سر کو کہنے لگ گئی عابر خاموشی سے دیکھ رہا تھا

"اور کسی کو کوئی ایشو نہیں ہے اپنے پائٹرنز سے اور اپنی پرسنل لائف سائیڈ پر رکھیں اور آپ تو اپنے

کالج کی شائن اسٹوڈنٹ تھی تو کیوں ڈر رہی ہیں آپ منہا"

سر اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے سنجیدگی سے بولے منہا انہیں دیکھنے لگ گئی

"میں کسی سے نہیں ڈرتی میں یہ پروجیکٹ کروں گی"

## Posted On Kitab Nagri

منہا فوراً سے سر کو جواب دے گئی اور عابر اسے دیکھنے لگا  
"یہ پھر شروع ہو گئی"

عابر اسے دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلاتا باہر کی جانب بڑھ گیا منہا بھی اس کے پیچھے آئی۔  
"پریز نٹیشن میں بناؤں گی"

باہر نکلتے ہی منہا اسے دیکھے بغیر فوراً سے کہنے لگ گئی عابر کے بڑھتے قدم رکے  
"ایکسیکوزمی پچھلے دو سال سے میں اس یونیورسٹی میں ٹاپ کر رہا ہوں"  
عابر فوراً سے اسے دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولا  
"ہاں معلوم ہے رشوت دے کر"

منہا منہ بنائے طنزیہ لہجے میں اسے بولی عابر اسے دیکھتا رہ گیا  
"تم پاگل تو نہیں ہو کون رشوت لے گا یونیورسٹی میں"

عابر غصے سے اسے دیکھتا سر د لہجے میں بولا منہا دانتوں تلے لب دے گئی  
"پھر بھی میں بناؤں گی پریز نٹیشن"

منہا ڈٹ کر اسے جواب دینے لگ گئی عابر اسے دیکھ رہا تھا

"دونوں بنائیں گے اس کے بعد جس کی پسند آئے گی دونوں کو وہی ڈن کریں گے"

عابر بات ختم کرتے ہوئے کہنے لگ گیا منہا ایک نظر اس پر ڈالتی آگے کی جانب بڑھ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"اوہ ہیلو"

عابر اسے جاتا دیکھ کر جیب میں ہاتھ ڈالے جواب دینے لگ گیا

"کیا"

منہا مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے آئبر واچکائے پوچھنے لگی

"نمبر دو اپنا کوئی کام بھی پڑ سکتا ہے"

عابر فون جیب سے نکال کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگ گیا منہا اسے آنکھیں چھوٹی کیے دیکھنے لگ گئی

"کیوں کیوں دو میں تمہیں اپنا نمبر ہاں"

منہا فوراً سے سینے پر بازو باندھ کر بولی عابر نے اسے حیرانگی سے دیکھا

"پروجیکٹ ساتھ کر رہے ہیں تو کوئی کام پڑے گا تو کیسے کروں گابات"

عابر اسے اونچی آواز میں اپنی بات سمجھاتے ہوئے بولا منہا اسے دیکھنے لگ گئی

"ایک شرط پر تم تین دن بعد میرا نمبر بلا کر دو گے"

www.kitabnagri.com

منہا اسے دیکھتی شرطیہ انداز میں بولی عابر ایک پل کیلئے اکتا گیا

"میں تمہارا نمبر رکھ اپنے فون کی توہین کرنا بھی نہیں چاہتا"

عابر بھی اسے دو ٹوک جواب دے گیا منہا کو مجبوراً اسے نمبر دینا پڑا عابر نمبر سیو کر تا فون واپس جیب

میں ڈال گیا منہا خاموشی سے وہاں سے چلی گئی عابر اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

## Posted On Kitab Nagri

"آئی ڈونٹ نو کیا ہے یہ لڑکی؟"

عابر اسے جاتا دیکھ کر خود سے بولتا آگے کی جانب بڑھ گیا

~~~~~

منہا کمرے میں اندھیرا کیے گہری نیند سو رہی تھی تبھی اس کا فون چیخنے لگ گیا منہا نیند سے جاگتی سائیڈ

ٹیبیل کی جانب ہاتھ بڑھا کر فون اٹھاتی کان سے لگائی

"کون ہے"

منہا آنکھیں مسل کر نیند میں بڑبڑاتے ہوئے بولی

"عابر اٹھو"

عابر اس وقت اپنے روم کی اسٹڈی ٹیبیل پر بیٹھا شاید اسائنمنٹ بنانے میں مصروف تھا

"کیا مصیبت ہے رات کو اس پہر فون کرنے کا کوئی جواز"

منہا اٹھ کر بیٹھتی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے فوراً سے کہنے لگ گئی

"مجھے نہ اپنے کام جلدی کرنے کی عادت ہے اس لیے اٹھو اور بک میکس کا پیج نمبر 76 پر جو ٹوپک ہے

نا اس کی تصویر بنا کر میرے نمبر پر سینڈ کرو میری بک سے وہ ٹوپک مس ہے"

## Posted On Kitab Nagri

عابر کتاب پر نظریں مرکوز کیے فوراً سے بولا منہا نے گھڑی پر نظر ڈالی اور منہ بسور کر رہ گئی  
"بدھ کو سبٹ کروانا ہے ہم نے"

منہا سے بتانا ضروری سمجھنے لگی عابر نے ایک نظر فون پر ڈالی  
"مجھے کام فوراً کرنے کی عادت ہے تصویر بنا کر فوراً بھیجو"

عابر نے یہ کہتے ساتھ فون بند کر گیا اور منہا فون کو دیکھتی رہ گئی اور منہ کے زاویے بگاڑتی وہ اٹھ کر بیگ  
سے کتاب نکال کر اس ٹوپک کی تصویر کھینچ کر عابر کے نمبر پر سینڈ کر گئی  
"میں اب اپنا فون سوئچ آف کر رہی ہوں کیونکہ صبح اتوار ہے اور مجھے میری نیند پوری کرنی ہے دوبارہ  
فون مت کرنا"

منہا وائس ناٹ کرتی اسے سینڈ کر کے فون بند کر گئی عابر نے تصویر دیکھی اور وائس نوٹ آن کیا لبوں  
پر ناچا ہتے ہوئے بھی مسکراہٹ سج گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج اتوار تھا منہا ناشتہ کرنے کے بعد اپنے مدرسے والی باجی کی طرف چلی گئی تھی وہ ان کے گھر میں  
داخل ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

"اسلام و علیکم"

منہا مسکراتے ہوئے اپنی باجی کی جانب دیکھتے ہوئے بولی

"و علیکم السلام"

باجی اسے دیکھ کر خوشی سے بولی منہا ان کے پاس بیٹھ گئی

"تم تو بھول ہی گئی ہو مجھے بچی آتے ہی نہیں ہو کہاں غائب ہو"

باجی ہاتھ میں موجود تسبیح کو سائیڈ پر رکھتی شکوہ کرتی پوچھنے لگی

"ارے نہیں باجی میرا یونیورسٹی میں داخلہ ہو گیا ہے نا تو وہی مصروف ہوتی ہوں آج تھوڑا وقت ملا سوچا آپ سے ملنے آ جاؤ"

منہا مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ کر بتانے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

"کیسی ہے پھر یونیورسٹی؟؟؟"

باجی کرسی سے اٹھ کر اس سے سوال کرتی کچن کی جانب بڑھ گئی

"یونیورسٹی تو اچھی ہے میں تو زیادہ پڑھائی میں ہی رہتی ہوں لیکن ایک بد تمیز آوارہ لڑکے سے بحث

ہو گئی ہے میری بہت ہی کوئی بد تمیز ہے"

وہ باجی کے پیچھے کچن میں آتے ہوئے انہیں جواب دینے لگی باجی شربت بنانے میں مصروف تھی

"منہا اس سے دور ہی رہنا ٹھیک ہے بچی تمہارے لیے یہی بہتر ہے"



## Posted On Kitab Nagri

وہ شربت بناتے ہوئے اسے تنبیہ کرنے لگی منہا نے اثبات میں سر ہلادیا  
"جی میں دور ہی رہوں گی"

وہ ان کی بات مانتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی باجی شربت ٹرے میں رکھ کر اس کی طرف بڑھا گئی منہا  
نے تھام لیا اور ایک گلاس باجی نے خود اٹھالیا  
"اندر آ جاؤ باہر سردی ہے"

باجی اسے بولتے ساتھ ٹی وی لاؤنچ کی جانب قدم بڑھا گئی اور منہا بھی ان کے پیچھے ٹی وی لاؤنچ میں آ  
گئی ان کے پورے گھر میں جگہ جگہ ایک ہی بچے کی تصویریں تھیں منہا وہ تصویریں پھر سے دیکھنے لگ  
گئی



وہ یونیورسٹی کے گیٹ کے پاس ہی کھڑا منہا کا ویٹ کر رہا تھا آتے جاتے ہر انسان کو وہ دیکھ رہا تھا بہت  
سی لڑکیاں اس کی نظروں کے سامنے سے گزری تھیں ہر ایک جینز اور ٹاپ میں ملبوس تھی اور دوپٹہ تو  
دور سکارف تک گلے میں نہ تھا تبھی اسے وہ بلیک کلر کی ٹراؤزر اور شارٹ فرائیڈ میں سر پر حجاب کیے

## Posted On Kitab Nagri

کندھے پر بیگ لٹکائے چلتے ہوئے گیٹ عبور کیے یونیورسٹی میں داخل ہوئی عابر نے اسے دیکھا مگر منہا اسے نظر انداز کرتی آگے کی جانب بڑھنے لگ گئی عابر حیرانگی سے اسے دیکھنے لگ گیا "ایکسیکوزمی میں کب سے کھڑا یہاں تمہارا ویٹ کر رہا ہوں"

عابر اس کے ساتھ چلتے ہوئے سر دلچے میں بولا منہا نے ایک سرسری سی نظر اس پر ڈالی "میں نے تو نہیں بولا تھا"

وہ صاف لفظوں میں جواب دیتی آگے کی جانب تیزی سے بڑھنے لگی عابر بس اسے دیکھتا رہ گیا Anyway "یہ میری پریزنٹیشن"

عابر نے اسے کہتے ساتھ اس کی جانب بڑھا دی منہا نے تھام لی اور اپنی اسے دے دی دونوں یونیورسٹی میں ایک جگہ جا کر بیٹھ کر ایک دوسرے کی پریزنٹیشن دیکھنے لگ گئے "تمہاری والی ڈن کرتے ہیں"

منہا اس کی پریزنٹیشن دیکھ کر پہلے تو حیران مگر پھر فوراً اسے بولی عابر نے اسے دیکھا "تمہاری بھی اچھی ہے"

عابر نارمل لہجے میں اسے جواب دینے لگا منہا نے اسے دیکھا "جھوٹی تعریفیں لینے کا شوق نہیں ہے"

منہا اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں بولی عابر بس اسے دیکھتا رہ گیا

## Posted On Kitab Nagri

"اپنی وے پکچرز کیلئے چلنا چاہیے"

عابر کھڑا ہوتا جیب میں ہاتھ ڈالے اسے کہنے لگا منہا اسے دیکھنے لگ گئی

"میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی"

منہا بھی کھڑی ہو کر اسے دیکھتی صاف منع کر گئی

"ٹھیک ہے پھر میں اکیلا چلا جاتا ہوں اور اپنی مرضی کی پکچرز لے آتا ہوں بعد میں مت بولنا"

عابر بھی اسی کے انداز میں اسے جواب دیتے ساتھ جیب سے گاڑی کی کیز نکالنے لگ گیا

"ویٹ مجھے پر میشن لینے دو"

منہا کہتے ساتھ اپنے بیگ سے فون نکالنے لگ گئی

"پر میشن کس کی پر میشن؟؟"

عابر فوراً اسے اسے دیکھتے ہوئے پریشان سا پوچھنے لگا

"بابا کی اگر وہ دیں گے تو چلوں گی"

www.kitabnagri.com

منہا نے کہتے ساتھ نمبر ڈائل کیا اور فون کان سے لگا گئی عابر منہا کو واقع حیران کر دیتی تھی آج بھی ایسی

لڑکیاں موجود تھی جو اپنے پیرینٹس سے پر میشن کے بغیر کچھ نہیں کرتی تھی

"امپریسو"

وہ اسی پر نظریں جمائے مسکرا کر بولا

## Posted On Kitab Nagri

"چلو"

منہا فون کان سے ہٹاتی عابر کے پاس آتے ہوئے کہنے لگی اور وہ دونوں گاڑی کی جانب بڑھ گئے  
"بیک سیٹ پر بیٹھنے کی غلطی بھی مت کرنا آئی ایم ناٹ آڈرائیور"

عابر اور منہا گاڑی کی جانب بڑھے تو عابر اسے فوراً سے کہنے لگا منہا نے گھور کر اسے دیکھا اور فرنٹ  
سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی عابر بھی ڈرائیونگ سیٹ سنبھال گیا اور گاڑی سڑک پر دوہرا گیا۔

وہ انٹرومنٹس کی دکان میں آچکے تھے عابر اس دکان والے سے ہاتھ ملاتا دکان میں داخل ہوا اور وہ  
دونوں مل کر وہاں موجود چیزوں کی تصویریں لینے لگ گئے کچھ منہا کی پسند کی اور کچھ عابر کی پسند کی پانچ  
سات تصویریں لینے کے بعد وہ دونوں دکان سے نکلے عابر نے ریست وائچ پر نظر ڈالی انہیں اس کام میں  
آدھا گھنٹہ لگا تھا وہ دونوں گاڑی کی طرف بڑھنے لگے جب عابر کی نظر ایک آدمی پر گئی جو فٹ پاتھ پر  
سردی میں پٹھے کپڑوں میں بیٹھا کانپ رہا تھا عابر نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو ہزار روپے کا نوٹ ہاتھ میں آیا  
عابد آگے بڑھ کر اس آدمی کو دینے لگ گیا منہا کے بڑھتے قدم رک گئے اور وہ اسے دیکھنے لگ گیا  
"یعنی عابر زید علی کے اندر دل بھی ہے"

منہا اسے دیکھتے ہوئے دل میں بولی عابر اس بندے کے پاس سے اٹھ کر کھڑا ہوا اور آنکھوں میں گلاسز  
لگاتا گاڑی کی جانب بڑھ گیا منہا بھی گاڑی میں بیٹھ گئی اور عابر گاڑی سٹارٹ کر گیا۔

عابر نے منہا کو یونیورسٹی میں چھوڑا وہ گاڑی سے باہر نکلی

## Posted On Kitab Nagri

"میں کچھ دیر میں آؤں گا"

عابر اسے کہتے ساتھ گاڑی سڑک پر دوہرا گیا اور منہا اندر کی جانب بڑھ گئی

~~~~~

اُم منہا کی جانب بڑھی منہا نے اسے دیکھا

"تم عابر کیساتھ کہاں گئی تھی"

اُم اس کے پاس آتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگ گئی

"خوشی سے نہیں گئی تھی مجبوراً جانا پڑا خیر تم بتاؤ تمہارا پروجیکٹ پاٹرن کون ہے"

منہا اس کے ساتھ چلتے ہوئے جواب دیتی بدلے میں سوال کرنے لگ گئی

"اسی کے دوست کیف لائبریری میں ہے میرے ساتھ چلو یار"

اُم اسے جو بادیتے ساتھ تیزی سے قدم اٹھائے لائبریری کی جانب بڑھی اور منہا مسکرائی

وہ دونوں لائبریری میں داخل ہوئے وہ ایک چیئر پر ہیڈ ڈاؤن کیے سونے میں مصروف تھا

"کیف"

اُم نے ٹیبل پر ہاتھ مار کر اونچی آواز میں اسے پکارا کیف ایکدم اٹھ گیا

## Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا"

وہ نیند میں امل کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگ گیا

"پروجیکٹ ہم دونوں کا ہے صرف میرا نہیں ہے"

وہ غصے سے اسے بولی کیف فوراً اسے ہوش میں آیا

"ہم دونوں کا"

کیف فوراً اسے جواب دینے لگ گیا امل اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی

"پریزنٹیشن کہاں ہے"

امل اسے دیکھتے ہوئے آہستہ و آچکائے پوچھنے لگی کیف اسے دیکھ رہا تھا

"وہ تو نہیں بنائی میں نے"

کیف معصومیت سے اسے دیکھتا جواب دے گیا امل غصے سے اسے دیکھنے لگ گیا

"پڑسو ہمیں سبٹ کروانی ہے اور تو اور ہم نے پکچر زلینی ہے ابھی"

امل غصے بھری نظریں اس پر جمائے بولا جس پر کیف اثبات میں سر ہلا گیا

"میں نے کل رات بنانے کی کوشش کی لیکن پھر عابر کے گھر چلا گیا ہم دونوں نے مووی دیکھی کیا کمال

مووی تھی"

کیف مسکراتے ہوئے اسے بتانے لگا امل سر پر ہاتھ رکھ گئی اور منہا ہنسنے لگ گئی



## Posted On Kitab Nagri

"مجھے گھنٹے میں پر ریز نٹیشن بنا کر دو"

امل غصے سے اسے دیکھ کر بولی جس پر کیف رونی شکل بنا گیا

"تم بنا لو نا یہ مجھ سے نہیں ہو گا رحم کھاؤ میں غریب ہوں"

کیف رونی شکل بنائے ڈرامہ انداز میں بولا امل کا دل کیا وہ اس کا گلہ دبا دے

"غریب اور جس کار میں تم آتے ہو وہ کس کی ہے ہاں"

امل اسے گھور کر دیکھتی پوچھنے لگی کیف نے اسے دیکھا

"وہ ڈیڈ نے لے کر دی ہوئی ہے اچھی ہے نا چینج کرنے کا سوچ رہا ہوں"

کیف فوراً سے اسے کہنے لگ گیا امل غصے سے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ گئی

"اللہ تعالیٰ کیسے انسان کو میرا پروجیکٹ پاٹر بنا دیا مجھے اکیلا کرنا پڑے گا سب"

امل اپنا غصہ ضبط کرتی بولتے ساتھ اپنی پر ریز نٹیشن دیکھنے لگ گئی اور منہا ان دونوں کی باتوں کو بہت

انجوائے کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

"مجھے تو بھوک لگی ہے میں کینٹین جا رہی ہوں بیسٹ آف لک"

منہا امل کو مسکراتے ہوئے اسے بولتے ساتھ لائبریری سے چلی گئی کیف چہرے پر ہاتھ رکھے پینسل

سے کھینے لگ گیا اور امل اپنی پر ریز نٹیشن کو ایک بار پھر سے دیکھنے لگ گئی

"بھاڑ میں جاؤ تم پکچر زاب تم لے کر آؤ گے"

## Posted On Kitab Nagri

اے شہادت والی انگلی دیکھا کر لفظوں پر زور دیے کہتے ساتھ لائبریری سے اٹھ کر چلی گئی کیف  
اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔

~~~~~

منہا عنایت صاحب اور سمینہ محترمہ ٹی وی لائونچ میں بیٹھے تھے  
"بیٹا کیسا رہا دن پکچر بنالی تھی"

عنایت صاحب مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگے منہا جو چپس کھا رہی تھی اثبات میں سر ہلا گئی  
"پکچر زلی ہم دونوں نے اور پھر یونیورسٹی واپس آ گئی"

منہا مسکراتے ہوئے انہیں جواب دیتے ساتھ چپس منہ میں ڈال گئی  
"بھلا بچہ لگ رہا اسے کبھی گھر بھی بلاؤ"

www.kitabnagri.com

عنایت صاحب عابر کا اندازہ لگاتے ہوئے بولے منہا نے حیرانگی سے آنکھیں بڑی کر لیں  
"استغفر اللہ بھلا بہت ہی برا لڑکا ہے بابا"

منہا دل میں فوراً اسے کہنے لگی عنایت صاحب اسے دیکھ رہے تھے  
"نہیں بابا بس یونیورسٹی کی حد تک ٹھیک ہے گھر بلانے کی کیا ضرورت ہے"

## Posted On Kitab Nagri

منہا فوراً سے عنایت صاحب کو جواب دینے لگ گئی وہ خاموش ہو گئے  
"کس لڑکے کیساتھ تم یونیورسٹی گئی تھی ہاں"

سمینہ محترمہ اسے غصے سے دیکھتی سوال کرنے لگی منہا نے انہیں دیکھا  
"ماما میرا یونیورسٹی کا پروجیکٹ ہے تو ہم دونوں ایک ٹیم ہے اسی لیے ہمیں ایک کام کیلئے جانا پڑا"

منہا انہیں دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگی

"اس کی ٹانگیں کھل گئی ہیں یونیورسٹی جا کر روک لیں اسے عنایت"

سمینہ محترمہ عنایت صاحب کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی جس پر منہا سر پر ہاتھ رکھ گئی  
"مجھے میری بیٹی پر پورا یقین ہے آپ جانیے کافی بنا کر آئے پیتے ہیں"

عنایت صاحب مسکراتے ہوئے ان سے کہنے لگے جس پر سمینہ محترمہ نے انہیں دیکھا  
"کافی مہنگی ہے وہ نہیں بناؤں گی اور نہ پیوں گی"

سمینہ محترمہ فوراً سے جواب دینے لگ گئی عنایت صاحب مسکرا گئے اور منہا انہیں دیکھتی نفی میں سر ہلا گئی

"تو بیگم میں پینے کیلئے لاتا ہوں ایسا کرو منہا بچے آپ بنا آؤ"

عنایت صاحب مسکراتے ہوئے جواب دیتے ساتھ منہا سے کہنے لگے جس پر وہ سر کو خم دیتے ساتھ  
اثبات میں سر ہلا کر کچن کی جانب بڑھ گئی

## Posted On Kitab Nagri

عابر اپنے کمرے میں بیٹھا ہاتھ میں کافی کا کپ تھا مے ہوئے تھا فہمیدہ کٹی پارٹی میں گئی ہوئی تھی جبکہ زید علی اپنے آفس میں موجود تھے گھر میں صرف ملازم اور عابر ہی موجود تھا کافی ختم ہوتے ہی وہ ورک آؤٹ کرنے کیلئے روم کی جانب بڑھ گیا اور ورک آؤٹ کرنے لگا اس کی سوچوں میں اسوقت منہا چھائی ہوئی تھی کتنی مختلف اور صاف دل کی لڑکی۔ تھی اس کی ہر ایک ادا ہر ایک بات اور ہر چیز عابر کو امپریس کر رہی تھی کیا تھی وہ لڑکی اس کی سمجھ سے بالکل باہر تھی اس کا خیال آتے ہی لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی ڈمپل نمایاں ہوا جو اس خوبصورت نوجوان کے چہرے کو مزید چار چاند لگا رہا تھا۔۔



منہا کیفے ٹیریا میں بیٹھی کتاب پر نظریں جمائے ہوئے تھی تبھی امل بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی  
"کیا ہوا ہے امل"  
منہا اسے بھاگتا اور گھبراہٹا دیکھ فوراً سے پوچھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"یار منہا وہاں ایک لڑکی بہت بڑی مشکل ہے مجھے تو ڈر لگتا ہے نا تم تو بہت بریو ہو یار تم چلو نا میرے ساتھ اس کی ہیلپ کریں"

اٹل اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے اسے بولی منہا کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے اور وہ فوراً اٹھ کر اٹل کے ساتھ چل دی وہ دونوں اس طرف آئے اور سامنے کا منظر دیکھنے لگے جہاں ہر ایک کھڑا اس لڑکی کا تماشا بنتا دیکھ رہا تھا

"کیا کہا تھا تم نے تمہارے لیے تمہارے باپ کی عزت بہت اہم ہے ہے نا میری چند تعریفوں اور چند مہنگے گفتس سے سب بھول گئی تم جیسی لڑکیاں ایسی ہی ہوتی"

وہ لڑکا اس لڑکی پر نظریں جمائے طنزیہ لہجے میں بولتا تہقہ لگا گیا اور اس کی جانب بڑھا اسے چھونے لگا تھا "خبردار خبردار جو تم نے اسے چھوا بھی اور آپ سب آپ سب اس لڑکی کی مدد کرنے کے بجائے یہ سب انجوائے کر رہے ہیں شرم آنی چاہیے آپ سب کو"

منہا اس لڑکی کے آگے آکر کھڑی ہوتی غصے بھری نگاہوں سے اسے دیکھ اونچی آواز میں بولی "ہو تم کون ہے اور عابر کی نیو گرل فرینڈ رائٹ"

وہ لڑکا منہا کو دیکھتا ہنس کر مزاحیہ انداز میں کہنے لگا اس سے پہلے منہا کچھ بولتی "شیٹ اپ اوئے"

## Posted On Kitab Nagri

عابر کی گرج دار اور اونچی آواز وہاں موجود ہر ایک شخص کے کانوں سے ٹکرائی تھی عابر بھاری قدم اٹھائے اس کے پاس آیا اور اس کے منہ پر بھرپور مکہ جھڑ گیا منہا اور وہ لڑکی پیچھے کو ہو گئی عابر ایک کے بعد تین چار مکے مزید مارتا اس کے چہرہ بگاڑ گیا

"اپنی بکو اس بند کر بے غیرت انسان اگر اس گندی زبان سے ایک بھی گھٹیا لفظ منہا کیلئے نکلا تو بولنے کے قابل نہیں رہے گا"

عابر سرخ آنکھیں لیے تیش سے بولتا اسے زمین پر پھینک گیا اور زمین پر پڑا اس لڑکی کا دوپٹہ اٹھا کر اس کی طرف بڑھایا

"اور آپ جو ہو وہی رہو ان جیسے لڑکوں کی باتوں میں آنے کی ضرورت نہیں ہے"

عابر اس کی طرف دوپٹہ دیتا بغیر اسے دیکھا وہ لڑکی دوپٹہ تھام کر شرمندگی سے وہاں سے بھاگ گئی "اور تو آج کے بعد اس یونیورسٹی میں دیکھا بھی تو کھڑے کھڑے تجھے زمین میں گاڑ دوں دفعہ ہو جا" عابر سخت تیور لیے اسے چیخ کر کہتا سب کو سہمنے پر مجبور کر گیا اور وہ شخص غصے سے عابر کو دیکھتا وہاں سے چلا گیا منہا حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی وہ جو کل تک کسی لڑکی کیساتھ تھا آج وہی ایک لڑکی کی عزت کو بچا گیا تھا

"چلو"

عابر منہا پر ایک نظر ڈال کر کہتے ساتھ آگے کی جانب بڑھ گیا منہا خاموشی سے اس کے پیچھے آئی



## Posted On Kitab Nagri

"واہ میرے بھائی کیا واٹ لگائی ہے اس کی"

کیف اس کے ساتھ چلتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہنے لگا عابر نے سر دنگاہوں سے اسے دیکھا وہ فوراً  
سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا

"تم اتنا ڈرتے کیوں ہو اس سے"

منہا جو کیف کے ساتھ کھڑی تھی قریب ہو کر آہستگی سے پوچھنے لگی کیف نے اسے دیکھا  
"جب یہ غصے میں ہوتا ہے نا تو سامنے کوئی بھی ہو یہ اڑا دیتا ہے اور مجھے بھری جوانی میں مرنے کا ہرگز  
شوق نہیں ہے ابھی تو میری شادی ہونی ہے اور پھر بچے بھی"

کیف منہا کو مسکراتے ہوئے بتانے لگا امل نے اسے دیکھا

"جب دیکھو بس اپنی شادی کا ہی سوچتے رہتے ہو"

امل فوراً سے بچ میں مداخلت کیے اسے کہنے لگی کیف نے اسے دیکھا

"تمہیں کیا ہے تمہارے ذہن سے سوچتا ہوں"

کیف بھی اسی کے انداز میں اسے جواب دینے لگ گیا امل منہ بسور گئی

## Posted On Kitab Nagri

"ہو گئی فضول باتیں پر ریز نٹیشن دیکھاؤ اپنی مجھے کیف"

عابر کیف پر نظریں جمائے سختی سے کہنے لگا کیف مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا  
"تجھے کیوں دیکھاؤ تو پاٹنر تھوڑی ہے میرا مانا جگڑی یار ہے پر ریز نٹیشن تو میں نے کل کی تیار کر کے امل کو  
دے دی"

کیف مسکراتے ہوئے بڑی صفائی سے جھوٹ بول گیا عابر اسے سن رہا تھا  
"جھوٹا میں نے اکیلے نے بنائی ہے"

امل فوراً سے عابر کو کہنے لگی کیف نے گھور کر اسے دیکھا  
"ایک گھنٹہ ہے تمہارے پاس جا کر پکچر بنا کر آؤ"

عابر اسے فوراً سے بولا کیف اثبات میں سر ہلا گیا

"اور اگر یہ کام گھنٹے میں نہ ہو اتو سیدھا فون تمہارے ڈیڈ کو جائے گا"

عابر نے آنکھوں پر گاگلز لگا کر اسکی جانب دیکھ کر دھمکی دی

"بس اب یہی دھمکی دینی رہ گئی تھی"

کیف چہرے پر مسکراہٹ سجائے دل میں کہنے لگا عابر کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں

"ہو جائے گا"

کیف کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا امل بھی اس کے ساتھ آئی

## Posted On Kitab Nagri

"ایک بات پوچھوں"

ان دونوں کے جاتے ہی منہا اس کے مقابل میں آکر کھڑی ہوتی اس سے مخاطب ہوئی  
"کوئی فضول بات نہیں ہے تو پوچھ لو"

عابر سپاٹ لہجے میں اسے کہتا آگے کی جانب قدم بڑھانے لگ گیا

"تم نے اس لڑکی کو پروٹیکٹ کیوں کیا تم تو۔ خود لڑکیوں میں انقلاب"

منہا ابھی بول رہی تھی عابر نے اسے ٹوک دیا منہا اسے دیکھنے لگی

"انیف منہا میں زبردستی نہیں کرتا لڑکیوں کے ساتھ اور ان کی انسلٹ اس طرح کبھی بھی نہیں کرتا  
ہوں پہلے بھی بولا تھا جس بات کا نہیں علم تو وہ بات نہ کرو لڑکیاں خود میرے پیچھے آتی ہیں جن لڑکیوں  
کو اپنی عزت کی پرواہ نہیں تو ہم کیوں کریں"

عابر اسے دیکھتے ہوئے ٹھنڈے لہجے میں کہتے ساتھ وہاں سے آگے بڑھ گیا منہا اسے جاتا دیکھنے لگ گئی  
جو بھی تھا بات تو اس کی ٹھیک تھی

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

عابر گھر میں داخل ہوئی وی لاؤنچ میں قدم رکھتے ہی نظر زید صاحب پر گئی اور شاید ان کے ساتھ ان کے دوست موجود تھے عابر انہیں پوری طرح نظر انداز کرتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا زید صاحب سمیت ان کے دوستوں نے بھی اسے جاتا دیکھا تھا زید صاحب کو شرمندگی سی محسوس ہوئی تھی

"زید تم اپنے بیٹے کو اپنا بزنس کیوں نہیں جوائن کرواتے؟؟"

زید کے تین دوستوں میں سے ایک نے اسے دیکھتے ہوئے بولا زید نے اسے دیکھا

"ابھی تو وہ پڑھ رہا ہے پڑھائی کے بعد وہ میرا بزنس ہی سنبھالے گا"

## Posted On Kitab Nagri

زید چہرے پر مسکراہٹ سجا کر اپنے دوست کو جواب دینے لگا جس پر وہ سر کو خم دے گئی

منہا اپنے کمرے میں سٹڈی ٹیبل پر بیٹھی ڈائری لکھنے میں مصروف تھی

"مجھے اس انسان سے بہت سے اختلافات ہیں مگر آج اس نے ایک بات بالکل ٹھیک بولی چند تحائف اور کچھ میٹھی باتوں سے وہ اپنی شریعت کی مخالفت کر جاتی ہیں اگر عورت چاہے نا تو وہ مرد کو اپنی انگلی کا ناخن تک نہ چھونے دیں کیونکہ وہ یہ کر سکتی ہے واقع کچھ لڑکیوں کو اپنی عزت کی بلکل پرواہ نہیں ہوتی اور اس بات سے میں عابر سے اتفاق کرتی ہوں وہ برا ہے مگر عورتوں کی عزت کرنا اسے معلوم ہے"

منہا اپنی ڈائری پر لکھتے ہوئے اپنی ڈائری بند کرتی ہیں رکھتی کر سی سے پشت ٹکا گئی۔

وہ اپنے روم میں کھڑا تھا تبھی زید صاحب کمرے میں داخل ہوئے اس کی نظر ان پر گئی

"تمیز نہیں ہے تم میں کی جب مہمان گھر آئیں تو سلام دعا کرنی چاہیے"

زید صاحب سرد لہجے میں عابر کو دیکھتے ہوئے بولے عابر نے اپنی گردن دائیں بائیں گھمائی

"تمیز اور تربیت تو ماں باپ کرتے ہیں میری تو نہ ماں ہے نہ باپ"

وہ سگریٹ جلا کر لبوں سے لگاتا دھواں ہوا میں اڑا کر بولا

"کیا فضول بکواس کر رہے ہو زندہ ہوں میں میں ہوں تمہارا باپ"

## Posted On Kitab Nagri

زید صاحب فوراً سے تیش میں آتے اسے کہنے لگے عابر نے انہیں دیکھا  
"اچھا اوہ میں بھول گیا تھا"

عابر لا پرواہی سے جواب دیتا سگریٹ پینے میں مصروف ہو گیا  
"بہت ہی بد تمیز ہو گئے ہو عابر تم کیا ہوتا جا رہا ہے تمہیں"

زید صاحب سرد لہجے میں اسے بولے عابر انہیں سن رہا تھا

"خیر ماں تو میری ہے نہیں اور باپ بچپن سے لے کر آج تک کام میں ہی مصروف ہوتا ہے چار دن مل  
رہے ہیں ہم ہے نا تو ایسے مصروف لوگوں کی پھر ایسی ہی اولاد ہے خیر مجھے ریسٹ کرنا ہے آپ جاسکتے  
ہیں"

عابر کہتے ساتھ سگریٹ ڈسٹ بین میں پھینک کر بیڈ کی جانب بڑھ گیا اور وہ اسے بس دیکھتے رہ گئے اور  
خاموشی سے کمرے سے چلے گئے

عابر پر لیٹ گیا اور پھر سے وہ بہت گہری سوچوں میں گم ہو گیا

منہا کمرے میں اس وقت جائے نماز بچھائے نماز پڑھنے میں مصروف تھی اس کے چہرے پر نور چھایا ہوا  
تھا اس نے سلام پھیرا اور دعا کیلئے ہاتھ اٹھا گئی



## Posted On Kitab Nagri

"اللہ تعالیٰ آپ نے مجھے ہر ایک شے سے نوازا ہے الحمد للہ بابا اور ماما کی لمبی عمر کرنا آمین میں اس قابل تو نہیں ہوں لیکن میری دعا ہے کہ دنیا کی ہر لڑکی کی حفاظت آپ کریں وہ غلط راستے پر نہ جائیں انہیں سیدھے راستے کی توفیق عطا فرما"

منہا آنکھیں بند کیے سچے دل سے اللہ سے دعا مانگتی چہرے پر پھیر گئی جائے نماز کو کبرڈ میں رکھتی وہ بیڈ پر آکر لیٹی سونے کی تیاری کرنے لگی

~~~~~

وہ گہری نیند سو رہی تھی جب اس کا فون بجا اس کی نیند میں خلل پیدا ہوا اس نے ایک آنکھ کھولی اور سائیڈ ٹیبل پر موجود فون پر نظر ڈالی "Mr swagger" سکرین پر جگمگا رہا تھا وہ برا منہ بناتی فون اٹھا کر کان سے لگا گئی

www.kitabnagri.com

"تم پاگل ہو کیا سو اچھے بچے کیا تکلیف پڑی ہے فون کرنے کی"

منہا نیند میں ڈوبی آواز میں غصے سے اس سے کہنے لگی

"ساڈھے سات یونیورسٹی میں تیار ہو کر پہنچ جانا"

عابر اسے حکم دینے والے انداز میں بتانے لگا وہ فون کو گھورنے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"میرا پہلا لیکچر نوبکے ہے میں ساڈھے سات کیا کروں گی آکر"

منہا اس کی بات پر تپ کر اس سے پوچھنے لگی

"میں اپنا پروجیکٹ سب سے پہلے سبمٹ کرنے کا قائل ہوں"

عابر نے اسے جلدی آنے کی وجہ بتائی منہا کا دل کیا وہ فون میں گھس کر اسے کوئی چیز دے مارے

"تو تم کر دینا میرا ساتھ ہونا ضروری نہیں"

منہا ضبط کرتی لفظوں پر زور دے اسے جواب دینے لگی

"بلکل ضرورت ہے یہ پروجیکٹ ہم دونوں کا ہے دونوں ساتھ سبمٹ کروائیں گے"

عابر نے فوراً اسے جواب دیا منہا نے ایک گہرا سانس لیا اور اوکے کہتے ساتھ فون بند کر گئی

"ساڈھے چھ تو اس انسان نے بات کرتے کرتے کر دی ہے"

منہا منہ بسور کر کہتے ساتھ شاور لینے کے غرض سے ہاتھ روم کی جانب بڑھ گئی

سات بج کر پندرہ منٹ میں وہ ریڈی ہو کر کمرے سے باہر نکلی اور ڈائٹنگ ٹیبل کی جانب بڑھ گئی

"منہا بیٹا آج جلدی تیار نہیں ہو گئی آپ"

عنایت صاحب اسے دیکھتے ہوئے وال کلاک پر نظر ڈال کر بولے

"ڈیڈ پروجیکٹ سبمٹ کروانا ہے عابر نے کہا ہے کہ وہ سب سے پہلے کروائے گا"

منہا منہ بنائے عنایت صاحب کو جواب دیتی بریڈ کھانے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"بڑا ذمہ دار بچہ ہے ماشاء اللہ"

عنایت صاحب نے ایک بار پھر عابر کی تعریف کی جو منہا سے ہرم نہیں کوئی اور وہ جو س پیتی اٹھ کھڑی ہوئی عنایت صاحب بھی اسے چھوڑنے کیلئے کھڑے ہو گئے

"اللہ حافظ ماما"

وہ مسکراتے ہوئے سمینہ محترمہ کو کہتی باہر کی جانب تیزی سے بڑھ گئی

~~~~~

وہ دونوں پروجیکٹ سبٹ کروا کر ابھی باہر نکلے تھے کہ عابر تیز قدم اٹھائے آگے کی جانب بڑھ گیا

"عابر"

منہا نے اسے پیچھے سے پکارا عابر نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

"پروجیکٹ ختم ہو گیا نا تمہارا اور میرا راستہ بھی الگ"

عابر اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگا منہا اسے دیکھنے لگی

"مجھے اپنی بات یاد ہے تمہیں میں نے بولا تھا میرا نمبر پروجیکٹ ختم ہوتے ہی ڈیلیٹ کرنا"

## Posted On Kitab Nagri

منہا سے یاد دلاتے ہوئے آنکھیں چھوٹی کیے کہنے لگی عابر نے جیب سے فون نکالا اور اس کا نمبر بلاک کر دیا

"تم نے مجھے بلاک کیوں کیا میرا نمبر ڈیلیٹ کرنا چاہیے تھا تمہیں"

منہا غصے سے عابر کو خود کو کو بلاک کرتا دیکھ بولی عابر اسے عجیب نظروں سے دیکھنے لگا  
"تم پاگل ہو تمہیں ڈیڈ سے کبھی"

عابر مذاقیہ انداز میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"اے ڈیڈ پر مت جانا"

منہا شہادت والی انگلی دیکھاتی اسے ٹوک گئی عابر اسے دیکھنے لگ گیا

"میں کسی کے ڈیڈ پر نہیں جا رہا ہوں ویسے اگر تمہاری کوئی بہن ہے جو تمہاری طرح نک چڑھی نہ ہو تو مجھے ضرور بتانا بریو گرل"

عابر اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہنے لگا منہا کی نظر اس کے ڈمپل پر گئی مگر اگلے ہی پل وہ نظر اس کے چہرے پر کر گئی عابر وہاں سے چلا گیا

"گوٹو ہیل"

منہا غصے سے اسے جاتا دیکھ کر بولی اور منہ پھلا گئی

## Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا منہ کیوں پھلایا ہوا ہے"

امل اس کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر فوراً سے پوچھنے لگی

"وہ ہے نہیں عابر سائیکو"

منہا منہ بنائے امل کو وجہ بتانے لگی وہ مسکرا دی

"اتنا بھی برا نہیں ہے یار کل اگر وہ نہ آتا تو ناجانے اس لڑکی اور تمہارے ساتھ کیا ہوتا"

امل فوراً سے اس کی سائیڈ لیتے ہوئے بولی منہا نے اسے دیکھا

"میں اپنی پروٹیکشن خود کر سکتی ہوں مجھے اس آوارہ سڑک چھاپ کی پروٹیکشن کی ضرورت نہیں تھی"

منہا فوراً سے اسے دیکھتے ہوئے بولی جس پر امل نفی میں سر ہلا گئی

"سڑک چھاپ تو مت بولو اسے اس کا باپ شہر کا سب سے بڑا بزنس ٹائیکون ہے"

امل برا مناتے ہوئے اسے کہنے لگی منہا نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھا

"تم بہت انٹرسٹ نہیں لے رہی ہو اس میں"

منہا فوراً سے منہ بناتے ہوئے اسے بولی امل حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

"امل امل"

کیف بھاگتے ہوئے امل کی جانب بڑھتا اسے پکارنے لگا امل اور منہا دونوں نے اسے دیکھا

"آؤ چلو پروجیکٹ سبٹ کروانے چلیں"

## Posted On Kitab Nagri

وہ سانس بہال کرتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا امل نے ہاتھ میں پہنی گھڑی پر نظر ڈالی جہاں دس بج رہے تھے

"مجھے ایک گھنٹہ ہو چکا ہے اپنا پروجیکٹ سبمٹ کروائے"

امل منہ بنا کر اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی کیف اسے دیکھنے لگ گیا

"اچھا یار بہت بھاگ کر آیا ہوں تمہارے لیے ایک کام کرو کیٹین سے جو س لادو"

کیف اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا امل بھی چہرے پر مسکراہٹ سجا گئی

"پروجیکٹ ختم ہو چکا ہے اب شکل گم کرو اپنی اپنا ہر کام خود کرو"

امل اسے گھور کر دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ ساتھ منہا کیساتھ وہاں سے واک آؤٹ کر گئی وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

"تم کیوں اس سے اتنا چڑھتی رہتی ہو ہاں"

منہا اس کے ساتھ چلتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی امل نے نفی میں سر ہلا دیا

~~~~~



## Posted On Kitab Nagri

عابریونیورسٹی کے بعد گھر میں داخل ہوا تو اس کی نظر سامنے ہی فہمیدہ بیگم پر گئی پہلے تو انہیں دیکھ کر موڈ خاصا خراب ہوا اور پھر نظر ان کے لباس پر گئی ٹراؤزر اور سیلیولیس شورٹ شرٹ میں ملبوس ایک نامحرم کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی شاید وہ ان کا کوئی فرینڈ تھا عابر کے ذہن میں سوچ آئی جس گھر کے بڑے ہی ایسے ہوں تو چھوٹو سے کیا امید رکھی جاسکتی ہے

عابر خاموشی سے اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تین چار دن مسلسل پروجیکٹ پر کام کرنے کی وجہ سے وہ تھک چکا تھا اس لیے وہ آج اپنی تھکاوٹ اتارنے کا ارادہ رکھتا تھا

منہائی وی لاؤنچ میں بیٹھی ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مے نظریں ٹی وی سکرین پر جمائے ہوئے تھی "کیسی جارہی ہے اسٹڈیز منہا دل لگ گیا ہے نایونیورسٹی"

عنایت صاحب اسی وقت گھر میں داخل ہوتے منہا کے پاس آکر اسے کہنے لگے "جی بابا لگ گیا ہے"

www.kitabnagri.com

وہ مسکراتے ہوئے انہیں جواب دینے لگی

"یہ تو بہت اچھا ہوا ہے پھر"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

"اور پروجیکٹ کا رزلٹ کب آئے گا"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک اور سوال اس سے پوچھنے لگے  
"یہ نہیں معلوم بابا مجھے ابھی"

وہ فوراً سے جواب - دیتے ساتھ نظریں واپس سکرین پر جما گئی اور عنایت صاحب سر کو خم دے گئے

~~~~~

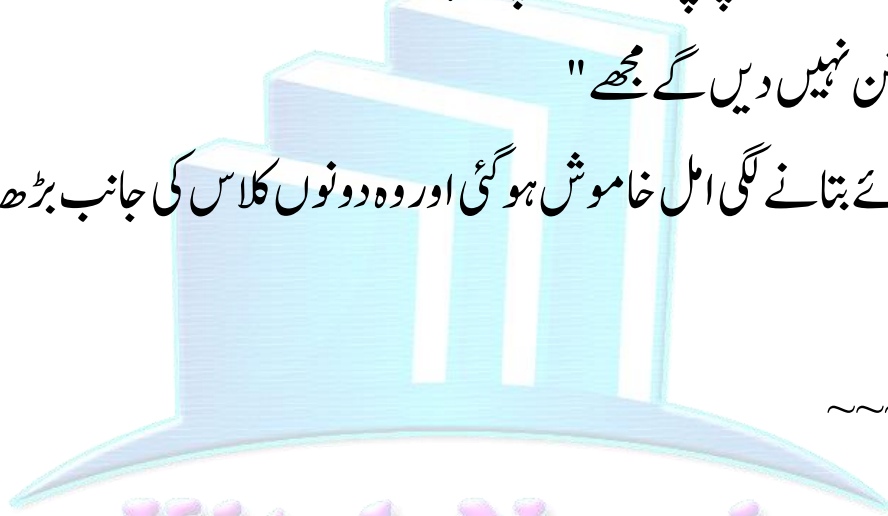
وہ ایڈٹیریم میں موجود تھے پروجیکٹ کے رزلٹس کی اناؤسمنٹ ہو رہی تھی عابر اور منہا کی سکینڈ  
پوزیشن آئی تھی  
"سو سٹوڈنٹس آپ سب کیلئے ایک اور گڈ نیوز ہے اس سپر ڈے آپ سب کا ٹرپ دو دن کیلئے سکر دو  
جا رہا ہے"

سر احمد مانگ پر اناؤسمنٹ کرتے ہوئے بتانے لگے جس پر سب سٹوڈنٹس خوش ہوئے اور آہستہ آہستہ  
ایڈٹیریم سے باہر کی جانب بڑھ گئے  
"میری وجہ ہم 7 پوزیشن پر آئے ہیں"

کیف امل کے پاس آتے ہوئے فوراً سے بولا امل نے غصے سے اسے دیکھا  
"اگر تم تھوڑی محنت کر لیتے نامیرے ساتھ تو فوراً تمہیافتہ پوزیشن بھی آجاتی ہماری"

## Posted On Kitab Nagri

امل اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہنے لگی  
"ٹوپ 10 میں آگئے ہیں ناخوش نہ ہونا ناشکری کہیں کی"  
وہ اسے منہ بنائے کہتے ساتھ عابر کی جانب بڑھ گیا منہا اس کی باتوں پر ہنسنے لگ گئی  
"پاگل نہ ہو تو خیر منہا تم ٹرپ پر چل رہی ہو"  
امل اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے پوچھنے لگی جس پر منہا نے اسے دیکھا  
"نہیں بابا کبھی پر میشن نہیں دیں گے مجھے"  
منہا اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی امل خاموش ہو گئی اور وہ دونوں کلاس کی جانب بڑھ گئے



منہا اسوقت ڈنر پر ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھی  
"یونیورسٹی کا ٹرپ جارہا ہے سکر دو اس سپر ڈے کو"  
منہا کھانا کھاتے ہوئے عنایت صاحب اور سمینہ محترمہ کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی  
"تو بیٹا آپ جارہی کونا یہی تو عمر ہوتی ایڈوینچرز کی بہت انجوائے کرنا آپ ضرور جائیں"  
عنایت صاحب اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگ گئے منہا انہیں دیکھنے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"موڈ نہیں ہے میرا بابا"

منہا پانی کا گلاس اٹھا کر انہیں جواب دینے لگی

"کوئی ضرورت نہیں اتنی دور جانے کی سکر دو اور اتنا خطرناک علاقہ ہے"

سمینہ محترمہ فوراً سے انکار کرتے ہوئے کہنے لگی عنایت صاحب نے انہیں دیکھا

"بیگم آپ بھی تو گئی تھی ناکالج کے ٹرپ کے ساتھ یاد ہے"

عنایت صاحب فوراً سے انہیں یاد دلاتے ہوئے کہنے لگے سمینہ محترمہ انہیں دیکھنے لگ گئی

"آپ بھی تو میرے پیچھے وہاں آئے تھے"

سمینہ محترمہ شرماتے ہوئے ان سے کہنے لگی عنایت صاحب مسکرا گئے اور منہا ان دونوں کو دیکھنے لگی

جن کی لوسٹوری پھر شروع ہو گئی تھی وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

~~~~~

اگلے دن وہ یونیورسٹی سے لیکچر لے کر کلاس سے باہر آئی تھی اور امل اس کے پاس آئی

"تمہیں معلوم کے اس دن جو لڑکا بد تمیزی کر رہا تھا سرنے عابر اور اس لڑکے کو بلایا ہے آفس میں"

امل اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی منہا نے ایک نظر اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"چلو"

منہا امل سے کہتے ساتھ آفس کی جانب بڑھ گئی  
عابر اور وہ لڑکا آفس میں کھڑے تھے سر ان دونوں کو غصے سے دیکھ رہے تھے  
"عابر آپ نے کیوں بلا وجہ اسے مارا"

سر غصے سے عابر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے عابر نے سر کو دیکھا  
"سر یہ لڑکی کیسا تھ بد تمیزی کر رہا تھا اس کی انسلٹ کر رہا تھا"

عابر نے سپاٹ لہجے میں سر کو جواب دیا جس پر سر نے اس لڑکے کو دیکھا جو چہرے پر شرافت سجائے  
کھڑا تھا

"مجھے نہیں لگتا ایسا ہوا ہو گا آپ غصے کے ویسے بھی بہت تیز ہیں اسلیے آپ کو دو دن کیلئے سسپینڈ کرتے  
ہیں"

سر نے سر د لہجے میں عابر کو دیکھتے ہوئے بولا منہا اور امل باہر کھڑی باتیں سن رہی تھی تبھی منہا آفس  
کی جانب بڑھی  
"سر میں آ جاؤ"

منہا دروازے کے پاس کھڑی ہوتی پر میشن لیتی پوچھنے لگی سر کی نظر منہا پر گئی  
"ابھی نہیں بعد میں آئیے گا ابھی میں بزی ہوں"

## Posted On Kitab Nagri

سرنے اسے فوراً سے بولا منہا اندر داخل ہو گئی سراسے دیکھنے لگ گئے

"آئی ایم سوری سر لیکن میں آپ کو بتانا چاہتی ہوں عابر نے جان بوجھ کر اسے نہیں مارا یہ پوری یونیورسٹی کے سامنے اس لڑکی کی انسلٹ کر رہے تھے اور جب میں اس لڑکی کو بچانے گئی تو انہوں نے میرے ساتھ بھی بہت بد تمیزی کی عابر نے تو اس لڑکی کو پروٹیکٹ کیا تھا اگر آپ کو سسپینڈ کرنا بھی ہے تو اسے کریں عابر کو نہیں"

منہا فوراً سے سر کو سب تفصیل سے بتانے لگی سرنے اسے دیکھا منہا نے عابر کو دیکھا جو مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا اس کے دیکھتے ہی عابر آئبر واچکا گیا

"آپ دونوں جاسکتے ہیں"

سر عابر اور منہا کو اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگے وہ دونوں باہر کی جانب بڑھ گئے

"تھینکیو"

عابر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا منہا نے بھی اسے دیکھا

"اس کی ضرورت نہیں میں نے سچ کا ساتھ دیا ہے بس"

منہا اسے کہتے ساتھ امل کے ساتھ وہاں سے چلی گئی عابر اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

~~~~~



## Posted On Kitab Nagri

"یار عابر چل لے نا بہت مزا آئے گا"

کیف اس کے کمرے میں کھڑا اسے منانے کی کوشش کر رہا تھا

"کیف میں بہت دفعہ وہاں جا چکا ہوں میں ہر گز نہیں جاؤں گا"

عابر اسے صاف لفظوں میں منع کرتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگا

"مزا آئے گا دوستوں کیساتھ جانے میں تو الگ مزا ہے نا اور میں نے سنا ہے منہا بھی جا رہی ہے"

کیف اسے مسکرا کر بتانے لگا عابر نے اسے دیکھا

"مجھے اس جانے یا نہ جانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا چلا جا میرے روم سے"

عابر اسے فوراً اسے جواب دے گیا کیف اسے منہ بسور کر دیکھنے لگ گیا مگر اس کے ذکر پر عابر کے لبوں

پر مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا سوچتا ہوں"

عابر اس کا لٹکا ہوا منہ دیکھ کر کہنے لگا کیف خوشی سے اس کے گلے لگ گیا

"تم نہیں چل رہی ٹرپ پر"

اٹل فون کان سے لگائے منہا سے پھر سے پوچھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"امم ٹھیک ہے چل لیتی ہوں"

منہا سوچ کر اسے جواب دیتی خوش کر گئی وہ مسکرا گئی

"بہت مزا آئے گا"

اٹل خوشی سے چہک کر بولی جس پر منہا مسکرا گئی

"کیف"

عابر اس کے پاس آتے ہوئے اسے دیکھ کر مخاطب کرنے لگا کیف نے اسے دیکھا

"ایک کام کرو ایک چاکلیٹس بکے لے کر آؤ ابھی"

عابر کیف کو دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہنے لگا

"چاکلیٹس بکے کس کیلئے؟"

کیف فوراً سے مسکرا کر اس سے پوچھنے لگا عابر اسے ہی دیکھ رہا تھا

"تمہیں جو کہا ہے اتنا کرو"

عابر اسے گھور کر دیکھتے ہوئے کہنے لگا کیف منہ بنا گیا

## Posted On Kitab Nagri

"میں پہلے کچھ کھالوں بہت بھوک لگی ہے اس کے بعد لے آؤں گا"  
کیف پیٹ پر ہاتھ رکھتا اسے کہنے لگا عابر اسے دیکھ رہا تھا  
"ابھی جا کر لے کر آور نہ کچھ بھی کھانے کے قابل نہیں رہے گا"  
عابر اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے بولا جس پر اسے دیکھنے لگ گیا  
"عجیب کمبختی ہے دے پیسے"

کیف منہ بنائے روتی شکل بنا کر کہتے ساتھ بولا عابر نے اسے پیسے دیے اور وہ یونیورسٹی سے چل دیا اور  
عابر کلاس لینے کیلئے آگے بڑھ گیا۔  
منہا اور امل کلاس سے باہر نکلے تبھی کیف منہا کی جانب آتا دیکھائی دیا  
"یہ تمہاری طرف کیوں آرہا ہے"  
امل کیف کو آتا دیکھ منہا سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی منہا نے اسے دیکھا  
"پتہ نہیں مجھے"

www.kitabnagri.com

منہا بھی نا سمجھی سے نفی میں سر ہلا گئی  
"منہا یہ عابر نے تمہارے لیے بھیجا ہے"  
کیف اس کی جانب چاکلیٹس بکے کیے فوراً اسے کہنے لگ گیا منہا نے چاکلیٹس بکے تھاما اور اس پر پڑی  
چٹ کو کھولا

## Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو منہا" #swagger boy

منہا چٹ پر لکھا پڑھنے لگی پڑھتے ہی لبوں پر خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

وہ گراؤنڈ کی جانب بڑھ گئے اسے عابر سامنے سامنے کھڑا نظر آیا

"اس کی ضرورت نہیں تھی میں سچائی کا ہمیشہ ہی ساتھ دیتی ہوں"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی عابر اسی پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا

"لیکن مجھے لگا ضرورت تھی اینڈ سوری فار ایوری تھنگ"

عابر عام سے لہجے میں ایکسکیوز کرتے ہوئے کہنے لگا کیف اس کے سوری کرنے پر حیرت سے منہ کھول گیا

"چٹکی کاٹ یہ تو ہی ہے نا"

کیف اس کے پاس آتے ہوئے صدمے سے بولا عابر نے منہ والا تھپڑ مارتا کیف منہ بسورے گال پر ہاتھ رکھ گیا

www.kitabnagri.com

"تو عابر ہی ہے"

وہ منہ بنائے کہنے لگا عابر کے ہونٹ تھوڑا اوپر کواٹھے۔

"نہیں سوری کی ضرورت نہیں ہے اس کا حساب میں ساتھ ساتھ لیتی رہی ہوں"

## Posted On Kitab Nagri

منہا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی عابر کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی اس کے گال پر ڈمپل نمایاں ہوا

"ویسے تم اتنے برے بھی نہیں ہو جتنا سوچا تھا میں نے"

منہا عابر کو دیکھتے ہوئے ایک چاکلیٹ کھول کر کھاتے ہوئے بولی  
"تم بھی ویسی نہیں ہو جیسا سوچا تھا"

عابر اسی پر نظریں مرکوز کیے جواب دینے لگا  
"تم دونوں کی باتیں ہو گئی ہوں تو کینٹین چلیں"

کیف فوراً سے بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے کہنے لگا عابر اور منہا دونوں نے اسے دیکھا  
"تمہیں بھوک لگی ہے تو تم چلے جاؤ نا"

عابر کیف کو دیکھنے ہوئے بولا جو اسی کو دیکھ رہا تھا  
"وہ پیسے نہیں ہیں میرے پاس"

کیف چہرے پر معصومیت سجائے بولا عابر نے اسے دیکھا  
"کہاں گئے پیسے"

عابر اسے دیکھتا فوراً سے سوال کرنے لگ گیا  
"ڈیڈ نے میرا ڈیبٹ کارڈ فریز کروا دیا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

وہ پھر سے روتی شکل بنائے کہنے لگا منہا مسکرا گئی اور وہی امل اسے دیکھنے لگی۔  
"یہ لے جا"

عابر اسے پیسے دیتے ہوئے کہنے لگا وہ مسکراتے ہوئے چلا گیا منہا اور امل بھی وہاں سے چلی گئی  
"اگر میں یہ گھر لے کر گئی تو میری اماں نے میرا بینڈ بجا دینا ہے اسی لیے ان چاکلیٹس کو بیگ میں رکھ  
لیتی ہوں مفت کی چاکلیٹس وہ بھی اتنی ساری کوئی پاگل ہی ہو گا جو چھوڑے گا"  
منہا خود سے ہمکلام ہوتے ہوئے کہتے ساتھ بیگ میں رکھنے لگ گئی

~~~~~

آج رات ان کا ٹرپ نکلنا تھا اور منہا پیکنگ کرنے میں مصروف تھی سمینہ محترمہ اس کے ساتھ بیٹھی  
آنسو بہا رہی تھی  
"اتنی رات کو جائے گی اکیلے"

وہ روتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی جس پر منہا انہیں دیکھنے لگ گئی

"امی دودن کی بات ہے اور اکیلی نہیں جا رہی آدھے سے زیادہ یونیورسٹی ٹرپ پر جا رہی ہے"

منہا انہیں بتاتے ساتھ کپڑے بیگ میں رکھتی اسے بند کر گئی اور اب مزید ضرورت کی اشیاء رکھنے لگی



## Posted On Kitab Nagri

"پھر بھی اتنی رات کو جانا ضروری نہیں تھا"

وہ روتے ہوئے اسے بولی تبھی عنایت صاحب کمرے میں داخل ہوئے

"سمینہ نیو جزیشن ہے بے فکر ہو کچھ نہیں ہو گا یہی اتج ہے اور ویسے بھی مجھے میری بیٹی پر پورا بھروسہ ہے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگے جس پر سمینہ محترمہ انہیں دیکھنے لگ گئی

"کچھ ایسا ویسا نہ کر کے آ جانا خیر سے جانا"

سمینہ محترمہ منہ بنائے اسے کہنے لگی منہا مسکرا گئی

"نہیں کرتی ہوں"

منہا انہیں فوراً سے جواب دینے لگ گئی اور منہا اب ریڈی ہونے کیلئے باتھ روم کی جانب بڑھ گئی

عابر شاور لے کر کمرے میں داخل ہوا اور ڈریسنگ پر آکر کھڑا ہوتا مگر ر میں خود کو دیکھتا ہاتھوں کی مدد

سے بال ٹھیک کرنے لگ گیا اچانک اسے منہا کا عکس شیشے میں دیکھائی دیا وہ پریشانی سے گردن موڑ کر

دیکھنے لگا مگر وہاں کوئی نہیں تھا یعنی وہ اس کا خیال تھا

"نو عابر ایسا کچھ مت سوچو کوئی لڑکی نہ تمہارے ساتھ اور نہ میں اس کیساتھ رہ سکتا ہوں"

## Posted On Kitab Nagri

عابر خود کو یاد دلاتے ہوئے کہتے ساتھ تیار ہونے لگ گیا ٹی شرٹ اور پینٹ میں ملبوس بالوں کو نفاست سے سجائے بڑھی ہوئی بئیر ڈ میں وہ اس وقت بے حد ڈیشنگ لگ رہا تھا وہ زینے اتر کر ٹی وی لاؤنچ میں آیا تو فہمیدہ اور زید علی بیٹھے ہوئے تھے

"کہاں جا رہے ہو؟"

زید علی اس کے ہاتھ میں موجود بیگ دیکھ پوچھنے لگے عابر نے ان کی جانب دیکھا "ٹرپ جا رہا ہے یونیورسٹی کا"

وہ انہیں دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بتانے لگ گیا جس پر وہ اٹھ کھڑے ہوئے "ٹرپ جا رہا ہے اور تم نے مجھے بتانا ضروری بھی نہیں سمجھا کہ تم بھی جا رہے ہو ہاں" زید صاحب اسے دیکھتے ہوئے درشتی سے کہنے لگے

"پہلے کب آپ نے پوچھا ہے مجھ سے جواب میں آپ کو بتاتا" عابر بھی تیز لہجے میں جواب دینے لگ گیا جس پر فہمیدہ مسکرائی "خیر مجھے دیر ہو رہی ہے"

وہ کہتے ساتھ جیب میں ہاتھ ڈالے ٹی وی لاؤنچ سے باہر کی جانب قدم بڑھا گیا "بہت شوق تھا بیٹا پیدا کرنے کا گندہ ہی خون پیدا کیا ہے"

فہمیدہ طنزیہ لہجے میں زید علی کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"چپ کرو فہمیدہ میرا خون ہے وہ"  
وہ چلا کر کہتے ساتھ وہاں سے چلے گئے فہمیدہ انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی

~~~~~

عابر اور بہت سے سٹوڈنٹس یونیورسٹی پہنچ چکے تھے وہ گیٹ کی جانب نظریں کیے ہوئے تھا  
"کس کا انتظار کر رہا ہے"

کیف اس کے پاس آتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا عابر نے اسے دیکھا  
"کسی کا نہیں"

عابر اسے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہنے لگا کیف مسکرا گیا  
"مجھے معلوم ہے تو کس کا انتظار کر رہا ہے آتی ہی ہوگی ویسے تجھے پیار تو نہیں ہو گیا"

کیف اسے تنگ کرتے ہوئے بولا عابر نے اسے دیکھا

"پٹ جائے گا میرے ہاتھوں معلوم ہے نا میں کبھی ایک لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کروں گا"  
عابر غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر وہ خاموش ہو گیا اور عابر دوبارہ نظریں گیٹ کی جانب کر لیں  
تبھی منہا آتی دیکھائی دی پر پل رنگ کی لانگ شرٹ میں ساتھ میں جینز پہنے سر پر بلیک سٹالر کیے چہرہ

## Posted On Kitab Nagri

بلکل سادہ میک ایپ سے پاک مگر پھر بھی بے حد خوبصورت لگ رہی تھی عابر اسے آتا دیکھ مسکرا گیا اس کے ہونٹوں پر موجود ڈمپل ایک بار پھر نمودار ہوا اور اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی "کہیں مجھے واقع تو پیار نہیں ہو گیا"

عابر خود کی کیفیت سے انجان کہنے لگا اور فوراً نفی میں سر ہلا گیا تمام بسز جانے کیلئے ریڈی تھی منہا اور امل ایک بس پر خاموشی سے اکٹھے بیٹھ گئے اور انہیں کے سامنے والی سیٹ پر عابر اکیلا بیٹھا ہوا تھا "ایکسیکوزمی میں یہاں بیٹھ جاؤ"

ایک لڑکی عابر کے پاس آتے ہوئے بالوں کو ایک ادا سے پیچھے کرتی پوچھنے لگی "میرے خیال سے پیچھے بہت سی سیٹس خالی ہیں آپ وہاں بیٹھ جائیں" عابر اسے صاف جواب دیتے ساتھ نظریں دوسری سمت کر گیا اور لڑکی خاموشی سے پیچھے موجود سیٹ پر بیٹھ گئی منہا نے عابر کی جانب دیکھا اور لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی "تم کیوں بلا وجہ مسکرا رہی ہو"

امل کی نظر منہا پر گئی وہ فوراً اسے اس سے پوچھنے لگی منہا نے اسے دیکھا اور نفی میں سر ہلا گئی "تم سناؤ تمہارا بیسٹ فرینڈ کیف کہاں ہے"

منہا ہنستے ہوئے اسے چھیڑتی کہنے لگی امل اسے گھورنے لگی تبھی کیف بس میں مسکراتے ہوئے آیا

## Posted On Kitab Nagri

"ہیلو امل"

وہ مسکراتے ہوئے امل کو دیکھتے ہوئے فوراً اسے ہاتھ ہلانے لگ گیا

"شیطان کا نام لیا شیطان حاضر"

امل فوراً سے کہنے لگی منہا قہقہہ لگا گئی اور کیف عابر کیساتھ خالی سیٹ سنبھال گیا

سفر شروع ہو چکا تھا اور سب لوگ گانے وغیرہ کر کے انجوائے کر رہے تھے مگر عابر ایک سائیڈ پر الگ

کانوں میں ہینڈ فری لگائے ہوئے بیٹھا تھا

"یار عابر انجوائے تو کر ایک سائیڈ پر ہو گیا ہے"

کیف اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا عابر نے اسے دیکھا

"چپ کر کے جو کر رہا ہے وہ کرورنہ یہی اتر جاؤں گا اور تجھے بھی ساتھ لے جاؤں گا"

عابر گھور کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا کیف سیدھا ہوا

"اچھا اچھا نہیں تنگ کرتا تجھے"

کیف اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بولتے ساتھ پھر سے گانے گانے لگ گیا

ہلکی ہلکی روشنی ہونا شروع ہو چکی تھی منہا نے ہاتھ میں پہنی گھڑی پر نظر ڈالی تو پانچ بج رہے تھے اسے

شدید نیند آرہی تھی وہ اپنا سر سیٹ سے ٹکا کر خود کو اچھے سے کور کرتی آنکھیں بند کر گئی اور فوراً ہی

## Posted On Kitab Nagri

اسے نیند آگئی عابر نے ایک چور نگاہ اس پر ڈالی وہ خود کو مکمل کور کیے سونے میں مصروف تھی ہیزل گرین آنکھیں پردے میں تھی وہ بہت دیر اسے نظروں کے حصار میں لیے بیٹھا رہا آٹھ بجے کے قریب ناشتہ کیلئے بس کو ایک جگہ پر روکا تھا ان سب نے ناشتہ وغیرہ کیا تھا منہا اب پہلے سے زیادہ فریش دیکھ رہی تھی

"اچھی جگہ ہے نا"

اہل اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی جس پر منہا بھی اثبات میں سر ہلا گئی

عابر کھڑا ایک سائیڈ پر چائے پی رہا تھا

"جو بھی ہے ہماری کلاس کا سب سے ٹائٹ پیس منہا ہی ہے"

دو لڑکے ساتھ کھڑے ہوئے تھے ان میں سے ایک نے بولا عابر کی آنکھیں سرخ ہو گئی اور وہ چائے کا کپ پھینک کر غصے سے آنکھوں میں سرخی لیے اس کی جانب بڑھا

"کیا بکو اس کر رہا تھا ہاں"

عابر ماتھے پر بل لیے گرج آواز میں اس کا گریبان پکڑے پوچھنے لگا وہ لڑکا حیرانگی سے اسے دیکھنے لگ گیا

"گرل فرینڈ ہے کیا"



## Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا عابر نے اس کا گلا فوراً دبوچ لیا اور وہ شخص حیرت سے اسے دیکھنے لگ گیا

"میں جو بھی ہوں منہا کا آج کے بعد اگر یہ تیری گندی نظریں اسکی جانب اٹھی بھی تو تیرے ساتھ وہ کروں گا کہ تیرے اپنے گھر والے تجھے پہچاننے سے انکار کر دے گا یاد رکھیں"

عابر اس کی آنکھوں میں اپنی سرخ آنکھیں گاڑھے وارن کرنے والے انداز میں کہتے ساتھ اس کا گلہ چھوڑتا وہاں سے چلا گیا اور وہ شخص پیچھے کھڑا کھانسنے لگ گیا۔

~~~~~

آدھے گھنٹے کے سٹے کے بعد وہ لوگ پھر سے سکر دو کیلیے چل پڑے اور چار گھنٹے کے مزید سفر کے بعد وہ لوگ سکر دو پہنچ چکے تھے رہنے کیلیے ایک فارم ہاؤس لیے تھا دو پہر کے قریب وہ لوگ سکر دو پہنچ گئے ہر روم میں چار چار سٹوڈنٹس سٹے کرنے والے تھے ابھی منہا امل اور ان کیساتھ مزید دو یونیورسٹی کی لڑکیاں اپنے روم میں آئی وہ باری باری فریش ہوئی اور تھوڑا ریست کرنے کیلیے بیڈ پر لیٹ گئی

"لنچ کیلیے آپ کو نیچے بلایا جا رہا ہے"

کچھ دیر بعد ہی ایک عورت آتے ہوئے انہیں پیغام دیتی چلی گئی

## Posted On Kitab Nagri

"یار کتنا مزے آئے گا نایا ہوو"

کیف پر جوش سا عابر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا عابر نے اسے دیکھا

"تو ایسے ری ایکٹ کر رہا ہے جیسے پہلی دفعہ آیا ہے یہاں"

عابر اپنے بال ٹھیک کرتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا

"بات تو ٹھیک ہے لیکن لڑکیاں بھی ہے نا"

وہ فوراً سے ہنس کر کہنے لگا عابر نفی میں سر ہلا گیا جیسے بتانا چاہ رہا ہو تیرا کچھ نہیں ہو سکتا۔

سب سٹوڈنٹس فارم ہاؤس کے لان میں پہنچ چکے تھے وہاں چار چار چیئرز کی ٹیبل لگائی ہوئی تھی کیف کی

نظر امل اور منہا پر گئی

"یار وہ دیکھ امل اور منہا وہی چلتے ہیں"

کیف اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہتا اس طرف بڑھ گیا عابر بھی خاموشی سے اس کے پیچھے آیا

"امل میں یہاں بیٹھ جاؤ"

کیف چیئر پر بیٹھتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا

"تم بیٹھ چکے ہو کیف"

امل نے اسے ایک نظر دیکھ کر جواب دیا اور عابر بھی خاموشی سے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گیا

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پوری جگہ میں اور کوئی ٹیبل نہیں نظر آئی"

اے اے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی کیف نے اے مسکرا کر دیکھا  
"نہیں مجھے تمہارے ساتھ بیٹھنا تھا"

کیف اے تنگ کرنے کیلئے بولا اے نے گھور کر اے دیکھا منہا ہنس گئی عابر کی نظر اس پر گئی اس کی  
مسکراہٹ واقع بہت پیاری تھی

"اس کی باتوں پر مت ہنسویہ تھوڑا بنا مل ہے"

عابر فوراً سے اے مہ مار کر کہنے لگا اے عابر کی بات ہنس دی

"نہیں مجھے تو بنا مل نہیں لگتا مجھے بہت اچھا لگتا ہے کیف"

منہا سے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی کیف مسکرا کر اے دیکھنے لگ گیا  
"تم کتنی اچھی ہو یار تھینکیو"

کیف فوراً سے منہا کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگ گیا جس پر منہا پھر سے مسکرا دی

کچھ ہی دیر میں انہیں لُنج میں دیسی کھانا کھانے کو ملا تھا بریانی راستہ سلا د اور ساتھ کڑا ہی موجود تھی

"گھر میں یہ کھائیں اور یہاں بھی یہی کھائیں کچھ الگ ہونا چاہیے تھا"

کیف منہ بسورے کھانے کو دیکھ کر کہنے لگا منہا کھانا شروع کر چکی تھی

"جیسی تمہاری شکل ہے نا تم یہ بھی کھانا ڈرو نہیں کرتے"

## Posted On Kitab Nagri

امل گھور کر اسے کہنے لگی کیف نے اسے دیکھا

"اے شکل پر مت جانا میری مام مجھے بہت پیارا کہتی ہیں"

کیف اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بولا جس پر امل اسے دیکھتی نفی میں سر ہلا گئی منہا ایک بار پھر قہقہہ لگا کر ہنسی

"مجھے اب واقع لگ رہا ہے میرا ٹرپ پر آنے کا ڈیشن غلط نہیں تھا"

منہا ہنستے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی کیف مسکرا کر اسے دیکھنے لگا عابرا سے دیکھنے لگ گیا

"سٹوڈنٹس کچھ ہی دیر میں آپ سب کو سٹپارہ لیک گھمانے لے کر جائیں گے سو ریڈی ہو جائیں"

سر ان سب کو اطلاع دیتے ہوئے کہتے ساتھ وہاں سے چلے گئے وہ سب لنچ کھاتے ہی واپس اپنے رومز کی جانب بڑھ گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لنچ کے بعد سب لوگ تیار ہونے کیلئے اپنے اپنے رومز میں چلے گئے منہا ریڈ کلر کے ڈریس میں سر پر ہم رنگ حجاب کیے میک اپ کے نام پر ہونٹوں پر لپ گلوں لگائے ہوئے تھا وہ اپنا حجاب سیٹ کر کے ارد گرد شال سے خود کو اچھی طرح کور کرتی تیار تھی امل بھی تیار تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر سب سٹوڈنٹس تیار سے واپس نیچے آئے تھے عابر کی نظر منہا پر گئی لال رنگ اس کی دودھیانہ رنگت پر خوب بچ رہا تھا عابر کے دل نے ایک بیٹ مس کی وہ بامشکل اپنی نظریں اس سے ہٹا سکا اس کے بعد وہ سب لوگ سٹپا رہ لیک جانے کیلئے نکل گئے پندرہ بیس کے سفر کے بعد وہ لوگ وہاں موجود سٹپا رہ تھے وہ تصویروں کی طرح ہی دیکھنے میں بھی بے حد خوبصورت تھی ہر ایک اس نظارے سے لطف اندوز ہو رہا تھا شفاف نیلے رنگ کا پانی سب کو اپنی جانب متوجہ کر رہا تھا ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جسم کو لگ رہی تھی خوبصورت پہاڑیاں اور آسمان پر خوبصورت بادل اور آس پاس موجود گرینری اس نظارے کو مزید دلکش بنا رہی تھی کچھ سٹوڈنٹس تصویریں وغیرہ لینے لگ گئے کچھ اس نظارے کو دیکھنے میں مصروف تھے اور کچھ اسی نظارے کی تصویریں وغیرہ لے رہے تھے۔

منہا ایک طرف کھڑی پانی کو مسکراتی نظروں سے دیکھ رہی تھی جب عابر کی نظر اس پر گئی جیب میں ہاتھ ڈالے وہ چہرے پر ہلکی سی مسکان سجائے اس پر نظریں جمائے ہوئے تھا اچانک اس کی نظر منہا کے بالکل سامنے طرف پڑی وہاں موجود دو لوگ اس کی تصویریں کھینچنے میں مصروف تھے عابر کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے اور چہرے پر یکدم سختی سی چھائی وہ بھاری قدم اٹھائے اس جانب آیا منہانے اسے دیکھا

"تم کہیں اور جا کر کھڑی ہو"

عابر سخت لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا منہانے گھور کر اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"مسٹر میں نے معاف کیا ہے صرف تمہیں میرا ابا بننے کی ضرورت نہیں ہے"  
منہا منہ بسور کر اسے صاف جواب دیتی پانی پر نظریں مرکوز کر گئی  
"بیوقوف لڑکی مجھے ویسے بھی تمہارا ابا بننے کا کوئی شوق نہیں ہے سامنے لڑکے تمہاری تصویریں کھینچ رہے ہیں"

عابر اسے سامنے کی طرف اشارہ کیے خفگی سے کہنے لگا  
"اوائے شرم نہیں آتی ہے تم لوگوں کو رکو تمہاری تو"  
منہا گھور کر ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بازوؤں کے کف اوپر چڑھاتی انہیں کہنے لگی  
"منہا تم وہاں نہیں جاؤ گی"

عابر اسے پکارنے لگا منہا نے گردن موڑ کر اسے دیکھا  
"میں انہیں نہیں چھوڑوں گی بے شرم لوگ"  
منہا غصے سے ناک پھلا کر بولتی ایک نظر ان دونوں لڑکوں پر ڈالے کہتی عابر کو بے حد کیوٹ لگی وہ  
دونوں لڑکے فوراً سے بھاگ گئے  
"ہاہاہا بھاگ گئے ڈر کر"

منہا ہنستے ہوئے عابر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی عابر اسی پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا  
"تم کیا ہو"



## Posted On Kitab Nagri

عابر اسی پر نظریں جمائے ایک بار پھر حیران ہوتا بولا

"میں تو ایسی ہی ہوں"

وہ کندھے اچکا کر مسکراتے ہوئے جواب دے گئی عابر بھی جواباً مسکرایا۔

"یار مجھے واپس جانا ہے"

تبھی کیف ان دونوں کے پاس آتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا

"تجھے یہاں آنے کی کتنی اکسائمنٹ تھی اور اب واپس جانے کی بات کیف"

عابر گھور کر اسے دیکھتا سر دلچے میں کہنے لگا جس پر کیف نے اسے دیکھا

"یار ہر وقت بستی کرتا رہتا ہے تو"

کیف منہ پھلا کر کہنے لگا عابر اسے سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا تبھی امل آتی نظر آئی

"امل"

کیف اسے دیکھتے ہی فوراً سے پکارنے لگا امل اس کی آواز سنتی سر پیٹ گئی

"کیا ہے"

وہ گھور کر اسے دیکھتے ہوئے تپ کر بولی

"مجھے اپنا کوٹ دے دو بہت سردی لگ رہی ہے"

کیف اس کے کوٹ پر نظر ڈالے اسے جان کر تنگ کر تا کہنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

"کیف تم میرے ہاتھوں ضائع نہ ہو جانا کسی دن اپنے آپ کو مجھ سے بچا کر رکھو"  
اٹل چلا کر اسے دانت پیس کر کہنے لگی کیف اور منہا قہقہہ لگا ہنسے عابر پلک چھپکائے منہا کی ہنسی دیکھنے میں  
مصروف رہا۔

"میں جا رہی ہوں تم دونوں ہنسوں بے وجہ"  
وہ منہ بنا کر پیر پٹکتی وہاں سے چلی گئی منہا اس کے پیچھے بھاگی عابر اسے جاتا دیکھنے لگ گیا  
"کیا دیکھ رہا ہے"  
کیف اس کے پاس آتا قریب ہو کر مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا عابر نے اس کی جانب دیکھا  
"تجھے ہر بات جاننا لازمی ہے"  
عابر اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا کیف دانت دیکھتا مسکرایا  
"بلکل ویسے بھی اگر تو نہیں بھی بتاتا مجھے پتہ لگ جاتا ہے"  
کیف مسکرا کر اسے جواب دیتا مسکرا نے پر مجبور کر گیا۔۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

رات کے وقت وہ لوگ سٹپارہ لیک سے واپس آئے تھے اور اس وقت تمام سٹوڈنٹس لان میں اکٹھے بیٹھے گانے وغیرہ گانے میں اور شور مچا رہے تھے منہا کو اپنے سر میں شدید درد محسوس ہوا وہ اپنی شال ٹھیک کرتی وہاں سے خاموشی سے اٹھ کر ایک سائیڈ پر چلی گئی اس کی نظر عابر پر گئی

"تم یہاں کیوں اٹھ کر آگئی"

عابر منہا کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

"درد دہور ہا تھا سر میں اتنے شور کی عادت نہیں ہے نا بچپن سے اکیلی ہی رہوں گی"

منہا چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے اسے جواب دینے لگی

"تم یہاں سب سے الگ کھڑے ہو کیوں"

منہا بھی ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی

"گید رنگ پسند نہیں اکیلا رہنا زیادہ پر یفر کرتا ہوں"

وہ چہرے پر بھرپور سجائے اسے جواب دے گیا منہا سر کو خم دے گئی

"اور بتاؤ تم"

عابر اسے دیکھتے ہوئے چیئر پر بیٹھتا کہنے لگا منہا بھی خاموشی سے بیٹھ گئی

"کیا بتاؤ"

منہا نے بھی بدلے میں اس سے فوراً پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

"تمہاری فیملی میں کون کون ہے"

عابر نے اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھا

"مام ڈیڈ اور میں اکلوتی بیٹی ہوں ان کی"

منہا مسکراتے ہوئے اسے بتانے لگی عابر سر اثبات میں ہلا گیا

"اور تمہاری فیملی میں کون کون ہے"

اب کی بار منہانے وہی سوال اس سے پوچھا عابد کے چہرے پر ایک تلخ مسکراہٹ نمودار ہوئی

"میری فیملی میں کوئی نہیں ہے"

عابر نے اسے افسردگی سے جواب دیا اس کے لہجے میں موجود چھائی اداسی منہانے صاف محسوس کی تھی

"اگر دل نہیں تھا تو کیوں آئے"

منہا فوراً اسے اس سے کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا

"کیف کی وجہ سے"

عابر نے ایک نظر کیف پر ڈال کر اسے بتایا جس پر منہا اسے دیکھنے لگی

"وہ تمہارے لئے بہت اہم ہے مگر تم تو اسے ہر وقت ڈانٹتے رہتے ہو روعب جھاڑتے ہو اس پر خوا مخواہ

کیوں"

## Posted On Kitab Nagri

منہا کیف کو جاتا دیکھ عابر کی طرف چہرہ کیے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی  
"اس کے ڈیڈ نے اس کی ذمہ داری مجھے دی ہوئی ہے بہت لا پرواہ ہے خود کو لے کر ایک یہی تو سچا  
ساتھی ہے بس میرے پاس"

عابر کیف کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا منہا اس کی بات قہقہہ لگا کر ہنسی عابر ایک بار پھر اس کی ہنسی کو دیکھنے میں  
مجبور ہو گیا اگر کوئی اس سے پوچھتا کہ سامنے خوبصورت لڑکی میں کیا سب سے زیادہ پسند ہے تو بلا جھجک  
ہی وہ اس کی ہیزل گرین آنکھیں اور اس کی خوبصورت مسکان کہ دیتا۔  
"تم ہنسی کیوں"

عابر ہوش میں آتا اسے دیکھ کر آئبر واچکائے کہنے لگا  
"تمہیں دی ہوئی ہے یعنی تم اس کے دوسرے ابا ہو"

منہا ہنستے ہوئے اسے بولی عابر کے لبوں پر بھی مسکراہٹ نمودار ہوئی  
"مجھے واقعہ تمہیں پہچاننے میں غلطی ہوئی تم لڑکیوں کی عزت کرنا بخوبی جانتے ہو عابر زید علی"  
وہ اپنے ہمیشہ والے انداز سے اسے کہنے لگی عابر مسکرا گیا جیسے اس کی بات اچھی لگی ہو۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ سونے کیلئے اپنے اپنے روم میں جا چکے تھے عابر اپنے روم میں بیٹھا ڈائری ٹیبل پر رکھے ہاتھ میں پین تھا مے ہوئے تھا

"منہا عنایت مجھے نہیں معلوم مجھے تم میں اتنی دلچسپی کیوں ہو رہی ہے اور نہ یہ سمجھ آرہی ہے اچھی لگتی ہو یا محبت ہو گئی ہے تم سے یہ سب سمجھنے سے قاصر ہوں میں لیکن میں اتنا ضرور لکھوں گا تم باقی لڑکیوں سے بہت مختلف بالکل مختلف ہو"

وہ مسکراتے ہوئے ڈائری پر لکھتا ڈائری بند کر کے رکھتا بیگ میں ڈال گیا اور منہا کا چہرہ یاد کرتے ہی اس کی آنکھوں میں ایک چمک سی آئی اور وہ کیف کیساتھ سو گیا

"ڈیڈ ٹھیک کہتے ہیں کہ واقع اس کے اندر کچھ ہے اس کے چہرے پر چھائی اداسی اور تکلیف مجھے صاف نظر آرہی تھی"

منہا عابر کو سوچتے ہوئے۔ امل کو دیکھتی بولی امل نے اسے دیکھا

"تم کیوں انٹر سٹ لے رہی ہو عابر میں چھوڑ دیا"

امل اسے ایک نظر دیکھ فوراً سے بولی منہا نے اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا گئی

"میں کیوں انٹر سٹ لے رہی ہوں صحیح بول رہی ہوں سو جانا چاہیے"



## Posted On Kitab Nagri

منہا کہتے ساتھ کروٹ بدل کر لیٹ گئی مگر عابر کی کہی بات اور اس کا چہرہ منہا کے ذہن سے نہیں نکل رہا تھا

~~~~~

صبح عابر کی آنکھ سواچھ کے قریب کھلی وہ بیڈ سے اتر کر فریش ہوا اور کیف کو اٹھایا  
"کیا ہے عابر سونے دے"

کیف نیند میں بڑبڑاتے ہوئے اسے کہتے ساتھ بلینکٹ منہ تک اوڑھ گیا  
"کیف دو منٹ سے پہلے اٹھ جا"

عابر اسے فوراً سے بولا اس کے منہ سے بلینکٹ ہٹانے لگ گیا

"کیا ہے بھائی کون صبح صبح جاگنگ پر جاتا ہے"

کیف اٹھ کر بیٹھتا روتی شکل بنائے کہنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا

"ہو گئی ایکٹنگ جلدی سے تیار ہو"

عابر کہتے ساتھ اپنے بال ٹھیک کرنے لگ گیا اور وہ زبردستی بیڈ سے اتر کر باتھ روم کی جانب بڑھ گیا

## Posted On Kitab Nagri

عابر اور کیف باہر آئے تو نظر منہا پر گئی جولان میں ٹہل رہی تھی منہا ان دونوں کو اتنی صبح اٹھا پا کر حیران رہ گئی

"تم یہاں اسوقت خیریت"

عابر کی نظر منہا پر گئی وہ رکتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

"کچھ نہیں میں بس ماما بابا کو مس کر رہی ہوں"

منہا چہرے پر اداس مسکراہٹ سجائے کہنے لگی جس پر عابر اور کیف نے اسے دیکھا

"تم لوگ کہاں جا رہے ہو"

منہا نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھا

"جاگنگ کرنے"

عابر نے مختصر سا جواب دیا

"میں بھی چلوں"

منہا فوراً سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگ گئی

"سوچ لو کیا پتہ راستے میں عابر تمہیں کیڈنیپ کر لے"

کیف مزاحیہ انداز میں اسے دیکھتا کہنے لگا منہا نے ایک نظر عابر پر اور ایک نظر کیف پر ڈالی

## Posted On Kitab Nagri

"ان تین مہینوں میں اتنا تو معلوم ہو گیا ہے کہ عابر کسی لڑکی کے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتا ہے وہ لڑکیوں کی رسیکٹ کرنا جانتا ہے"

منہا کیف کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر جواب دینے لگی کیف نے حیرت سے منہا اور پھر عابر کو دیکھا  
"ابھی نہیں چلو پھر کبھی موقع ملا تو ضرور تمہیں جاگنگ پر ساتھ لے کر چلوں گا"

عابر اسے کہتا کیف کیساتھ آگے بڑھ وہ خاموشی سے ان دونوں کو جاتا دیکھنے لگ گئی  
وہ دونوں پچھلے پندرہ منٹ سے مسلسل بھاگ رہے تھے

"مجھے سمجھ نہیں آرہی ہے میں کیوں بھاگ رہا ہوں"

کیف اس کے ساتھ آتے ہوئے سانس پھولے کہنے لگا عابر نے اسے دیکھا  
"اس سے اچھا منہا کو ہی ساتھ لے آتا"

کیف مسکراتے ہوئے عابر سے کہنے لگا عابر نے ایک نظر اسے دیکھا

"مجھے اگر امل آفر کرتی تو میں تو اسے لے آتا"

کیف امل کا سوچتے ہوئے کہنے لگا عابر ایک دم رک کر اسے دیکھنے لگ گیا

"تو واقع امل میں انٹر سٹڈ ہے کیا؟"

عابر اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا کیف نے اسے دیکھا

"اچھی لگتی ہے اسے تنگ کرنے میں مزا آتا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

کیف مسکراتے ہوئے اسے جواب دینے لگ گیا عابر سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا  
"کیف وہ دونوں لڑکیاں بہت سیدھی اور اچھی ہے امید ہے مجھے تو اس کے ساتھ کوئی بد تمیزی"  
ابھی عمار کے الفاظ منہ میں ہی تھے کہ کیف نے اسے ٹوک دیا  
"استغفر اللہ یار ایسا نہیں ہوں لاکھ گٹھیا صحیح مگر اتنا گٹھیا نہیں ہوں"  
کیف بھی خفگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگ گیا وہ اثبات میں سر ہلا گیا اور دونوں جاگنگ دوبارہ کرنے  
لگ گئے..

~~~~~

سب سٹوڈنٹس کو نیچے ناشتے کیلئے بلایا گیا تھا منہا شاہ لے کر وائٹ کلر کے خوبصورت فرائک اور ٹراؤزر  
میں ملبوس سر پر حجاب کیے میک اپ سے چہرہ بالکل پاک وہ اور امل نیچے کی جانب بڑھے امل نے بھی  
جینز اور گھٹنوں تک آتی پنک فرائک زیب زیب کی ہوئی تھی۔  
امل اور منہا جب نیچے آئے تو ایک ہی ٹیبل خالی موجود تھی وہ دونوں وہاں جا کر بیٹھ گئے۔  
"یار وہاں چلی"

کیف اٹھ کر اسے بول رہا تھا جب عابر نے اسے دوبار بٹھالیا

## Posted On Kitab Nagri

"خاموشی سے یہاں بیٹھا رہ"

عابر اسے دیکھتے ہوئے غصے سے بولا جس پر وہ خاموشی سے بیٹھ گیا  
عابر کی نظر منہا پر گئی اسے سر تا پیر مکمل دیکھنے لگ گیا عابر کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی منہا اور  
اہل باتیں کرنے میں مصروف تھی منہا کے چہرے پر مسکراہٹ برقرار تھی  
"جسے دیکھ رہا ہے نا اس کی نظر تجھ پر گئی تو تیرا جو حشر ہو گا وہ بہت اچھے سے جانتا ہے"  
کیف عابر کو دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بتانے لگا عابر نے گردن موڑ کر اسے دیکھا  
"جو کرے گی میرے ساتھ کرے گی تو فکر مت کر"

عابر صاف لفظوں میں اسے جواب دیتا منہا کو واپس نظروں کے حصار میں لے گیا اپنی دلی کیفیت اپنے  
جذبات کو وہ سمجھنا ہی نہیں چاہ رہا تھا اس کی آنکھوں میں صاف منہا کیلئے محبت پیار عزت نظر آرہی  
تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا وہ تجھے اچھی لگنے لگی ہے؟"

کیف اب کی بار سنجیدگی سے سوالیہ نظروں سے دیکھتا پوچھنے لگا عابر کی نظریں منہا پر ہی مرکوز تھیں  
"پتہ نہیں مگر نا جانے کیوں میرا دل خود بخود منہا کی جانب کھینچتا چلا جا رہا ہے اس احساس کو سمجھنے سے  
قاصر ہوں مگر جو بھی ہے یہ احساس بہت خوبصورت ہے"

عابر منہا پر نظریں جمائے مسکراتی آنکھوں سے کیف کو جواب دے گیا

## Posted On Kitab Nagri

"توپکا عاشق بن چکا ہے"

کیف اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے کہنے لگا اب کی بار عابر نے گھور کر اسے دیکھا  
ناشتہ لگ چکا تھا سب لوگ ناشتہ کرنے میں مصروف تھے عابر ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے پینے میں  
مصروف تھا ناچاہتے ہوئے بھی عابر کی نظر ایک بار پھر منہا کی جانب چلی گئی وہ ساتھ میں چائے کا کپ  
تھامے کسی بات پر مسکرا رہی تھی عابر نے فون اٹھایا کیمرہ آن کر کے اس کی تصویر کیمرے میں کیسیچر  
کر لی اور تصویر کو دیکھ کر مسکرا دیا۔

ناشتہ وغیرہ کرنے کے بعد وہ لوگ فام ہاؤس کے لان میں موجود جہاں برف باری ہو رہی تھی ہر ایک  
اس موسم سے لطف اندوز ہو رہا تھا منہا اپنے ارد گرد شال لپیٹے کھڑی مسکراتے ہوئے اس برف باری کو  
دیکھ رہی تھی اس کا وجود ہلکا ہلکا کانپ رہا تھا زیادہ ڈھنڈھونے کی وجہ سے منہا کی ناک سرخ ہو چکی تھی  
"استغفر اللہ گندی سردی ہے میرے سے برداشت نہیں ہو رہی تو بہ جیسے ساری برف یہی گر گئی ہو"  
کیف سردی سے کپکپاتے ہوئے کہنے لگا عابر ساتھ کھڑا مسکرا نے لگ گیا امل نے برف کا گولہ بنایا اور  
منہا کو مارنے لگی مگر وہ گولہ سیدھا کیف کے منہ پر جا کر لگا کیف نے امل کو دیکھا امل نے حیرت سے  
آنکھیں پھاڑ لی

"غلطی سے لگا کیف میں منہا کو مار رہی تھی"

وہ فوراً سے اسے وضاحت دینے لگی کیف نے فوراً برف کا گولہ بنایا اور اسے دے مارا



## Posted On Kitab Nagri

"کیف کے بچے میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی اب پہلے غلطی سے لگا اب برف مار مار کر تمہارا حشر نشر نہ کیا تو میرا نام امل نہیں ہے"

امل غصے سے لال ہوتی اسے بولتے ساتھ گولہ بنانے لگی منہا امل اور کیف کی بچکانہ حرکتوں پر ہنس رہی تھی امل نے گولہ بنا کر کیف کی طرف اچھالنا چاہا کیف بھاگ گیا اور وہ گولہ سیدھا منہا پر جا کر لگا منہا ہنستے ہوئے ایک دم ساکت ہو گئی اب امل اور کیف ہنس رہے تھے عابر کے لبوں پر مسکراہٹ چھائی تھی

"امل کی بچی اب تم نہیں بچو گی میرے ہاتھ سے"

منہا گھور کر اسے دیکھتے اسے مارنے لگ گئی عابر خاموش ایک طرف کھڑا منہا کو دیکھ رہا تھا تبھی منہا بھاگتے ہوئے امل سے بچ رہی تھی بے دھیانی میں بھاگتے منہا بری طرح عابر سے ٹکراتی ان بلینس ہوتی لڑکھڑانے لگی عابر نے اس کے بازوؤں کو مضبوطی سے تھام کر بچالیا منہا اسے دیکھنے لگی عابر کی نظریں بھی مرکوز تھی ڈارک براؤن آنکھیں ہیزل گرین آنکھوں سے ٹکرائیں تھیں اور عابر کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی وہ دونوں دوپل ایک دوسرے کو دیکھتے رہے تبھی امل نے منہا کی جانب گولہ اچھالا تو عابر اسے فوراً سائیڈ پر کر گیا اور برف عابر کو لگ گئی منہا کیف اور امل تینوں حیرانگی سے دیکھنے لگ گئے

"سوری سوری بائے مسٹیک"

امل کانوں پر ہاتھ رکھے چہرے پر معصومیت سجائے عابر سے معافی مانگنے لگی عابر نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلادیا

## Posted On Kitab Nagri

"تھینکیو"

منہا اسے مسکرا کر دیکھتی بولی عابر نے اس کی طرف دیکھا "یورو ویکم"  
وہ اسی پر نظریں مرکوز نرم لہجے میں جواب دینے لگ گیا۔

آج سب سٹوڈنٹس "Blind lake" گھومنے کیلئے آئے ہوئے تھے انہوں نے ادھر بھی بہت  
انجوائے کیا اور اس وہ جگہ بھی سٹپارہ لیک کی طرح بے حد خوبصورت تھی شام کے قریب وہ لوگ  
واپسی کیلئے نکل چکے تھے رات کے وقت یہ جگہ بہت خطرناک ہو جاتی تھی  
کچھ دیر بعد وہ لوگ فام ہاؤس پہنچ واپس پہنچ چکے تھے کل صبح واپسی تھی اس لیے تمام سٹوڈنٹس فام  
ہاؤس میں بیٹھے ٹر تھ اینڈ ڈیر کھیل رہے تھے۔

www.kitabnagri.com

"منہا ٹر تھ یا ڈیر؟؟"

بو تل جیسے ہی منہا پر رکی امل فوراً اسے اس سے پوچھنے لگ گئی

"ڈیر"

منہا فوراً اسے مسکرا کر کہنے لگی اسے ویسے بھی ایڈوینچرز کرنے کا شروع سے بہت شوق تھا

## Posted On Kitab Nagri

"سوچ لو جو کہیں گے وہ کروگی"

ایک سٹوڈنٹ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی منہا اثبات میں سر ہلا گئی  
"ٹھیک ہے تو فام ہاؤس کے سامنے جو جنگل دیکھ رہی ہو جاؤ اس کا ایک راؤنڈ لگا کر آؤ"  
اس لڑکی نے جنگل کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اسے ڈیر دیا منہا نے گردن موڑ کر اس جنگل کی دیکھا  
اس کا دل گھبرا یا وہ پریشان ہوئی  
"ڈر گئی کیا؟"

منہا کو خاموش پا کر وہ لڑکی فوراً مذاق اڑانے والے انداز میں کہنے لگی  
"منہا کسی سے بھی نہیں ڈرتی ہے میں جاؤں گی"  
منہا کہتے ساتھ مسکرا کر اٹھ کھڑی ہوئی امل اور کیف پریشان ہوئے  
"منہا پاگل ہو گئی ہو تم کہیں نہیں جا رہی بیوقوف تمہارا دماغ خراب ہے یہ کیسا ڈیر ہے"  
کیف غصے سے منہا کو جاتا دیکھ کر کہنے لگا اور اس لڑکی کو بولا  
"میں جا رہی ہوں میں نے ڈیر ایکسیپٹ کر لیا ہے"

منہا کہتے ساتھ خاموشی سے فام ہاؤس سے باہر کی جانب قدم بڑھا گئی کیف اور امل اسے پکارتے رہے  
مگر وہ سنی ان سنی کرتی چل دی

## Posted On Kitab Nagri

کیف بھاگتے ہوئے عابر کی جانب بڑھا کیف کی نظر اس پر گئی جو اکیلا کھڑا سگریٹ لبوں سے لگائے ہوئے تھا عابر کی نظر کیف پر گئی تو اس نے منہ سے سگریٹ نکال کر دھواں ہوا میں اڑایا

"عابر وہ منہا جنگل میں چلی گئی وہ پاگل سامعہ نے اسے ڈیر دیا ہے"

کیف پھولے ہوئے سانس کے ساتھ پریشانی سے کہنے لگا عابر کی سانس رک گئی اور وہ پریشان سا کیف کو دیکھنے لگ گیا وہ بھاری قدم اٹھائے اس طرف بڑھا سب سٹوڈنٹس پریشان کھڑے ہوئے منہا کو جاتا دیکھ رہے تھے عابر اس طرف آیا

"آریومیڈ"

عابر سامعہ کو سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے چیخ کر کہتے ساتھ جنگل کی طرف بڑھ گیا سب سٹوڈنٹس پریشان ہو چکے تھے۔

منہا چلتے ہوئے بہت آگے نکل چکی تھی شدید اندھیرا ہونے کی وجہ سے اب اسے خوف اور رونا دونوں آ رہا تھا اور اب وہ صرف پچھتا رہی تھی وہ خوفزدہ نظریں ارد گرد گھمائی چل رہی تھی جب اپنے پیچھے سے کسی کی آواز سنائی دی منہا کی سانس سینے میں اٹک گئی

"استغفرُ اللہ کون ہے میرے پیچھے منہابی بریو"

منہا بڑبڑاتے ہوئے خود سے کہتے ساتھ آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیتی ہاتھ کا پیچ بنا کر مڑی اور اسے مارنے لگی جب عابر نے اس کا ہاتھ فوراً پکڑ لیا

## Posted On Kitab Nagri

"تم"

منہا فون ٹارچ اس کے چہرے پر کیے اسے دیکھتی حیرانگی سے کہنے لگی  
"کیا بیوقوفی ہے یہ منہا"

عابر اسے دیکھتے ہوئے سر دلچے میں کہنے لگا منہا اسے دیکھنے لگی  
"بیوقوفی نہیں ہے مجھے ڈیر ملا تھا"

منہا منہ بسور کر اسے جواب دینے لگ گئی عابر اسے غصے سے دیکھ رہا تھا  
"چلو اب بے وقوفی لڑکی اگر کچھ ہو جاتا تو"

عابر اس پر ہی اپنی سر دنگاہیں ڈالے فکر مند سا کہنے لگا منہا اسے خاموشی سے دیکھ رہی تھی  
"میں کس طرف مڑا تھا یار"

عبار پلٹ کر جانے کیلئے آگے بڑھا ہی تھا پریشانی سے کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا  
"سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے"

www.kitabnagri.com

عابر اسے خود کو دیکھتا پا کر فوراً اسے کہنے لگا

"میں نے تو نہیں کہا تھا کہ میرے پیچھے آؤ نہ آتے مجھے اپنا دھیان رکھنا آتا ہے"

منہا بھی خفگی سے سینے پر بازو باندھ کر اسے جواب دینے لگ گئی

"خاموش رہو منہا"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اسے خاموش رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے راستہ یاد کرنے لگا

"میں کہاں سے آئی تھی مجھے بھی یاد نہیں"

منہا منہ بسورے بڑبڑا کر خود سے کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا

"صرف تمہاری اس احمقانہ حرکت کی وجہ سے ہم دونوں یہاں پھنس گئے ہیں"

عابر اسے انگلی دیکھا کر تیز لہجے میں کہنے لگا منہا اسے گھور کر منہ بسور گئی

"اب چلو میرے پیچھے"

عابر اسے کہتے ساتھ آگے بڑھنے لگا منہا اسے دیکھ رہی تھی

"میں نہیں جا رہی تمہارے ساتھ تمہیں تو راستہ بھی یاد نہیں ہے آئے بڑے میں کھو گئی تو"

منہا اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی جب عابر نے اسے ٹوک کر اپنے پیچھے چلنے کا اشارہ کیا وہ خاموشی سے اس کے پیچھے چل گئی۔

Kitab Nagri

اسلام علیکم!  
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو



Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

وہ دونوں گھنٹے سے مسلسل چل رہے تھے مگر راستہ نہیں مل رہا تھا منہا چل چل کر تھک چکی تھی  
"عابر میں تھک گئی ہوں"

منہا بیٹھتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا  
"تو کیا ہیلو کا پٹر منگو او اب تمہارے لیے" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

عابر رک کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا منہا نے غصے سے اسے دیکھا  
"مجھے کچھ دیر آرام کرنا ہے"

منہا درخت سے پشت ٹکائے اسے کہنے لگی عابر اسے دیکھ رہا تھا  
"ٹھیک ہے تم آرام کرو جب کوئی جانور آکر تمہیں کھا جائے گا نا تب پتہ لگے گا"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اسے تپ کر غصے سے کہنے لگا منہا ایکدم گھبرا گئی

"کیا یہاں جانور بھی ہوتے ہیں؟؟"

منہا پریشان سی اسے دیکھتی خوف زدہ سی بولی عابر کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"نہیں یہ بغیر جانوروں والا جنگل ہے جنگل ہے جانور تو ہوں گے"

عابر اسے دیکھتے ہوئے ایک بار پھر سختی سے کہنے لگا

"مجھے پہلے شک تھا اب یقین ہو چکا ہے تم پوری پاگل ہو"

عابر اور وہ دونوں پھر سے چلنے لگے عابر اسے چلتا دیکھ کر کہنے لگا

"نہ سنگنلز آر ہے ہیں اوپر سے رات کے ساڈھے تین ہو چکی ہے"

عابر فون پر وقت دیتے ہوئے پریشانی سے چلتے ہوئے کہنے لگا

"رات کے نہیں صبح کے ساڈھے تین ہوتے ہیں"

منہا اسے فوراً سے بتانے لگی عابر نے اسے دیکھا جس لڑکی کو صبح اور رات کی پڑی ہوئی تھی

"صبح اور رات کا بتاتی رہو ویری گڈ"

عابر اسے ٹونٹ کرتے ہوئے بولا منہا نے ایک بار پھر اسے ناراضگی سے دیکھا

"کاش تمہاری جگہ کیف ہوتا"

منہا چلتے ہوئے مایوس لہجے میں کہنے لگی عابر نے فوراً اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"کیوں؟"

عابر نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا

"کچھ نہ ہی صحیح لیکن دو تین جو کس سنا کر موڈ اچھا کر لیتا میرا"

منہا منہ بنائے سر جھکا کر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے چلتے ہوئے کہنے لگی

"منہا تمہیں مذاق سوجھ رہا ہے تمہیں معلوم ہے ہم اس جنگل میں گم ہو گئے ہیں کیا ہو تم تمہیں ذرا فکر

نہیں ہو رہی ہے"

عابر اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا

"مجھے واقع کوئی فکر نہیں ہو رہی کیونکہ تم جو میرے ساتھ ہو"

منہا اس کے ساتھ چلتے ہوئے اسے دیکھ کر بے اختیار بول گئی عابر اسے دیکھنے لگا۔۔

اس وقت گھڑی پانچ بج رہی تھی عابر اور منہا ابھی بھی جنگل میں ہی تھے

"عابر مجھے بہت زیادہ نیند آرہی ہے"

www.kitabnagri.com

منہا لڑکھڑاتے قدموں کیساتھ اس کے قدم سے قدم ملاتی چلتے ہوئے آہستہ آواز میں کہنے لگی

"یہی سو جاؤ"

عابر اسے فوراً سے کہتے ساتھ اسے لڑکھڑاتا چلتا دیکھ کر اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام گیا تاکہ وہ گر نہ

جائے

## Posted On Kitab Nagri

"ایک بات بتاؤ نہ تم تھک رہے ہو نہ نیند آرہی ہے جن کے بچے ہو کیا"  
منہا اس کے ساتھ چلتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی عابر کے لب تھوڑے اوپر کواٹھے وہ خاموشی سے  
چلنے لگ گیا۔

"عابر میرا ہاتھ نہ چھوڑنا ورنہ گرجاؤں گی اس کے بعد ہم اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لیں گے"  
منہا اس کے ساتھ چلتے ہوئے ادھی نیند میں کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا  
"معافی کیوں؟؟؟"

عابر اسے دیکھتے ہوئے اس سے ایک بار پھر سوال کر گیا  
"میری ماما کہتی ہیں کہ نامحرم کو ہاتھ کا ناخن بھی نہیں چھونا چاہیے اور تم میرے لیے نامحرم ہو تم بھی  
آیت لکڑسی پڑھ لینا میں بھی پڑھ لوں گی"  
منہا اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بتانے لگی عابر اس کی بات سن کر دھیرے سے مسکرایا وہ نیند میں عجیب  
بہکی بہکی باتیں کر رہی تھی

چھ بجے کے قریب وہ لوگ بلا سڑک پر پہنچ گئے منہا کی نظر سامنے ہی امل کر گئی  
"امل"

وہ خوشی سے چمکتے ہوئے عابر کا ہاتھ چھوڑتی امل کی طرف بھاگنے لگی تبھی عابر نے اس کی کلائی پر مضبوط  
گرفت حاصل کر کے اسے اپنی جانب کھینچا منہا عابر کے سینے لگ آگئی تیز رفتار سے آتا ٹرک وہاں سے

## Posted On Kitab Nagri

آگے نکل گیا عابر کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی منہا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا دونوں کی نظریں آپس میں ٹکرائیں تھیں۔

"بی کیئر فل"

عابر اسی پر نظریں جمائے کہنے لگا منہا کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اور وہ دونوں فام ہاؤس کی طرف بڑھے تمام سٹوڈنٹس منہا اور عابر کو ٹھیک آتا دیکھ پر سکون ہوئے اور امل منہا کے گلے لگ گئی

"آپ سب کو تو میں بعد میں پوچھتا ہوں تھینکیو سوچ عابر تم نے ہماری یونیورسٹی کی ریپوٹیشن خراب ہونے سے بچالیں"

سر اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے شکر گزار لہجے میں کہنے لگے عابر نے سر اثبات میں ہلادیا

"اس نے یونیورسٹی کی تھوڑی اس نے تو اپنی محبت کی ریپوٹیشن بچائیں ہے"

کیف عابر کے کان میں مسکراتے ہوئے کہنے لگا عابر نے گھور کر اسے دیکھا

"جا کر سب واپسی کی تیاری کریں ہم تھوڑی دیر میں نکل رہے ہیں"

سر ان سب کو آرڈر دے کر خود بھی اندر کی جانب بڑھ گئے اور سب سٹوڈنٹس اپنے اپنے رومز کی جانب بڑھ گئے۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ واپسی کیلئے نکل چکے تھے منہا واپسی کے پورے راستے سو کر آئی تھی اور اب شام کے قریب وہ لوگ یونیورسٹی پہنچ چکے تھے  
"تھینکیو سو مچ عابر"

منہا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی عابر بھی مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گیا  
"یور ویکم"

عابر بھی مسکرا کر اسے جواب دینے لگ گیا  
عنایت صاحب جو منہا کو لینے کیلئے آئے ہوئے تھے ان کی نظر منہا پر گئی جو عابر کے ساتھ کھڑی بات کر رہی تھی منہا نے جیسے ہی عنایت صاحب کو دیکھا مسکراتے ہوئے فوراً اس طرف بڑھ گئی  
"اسلام و علیکم بابا"

وہ ان کے گلے لگتے ہوئے مل کر کہنے لگی انہوں نے بھی منہا کے سر پر ہاتھ رکھا  
"و علیکم السلام"

وہ بھی مسکراتے ہوئے اسے پیار سے جواب دینے لگ گئے  
"یہ لڑکا کون تھا بیٹا"

عنایت صاحب عابر پر ایک نظر ڈالتے ہوئے پوچھنے لگ گئے



## Posted On Kitab Nagri

"بابا میں نے بتایا تھا نا کہ میرا پروجیکٹ پاٹرن بنا ہے یہ وہی لڑکا تھا"

منہا انہیں دیکھتے ہوئے فوراً جواب دینے لگ گئی جس پر وہ اچھا اچھا کہتے گاڑی کی طرف بڑھ گئے وہ دونوں گھر پہنچے منہا سمینہ محترمہ سے ملنے کے بعد کچھ دیر ان کے پاس بیٹھی اور پھر سونے کیلئے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

منہا گہری نیند سو رہی تھی جب اس کے دروازے پر زور زور سے دستک ہونے لگی منہا پریشانی سے نیند سے جاگے اور بیڈ سے اتر کر دروازہ کھولنے لگی اس نے دروازہ کھولا ہی تھا کہ سمینہ محترمہ نے ایک زوردار تھپڑ بغیر سوچے سمجھے اس کے منہ پر دے مارا منہا بے یقینی سے سمینہ محترمہ کو دیکھنے لگی

"اما"

منہا انہیں پکارنے لگی وہ اسے غصے سے دیکھ رہی تھی

"شرم آنی چاہیے ہے تمہیں"

وہ غصے سے اسے کہتے ساتھ وہاں سے آگے کی جانب بڑھ گئی منہا پریشان سی ان کے پیچھے آئی

"بابا ماما نے مجھے تھپڑ کیوں مارا ہے"

منہا کی نظر صوفے پر بیٹھے عنایت صاحب پر گئی وہ تو بھرائی ہوئی آواز میں ان کے پاس آتے ہوئے

پوچھنے لگی جو ہاتھ میں موبائل تھا مے نظریں سکرین پر جمائے ساکت سے بیٹھے تھے

"میں نے تو تم پر کبھی بھی سختی نہیں کی کسی چیز سے نہیں روکا منہا اگر تمہیں وہ پسند تھا مجھے آکر کہتی"

## Posted On Kitab Nagri

عنایت صاحب اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہنے لگی منہانا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگی  
"مجھے کون پسند تھا بابا کیا بول رہے ہیں آپ"

منہا پریشانی سے عنایت صاحب کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی انہوں نے فون اس کی آنکھوں کے سامنے  
کر دیا منہا اس نے فون پر نظر ڈالی اور منہا کو ایسا لگا کسی نے آسمان اس کے سر پر گر ادیا اسے اپنے  
پیروں پر کھڑا ہونا محال لگا۔

~~~~~

"عابر"

کیف اس کے کمرے میں داخل ہوتا اسے پکارنے لگا عابر اس کی آواز پر آنکھ کھول کر اسے دیکھنے لگا اور  
پھر وال کلاک پر نظر ڈالی جہاں صبح کے سات بج رہے تھے وہ اتنی صبح یہاں کیوں آیا تھا  
"کیا ہوا"

عابر اٹھ کر اسے بیڈ کراؤن سے پشت ٹکائے چہرے پر ہاتھ پھیرتا اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا کیف  
سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"عابر مجھے واقع یقین نہیں ہو رہا تو ایسا کیسے کر سکتا ہے مجھے لگتا تھا تو لڑکی کے ساتھ فلرٹ کر سکتا ہے اسے تنگ کر سکتا ہے مگر تو ایسا نہیں کر سکتا ہے میں۔ سمجھا تو منہا سے واقع محبت کرنے لگا تھا یار"

کیف اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ تاثرات چہرے پر سجائے خفگی سے کہنے لگا عابر کے ماتھے پر سلوٹیں نمودار ہوئی

"کیا بکو اس کیے جا رہا ہے میں نے کیا کر دیا ہے"

عابر نا سمجھ سے انداز میں اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا کیف نے فون اسے تھما دیا عابر سکرین پر موجود تصویروں کو دیکھنے لگا عابر کے چہرے پر پریشانی سی چھائی وہ تصویریں منہا اور اس کی ٹرپ پر لی گئی جب اس نے اسے ٹرک سے بچایا تھا تو اس کے سینے سے لگی تھی اور ایک جگہ اسے گرنے سے بچایا تھا دو تین مزید تصویریں تھیں

"یہ میں نے واقع نہیں کیا ہے یار تو پاگل ہے میں اس لڑکی کی عزت کو خراب کروں گا جس کی عزت کی پرواہ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ ہے"

عابر سرد لہجے میں کیف کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا کیف پریشان سا اسے دیکھ رہا تھا

منہا کی آنکھوں میں بے تحاشہ آنسو تھے اور وہ عنایت صاحب کے پاس بیٹھی ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"میری بات کا یقین کریں جیسا آپ دونوں سوچ رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے بابا میں نے ایسا کچھ نہیں کیا ہے سچ میں"

منہا روتے ہوئے اپنی گواہی دیتے ہوئے کہنے لگی

"یہ بات تم مجھے کہہ سکتی اپنی ماں اور دنیا کو دنیا کو کیا کہو گی بتاؤ مجھے"

عنایت صاحب اب کی بار تھوڑا سر دلہجے میں کہنے لگے منہا نفی میں سر ہلا گئی

"تم نے ہماری عزت دو کوڑی کی کر دی ہے منہا مجھے شرم آرہی ہے کہ یہ کہتے ہوئے کہ یہ میری اکلوتی بیٹی ہے"

سمینہ محترمہ روتے ہوئے اسے دیکھ غصے سے کہنے لگی منہا ان دونوں کو دیکھ رہی تھی

"میرا بات تو سنیں ماما بابا ایسا کچھ بھی نہیں ہے اس انسان نے تو"

منہا روتے ہوئے اپنی وضاحت دینے کیلئے بول رہی تھی اچانک اسے عابر کا خیال آیا

"تم انتہائی گھٹیا انسان ہو تمہیں میں نہیں چھوڑوں گی"

www.kitabnagri.com

منہا دلہجے میں غصہ لیے کہتے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی اور فون ڈھونڈنے لگی فون پر نظر پڑتے ہی

اس نے اٹھا کر عابر کا نمبر ڈائل کیا جو دوسری ہی بیل پر اٹھالیا گیا

"یہ سب کیا ہے عابر کیوں کیا کے تم نے ایسا ہاں میں تمہیں لڑکیوں کی عزت کرنے والا سمجھتی تھی اچھا

انسان سمجھتی تھی مگر میں غلط تھی تم واقعہ بہت گھٹیا ہو"

## Posted On Kitab Nagri

منہا چلا کر غصے سے اسے کہنے لگی عابر دوسری طرف خاموش کھڑا اس کی باتیں سن رہا تھا  
"منہا میری بات سنو"

عابر اسے خاموش پا کر فوراً سے بولنے لگا منہا نے ٹوک دیا  
"مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی تم نے ہی کہا تھا تم اپنے راستے اور میں اپنے راستے تم نے ہی مجھ سے  
معافی مانگی تھی پھر کیوں کیا تم نے یہ سب میرے ساتھ عابر کیوں"  
منہا چیخ کر روتے ہوئے اسے کہنے لگی عابر جو اس کی آواز سے اندازہ ہو چکا تھا وہ کس قدر پریشان ہے  
"میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی عابر زید علی"

منہا نے کہتے ساتھ فون بند کر دیا اور وہی بیٹھی بیڈ پر بیٹھ آنسو بہانے لگ گئی اس وقت اسے ایک ہی راستہ  
نظر آیا وہ با تھروم کی جانب بڑھی اور وضو کر کے جائے نماز بچھاتی نفل ادا کرنے لگ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اے کو کال کر ابھی کے ابھی ہم منہا کے گھر چل رہے ہیں"  
عابر کیف کو دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگا کیف اسے دیکھنے لگ گیا  
"تو پاگل ہے کیا عابر تو وہاں جائے گا اس کا باپ جان سے مار دے گا"  
کیف اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا عابر نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا  
"آئی ڈونٹ کئیر کال کر"

## Posted On Kitab Nagri

عابر آنکھوں میں سرخی سجائے اٹل لہجے میں کہنے لگا کیف نے اٹل کو کال ملائی۔۔

~~~~~

وہ تینوں منہا کے گھر کے باہر موجود تھے عابر نے بیل بجائے کچھ ہی دیر میں عنایت صاحب نے دروازہ کھولا عابر پر نظر پڑتے ہی انہیں غصہ آیا

"اسلام و علیکم انکل میں عابر ہوں مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے پلیز دروازہ مت بند کیجیے گا"

عابر فوراً سے عنایت صاحب کو دیکھتے ہوئے ریکوئسٹ بھرے لہجے میں کہنے لگا جس پر خاموشی سے ان تینوں کو اندر آنے کا راستہ دیا

عنایت صاحب نے ان تینوں کو بیٹھنے کا بھی نہیں بولا تھا وہ تینوں خود ہی بیٹھ گئے تھے

"انکل میں بھی ٹرپ پر موجود تھی ایسا کچھ نہیں ہوا تھا عابر نے تو بس منہا کو بچایا تھا صرف"

اٹل بات کی شروعات کرتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہنے لگی عنایت صاحب خاموشی سے سننے لگی

"جی آنکل ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا آپ سمجھ رہے ہیں"

کیف بھی فوراً سے بیچ میں بول پڑا عابر انہیں دیکھ رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

"انکل آپ یقین کریں آپ کی بیٹی اور میرا"

عابرا بھی بول رہا تھا کہ عنایت صاحب نے اسے خاموش کروادیا

"مجھے کچھ نہیں سننا ہے نکاح کرو گے منہا سے"

عنایت صاحب سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے عابرا خاموش سا انہیں دیکھنے لگا اسے سمجھ

نہیں آیا وہ کیا جواب دے منہا جو نماز پڑھ کر باہر آئی تھی عنایت صاحب کے الفاظ سن کر وہ وہی

ساکت ہو گئی

"جی کروں گا"

عابر نے فوراً سے ہامی بڑھ دی کیف امل دونوں بے یقینی سے اسے دیکھنے لگ گئے اور منہا نے نفرت

بھری نگاہوں سے عابد کی طرف دیکھا۔



"بابا پلیز ایسا مت کریں میری بات سنیں"

منہا نما آنکھیں لیے انہیں بے بسی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی عنایت صاحب نظریں سامنے جمائے

ہوئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

"آج شام تمہارا نکاح ہے عابر کے ساتھ اس کی تیاری کرو"

وہ سرد اور سپاٹ لہجے میں عابر پر ایک نظر ڈال کر منہا کو بغیر دیکھے کہنے لگے منہا ان کے پیروں پر بیٹھ گئی

"بابا ایسی مت کریں میری بات سنیں میں آپ کی بیٹی آپ کا غرور منہا ہوں آپ میرا یقین کریں"  
منہا ان کے پیروں پر بیٹھی گڑ گڑاتے ہوئے بھرائی آواز میں بولی s وہ خاموش بیٹھے رہے  
"عابر تم کیوں خاموش ہو کچھ بولو تمہاری وجہ سے ہوا ہے سب گٹھیا انسان سب کر کے کیسے خاموش کھڑے ہو"

منہا عابر کے پاس آ کر غصے سے چیخ کر اسے کہنے لگی عابر خاموش سا کھڑا اسے دیکھ رہا تھا  
"میں تم جیسے انسان سے کبھی بھی نکاح نہیں کروں گی میرا کوئی قصور نہیں ہے ایسا کچھ نہیں ہے میں  
تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں عابر پلیز ز ز پلیز ز ز ایسا مت کرو میرے بابا کو سچ بتاؤ"  
منہا اس کے سامنے ہاتھ جوڑے روتے ہوئے منت بھرے لہجے میں کہنے لگی عابر نے کرب سے  
آنکھیں بند کر لی

"منہا تمہارا اور عابر نکاح ایک گھنٹے میں ہے اگر تم نے انکار کیا تو سمجھنا میں ہمیشہ کیلئے تمہارے لیے مر گیا"

## Posted On Kitab Nagri

عنایت صاحب گرج دار آواز میں منہا پر سخت نگاہیں گاڑھے حکمیہ لہجے میں کہتے وہاں سے اٹھ کر چل دیے منہا بے یقینی سے مردہ نگاہوں سے اپنے باپ کو جاتا دیکھ رہی تھی عابر خاموش کھڑا منہا کو تک رہا تھا وہ روتے ہوئے کمرے میں چلی گئی

وہ کمرے میں بیٹھی تھی تبھی سمینہ محترمہ اس کے روم میں آئی منہا نے ان کی طرف دیکھا "بچپن سے لے کر آج تک میری ہر بات مانی ہے مجھے آزادی دی مجھے سپورٹ کیا لیکن مجھے جب سب سے زیادہ آپ لوگوں کے اعتبار اور آپ لوگوں کی ضرورت تھی آپ دونوں نے میرا ساتھ چھوڑ دیا" منہ نم آنکھیں لیے زمانہ محترمہ کو دیکھتے لہجے میں بے بسی لیے کہنے لگی سمینہ محترمہ اسے دیکھنے لگ گئی "بچپن سے لے کر آج تک جو تم نے کہا جو تم چاہا ہم نے بغیر کوئی سوال کیے تمہاری ہر خواہش کو پورا کیا ہم یہ نکاح کر کے ہماری عزت کو پامال ہونے سے بچالو" سمینہ محترمہ اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ کمرے سے چلی گئی وہ خاموشی سے انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی

"عابر تو ہوش میں ہے تو نے ہامی کیوں بڑھی"

کیف اس کے سر پر کھڑا اسے دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگا عابر نے اسے دیکھا

"پتہ نہیں"

## Posted On Kitab Nagri

عابر کیف کو دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گیا

"عابر تو پاگل کے تو انکار کر دے جا کر یہ سب نہیں ہو سکتا ہے شادی گڈا گڈی کا کھیل ہر گز نہیں ہے یہ ساری زندگی کا فیصلہ ہے"

کیف اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے کی ناکام کوشش کرنے لگا عابر اسے دیکھنے لگ گیا

"تمہارے ڈیڈ پاکستان میں نہیں اور تمہاری مام کو معلوم ہو گا"

کیف ابھی بول رہا تھا جب عابر نے اسے فوراً ٹوک دیا

"ماں نہیں ہے وہ میری"

عابر نے فوراً اسے بتانا ضروری سمجھا

"دیکھ عابر انکار کر جا کر اندر انکل کو معلوم ہوا تو وہ ناجانے کیا کر بیٹھیں گے تیرے ساتھ"

کیف اسے سمجھاتے ہوئے تحمل سے کہنے لگا جس پر عابر نے اسے دیکھا

"آئی ڈونٹ کیئر لیکن اس وقت ہر چیز سے زیادہ امپورٹنٹ میرے لیے منہا کی عزت ہے میں یہ نکاح

کروں گا"

عرید کہتے ساتھ اندر کی جانب بڑھ گیا کیف اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

کچھ دیر میں مولوی صاحب وہاں موجود تھے

## Posted On Kitab Nagri

"منہا عنایت خان ولد عنایت خان آپ کا نکاح عابر زید علی ولد زید علی کیساتھ حق مہر تیس لاکھ کیا جاتا ہے آپ کو قبول ہے"

منہا خاموشی سے آنکھوں میں نمی لیے بیٹھی تھی اس کے کانوں سے یہ الفاظ ٹکرائے وہ اسی طرح خاموش بیٹھی رہی

"منہا عنایت خان ولد عنایت خان آپ کا نکاح عابر زید علی ولد زید علی کیساتھ حق مہر تیس لاکھ کیا جاتا ہے آپ کو قبول ہے"

ایک بات پھر مولوی صاحب نے اس سے پوچھنا چاہا وہ اسی طرح بغیر کوئی حرکت کیے ساکت بیٹھی رہی سب اسے دیکھ رہے تھے

"منہا عنایت خان ولد عنایت خان آپ کا نکاح عابر زید علی ولد زید علی کیساتھ حق مہر تیس لاکھ کیا جاتا ہے آپ کو قبول ہے"

مولوی نے تیسری بار اس سے پوچھنا چاہا  
"قبول ہے بولو"

عنایت صاحب کی سرد آواز کانوں سے ٹکرائی تو وہ ہوش میں آتی ایک خالی نگاہ عنایت صاحب پر ڈال گئی

"قبول ہے قبول ہے قبول ہے"

## Posted On Kitab Nagri

منہا نے سامنے دیکھتے ہوئے جواب دیا

"عابر زید علی ولد زید علی آپ کا نکاح منہا عنایت خان ولد عنایت خان سے حق مہر تیس لاکھ کیا جاتا ہے آپ کو قبول ہے"

مولوی صاحب نے اب کی بار عابر سے پوچھا عابر نے منہا پر ایک نظر ڈالی  
"قبول ہے"

وہ فوراً سے جواب دے گیا مولوی صاحب نے دوبار مزید اس سے پوچھا اس نے قبول ہے بول دیا اور اس طرح وہ دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں آگئے ایک ہی دن میں ان دونوں کی زندگیوں نے کیا رخ پھیرا تھا مولوی صاحب نکاح پڑھاتے چل دیے اور عابر بھی اٹھا منہا بھی ساتھ اٹھی  
"اللہ حافظ اب میں اس گھر میں تب قدم رکھوں گی جب میں اپنی بے گناہی ثابت کروں گی کیونکہ مجھے معلوم ہے میں غلط نہیں ہوں"

منہا عنایت صاحب اور سمینہ محترمہ کو دیکھے بغیر اٹل لہجے میں کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گئی  
"انکل آپ کی بیٹی بہت اچھی ہے سب سے مختلف میں بس آپ کو یہ کہہ سکتا ہوں جذبات میں آکر آپ نے بہت غلط فیصلہ کر لیا ہے مجھے نہیں معلوم میں اسے خوش رکھ بھی سکوں گایا نہیں"  
عابر عنایت صاحب کو دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ منہا کے پیچھے آیا کیف اور اٹل بھی خاموشی سے چلے گئے۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ان سب کے جانے کے عنایت صاحب نڈھال سے صوفے پر بیٹھے آنکھوں میں نمی آئی  
"کیوں جانے دیا آپ نے اسے کیوں کروایا زبردستی اس کا نکاح"  
سمینہ محترمہ انہیں دیکھتے ہوئے مایوسی سے کہنے لگی جس پر انہوں نے سمینہ محترمہ کو دیکھا  
"آج کے بعد اس موضوع پر کوئی بات نہیں ہوگی"  
عنایت صاحب سرد لہجے میں کہتے ساتھ وہاں سے چلے گئے اور سمینہ محترمہ انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی

~~~~~

پورا راستہ خاموشی سے طہ ہوا تھا وہ لوگ عابر کے گھر پہنچ چکے تھے اس وقت شام کے پانچ بج رہے تھے  
اور گھر میں ملازم کے علاوہ کوئی موجود نہیں تھا  
"یہ کون ہے عابر بچے"

www.kitabnagri.com

بابا عابر کیساتھ اس لڑکی کو آتا دیکھ فوراً سے پوچھنے لگے  
"میری بیوی ہے بابا"

عابر انہیں نارمل لہجے میں جواب دینے لگ گیا وہ خاموشی سے چلے گئے  
"اوپر روم ہے میرا سے لے جاؤں"

## Posted On Kitab Nagri

عابر امل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر منہا کو اپنے ساتھ لیے اس کے روم کی طرف بڑھ گئی وہ دونوں روم میں داخل ہوئے منہا بالکل خاموش کھڑی تھی امل اسے خاموش دیکھ کر پریشان ہوئی تھی

"تم ہی تو کہتی ہوں منہا کہ کبھی کبھی زندگی میں ایسا ہو جاتا ہے جو ہم نے کبھی سوچا بھی نہیں ہوتا مگر وہی ہمارے لیے بہترین فیصلہ ہوتا ہے کیا پتہ عابر کا ساتھ تمہارے لیے بہتر ثابت ہو کیا پتہ تم عابر کیساتھ خوش رہو"

امل اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگی منہا کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی  
"میں چلتی ہوں بہت دیر ہو گئی ہے"  
امل کہتے ساتھ کمرے سے چلی گئی منہا بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"منہا اس نکاح کیلئے بالکل بھی تیار نہیں تھی یہ بات ہم چاروں جو معلوم ہے اور اگر یہ بات یونیورسٹی میں کسی پانچویں کو معلوم ہوئی تو پھر انجام کی زمہ دار تم ہو گے"

عابر سخت لہجے میں کیف اور امل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا وہ اس کی بات سمجھ کر اثبات میں سر ہلا گئے  
"ہمیں چلنا چاہیے امل میں تمہیں ڈراپ کر دوں گا"

## Posted On Kitab Nagri

کیف اسے کہتے ساتھ عابر ہر ایک نظر ڈالتا خاموشی سے چلا گیا امل کیف کو دیکھ کر پریشان اس نے کبھی بھی نہیں سوچا تھا کیف کبھی اس حد تک بھی سنجیدہ اور چپ ہو سکتا ہے۔

~~~~~

وہ کمرے میں داخل ہوا تو اسے ٹہلتے ہوئے پایا اس کی آنکھوں میں نمی تھی جو عابر سے نہ چھپ سکی  
"منہا"

عابر اسے دیکھتے ہوئے پکارنے لگا منہا نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا  
"نام مت لو میرا تم نے جو کیا ہے تم بہت گھٹیا بہت بے غیرت آدمی ہو عابر تم نے اپنی چھوٹی سی انسلٹ کی وجہ سے میری زندگی برباد کر کے رکھ دی میرے ماں باپ کو مجھ سے چھین لیا یہ مت سمجھنا مجھ سے نکاح کر کے تم جیت گئے میں تمہاری زندگی جہنم بنا دو گی تم نے منہا سے پنگلہ لیا ہے تمہیں نہیں چھوڑو"  
منہا سرخ آنکھیں لیے اسے دیکھتے چلا کر کہنے لگی جب اچانک عابر نے اس کا منہ دبوچ لیا اور اسے دیوار سے پن کیا منہا اچانک افتاد پر بھوکلا گئی

## Posted On Kitab Nagri

"پچھلے پانچ منٹ سے میں تمہاری فضول بکواس سنے جا رہا ہوں تمہیں بولنے دے رہا ہوں اس لیے بول رہی ہو اپنی زبان اور اپنا دماغ کم چلاؤ کیونکہ ضرورت سے زیادہ چلتے ہیں ورنہ اگر میں غصے میں کچھ کر گیا تو تمہیں پسند نہیں آئے گا"

وہ اسے منہ پر دباؤ دیے آنکھوں میں سرخ سجائے غصے سے غرایا منہا ایک پل کو گھبرائی سرخ ہیزل گرین آنکھیں سرخ ڈارک براؤن آنکھوں سے ٹکرائی تھی

"جس دن میں نے یہ ثابت کیا کہ جو سب ہوا ہے تمہارے ساتھ وہ میں نے نہیں کیا اسی دن تمہیں خود تمہارے گھر چھوڑ کر آؤں گا"

عابر اس کے منہ سے ہاتھ ہٹا اس سے دور ہوتا کہنے لگا

"مجھے کمزور لڑکی سمجھنے کی ہرگز کوشش مت کرنا میں تمہاری دھمکیوں یا تم سے بالکل ڈرنے والی نہیں ہوں"

منہا اسے دیکھتے ہوئے اسی انداز میں بات کرتی اسے بولی

"تمہارے لیے بہتر یہی ہے کہ تم مجھ سے ڈرو ورنہ اگر میں اپنی پراثر آ یا نا تو تمہارے لیے بہت برا ہو گا"

عابر اسے وارن کرنے والے انداز میں کہتے ساتھ بھاری قدم اٹھائے کمرے سے چلا گیا منہا اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"نفرت ہے مجھے تم سے شدید نفرت"  
منہا چلاتے ہوئے آنکھوں میں نمی لیے کہتی بیڈ پر بیٹھ گئی

وہ لان میں ٹہل رہا تھا منہا کی باتیں اس کیلئے ذہن میں گردش کر رہی تھی اس نے فون پر نمبر ڈائل کیا  
"تم اس وقت گھر آ سکتی ہو"

عابر فون کان سے لگائے کہنے لگا دوسری طرف موجود وجود کو حیرت ہوئی  
"خیریت ہے نا؟"

وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی  
"خیریت ہے نا"

دوستی طرف سے فوراً پوچھا گیا عابر نے ایک گھر اسانس لیا  
"تم آ جاؤ"

www.kitabnagri.com

عابر نے کہتے ساتھ فون بند کر دیا اور اندر کی جانب بڑھ گیا  
کچھ دیر بعد ٹی وی لاؤنچ میں عابر کی بہن ازنا موجود تھی  
"کیا ہوا ہے کیوں اتنا اچانک بلایا ہے مجھے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی عابر نے اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"میں نے نکاح کر لیا ہے"

عابر نے اسے سنجیدگی سے جواب دیا اور ازنا کا قہقہہ چھوٹ گیا عابر اسے دیکھنے لگ گیا

"تم مذاق کیوں کر رہے ہو عابر"

ازنا نے اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہا عابر اسے دیکھ رہا تھا

"میں مذاق نہیں کر رہا ہوں میں واقعہ نکاح کر چکا ہوں اور وہ اس وقت میرے روم میں موجود ہے"

عابر لہجے میں بھرپور سنجیدگی سجائے کہنے لگا جس پر وہ بھی فوراً سیریس ہوئی

"اتنا چانک نکاح مگر کیوں"

ازنا اب پریشان سی اس سے الجھے ہوئے لہجے میں پوچھنے لگی

"بہت لمبی کہانی پھر سناؤ گا اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہوا تم جا کر اسے کھانا کھلا دو"

عابر فکر مند سے لہجے میں دیکھتے ہوئے کہنے لگا ازنا نے اسے دیکھا

"تو تم کیوں نہیں کھلاتے ہو؟"

www.kitabnagri.com

ازنا فوراً اسے اس سے پوچھنے لگ گئی

"وہ شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی ہے میری میں لے کر جاؤں گا تو کبھی بھی نہیں کھائے گی شاید تمہاری

بات مان جائے"

عابر اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگ گیا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی



## Posted On Kitab Nagri

ازنا کھانا لے کر عابر کے روم میں آئی وہ بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی سر اٹھا کر اسے انجان نظروں سے دیکھا  
"میں عابر کی بہن ازنا ہوں مجھے نہیں معلوم کیا ہوا ہے لیکن وہ جو نیچے بیٹھا ہے سخت ہے تھوڑا بد تمیز اور  
غصے کا تیز بھی ہے مگر برا نہیں ہے"

ازنا اس کے پاس بیٹھتے ہوئے نرم لہجے میں کہنے لگی منہا اسے دیکھ رہی تھی  
"کھانا کھالو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی منہا نفی میں سر ہلا گئی  
"دیکھنی میں پڑھی لکھی سمجھدار لگتی ہو دوسری کی دی ہوئی تکلیف تو سمجھ آتی ہے مگر ہم خود کو کیوں  
تکلیف دیتے ہیں سمجھ سے باہر ہے بھوکے رہنے سے صرف تمہارا نقصان ہو گا کسی اور کا نہیں تو بہتر کھا  
لو"

ازنا اسے دیکھتے ہوئے اب کی بار سنجیدگی سے کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی منہا اسے جاتا دیکھنے لگی اور  
خاموشی سے کھانا کھانے لگ گئی

www.kitabnagri.com

~~~~~

"آپ کھانا کھالیں آپ نے رات سے کچھ نہیں کھایا ہوا"

## Posted On Kitab Nagri

سمینہ محترمہ عنایت صاحب کے پاس آتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگی انہوں نے اسے دیکھا  
"پتہ نہیں منہا نے کھانا کھایا ہو گا یا نہیں"

وہ ادا سی سے نم آنکھیں لیے کہنے لگے سمینہ محترمہ کرسی کھسکا کر بیٹھی۔

"جب اتنی فکر اور اتنا پیار کرتے تھے تو کیوں کیا خود سے دور"

وہ اسے دیکھتے ہوئے لہجے میں مایوسی سے پوچھنے لگی

"مجھے نیند آرہی ہے میرے خیال سے مجھے سو جانا چاہیے"

یہ کہتے ساتھ وہ کرسی کھسکا کر وہاں سے اٹھ کر چل دیے اور سمینہ محترمہ انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی اور  
خاموشی سے ٹیبل پر نظریں جما گئی۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیڈ پر بیٹھی تھی

"تم اپنی سٹڈی کنٹینور رکھ سکتی ہو مجھے کوئی ایشو نہیں بس یونیورسٹی میں ہم دونوں نے یہ شو نہیں کرنا کہ

ہم دونوں کا نکاح ہوا ہے"

عابر وارڈروب سے اپنے کپڑے نکالتے ہوئے اسے دیکھے بغیر کہنے لگا منہا جو اباً خاموش رہی

"میں تم سے بات کر رہا ہوں"

## Posted On Kitab Nagri

عابر گردن موڑ کر سخت لہجے میں اسے بتانا ضروری سمجھا منہا جواب دیے بغیر بلیںکٹ منہ پر ڈالتی لیٹ گئی عابر اسے دیکھنے لگ گیا اور اس کی حالت کو سمجھتا خاموش ہو گیا

"بابا آپ نے بہت غلط کیا میرے ساتھ اپنی منہا کا اعتبار نہیں کیا میری زندگی برباد کر دی آپ نے" عنایت صاحب سو رہے تھے جب منہا کا چہرہ ان کی آنکھوں کے سامنے لہرایا وہ ایک دم اٹھ بیٹھے ان کے دل بری طرح کانپا اور وہ اٹھ کر باتھروم کی طرف بڑھ گیا وضو کر کے جائے نماز بچھاتے نماز ادا کرنے لگ گئے

"اللہ تعالیٰ میں غلط نہیں ہوں مجھے اس وقت یہی ٹھیک لگا اگر یہ سب میں غلط کر رہا ہوتا تو یہ رک جاتا لیکن نہیں رکا آپ کی رضا بھی اسی میں شامل تھی"

عنایت صاحب سلام پھیر کر دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے آنکھوں میں آنسو لیے کہنے لگے "بس میری دعا ہے کہ آپ میری بیٹی کو خوش اور اس کی حفاظت کرنا" وہ دل سے دعا کرتے ہوئے اپنا سر سجدے میں دے کر رونے لگ گئے۔

~~~~~

اسلام علیکم!

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

صبح جب عابر کی آنکھ کھلی تو نظر اس پر گئی وہ شلووار قمیض میں ملبوس ڈریسنگ کے سامنے کھڑی شاید

یونیورسٹی جانے کیلئے تیار تھی

"سوری میں لیٹ ہو گیا مجھے پانچ منٹ دو"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اس پر ایک نظر ڈال کر فوراً سے کہتے ساتھ پیروں پر چپل گھساتا با تھروم کی طرف بڑھنے لگا اور اسے دیکھا جو خاموش تھی

"گوئی وونگی ہو گئی ہے کیا"

وہ دل میں سوچتے ہوئے کہتے ساتھ با تھروم میں چلا گیا

تیار وغیرہ ہو کر وہ دونوں نیچے کی طرف بڑھے تو ڈاننگ ٹیبل پر فہمیدہ بیگم نظر آئی اور ان کی عابر اور اس کے ساتھ موجود لڑکی پر نظر گئی

"استغفر اللہ ہو ٹلز کے روم تک تو ٹھیک تھا یہ سب اب گھروں میں بھی یہ حرکتیں ہوں گی تمہیں شرم نہیں آئی کسی ہوٹل میں لے جانا تھا"

فہمیدہ بیگم منہ پر ایک نظر ڈالتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی

"جس بات کا معلوم تو انسان کو بولنا نہیں چاہیے ویسے غلطی آپ کی بھی نہیں گھٹیا سوچ کا کچھ نہیں کیا جاسکتا ہے بیوی ہے میری نکاح کر کے لایا ہوں میں آپ کیسے فضول باتیں بعد میں سنوں گا ابھی یونیورسٹی کیلئے دیر ہو رہی ہے چلو"

وہ سرد لہجے اختیار کیے غصے سے انہیں دیکھتے ہوئے بد تمیزی سے کہنے لگ گیا اور وہ دونوں باہر کی طرف بڑھ گئے

"میں سمجھی یہ صرف میرے ساتھ بد تمیز ہے یہ تو اپنی ماں کیساتھ بھی ایسا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

منہا گاڑی میں بیٹھتے ہوئے دل میں کہنے لگی

"پہلے تم اترنا اس کے پانچ منٹ بعد میں آؤں گا ٹھیک ہے"

وہ گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے اسے بتانا ضروری سمجھنے لگا منہا نے اسے دیکھا منہا بغیر کوئی جواب دیے ونڈ  
سکرین سے باہر دیکھنے لگ گئی

"اتنی خاموشی یقیناً طوفان کے آنے کے بعد کی خاموشی ہے"

وہ گاڑی ڈرائیو کرتے ساتھ دل میں خود سے سوچنے لگ گیا۔

گاڑی یونیورسٹی کے باہر کی اور وہ گاڑی سے اتر کر یونیورسٹی کے اندر چلی گئی سامنے ہی امل کھڑی نظر  
جو اسی کے انتظار میں کھڑی تھی

"کیسے ہو تم"

امل اس سے گلے ملتے ہوئے پوچھنے لگی

"کیسی ہو سکتی ہے خیر کلاس ہے میری مجھے جانا ہے"

وہ امل سے کہتے ساتھ کلاس کی طرف بڑھ گئی امل بھی اس کے پیچھے آئی

"منہا خود کو نارمل رکھو یا جیسے تم رہتی ہو کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے تم اپنا چہرہ دیکھو"

امل اس کے ساتھ چلتے ہوئے اسے دیکھ کر فوراً سے سمجھانے کیلئے کہنے لگی منہا نے اسے دیکھا

"آسان نہیں ہے"



## Posted On Kitab Nagri

وہ کہتے ساتھ کلاس کی طرف بڑھ گئی اور امل بھی خاموشی سے کلاس میں چلی گئی  
یونیورسٹی کا آف ہو چکا تھا وہ کلاس سے باہر نکلی تو سامنے ہی کیف آتا دیکھائی دیا  
"ہیلو منہا کیسار ہا تمہارا دن میرے دوست کے گھر"

کیف خوشگوار سے لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا منہا نے اسے دیکھا  
"مجھے لگا وہ صرف میرے ساتھ بد تمیزی سے بات کرتا ہے وہ تو اپنی ماں سے بھی ایسے ہی بات کرتا  
ہے"

منہا کیف کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہنے لگی کیف پریشان سا اسے دیکھنے لگ گیا  
"کون سی ماں وہ اس کی ماما نہیں ہے"

کیف فوراً سے منہا کی بات سمجھتا کہنے لگا تو منہا کیف کو دیکھنے لگی اسے سمجھ نہیں آیا تبھی اس کے  
موبائل پر رنگ ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں ویٹ کر رہا ہوں تمہارا آ جاؤ"

عابر کا میسج ریڈ کرتی وہ خدا حافظ کر کے باہر کی طرف بڑھ گئی

وہ یونیورسٹی کے گیٹ سے باہر آئی تو اس کی نظر دور کھڑی عنایت صاحب کی گاڑی پر گئی اس کی  
آنکھوں میں نمی آگئی وہ کچھ دیر گاڑی کو دیکھتی خاموشی سے عابر کی کار میں آ کر بیٹھ گئی  
"چلیں"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اس کے بیٹھتے ہی پوچھنے لگا منہا جواب دینے کے بجائے رونے لگ گئی عابر پریشانی سے اسے دیکھنے لگ گیا

"کیا ہوا ہے تمہیں؟"

عابر فوراً اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر منہا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"وہ آئے ہوئے ہیں"

منہا روتے ہوئے بھرائی آوازیں اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگی

"کون؟"

عابر نا سمجھی سے پریشان ہوتا پوچھنے لگا منہا نے اسے دیکھا

"بابا تم بہت برے ہو عابر بہت زیادہ تمہاری وجہ سے میں نے اپنے بیسٹ فرینڈ کو کھو دیا اپنے بابا کو کھو دیا"

وہ زار و قطار روتے ہوئے لہجے میں خفگی سجائے کہنے لگی عابر کچھ دیر اسے دیکھتا رہا اور اس کی حالت کو سمجھتا بغیر کچھ کہے گاڑی سڑک پر دوہرا گیا۔

راستے کے بیچ میں ہی وہ خود کو نارمل کر چکی تھی اس کے بعد ان دونوں کے بیچ کوئی بات نہیں ہوئی تھی ایک گہری خاموشی گاڑی میں چھائی ہوئی عابر نے گاڑی گراج میں داخل کی اور دونوں اتر کر اندر کی طرف بڑھے

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ٹی وی لاؤنچ میں پہنچے تو سامنے ہی زید علی کو موجود پایا وہ عابر کیساتھ اس لڑکی کو گھور کر دیکھنے لگے

"میں نے سنا ہے تم نے نکاح کر لیا ہے؟"

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے مقابل میں آ کر کھڑے ہوتے ہوئے پوچھنے لگے  
"جی تم اوپر جاؤ"

عابر انہیں لفظی جواب دیتا منہا کو اوپر جانے کا کہنے لگا  
"ہمیں بتاتے تمہیں معلوم ہے لوگ کیسی کیسی باتیں کریں گے تم جانتے ہو میرا کیسے لوگوں میں اٹھنا بیٹھنا ہے"

زید صاحب سر دلچے میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے  
"آئی ڈونٹ کئیر آپ کی سیاست اور آپ کے بزنس کے لوگوں کو میں جواب دہ نہیں ہوں میں تمہیں کہہ رہا ہوں کمرے میں جاؤ"

www.kitabnagri.com

عابر اسی کے انداز میں جواب دیتے سختی سے کہنے لگا  
"کس حق سے بیڈ روم جائے کون ہے نا جانے کہاں رہتی ہے کیسا بیگ گراؤنڈ ہے"  
زید علی منہا پر ایک ناگوار نظر ڈال کر کہنے لگے اس سے پہلے عابر بولتا منہا بول پڑی

## Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ہے کس بیگ گراؤنڈ سے بہت اچھے گھر سے ہوں آپ میرے بیگ گراؤنڈ یا مجھے بولنے والے ہوتے کون ہے آپ نے کسی کو کچھ کہنا تو اپنے بیٹے سے کہیے سمجھیں"

منہا غصے سے زید علی کو جواب دیتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی عابر اسے جاتا دیکھنے لگ گیا "لوجی سونے پر سہاگا ہو گیا یہ تو بیوی بھی اپنی جیسی بد تمیز لے کر آیا ہے"

فہمیدہ مذاقیہ انداز میں کہنے لگی عابر نے گھور کر اسے دیکھا اور پھر ایک نظر اپنے باپ پر ڈال کر چلا گیا جو خاموشی سے اس لڑکی کو اور پھر عابر کو جاتا دیکھ رہے تھے "منع کیا تھا تمہیں میں بات کر رہا تھا نا"

عابر کمرے میں آتے ہوئے اسے دیکھ کر لہجے میں تھوڑی سختی اختیار کیے کہنے لگا "وہ میرے بیگ گراؤنڈ کے متعلق میری فیملی کے متعلق بات کر رہے تھے مجھے اپنے لیے لڑنا آتا ہے مجھے تمہارے ساتھ کی ضرورت نہیں ہے عابر"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منہا اسے دیکھتے ہوئے اسی کے انداز میں اسے جواب دینے لگی "تمہیں بلا وجہ بولنے کی ضرورت نہیں تھی اگر میں نہ کچھ بولتا تم پھر بولتی"

عابر اسے دیکھتے ہوئے اب کی بار تھوڑا نرمی سے کہنے لگا منہا اسی کو دیکھ رہی تھی "مجھے تمہارے سہارے کی تو بالکل ضرورت نہیں ہے"

منہا اسے گھور کر کہتے ساتھ باتھ روم کی طرف بڑھ گئی عابر اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

"لنچ کر لو بابا کھانا لارہے ہیں"

وہ وارڈروب سے کپڑے نکالتے ہوئے اسے دیکھے بغیر کہنے لگا  
"میں تمہارے ساتھ لنچ نہیں کرو گی"

منہا صاف لفظوں میں اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گئی  
"میں کر بھی نہیں رہا ویسے بھی باہر جا رہا ہوں تم آرام سے لنچ کر لینا"

وہ اسے جواب دیتے ساتھ باتھ روم کی طرف بڑھ گیا منہا خاموش رہی  
کپڑے تبدیل کرنے کے بعد عابر بیڈ روم سے بغیر اس سے کوئی بات کیے نکل گیا

تبھی بابا ٹرے میں کھانا لیے کمرے میں آئے اور ٹیبل پر رکھ کر چلے گئے منہا واش روم سے فریش ہو کر  
باہر آئی ٹیبل پر نظر پڑی کھانا پڑا دیکھ کر وہ اس طرف بڑھی اور بریانی کو دیکھ کر اس کے چہرے پر

مایوسی چھا گئی

"شکر ہے آپ نے بریانی تو بنائیں میں تو ترس گئی تھی بریانی کی شکل دیکھنے کو"

منہا بریانی دیکھتے ہوئے چہک کر کہنے لگی سمینہ محترمہ اسے دیکھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"توبہ کرو لڑکی ابھی چار دن پہلے ہی تو بریانی بنی تھی"

سمینہ محترمہ فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر منہا نے انہیں دیکھا

"تو کیا ہوا بیگم ہماری اکلوتی بیٹی ہے جو بھی اس کی پسند ہو وہ بنایا کریں"

عنایت صاحب فوراً سے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے

"آپ ہی نے بگاڑا ہے جب دوسری گھر جائے گی دال روٹی کھانی پڑے گی ناتب دیکھنا"

سمینہ محترمہ کرسی کھسکا کر بیٹھتے ہوئے اسے کہنے لگی منہا نے صدمے سے اپنی ماں کو دیکھا

"اللہ اللہ کیسے گھربیا ہی گی آپ مجھے"

منہا فوراً سے کہنے لگی جس پر سمینہ محترمہ اور عنایت صاحب فوراً ہنس دیے

منہا اپنی والدین کو یاد کرنے لگ گئی آنکھوں میں پھر سے نمی آگئی وہ کھانا پیچھے کرتی خاموشی سے بیڈ پر چلی گئی

وہ بیڈ پر آکر اپنی تھکاوٹ ختم کرنے کیلئے کچھ دیر آرام کرنا چاہتی تھی وہ لیٹنے ہی لگی تھی کہ تبھی اس کے

فون پر کال آئی منہا نے گردن موڑ کر سائیڈ ٹیبل پر پڑے اپنے فون کو دیکھا

"ہیلو"

منہا نے کال اٹینڈ کرتے ساتھ بولا مگر دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آیا

"ہیلو"



## Posted On Kitab Nagri

منہا نے ایک بار پھر سے بولا مگر اب بھی کوئی جواب نہیں آیا اور کال کٹ ہو گئی منہا فون کو دیکھنے لگ گئی

"میں جانتی ہوں بابا یہ آپ ہی ہیں آپ اپنی منہا کے بغیر کبھی بھی نہیں رہ سکتے ہیں بس کچھ دن کی بات ہے جس دن میں اپنی بے گناہی ثابت کر دوں گی اس دن میں آپ کے پاس واپس آ جاؤ گی اور تب تک آپ کے کچھ دن کے داماد کو سبق سیکھانا ہے مجھے"

منہا خود سے دل میں کہتے ساتھ فون واپس رکھتی لیٹ گئی اس کی نیند اڑ چکی تھی منہا نے شاہور لینے کا سوچا وہ اٹھی اور وارڈروب سے اپنے کپڑے نکالنے لگ گئی عابر کل ہی ملازم سے کہہ کر اس کیلئے ڈریسز منگوا چکا تھا ان میں سے ایک لیتی وہ باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔

شاہور وغیرہ لے کر وہ واپس کمرے میں آئی تو گھڑی چھ بج رہی تھی عابر کے جانے کے بعد وہ کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی شاہور لینے کے بعد اس نے کچھ دیر یونیورسٹی کا کام کیا۔ اور پھر گھڑی پر نظر ڈالی جہاں دس بج چکے تھے وقت بہت تیزی سے گزرا تھا منہا بیڈ سے اٹھی سائیڈ ٹیبل پر موجود جگ کو اٹھا کر عابر کے کاؤچ پر پھینک دیا

"تیار ہو جاؤ عابر زید علی کیونکہ میں تمہارا جینا حرام کر دوں گی"

منہا پانی گراتے ہوئے دل میں کہتے ساتھ جگ واپس ٹیبل پر رکھتی خود سکون سے بیڈ پر لیٹ گئی اور پھیل کر سو گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر کے بعد وہ کمرے میں داخل ہوا تو نظر کاؤچ پر گئی جو گیلیا تھا اس نے منہا پر نظر ڈالی اسے اس کی بچکانہ حرکت پر بہت ہی زیادہ غصہ آیا

"کیا مصیبت ہے یار منہا میرا سر پہلے ہی درد سے پھٹ رہا ہے"

عابر اپنا سر مسلتے ہوئے غصے سے کہنے لگا منہا اسی طرح سوئی رہی ٹس سے مس بھی نہ ہوئی

"اب تم دیکھو میں کیا کرتا ہوں"

عابر کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھا اور ہاتھ میں پانی کا گلاس لیے کمرے میں واپس داخل ہوا اس کے منہ سے بلیںکٹ ہٹا کر پانی کا گلاس اس پر گرا دیا

"پاگل جاہل انسان کیا بد تمیزی ہے یہ اتنے بڑے گھر میں رہ کر ایسی گھٹیا حرکتوں کرتے ہو ذرا تمیز نہیں ہے تم میں"

منہا اس کی حرکت پر ایک دم بھوکلا گئی بیڈ سے اتر کر غصے سے اسے کہنے لگی

"اور تم چھوٹے گھر میں رہ کر بھی چھوٹی حرکتیں کرتی ہو تمیز میں رہ کر بات کرو مجھ سے سمجھیں"

عابر سرد نگاہوں سے اسے گھورتے ہوئے کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا

"میں باقی بیویوں کی طرح نہیں ہو جو تمہارے غصے یا باتوں سے ڈر جاؤں گی"

منہا اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگی عابر نے سختی سے اس کے بازوؤں کو پکڑا اور اسے اپنے قریب کر کے بڑی بے باکی سے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھ گیا منہا کی سانس تھم گئی اچانک اتفاقاً پر وہ

## Posted On Kitab Nagri

پہلے تو بھوک لائی اور پھر غصے سے اس کی قید میں مچنے لگی اتنی مضبوطی سے اس کی نازک بازوؤں کو پکڑا ہوا تھا منہا کو شدید درد محسوس ہوا۔

"میں بہت برداشت کر چکا ہوں تمہاری بد تمیزی آج کے بعد مجھ سے بد تمیزی کرنے سے پہلے سوچنا کیونکہ شرم تو مجھ میں ایک پرسنٹ بھی نہیں ہے"

عابر منہا کو دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگ گیا منہا اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی

"ہمت کیسے ہوئی تمہاری یہ سب کرنے کی مجھے چھونے کی ہاں میں تمہاری جان لے لوں گی بے شرم بے حیا"

منہا غصے سے سرخ چہرہ لیا اسے گھور کر دیکھتی چیخ اٹھی

"آہستہ آواز رکھو شوہر ہوں حق رکھتا ہسپینڈوائف کی پرسنل باتیں پورے گھر کو نہیں سناتے"

عابر اسے زچ کرنے کیلئے کہنے لگا منہا بڑی آنکھیں کیے اسے گھور رہی تھی

"میں تمہیں اپنا شوہر نہیں مانتی ہوں"

www.kitabnagri.com

منہا اسے غصے سے چبا چبا کر کہنے لگی

"تمہارے ماننے یا نہ ماننے سے کچھ نہیں ہوتا جتنے دن ہم ساتھ ہیں میں تمہیں چھونے کا پورا اختیار رکھتا ہوں اور اگر میرے اندر کا حیوان جاگ گیا تو تم اپنے گھر جاتے ہوئے اپنے ماں باپ کو نانا نانی بنا کر جاؤ گی"

## Posted On Kitab Nagri

عابر آنکھ دبا کر شوخیہ لہجے میں اسے بولا منہا حیرانگی سے اسے دیکھنے لگ گئی۔

"اور اب تم کھڑی رہو یا بیٹھی رہو مجھے بہت نیند آرہی"

عابر اسے کہتے ساتھ بیڈ پر آکر سو گیا منہا ویسے ہی کھڑی اسے دیکھتی رہی تھی جو اس کی طرف پیٹ کے مزے سے سو رہا تھا

کچھ ہی دیر میں کمرے میں سسکیوں کی آواز سنائی دی عابر نے پلٹ کر دیکھا وہ اسی جگہ پر کھڑی آنسو بہا رہی تھی اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ اسے عجیب سی تکلیف محسوس ہوئی اور وہ خاموشی سے بیڈ سے اٹھ گیا

"سو جاؤ تم"

عابر نرم لہجے میں کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا اور منہا اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرنے لگ گئی

"بد تمیز انسان"

www.kitabnagri.com

منہا بڑبڑاتے ہوئے کہتے ساتھ بیڈ کی طرف بڑھ گئی اور خود پر بلیںکٹ ڈالتی آنکھیں بند کر گئی  
عابر کمرے سے سیدھا سٹڈی روم میں آیا تھا وہ کرسی پر بیٹھا سگریٹ سلگا رہا تھا اور اس نے ڈائری کھول کر ہاتھ پین میں لیا

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں معلوم کہ میں ہمیشہ تمہاری طرف کیوں کھینچا چلا آتا ہوں کیا ہے ایسا تم میں کہ میں ہر بار ناچاہتے ہوئے بھی تمہارے سامنے ہار جاتا ہوں میں بہت الجھا ہوا ہے"

عابر ڈائری پر لکھ پین کو وہی چھوڑتا ڈائری بند کر گیا اس نے سگریٹ کا دھواں ہوا میں اڑایا جانے وہ کتنی سگریٹ پینے میں مصروف تھا

~~~~~

منہا یونیورسٹی کیلئے تیار ہوئی اور اپنے بیگ میں چیزیں رکھتی اس نے وال کلاک پر نظر ڈالی یونیورسٹی کا وقت ہونے والا تھا مگر عابر اب تک نہیں آیا تھا اس نے نیچے جانا کا سوچا مگر وہ تھوڑا گھبرا رہی تھی لیکن ہمت کر کے وہ زینے اترتی نیچے آئی اور عابر کو ڈھونڈنے لگی فہمیدہ کی نظر اس پر گئی

"اوہ لڑکی باپ کا گھر سمجھا ہوا ہے کیا ہاں"

www.kitabnagri.com

فہمیدہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگی جس پر منہا نے فوراً ان کی طرف دیکھا مگر خاموش رہی

"ویسے اس نے تم سے کیوں نکاح کیا ایسی بھی کیا خاص بات تھی تم میں اس کے آگے پیچھے تو بہت سی لڑکیاں ہوتی تھی ویسے بھی تم چھوٹے گھر کی لڑکیاں ایسی ہی ہوتی ہیں"

## Posted On Kitab Nagri

فہمیدہ ابھی اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جب شیشہ ٹوٹنے کی آواز پر وہ پلٹی منہا کا دھیان بھی اس طرف گیا

"میں آپ سے کتنی بار کہوں اپنے کام سے کام رکھا کریں میرے معاملوں میں دخل اندازی کرنے کی ہرگز کوشش مت کیا کریں اور اس کے کریکٹر پر آپ ایک لفظ نہیں بولیں گے ورنہ بد تمیز تو آپ جانتی ہیں میں کتنا ہوں"

عابر سرخ آنکھیں لیے تیش میں انہیں دیکھتے ہوئے چلایا جس پر فہمیدہ اسے دیکھتی رہ گئی اور منہا اس کا غصہ دیکھ کر سہم گئی

"میں اس گھر کی مالکن ہوں تم میرے ساتھ اس طرح بات نہیں کر سکتے" وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی

"سوچیں اگر کل کو ڈیڈ مر گئے اور انہوں نے جائیداد میرے نام کر دی تو سب سے پہلے میں آپ کو گھر سے نکالوں گا"

www.kitabnagri.com

عابر چہرے پر مسکراہٹ سجائے انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا فہمیدہ گھور کر اسے دیکھنے لگی

"شرم نہیں آتی تمہیں اپنے باپ کو مرنے کی بددعائیں دے رہے ہو"

وہ فوراً سے غصے سے عابر سے کہنے لگی عابر ہنسنے لگ گیا

"میں نے بددعا تو نہیں ایک نہ ایک دن آپ نے بھی مرنائیں گے بھی"



## Posted On Kitab Nagri

عابر فوراً سے انہیں دیکھتے ہوئے بولا اور وہ خاموش ہو گئی۔۔

وہ دونوں یونیورسٹی پہنچ چکے تھے بریک ٹائم منہا خاموشی سے چلتے ہوئے کیفی ٹیری میں آئی جہاں  
اسے کیف نظر آیا  
"ہیلو منہا"

وہ چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے اسے کہنے لگا  
"ہائے"

منہا سپاٹ لہجے میں اسے جواب دینے لگ گئی  
"ایک بات پوچھوں کیف"

وہ بیٹھتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی کیف نے اسے دیکھا

"عابر کی اگر وہام نہیں ہیں تو کون ہے؟"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"یہ تو کسی کو بھی نہیں معلوم اس کی مام کون ہے؟"

کیف فوراً سے اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گیا جس پر منہا بھی خاموش ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

بریک آف ہو چکی تھی وہ اپنی کلاس لینے کیلئے کلاس کی طرف بڑھ گئی کلاس لینے کے بعد وہ کلاس سے نکلنے ہی لگی تھی جب اس کا ایک کلاس فیلو اس کے پاس آیا

"منہا کیا تم مجھے اپنے نوٹس دے دو گی اصل میں فیملی میں شادی ہے میرے پہلے بھی نوٹس کمپلیٹ نہیں ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہنے لگا منہا نے اثبات میں سر ہلادیا اور اسے نوٹس تھا کروہ کلاس سے باہر آگئی۔

یونیورسٹی آف ہونے کے بعد وہ باہر کی طرف بڑھی اور گاڑی میں آکر بیٹھی تو ایک نظر عابر پر ڈالی جس کے ماتھے پر سلوٹیں موجود تھی اور اس کے چہرے پر سختی سچی ہوئی تھی

"کیا بات کر رہا تھا وہ"

عابر سختی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا اور دوسری طرف نظروں کا تعاقب کر گئی

www.kitabnagri.com

"میں تمہیں جواب دہ نہیں ہوں"

منہا اسے دیکھے بغیر صاف لفظوں میں جواب دیتی عابر کو مزید غصہ دلوا گئی

"تم مجھے جواب دہ ہو نکاح میں ہو میرے شوہر ہوں تمہارا"

عابر اسے دیکھتے ہوئے لفظوں کو چبا چبا کر اسے یاد دلانے لگا

## Posted On Kitab Nagri

"لڑکیوں کی عزت نیلام کرنے والا مرد اپنی بیوی کو کسی کے ساتھ بات کر تا دیکھ برداشت نہیں کر سکا  
تم پر یہ سوٹ نہیں کیا بہر حال میں تم جیسی نہیں ہوں سمجھے"  
منہا اس کی طرف دیکھتے ہوئے طنزیہ لہجے میں کہنے لگی  
"فار گاڈ سیک اس قدر باتیں مت کرو منہا کہ تمہیں ایک دن پچھتانا پڑے سمجھیں"  
عابر اسٹیرنگ پر زور سے ہاتھ مار کر غصے سے کہتے ساتھ گاڑی سٹارٹ کر گیا منہا خاموش رہی۔  
عابر اسے گھر چھوڑتا غصے سے گاڑی تیز رفتار سے بھاگ گیا منہا خاموشی سے گھر کے اندر بڑھ گئی اور سیدھا  
میں چل دی۔



پورا دن وہ آج بھی کمرے میں رہی تھی پہلے اس نے اسائنمنٹ بنائی تھی پھر کھانا وغیرہ کھایا تھا منہا نے  
فون اٹھایا اور آئی مس یو کا میسیج لکھ کر عنایت صاحب کے نمبر پر سینڈ کر دیا

عنایت صاحب اور سمینہ محترمہ کمرے میں موجود تھے جب فون کی بیل بجی انہوں نے فون اٹھایا اور  
منہا کا میسیج ریڈ کیا

## Posted On Kitab Nagri

"کس نے میسج ہے"

سمینہ محترمہ عنایت صاحب کے چہرے پر چھائی مایوسی کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی  
"منہا کا"

وہ دل برداشتہ ہو کر کہنے لگے جس پر وہ انہیں دیکھنے لگ گئی

"عنایت ہم نے جذبات میں آکر اسے خود سے دور کر تو دیا ہے جبکہ ہمیں اس کا اعتبار کرنا چاہیے تھا وہ  
خوش بھی ہے اپنے گھراب اسے لے آتے ہیں"

سمینہ محترمہ عنایت صاحب کو دیکھتے کہنے لگی انہوں نے اسے دیکھا  
"آپ چائے بنا دیں گے مجھے"

وہ انہیں دیکھتے ہوئے آہستگی سے کہنے لگ گئے جس پر وہ خاموشی سے اٹھ کر کمرے سے چلی گئی عنایت  
صاحب میسج کو دیکھنے لگ گئی

منہا بیڈ پر بیٹھی میسج کا انتظار کر رہی تھی مگر عنایت صاحب کا کوئی جواب نہیں آیا تھا اسے امید تھی وہ  
رپلائی کریں گے مگر ایسا نہیں ہوا وہ انتظار کرتے کرتے سو گئی مگر ان کا جواب نہیں آیا

عابر ہمیشہ کی طرح رات کو دس بجے کے قریب گھر میں داخل ہوا تو نظر اس پر گئی جو بیڈ پر گہری نیند  
سورہی تھی ہیزل گرین آنکھیں پردے میں تھی کمرے میں اندھیرا تھا وہ چنچ کر کے اپنی ٹیبل پر آتا

اس کی لائٹ آن کر کے ڈائری کھول گیا

## Posted On Kitab Nagri

"میں نے دنیا میں بہت سی خوبصورت لڑکیاں دیکھی ہیں منہا مگر تم میں نا جانے کیا ایسا ہے کہ تمہیں دیکھتا ہوں تو نظریں ہٹانا بھول جاتا ہوں مجھے تمہاری ہیزل گرین بڑی آنکھیں بہت پیاری لگتی ہیں تمہارے سفید اور گلابی ہاتھ بے حد پسند ہیں تم میرے دل میں ایک خاص جگہ پر ہو ایسی جگہ جو صرف تمہارے لیے ہے آج جب میں نے تمہیں اس انسان کیساتھ دیکھا تو مجھے تمہارا اس انسان سے بات کرنا بھی بالکل پسند نہیں آیا دل کیا اسے ختم کر دوں میں جانتا ہوں ہمارا یہ رشتہ کچھ دنوں یا کچھ ہفتوں کا ہے تم نے ایک نہ ایک دن مجھ سے دور ویسے بھی ہو جانا ہے ہماری شادی کو ہفتہ ہو چکا ہے اور تم نے مجھ سے سیدھے منہ بات کیا میری شکل بھی نہیں دیکھی"

آخری لفظ ڈائری پر لکھتے ہوئے اس کے لبوں پر ایک اداس مسکراہٹ سج گئی تھی وہ ڈائری بند کرتا ایک دفعہ اسے دیکھ کر آرام سے کاؤچ پر آکر لیٹ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ازنا اپنے روم میں بیٹھی تھی تبھی اس کا شوہر حسن کمرے میں آیا اور وہ بیڈ پر آکر بیٹھا

"اپنے ڈیڈ سے کل تم مجھے پانچ لاکھ کر دینا"

حسن اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا ازنا نے اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"پانچ لاکھ میں ڈیڈ سے کوئی پانچ لاکھ نہیں لانی والی ہوں"

ازنا سے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے کہنے لگ گئی جس پر وہ اسے غصے سے دیکھنے لگ گیا  
"ضرورت ہے مجھے بزنس پر لگانے ہیں"

حسن اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگ گیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئی  
"ناجانے تم کتنے پیسے ڈیڈ سے لے کر چکے ہو میں کوئی پیسے نہیں لینے والی تم اپنے پیسے استعمال کرو اپنے  
بزنس کیلئے"

ازنا فوراً سے اسے دیکھتے ہوئے منع کرتی کہنے لگی اس نے غصے سے اسے دیکھا  
"زبان چلائے گی میرے سامنے"

حسن اس کے پاس آ کر غصے سے کہتے ساتھ اس کے منہ پر ایک تھپڑ مار گیا  
"تم اب اتنی سی بات کیلئے مجھ کو ہاتھ اٹھاؤ گے"

ازنا چہرے پر ہاتھ رکھے حیرانگی سے آنکھیں بڑی کیے اسے دیکھنے لگی  
www.kitabnagri.com

"میرا جب دل چاہے گا میں ہاتھ اٹھاؤ گا اور تم سے شادی ایک بزنس ڈیل تھی جو میرے کسی کام نہ آ  
سکی اس لیے تم بھی میرے لیے کچھ نہیں ہے"

حسن غصے سے اسے کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا ازنا اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔



## Posted On Kitab Nagri

"میں نے دنیا میں بہت سی بری مائیں دیکھیں ہے لیکن کبھی کسی ماں نے شاید اپنی اولاد کو نہیں بیچا ہو گا آپ لوگوں نے اپنے بزنس کی خاطر میری شادی ایک انسان سے نہیں حیوان سے کر دی ہے جسے عورت کی عزت کا معلوم ہی نہیں اب مجھے اس کے گھر واپس جانے کا مت کہیے گا"

وہ روتے ہوئے فہمیدہ جو دیکھتی کہنے لگی انہوں نے اسے دیکھا

"بے وقوف مت بنو انا تمہیں جانا ہو گا واپس اگر تم نہیں گئی تو وہ ہم سے پیسے مانگے گا اتنے جو ہم افورڈ نہیں کر سکتے ہیں ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں مجھے ابھی ایک کام سے جانا ہے"

وہ اسے کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی انا انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی منہا جو سیڑھیاں اتر کر جگ میں پانی بڑھنے کیلئے آرہی تھی ان دونوں کی باتیں سننے کے گئی فہمیدہ کے جاتے ہی وہ نیچے آئی اور اسے دیکھا اس کے چہرے پر نیل کا نشان تھا

"آپ کے چہرے پر چوٹ لگی ہے اس پر کچھ لگالیں"

منہا اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئی

"مجھے ایسی چوٹیں کھانے کی عادت ہے"

ازنا چہرے پر تلخ مسکراہٹ سجائے کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی منہا اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"بابا آپ ایک گلاس جو بس بنادیں گے"

منہا بابا کو گزر تا دیکھ فوراً سے کہنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر کچن کی طرف بڑھ گئے

## Posted On Kitab Nagri

"یہ لیں میڈیم"

بابا منہا کو جو س کا گلاس تھماتے ہوئے کہنے لگے

"شکریہ"

منہا کہتے ساتھ جو س کا گلاس لیتی ازنا کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

"میں آ جاؤ"

وہ کمرے میں آنے سے پہلے اجازت لیتی کمرے میں آ گئی ازنا مسکرائی

"تم یہاں"

ازنا سے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی

"اتنے دنوں سے کسی سے بات ہی نہیں کی تو سوچا آپ سے آ کر باتیں کر لوں"

منہا جو س کا گلاس اسے تھماتے ہوئے کہنے لگی وہ مسکرا دی

"عابر نے تم سے نکاح کیوں کیا ہے"

www.kitabnagri.com

ازنا جو س کا ایک گھونٹ بھرتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

"ہم اس کے علاوہ کوئی اور بات کر سکتے ہیں"

منہا نے فوراً سے اسے کہا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور پھر وہ دونوں ایک دوسرے کو اپنے نام

وغیرہ اپنی ہو بیز بتانے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

تبھی عابر کمرے میں داخل ہوا اور غصے سے ازنا کو دیکھا

"اس بے غیرت انسان نے پھر تمہیں مارا ہے نا"

عابر غصے سے کہتے ساتھ اس کے پاس آکر کرسی کھسکا کر اس پر بیٹھ گیا ازنا خاموش رہی منہا نے اسے دیکھا

"اب تم واپس گئی گا اس کا قتل ہو گا میرے ہاتھوں تمہیں بھی نہیں چھوڑوں گا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا ازنا ہنس دی

"تم مجھے کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتے ہو"

ازنا اعتماد بھرے لہجے میں کہنے لگی جس پر عابر اسے دیکھنے لگ گیا

"میں تمہاری فیورٹ آئسکریم لایا ہوں یاد ہے ہر روز تم کھاتی تھی"

عابر اس کے سامنے آئسکریم کرتا کہنے لگا ازنا نے اس سے تھامی

"تھینکیو میں نے پتہ نہیں کب سے نہیں کھائی"

www.kitabnagri.com

وہ فوراً سے اسے کہتے ساتھ آئسکریم کھانے لگ گئی اور منہا عابر کو دیکھنے لگ گئی نا جانے اس شخص کے

کتنے روپ تھے۔ منہا وہاں سے اٹھ کر چلی گئی جبکہ عابر ازنا کے پاس ہی بیٹھا رہا

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

منہا کمرے میں۔ آئی اسے عنایت اور سمینہ کی شدت سے یاد آئی اور وہ باتھ روم سے وضو کر کے سر پر حجاب کی صورت دوپٹہ کہتی جائے نماز بچھا کر نماز ادا کرنے لگ گئی وہ دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے آنکھیں بند کیے دعا مانگ رہی تھی تبھی عابر کمرے میں داخل ہوا اور نظر اس پر گئی اور نظریں ہٹانا بھول گیا اس نے اس گھر میں ازنا کو صرف نماز ادا کرتے دیکھا اور اب اسے دیکھ رہا تھا وہ قادر خوبصورت لگ رہی تھی زیر و بلب کی روشنی میں اس کا چہرہ قادر دمک رہا تھا منہا نے جائے نماز لپیٹی اور جگہ پر رکھ گئی

"تم کتنی خوش قسمت ہوں تمہارے ماں باپ نے تمہیں نماز پڑھنا سیکھائی ہے"

عابر اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا

"یہ کیسی فضول بات ہے کیا تمہارے ماں باپ نے تمہیں نماز پڑھنا نہیں سیکھائیں"

منہا اسے دیکھتے بدلے میں سوال کرنے لگی عابر نے اسے دیکھا

"نہیں"

www.kitabnagri.com

مختصر سا جواب دیتے ساتھ وہ کمرے سے باہر نکلتا سٹڈی کی طرف بڑھ گیا منہا اسے جاتا دیکھنے لگی

"سمجھتا ہے ایسے اچھا بن کر میرے دل صاف کر لے گا ہونہہ"

منہا اسے جاتا دیکھتے ہوئے دل میں کہتے ساتھ بیڈ کی طرف بڑھ گئی

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسوقت سٹڈی میں بیٹھا تھا میں سگریٹ لیے گہرے گہرے کش لگا رہا تھا اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار منہا کا پر نور چہرہ لہرا رہا تھا اس نے آنکھیں بند کی تو اسی کا چہرہ نظر آرہا تھا آنکھیں کھول رہا تھا تو وہی ہر جگہ نظر آرہی تھی اسے اب اس عجیب سی کیفیت سے غصہ سا آنے لگا وہ جو نہیں چاہتا تھا وہی ہو رہا تھا وہ لڑکی اس کے حواسوں پر چھا رہی تھی۔۔

منہا کمرے میں بیڈ کراؤن سے پشت ٹکائے بیٹھی سونے کی کوشش کر رہی تھی مگر نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھیں

"یہ کیا ہوتا ہے پورا دن عجیب انسان"

منہا منہ بسور کر دروازے کی جانب دیکھتے ہوئے خود سے سوچنے لگی

"مجھے کیا ہاں میری بلا سے جہاں بھی ہو"

www.kitabnagri.com

منہا دروازے سے نظریں ہٹاتے ہوئے فوراً سے خود کو جھڑکتی کہنے لگی

منہا کو نا جانے اچانک کیا سو جھی وہ اٹھی اور پیروں پر چپل پہنتے ساتھ وہ باہر کی طرف بڑھ گئی اس نے

دائیں بائیں نظر گھمائی تمام کمروں کی لائٹس بند تھی مگر ایک کمرے کی لائٹ آن تھی

"ادھر کون ہے"

## Posted On Kitab Nagri

منہا اس کمرے کو دیکھتے ہوئے فوراً سے سوچنے لگی  
"جانا چاہیے یا نہیں؟"

منہا اس کمرے پر نظریں جمائے خود سے دل میں سوال کرتی کہنے لگی  
"اگر کوئی ہو گا تو آ جاؤ گی واپس"

منہا کہتے ساتھ اپنے قدم اس طرف بڑھا گئی اور اندر چلی آئی جب نظر سامنے ہی گلاس وال کے پاس  
کھڑے عابر پر نظر گئی کسی کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی عابر پلٹا منہا کو دیکھ کر اسے حیرانگی ہوئی تھی  
"اوہ تو تم اس وجہ سے روم میں نہیں تھے"

منہا اس کے ہاتھ میں موجود سگریٹ دیکھ کر فوراً سے کہنے لگی عابر نے فوراً اپنے ہاتھ سے سگریٹ  
پھینک دیا

"تم یہاں کیا کر رہی ہو"

عابر لہجے میں تھوڑی سختی لیے بدلے میں سوال کرنے لگ گیا

"پاس لگی تھی مجھے تو جگ میں پانی نہیں تھا پانی پینے کیلئے کمرے سے باہر آئی تو اس روم کی لائٹ آن  
دیکھ کر اس طرف آ گئی مگر شاید ڈسٹرب کر دیا تمہیں"

منہا اسے جھوٹ کہتے ساتھ اسٹڈی سے باہر کی جانب قدم بڑھا گئی عابر اس کے پیچھے آیا  
"تم سوئی نہیں ابھی"



## Posted On Kitab Nagri

منہا اور عابر روم میں پہنچے تو عابر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا منہا اسے جواب دیے بغیر بیڈ کی جانب بڑھنے لگی جب عابر نے اس کی کلائی پر اپنی مضبوط گرفت ڈالتا اسے اپنے قریب کر گیا "آج کے بعد نظر انداز مت کرنا سوئی کیوں نہیں"

وہ اسے اپنے قریب کیے رو عابد ار لہجے میں نظریں اس پر جمائے پوچھنے لگا عابر کی گرم سانسوں کی تپش خود پر محسوس کرتے ہی منہا کے حواس معطل ہوئے تھے "میں تمہیں جواب دہ نہیں"

منہا اپنی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں اور اپنی غیر ہوتی حالت کو نظر انداز کیے دیکھتے ہوئے مضبوط لہجے میں جواب دینے لگی "چھوڑو مجھے مجھے نیند آرہی ہے"

منہا اپنی کلائی چھڑوانے کی مزاحمت کرتے ہوئے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی عابر نے گرفت ڈھیلی کر دی منہا اپنی کلائی چھڑواتی بیڈ کی جانب بڑھ گئی عابر اسے بیڈ کی جانب جاتا دیکھتا خود خاموشی سے کاؤچ پر آکر لیٹ گیا۔

صبح عابر کی آنکھ کھلی نظر ڈریسنگ ٹیبل پر گئی منہا اپنے سیاہ لمبے بالوں کو سلجھانے میں مصروف تھی عابر کی نظر اس کے خوبصورت بالوں پر گئی وہ اس کے بال پہلی بار دیکھ رہا تھا اور وہ اس وقت کھلے بالوں میں

## Posted On Kitab Nagri

اس قدر خوبصورت لگ رہی تھی کہ عابر اس سے نظریں ہٹانا بھول گیا اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی منہا کی نظر اس پر گئی اسے خود کو دیکھتا پا کر وہ کنفیوز سی ہوئی اور فوراً سے بالوں کی چوٹی بنانے لگ گئی "لیٹ ہو رہے ہیں"

منہا وال کلاک پر نظر ڈالتے ہوئے اسے بتانے لگی عابر ہوش میں آیا اور چہرے پر ہاتھ پھیرتا اٹھ کر باتھ روم کا رخ کر گیا منہا اسے جاتا دیکھنے لگ گئی "واقعہ یہ کوئی جن ہے اس کے نہ اٹھنے کا پتہ لگتا ہے نہ سونے کا" منہا منہ بسورے بڑبڑاتے ہوئے کہتے ساتھ پونی سے چوٹی کو باندھ کر پیچھے کرتی سٹالر اٹھا کر حجاب کرنے لگ گئی

وہ دونوں نیچے آئے تو زید علی ازنا اور فہمیدہ تینوں ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے "کہاں جا رہے ہو تم"

زید علی کی رو عبد ار آواز میں اس کے بڑھتے قدم رک گئے اس نے گردن موڑ کر انہیں دیکھا "یونیورسٹی"

عابر انہیں دیکھتے ہوئے لفظی جواب دے گیا

"اچھا ازنا کوراستے میں حسن کے گھر ڈراپ کر دو"

زید نے فوراً سے اس سے کہا ازنا عابر اور منہا بھی حیرانگی سے ان کو دیکھنے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"میں نے نہیں جانا"

ازنا فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر زید علی نے سر دنگا ہوں سے اسے دیکھا

"میں نے تم سے نہیں پوچھا عابر اسے چھوڑ کر آؤ"

وہ ازنا کو خاموش کرواتے ہوئے عابر سے مخاطب ہوئے

"میں نہیں جاؤں گی"

ازنا اپنی بات پر ڈٹی تھوڑا غصے سے کہنے لگی فہمیدہ نے فوراً اسے دیکھا

"ازنا خاموش رہو تم جب تمہارے ڈیڈ کو پانچ لاکھ دینے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے تو اس کی وجہ سے تم

کیوں ضد کر رہی ہو"

فہمیدہ سخت لہجے میں اسے جھڑک کر کہنے لگی

"آپ لوگ کیسے ماں باپ ہیں جب آپ کی بیٹی نہیں ہے خوش تو کیو"

منہا ابھی بول رہی تھی جب زید علی نے منہا کو فوراً ٹوک دیا

www.kitabnagri.com

"لڑکی ہمارے معاملوں میں تم نہ ہی دخل اندازی کرو تو بہتر ہو گا اپنے کام سے کام رکھو عابر اپنی بیوی کو

اپنی زبان میں سمجھا دو"

زید صاحب سر دنگا ہوں سے منہا کو دیکھتے ہوئے عابر کو کہنے لگے عابر نے ایک نظر منہا پر ڈالی

"جی ڈیڈ میں غلط بات پر ضرور اپنی بیوی کو خاموش رہنے کا بولوں گا مگر وہ یہاں ٹھیک ہے"

## Posted On Kitab Nagri

عابر فوراً سے منہا کی حمایت میں بولا جس پر زید علی کو شدید غصہ آیا

"اب تم کل کی آئی لڑکی کیلئے اپنے باپ سے بحث کرو گے"

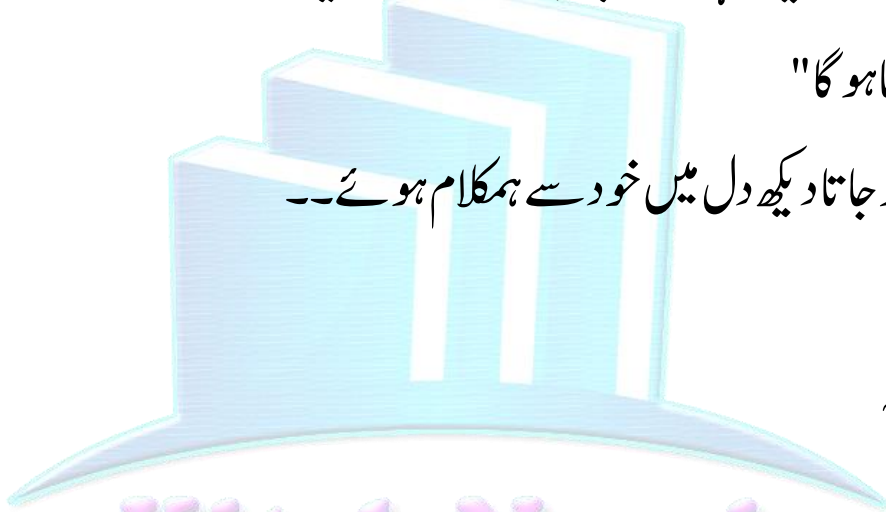
زید علی تیش سے چلا کر کہنے لگے منہا سہم گئی جبکہ عابر انہیں ویسے ہی دیکھ رہا تھا

"میں ازنا کو نہیں چھوڑنے جا رہا ہوں"

عابر اپنے لفظوں پر زور دے کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا منہا بھی خاموشی سے اس کے پیچھے آئی

"اس لڑکی کا کچھ کرنا ہو گا"

زید علی ان دونوں کو جاتا دیکھ دل میں خود سے ہمکلام ہوئے۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہیلو کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں"

ایک نوجوان خوبصورت سا لڑکا پینٹ شرٹ میں ملبوس بالوں کو نفاست سے سجائے اٹل کے ساتھ

موجود خالی سیٹ پر اشارہ کرتا اٹل سے پوچھنے لگا

"جی"

اٹل اس پر ایک سرسری سی نظر ڈال کر تھوڑا فاصلہ اختیار کرتی کہنے لگی وہ مسکراتے ہوئے بیٹھ گیا

## Posted On Kitab Nagri

منہا کو آتے ہوئے تھوڑی دیر ہو گئی تھی اس لیے امل کیساتھ کسی کو بیٹھا دیکھ وہ دوسری خالی چئیر پر جا کر بیٹھ گئی تبھی سر کلاس میں داخل ہوئے اور کلاس سٹارٹ ہو گئی امل لیکچر نوٹ کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ میں پوائنٹس کو وہ پیج پر اتار رہی تھی اچانک اس کا پین چلتے چلتے رک گیا ساتھ بیٹھے نفوس نے اس کی جانب ایک پین بڑھایا امل نے ایک نظر اسے دیکھا اور پین تھام گئی

"تھینکیو"

امل اسے دیکھے بغیر کہتے ساتھ لکھنے میں مصروف ہو گئی اور وہ سر کو خم دے گیا۔

لیکچر آف ہو گیا تھا امل نے رجسٹر بند کیا اور پین اسے تھما دیا

"مائی نیم از عرش"

عرش اس کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہنے لگا امل نے ایک نظر اس کے ہاتھ اور پھر اس پر ڈالی

"امل"

امل اس سے ہاتھ ملائے بغیر لفظی سا جواب دیتے ساتھ اٹھ کر کندھے پر بیگ لٹکاتے منہا کی جانب بڑھ گئی وہ کچھ دیر اسی پوزیشن میں بیٹھا رہا اگلا لیکچر ان کا فری تھا تو وہ دونوں کینیٹین کی جانب بڑھ گئے عرش امل کو جاتا دیکھنے لگ گیا۔

"کیسی ہو؟؟؟"

امل اور وہ دونوں باہر آئے ہی تھے امل پوچھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"اٹل کچھ دن تم پلیز زیہ سوال نہ کرو تو کچھ نہیں ہو گا کیونکہ کچھ دن میں میں بالکل ٹھیک نہیں رہوں گی"

منہا اس کے ساتھ چلتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی اٹل نے اسے دیکھا  
"تم عابر کو غلط سمجھ رہی ہو منہا اس نے یہ سب نہیں کیا"

اٹل اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہنے لگی منہا نے اسے دیکھا

"اوہ ریلی میں اسے بہت اچھے سے سمجھ گئی ہوں اچھائی کا دیکھا وا کر رہا گٹھیا انسان"

منہا تپ کر کہتے ساتھ کیفے ٹیریا کی جانب بڑھ گئی اور کرسی کھسکا کر بیٹھ گئی اٹل بھی اس کیساتھ والی چئیر پر بیٹھ گئی

"تمہیں کچھ بھی سمجھانا فضول ہے"

اٹل ہار مانتے ہوئے کہنے لگی منہا نے اسے دیکھا  
"ایک دفعہ بس مجھے معلوم ہو جائے یہ سب کیا دھرا عابر کا ہے پھر تم دیکھنا؟"

منہا اٹل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی اٹل اسے سن رہی تھی

"کیا کرو گی پھر تم؟"

اٹل فوراً سے پوچھنے لگی منہا کی نظریں اسی پر تھیں



## Posted On Kitab Nagri

"اس کا اصل چہرہ سب کے سامنے لاؤں گی اور پھر اس سے ڈیوارس لے کر ڈیڈ کے پاس واپس چلی جاؤں گی"

منہا فوراً سے اسے جواب دینے لگی امل نفی میں سر ہلا گئی  
"پھر تم ساری زندگی عابر کی ہی دلہن بن کر رہو کیونکہ ایسا کوئی پرو تمہارے ہاتھ نہیں لگنے والا"  
امل منہ بنا کر اسے کہنے لگی جس پر منہا اسے گھور کر دیکھنے لگی  
"تم سے بات کرنا کی فضول ہے"  
منہا اس کی بات سن کر بد مزہ ہوتی کہنے لگی جس پر امل خاموش رہی۔۔



وہ دونوں یونیورسٹی سے گھر واپس آئے تھے وہ کمرے میں ابھی پہنچے تھے  
"تم نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہوا ہے بابا کھانا لارہے ہیں فریش ہو کر کر لینا"  
عابر بیگ اتارتے ہوئے اپنی ریسٹ وائچ اتار کر ڈریسنگ پر رکھتا اسے کہنے لگا  
"تم زیادہ میرے ابا مت بنو مجھے جو کرنا ہو گا میں کر لوں گی"

## Posted On Kitab Nagri

منہا بھی بیگ اتارتے ہوئے فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر عابر اسے دیکھنے لگ گیا منہا جو فریش ہونے کیلئے ہاتھروم کی طرف بڑھ رہی تھی عابر نے اس کا بازو تھام کر اسے اپنی جانب دھکیلا منہا اس کے بے حد قریب آگئی

"مجھ سے دور رہو میں تمہارے ساتھ مجبوری کے تحت رہ رہی ہوں میری مجبوری کا فائدہ مت اٹھاؤ سمجھیں"

منہا آنکھیں بند کیے اکھڑے لہجے میں کہنے لگی عابر کے ماتھے پر شکنیں ابھری اسے اس کی بات سخت ناگوار گزری

"میں نے تمہاری کون سی مجبوری کا فائدہ اٹھایا ہے ایکسپلین اٹ"

عابر اپنی سنجیدہ سر دنگاہوں سے اس کے چہرے پر نظریں جمائے درشتگی سے پوچھنے لگا منہا نے آنکھیں کھول کر اس کی آنکھوں میں دیکھا آنکھوں میں موجود نفرت عابر کو بری طرح چبھا۔

"جان جان کر میرے قریب آنے کی کوشش کرتے ہو مجھے چھونے کی کوشش یہ سب مجبوری کا فائدہ نہیں تو اور"

منہا اسے دیکھتے ہوئے غصے بھرے لہجے میں جواب دینے لگی جب عابر نے اس کے بازوؤں کو مضبوطی سے جکڑا اس کی آنکھوں میں چھائی وحشت اور سرخی منہا کو گھبرانے پر مجبور کر گئی اور اس کی انگلیوں کی سختی اپنے بازوؤں پر محسوس کر کے اسے شدید تکلیف کا احساس ہوا وہ لب بھینچ گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

"جسٹ شیپ ایپ اپنی فضول بکواس بند رکھو اگر تمہاری مجبوری کا فائدہ اٹھانا ہو تا تو اسی رات ذبردستی تم سے اپنا حق چھینتا"

وہ چہرے پر چٹانوں جیسی سختی سجائے اونچا لہجہ اختیار کیے کہنے لگا منہا اسے دیکھنے لگ گئی۔  
"تمہیں کیا لگتا ہے تم ایسی باتیں کرو گے میں یقین کر لوں گی تم جھوٹے ہو آخر تم میرے لیے یہ سب کیوں کرو گے تم بس اچھے بننے کا دیکھا داکر رہے ہو"

منہا اسے دیکھتے ہوئے طنزیہ لہجے میں کہنے لگی

"انیف از انیف منہا سننا چاہتی ہو تو سنو پیار کرتا ہوں تم سے میرے دل میں رہنے لگی ہو تم عابر زید علی کیلئے بے حد اہم ہو چکی ہو"

عابر اس کے بازوؤں پر اپنی گرفت حد درجہ سخت کرتا سرد لہجے میں غصے میں ہی سہی مگر اظہار کر بیٹھا تھا اور منہا بالکل اسٹل کھڑی اسے دیکھنے لگی عابر اسے دیکھے بغیر کمرے سے چلا گیا منہا ویسے ہی کھڑی رہی

www.kitabnagri.com

"بول کر کیا گیا ہے یہ آدمی حد کی بھی حد ہو گئی ہے استغفر اللہ"

منہا ہوش میں آتی اس کی کہی باتوں پر تپ کر کہتی باتھروم کا رخ کر گئی

عابر سڑکوں پر بلا وجہ گاڑی دوہرا رہا تھا وہ اپنی کہی بات پر بہت بری طرح کچھتا رہا تھا

"آریو میڈ تھوڑا ہوش کر لیتے عابر"

## Posted On Kitab Nagri

عابر زور سے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے ہوئے غصے سے کہنے لگا  
"کیسے کروں گا اب سامنا"  
عابر بالوں پر ہاتھ پھیرے پریشان کن لہجے میں خود سے کہنے لگ گیا

~~~~~

عابر کے جانے کے بعد منہا نے لپچ کیا اور اس کے بعد کپڑے تبدیل کرتی وہ ازنا کے کمرے کی جانب  
بڑھ گئی

"میں آ جاؤ"

منہا دروازے پر دستک دیتے ہوئے پوچھنے لگی

"آ جاؤ"

www.kitabnagri.com

ازنا فوراً سے اسے جواب دینے لگ گئی منہا کمرے میں داخل ہوئی تو نظر اس پر گئی اس کی آنکھوں میں  
نمی تھی جو منہا کو صاف دیکھائی دی  
"آپ رو رہی ہیں"

منہا ازنا کو دیکھتے ہوئے اس کے پاس آ کر بیٹھتی پوچھنے لگی تو اس نے اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں"

وہ اپنی نمی چھپاتی اسے جواب دینے لگی منہا اسے دیکھ رہی تھی  
"اصولاً خود رونے کے بجائے اس انسان کو رولانا چاہیے جس نے آپ کو تکلیف پہنچائی ہے جس نے آپ کو رولایا ہے"

منہا اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بتانے لگی ازنا ہنس دی۔

"یاد ہے جب ہماری پہلی ملاقات ہوئی تھی تو آپ نے کہا تھا دوسری کی دی ہوئی تکلیف تو سمجھ میں آتی ہے لیکن خود کو تکلیف یاد رکھیں دیں تو آپ بھی وہی کریں نا خود کو درد دینے کے بجائے خوش رہے رونے سے کچھ بھی نہیں ہو گا بس تھوڑی ہمت کریں اور خود کیلئے لڑیں"

منہا اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے سمجھانے لگی جس پر ازنا نے اسے دیکھا  
"ڈیڈ کبھی بھی نہیں مجھے یہاں رہنے دیں گے"

ازنا نم آنکھوں سے فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر منہا اسے دیکھنے لگی

"آپ وہاں جا کر بھی تو خود کیلئے لڑ سکتی ہیں نا اگر آپ کی جگہ میں ہوتی اور میرا شوہر میرے ساتھ ایسا سلوک کرتا تو میں اس کا حشر نشر کر دیتی"

منہا کی معصوم سی بات پر ازنا ہنس دی منہا بھی مسکرائی

## Posted On Kitab Nagri

"میرے بھائی تم پر کبھی بھی نہیں ہاتھ اٹھائے گا میں نے اس کی آنکھوں میں تمہارے لیے فکر عزت اور محبت دیکھی ہے"

ازنا فوراً سے اسے بتانا ضروری سمجھنے لگی منہا نے ازنا کو دیکھا اس کے لبوں کی مسکراہٹ یکدم سمٹ گئی  
"ہم آپ کی بات کر رہے ہیں جائیں اپنے لیے لڑیں اگر وہ آپ کو مارتے ہیں نا آپ اسے مارنا کوئی لحاظ نہ کرنا"

منہا اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہنے لگی جس پر ازنا اثبات میں سر ہلا گئی اور پھر دونوں ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگ گئی

عابر شام کے پہر جب گھر لوٹا کمرے میں آیا اسے منہا کمرے میں نہیں دیکھی تبھی ساتھ والے کمرے سے ہنسنے کی آوازیں آئی وہ اس طرف بڑھا ازنا اور منہا کو مسکراتے ہوئے دیکھ اسے حیرانگی ہوئی  
"عابر تم آ جاؤ یا ر تم تو میری بہت پیاری بھابی لے کر آئے ہو"

ازنا منہا کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی منہا کو مجبوراً مسکرا نا پڑا عابر کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں  
"اور وہ کیسے؟"

عابر منہا پر ہی نظریں مرکوز کیے ازنا سے پوچھنے لگا

"ہر لحاظ سے مجھے تو ایسا لگا میں لڑکیوں کی عابر سے بات کر رہی ہوں"

ازنا ہنستے ہوئے کہنے لگی عابر کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی



## Posted On Kitab Nagri

"خیر میں واپس جا رہی ہوں آج رات کو مجھے پتہ لگ گیا ہے مجھے کیا کرنا ہے"  
ازنا اسے دیکھتے ہوئے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہنے لگی جس پر عابر اسے دیکھنے لگ گیا  
"تم ن"

ابھی عابر بولنے ہی لگا ازنا نے اسے ٹوک دیا

"کہ دینا میں نے مجھ پر یقین رکھو میں خود کیلئے لڑو گی"

ازنا اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ سجائے کہنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔

"مجھے یونیورسٹی کا کچھ کام ہے پھر ہوتی ہے ملاقات"

منہا اسے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی عابر بھی خاموشی سے کمرے سے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عابر کمرے میں آیا تو منہا اپنے بیگ سے بکس نکال رہی تھی  
"منہا"

عابر نے اسے مخاطب کیا منہا نے غصے سے نظریں اس کی جانب اٹھائی

"جو جاتے ہوئے فضول بات کر کے گئے تھے اس کا کیا مقصد تھا عابر میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا مجھے

ان لڑکیوں میں سے تو ہرگز مت سمجھنا جو تمہارے آگے پیچھے پھرتی ہیں"

## Posted On Kitab Nagri

منہا غصے سے اسے دیکھتے ہوئے تھوڑا اونچا لہجہ اختیار کیے کہنے لگی  
"میں ان لڑکیوں کو یہ سب بولتا بھی نہیں تھا تمہیں کچھ بھی بتانے کا فائدہ نہیں ہے منہا سمجھ لو وہ سب  
جھوٹ تھا"

عابر اس کی باتیں سن کر غصے میں آتا سرد لہجے میں کہتے ساتھ باتھروم کی جانب بڑھ گیا  
"اللہ تعالیٰ کب میری اس انسان سے جان چھوٹے گی"  
منہا اس کے باتھروم میں جاتے ہی بے بسی سے کہتے ساتھ کتابیں لیتی بیڈ پر آگئی۔۔۔  
وہ باتھروم سے فریش ہو کر باہر آتا بغیر اسے دیکھے سٹڈی کی جانب بڑھ گیا منہا نے بھی اسے دیکھنا  
ضروری نہیں سمجھا تھا

عابر ہمیشہ کی طرح اسٹڈی میں آتا ڈائری کھول کر ہاتھ میں پین تھا متا لکھنے لگ گیا  
"تم مجھے سمجھ ہی نہیں رہی ہو منہا اور نہ تم سمجھنا چاہتی ہو میرے دل میں جو تمہارے لیے فیلینگز ہے  
محبت لفظ تو اس کیلئے بہت چھوٹا ہے تمہاری آنکھوں سے نکلا ایک آنسو مجھے تکلیف پہنچاتا ہے یہ صرف  
تم ہو جس کی ہر بد تمیزی جس کا اونچے لہجہ اور جس کی غلط باتوں کو برداشت کر رہا ہوں کیونکہ تم میرے  
لیے بہت زیادہ خاص ہو"

عابر ڈائری پر لکھتے ہوئے اس پر نظریں جمائے کہتے ساتھ ہلکا سا مسکرایا اور ڈائری بند کر گیا تبھی اس کا  
فون بجا

## Posted On Kitab Nagri

"کیا بنا"

اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے فوراً سے پوچھا  
"میں کوشش کر رہا ہوں جلد ہی انفارمیشن مل جائے گی"  
دوسری جانب سے ایک بھاری آواز سنائی دی  
"جتنا جلدی ہو سکے یہ کام ہو جانا چاہیے"  
عابر نے کہتے ساتھ فون بند کر دیا اور اپنی پسندیدہ مشغلہ سگریٹ پینے لگ گیا۔

عابر رات کے پہر جب کمرے میں واپس لوٹا تو اسے ایسا لگا کہ منہا سوچکی ہو مگر غیر توقع وہ بیڈ کراؤن  
سے پشت ٹکائے آنکھوں میں آنسو لیے افسردہ بیٹھی نظر آئی عابر کچھ پل اسے نظروں کے حصار میں  
لیے کھڑا رہا۔

"کیوں رات کے اسوقت بلا وجہ روئے جا رہی ہو"  
عابر کا ونچ پر لیٹتے ہوئے اسے دیکھے بغیر پوچھنے لگ  
"مجھے امی بابا کی یاد آرہی ہے"

## Posted On Kitab Nagri

منہا بھرائی ہوئی جواب دیتی آنسو پونچھنے لگی عابر نے اس کی جانب دیکھا  
"فکر مت کرو بس کچھ دن پھر تم نے واپس وہی چلے جانا ہے"

عابر اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا جس کے چہرے پر کوئی خوف کوئی  
گھبراہٹ کوئی پچھتاوا نہیں تھا جیسے حقیقت سامنے آنے پر اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا  
"کیا واقعہ سب عابر نے نہیں"

منہا اپنے دماغ میں آئی سوچ کر ایک پل میں جھٹک گئی  
"نہیں اس کے علاوہ اور کوئی بھی نہیں کر سکتا ہے یہ صرف خود کو بچانے کی کوششیں ہے مگر ایسا ہرگز  
نہیں ہوگا"

منہا اپنی سوچ کو جھٹک کر پھر سے وہی باتیں سوچتی عابر پر نظریں جمائے ہوئے تھی  
"انتاہینڈ سم لگ رہا ہوں کہ مجھ سے نظریں ہٹانا مشکل ہو رہا ہے"  
عابر اس کی نظریں خود پر مسلسل محسوس کر کے لہجے میں شوخ لیے پوچھنے لگا منہا اچانک ہوش میں آئی  
اور اسے ڈھیروں شرمندگی نے آگھیرا

"سوچ ہے تمہاری عابر زید علی زہر کے علاوہ تم کچھ نہیں لگ سکتے مجھے"  
منہا اپنے لہجے میں وہی غصہ سجائے جواب دیتی سونے کیلئے لیٹ گئی۔  
"کاش میں تمہارے دل سے اپنے لیے یہ نفرت کسی طرح ختم کر سکتا"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اس کی جانب کروٹ لیتا اسے دیکھتے ہوئے دل میں کہنے لگا  
"کاش عابر تم ایسا کچھ نہ کرتے تو میں آج اپنے گھر اپنی وہی سکون دہ زندگی گزار رہی ہوتی"  
منہا بھی اسے دیکھتے ہوئے خود سے دل میں ہمکلام ہوئی دونوں کی نظریں بہت دیر ایک دوسرے پر  
جمی رہیں پھر یکدم منہا کو نیند کا جھونکا آیا اور آنکھیں بند کر گئی ہیزل گرین آنکھیں پردے میں چلی گئی  
عابر کے لبوں پر ہلکی سی اداس مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

وہ دونوں یونیورسٹی کیلئے تیار تھے منہا ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنا حجاب سیٹ کر رہی تھی تبھی عابر فریش ہو کر باہر آیا اور اس کے عقب میں کھڑا ہوتا ہئیر برخ اٹھا کر بالوں پر پھیرنے لگا منہا کی نظر مرر سے اس پر گئی اسے اپنے پیچھے کھڑا پا کر اسے عجیب سا لگا عابر سر تا پیر مکمل جائزہ لینے لگا سفید کلر کے ٹراؤزر شرٹ میں اوپر ریڈ سٹالر کا حجاب کیے وہ اس وقت بے حد خوبصورت لگ رہی تھی یہ بھی عابر کے لائے ڈریسز میں سے ایک تھا

"تم پر یہ ڈریس اچھا لگ رہا ہے"

عابر فوراً سے اسے کمٹ دیتے ہوئے کہنے لگا منہا نے مڑ کر اسے آنکھیں سیٹھ کر دیکھا

"تم سے نہیں پوچھا میں نے مجھ پر اتنا غور مت کیا کرو"

منہا آنکھیں چھوٹی کیے منہ بسور کر اسے جواب دیتی جانے لگی جب یکدم عابر اس کے قریب ہوا منہا گھبرا کر ڈریسنگ سے لگ گئی

"مجھے تم پر غور کرنا اچھا لگتا ہے تم مجھے خود کو دیکھنے سے نہیں روک سکتی ہو"



## Posted On Kitab Nagri

عابر اس کے چہرے کے قریب چہرہ لائے گھمبیر لہجے میں کہتے ساتھ اس کی سانس سینے میں اٹکا گیا وہ آنکھیں زور سے میچ گئی اس میں سے آتی سٹرونگ خوشبو منہا کو بے بس کر رہی تھی وہ بامشکل کھڑی تھی عابر کچھ دیر اسے اسی طرح کھڑا تکتا رہا اور پھر دور ہوا

"یو چیسپٹر اپنی یہ تھرڈ کلاس باتیں اپنے پاس رکھو کہیں نہ ہو کہ میرے ہاتھوں قتل ہو جاؤ"

منہا غصے سے سرخ چہرہ لیے شہادت والی انگلی اس کی جانب اٹھائے تپ کر کہنے لگی

"میں تو یہی چاہتا کہ میں تمہارے ہاتھوں مارا جاؤں"

عابر اسے مزید تپانے کیلئے جان کر کہنے لگا منہا کی آنکھیں مزید بڑی ہو گئی

"عابر زید علی میں تمہیں سچ میں ماردوں گی"

منہا چلا کر کہتے ساتھ اپنے بیگ لینے کی جناب بڑھی عابر کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"چلو اب"

منہا اسے دیکھے بغیر خفگی بھرے لہجے میں کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی عابر بھی اپنا بیگ لیتا پیچھے آیا۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

منہا آج وقت پر پہنچ گئی تھی مگر وہ لڑکا آج بھی امل کیساتھ والی جگہ پر موجود تھا منہا نے ایک نظر اس لڑکے ہر ڈالی پھر امل پر جیسے اس لڑکے کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا منہا اس کے لیفٹ میں موجود ساتھ والی چئیر پر آکر بیٹھ گئی

"اوہ منہا آگئی تم"

امل جو کتاب پر نظریں جمائے ہوئے تھی منہا کو دیکھتے ہی خوشی سے کہنے لگی منہا نے اثبات میں سر ہلا دیا اور اس لڑکے کی جانب اشارہ کیا جس پر امل کندھے اچکا گئی جیسے بتانا چاہ رہی ہو وہ نہیں جانتی

"کون ہے یہ لڑکا"

کیف اور عابر ان دونوں کی کلاس سے گزر رہے تھے تو عابر منہا پر ایک نظر ڈالنے کیلئے رک گیا جو کہ امل سے باتیں کرنے میں مصروف تھی تبھی کیف کی نظر امل کے ساتھ موجود بیٹھے ہینڈ سم لڑکے پر گئی جو امل کو دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں رکھنے کیا ہے؟"

عابر نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنا ضروری سمجھا

"کچھ نہیں بس ویسے ہی پوچھا اس کیساتھ تو ہمیشہ منہا ہی بیٹھتی ہے"

کیف تھوڑا کنفیوز سا ہو کر اسے جواب دینے لگ گیا جس پر عابر سر کو خم دے گیا اور وہ دونوں آگے کی جانب بڑھ گئے

## Posted On Kitab Nagri

"خیریت ہے ناکیف آج کل بہت سیریس رہنے لگ گیا ہے"

عابر اس کے ساتھ چلتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگا کیف نے اسے دیکھا

"یہ دن کبھی نہیں آسکتا ہے اچانک تیری لائف جو چینج ہوئی اس لیے خاموش ہوں"

کیف اس کی حالت کو سمجھتے ہوئے کہنے لگا جس پر عابر اسے دیکھتا ہلکا مسکرا کر پیٹ تھپتھپا گیا۔

منہا کا لیکچر فری نہیں تھا مگر عجیب سی طبیعت ہونے پر وہ کلاس اٹینڈ نہیں کر رہی تھی وہ گراؤنڈ میں آکر بیٹھ گئی دل عجیب سا گھبرا رہا تھا اس نے کینیٹین سے پانی کی بوتل کی اور پانی پینے لگی مگر طبیعت پر کوئی اثر نہیں ہوا وہ اٹھ کر گراؤنڈ میں ٹہلنے لگ گئی

"تم یہاں"

منہا اپنے پیچھے عابر کی آواز پر فوراً پلٹی اور اسے دیکھا

"ہم طبیعت عجیب سی ہو رہی ہے"

منہا اسے سپاٹ سے لہجے میں جواب دیتی گراؤنڈ پر واپس بیٹھ گئی عابر اسے دیکھنے لگ گیا

"فریش جوس لادوں؟؟"

عباد فکر مند سا اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا منہا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"عابر پلیز زریہ تو کیرنگ، ہسپینڈ والی حرکتیں بند کرو ہم دونوں یونیورسٹی میں صرف سٹوڈنٹس ہیں"

## Posted On Kitab Nagri

منہا سے دیکھتے ہوئے فوراً سے جواب دیتی پانی پینے لگ گئی جب عابر نے بوتل اس کے ہاتھ سے چھین لی

"خالی پیٹ پانی پینا نقصان دہ ہوتا ہے"

عابر بوتل کو بند کرتے ہوئے کہنے لگا منہا نے گھور کر اسے دیکھا

"میں صبح والی تمہاری حرکتیں بھولی نہیں ہوں سمجھیں"

منہا غصے سے اسے دیکھتے ہوئے یاد دلانے لگ گئی عابر کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"گڈ اچھا ہے بھولنی چاہیے بھی نہیں"

عابر اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اسے جواب دینے لگا گیا منہا نے اسے دیکھا

"انتہائی کوئی ڈھیٹ انسان ہو"

منہا ناک پھلا کر اسے دیکھتے ہوئے کہتے نظروں کا تعاقب دوسری طرف کر گئی

"تم سے کم"

www.kitabnagri.com

عابر اسی کے انداز میں جواب دے گیا اور منہا منہ کھولے اسے دیکھنے لگی جو کتنی ہٹ دھرمی سے اسے

ڈھیٹ بول گیا تھا

"مجھے کلاس لینے جانا ہے"

منہا عابر سے غصے میں کہتی بیگ کندھے پر لٹکا کر وہاں سے چلی گئی عابر اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

یونیورسٹی کا آف ہو چکا تھا منہا گاڑی میں آکر بیٹھ گئی  
"چلو"

وہ بیگ اتار کر اسے دیکھے بغیر ہی باہر ہی جانب نظریں جمائے بولی جب عابر اس کے قریب ہوا منہا کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی سانس نیچے رہ گئی اس کی حالت ایک بار پھر غیر ہونے لگ گئی عابر سیٹ بیلٹ ہاتھ میں لیتا اس کی خوبصورت ہیزل گرین آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بیلٹ باندھنے لگا وہ آنکھیں زور سے میچ گئی اس کی گرم سانسوں کی تپش اسے بے بس کر دیتی تھی عابر سیٹ بیلٹ باندھتا واپس اپنی جگہ پر آگیا

"یہ کیا حرکت ہے عابر"

منہا اسے دیکھتے ہوئے اب کی بار سرد لہجے میں پوچھنے لگی

"تمہاری سیفٹی کیلیے کہ ضروری تھا"

عابر گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے اسے جواب دینے لگا

"بھاڑ میں گئی میری سیفٹی اپنی ان چیپ حرکتوں سے بعاز آجاؤ ورنہ پھر اگر میں یہ بولوں گی کہ تم جان

جان کر میرے قریب آتے ہو تو تم چیخنے شروع ہو جاؤ گے"

منہا نظریں سامنے مرکوز کیے سختی سے کہنے لگی عابر گاڑی سڑک پر دوہرا گیا

"میں حق رکھتا ہوں پورا"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ترکی بہ ترکی جواب دے گیا منہا نے اسے دیکھا

"میں نے تمہیں حق نہیں دیا ایسا میری نظر میں ہمارا نکاح ایک کاغذی ٹکرا ہے صرف اور تم مجھے میری اجازت کے بغیر چھو نا تو دور دیکھ بھی نہیں سکتے"

منہا دو ٹوک انداز میں اسے جواب دیتی کہنے لگی

"میں دونوں کر سکتا ہوں مجھے کوئی نہیں روک سکتا"

عابر اب کی بار لہجہ سختی سجائے روعب سے کہنے لگا

"میں روک سکتی ہوں سمجھیں تمہارے قریب آنے سے بہتر ہے مجھے موت آجائے"

منہا تپ کر کہتے ساتھ نظریں ونڈ سکرین سے باہر کی جانب مرکوز کر گئی عابر کے چہرے پر یکدم سختی در

آئی اس نے گاڑی کی اسپید ایکدم تیز کر دی منہا گھبرا کر پریشان سی اسے دیکھنے لگی

"عابر سپید ہلکی کرو"

منہا اسے دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں کہنے لگی جو عابر سنی ان سنی کر گیا اور گاڑی کی رفتار مزید تیز کر گیا

منہا اسے حیرانگی سے دیکھنے لگی

بیس منٹ کا سفر اس نے سات منٹ میں طہ کیا تھا اور گھر کے باہر روکی منہا گاڑی سے اتری اور اسے

سپید کیساتھ وہ اسے دیکھے بغیر گاڑی واپس سڑک پر دوہرا گیا منہا اسے جاتا دیکھنے لگی تبھی کسی نے منہا

کے منہ پر رومال رکھا منہا کی آنکھیں بڑی ہو گئی منہا نے مزاحمت کرنا چاہی مگر کچھ ہی دیر میں وہ بے



## Posted On Kitab Nagri

ہوش ہو گئی وہ شخص اسے لیتا گاڑی میں ڈال کر تیز رفتار سے گاڑی سڑک پر دوہرا گیا یہ سب اتنا اچانک اور جلدی ہوا کہ گارڈ کچھ کر ہی نہیں سکا تھا

~~~~~

"کیا ہوا آپ کی طبیعت ٹھیک ہے"

سمینہ محترمہ کمرے میں واپس آئی عنایت صاحب کو ایسا سنجیدہ اور پریشان بیٹھا دیکھ کر فکر مند سی پوچھنے لگی

"دل عجیب سا ہو رہا ہے گھبرا رہا ہے اچانک"

وہ کہتے ساتھ جگ سے پانی گلاس میں ڈال کر لبوں سے لگا گئے

"آپ منہا کی وجہ سے پریشان ہو رہے ہیں عنایت پلیز زہم اس سے ایک بار جا کر مل لیتے ہیں"

سمینہ محترمہ ان کی حالت کی وجہ بخوبی جانتے ہوئے کہنے لگی عنایت صاحب نے انہیں دیکھا

"میرے میں اس کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہے بہتر یہی ہے آپ اس متعلق بات نہ ہی کیا کریں تو اچھا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

عنایت صاحب تھوڑے سر دلہجے میں جواب دیتے ساتھ واپس لیٹ گئے جس پر سمینہ بھی خاموش ہو گئی کئی دنوں سے وہ اسی طرح نڈھال سے بیڈ پر لیٹے ہوئے تھے اور یہ صرف منہا کی دوری کی وجہ سے مگر وہ ضد پر اڑے ہوئے تھے اس سے نہیں ملنے جائیں گے۔۔

~~~~~

شام کے وقت جب وہ گھر میں داخل ہوا تو اسے اکیلا دیکھ پہلے تو فہمیدہ جو حیرانگی ہوئی مگر بولی کچھ نہیں وہ بھی انہیں مکمل نظر انداز کرتا کمرے کی جانب بڑھا کمرے میں داخل ہوتے ہی اسے منہا کہیں دیکھائی نہیں دی اس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

"بابا"

عابر اسے کمرے میں موجود نہ پا کر اونچی آواز میں بابا کو پکارنے لگ گیا

"جی عابر بیٹا"

وہ اسے پریشان دیکھتے ہوئے فوراً اسے پوچھنے لگے

"منہا کو دیکھا ہے"

عابر نے انہیں دیکھتے ہوئے فوراً اسے پوچھا وہ پریشان سے عابر کو دیکھنے لگے

## Posted On Kitab Nagri

"مگر وہ تو گھر ہی نہیں آئی عابر بیٹا"

بابا کے منہ سے نکلے گئے الفاظ عابر کی سانس روک گئے وہ پریشان سا بابا کی جانب دیکھنے لگ گیا  
"گھر نہیں آئی کیا مطلب؟"

وہ سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھتے لہجے میں سنجیدگی سجائے پوچھنے لگا  
"جی عابر بیٹا صبح وہ آپ کے ساتھ یونیورسٹی گئی تھی اس کے بعد وہ واپس گھر نہیں لوٹی"  
بابا بھی پریشانی سے کہتے ساتھ وہاں سے چلے گئے اور عابر اپنی جگہ ساکت ہو گیا  
"گھر نہیں آئی تو کہاں گئی اور کہاں جاسکتی ہے"

عابر کے دماغ میں سوال گردش کرنے لگا اس کی پریشانی مزید بڑھ گئی عابر نے فون اٹھایا اور اس کا نمبر  
ڈائل کیا مگر وہ فون سوئچڈ آف آریا تھا اس نے فون زور سے دیوار پر مار دیا منہا کی غیر موجودگی میں عابر  
زید علی کا سانس لینا بھی مشکل ہو رہا تھا وہ یہ سوچ سوچ کر ہلکان ہو رہا تھا وہ کہاں جاسکتی ہے۔

www.kitabnagri.com

اسے ایک گھر میں ایک کمرے میں کرسی پر رسیوں سے باندھ دیا ہوا تھا وہ اسی طرح بے ہوش حالت  
پر کرسی پڑی تھی جب ان دونوں نفوس میں سے ایک نے اس پر پانی پھینکا وہ بھوکلا کر ایک دم اٹھی اور  
آنکھوں کو جنبش دیتی ان دونوں کو دیکھنے لگی سر بہت بھاری تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا  
"کون ہو تم لوگ"

## Posted On Kitab Nagri

منہا آنکھوں میں خوف سجا کر ان دونوں ہر نظریں جمائے فوراً سے پوچھنے لگی  
"خاموش بلکل خاموش رہ"

ان دو وجودوں میں سے ایک نے غصے سے اسے کہا جس پر منہا اسے دیکھنے لگی وہ منہا کی طرف گن کیے  
ہوئے تھا

"مم۔ میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا"

وہ خوفزدہ سی کپکپاتے ہوئے لہجے میں ان سے پوچھنا ضروری سمجھنے لگی

"اس منہ سے اب ایک آواز بھی نہیں نکلی چاہیے ورنہ اس میں موجود ساری گولیاں تجھے ماردوں گا"  
وہ شخص سفاک لہجے میں کہتے ساتھ کمرے میں بلکل اندھیرا کیے دونوں وہاں سے چلے گئے اور منہا کا  
خوف اس اندھیرے سے مزید بڑھ گیا اسے اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا آنکھوں سے آنسو نکلنے لگ  
گئے۔

عابر اسی وقت گاڑی میں بیٹھ کر باہر نکلتا اسے ڈھونڈنے لگا وہ لاہور کی بہت سی جگہوں پر اسے تلاش  
کرنے لگا مگر بے فضول رہا عابر کو وہ کہیں بھی نہیں ملی  
"اگر اس کے ساتھ کچھ"

عابر خوفزدہ سا خود سے سوچتا فوراً سوچ جھٹک گیا

"نونیو ایسا کبھی نہیں ہو گا میں اسے بچا لوں گا"

## Posted On Kitab Nagri

عابر خود سے کہتے ساتھ گاڑی سٹارٹ کرتا واپس گھر کو لوٹا زید علی کی نظر اس پر گئی جو بے حد پریشان لگ رہا تھا

"تمہیں کیا ہوا ہے"

زید صاحب اسے اس طرح دیکھ پریشان سے پوچھنے لگے عابر نے انہیں دیکھا  
"میں اس وقت آپ سے کسی قسم کی کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا ہوں"

عابر سنجیدہ لہجے میں جواب دیتے ساتھ واپس کمرے میں لوٹا اسے رہتے رہتے بس ایک ہی خیال آرہا کہ  
کہاں جاسکتی اسے تو یہاں کے راستوں کا بھی معلوم نہیں تھا  
"صاحب"

تبھی ایک سرونٹ دروازے پر دستک دیتے ہوئے عابر کو پکارنے لگا عابر نے سر اٹھا کر اسے دیکھا  
"مجھے معلوم ہے منہا میڈیم کہاں ہے"

وہ ملازم اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا عابر ایک دم اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور اس کی جانب بڑھا  
"زید صاحب کو فون پر بات کرتے ہوئے سنا تھا وہ کہہ رہے تھے کہ وہ چار بجے کے قریب یونیورسٹی سے  
گھر آئے گی تم اسے کیڈنیپ کر لینا گاڑی کچھ نہیں کر سکے گا"

سرونٹ اسے ساری بات سے آگاہ کرنے لگا عابر کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی  
"آپ سے ایسے ہی گٹھیا حرکت کی امید تھی"

## Posted On Kitab Nagri

عابر سرخ آنکھیں غصے سے کہتے ساتھ بھاری بھاری قدم اٹھائے نیچے کی جانب بڑھا  
"منہا کہاں ہے"

عابر اونچی آواز اختیار کیے انہیں سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا  
"مجھے نہیں معلوم تمہیں معلوم ہونا چاہیے"

زید صاحب لا پرواہ سے انداز میں اسے ایک سرسری سی نظر دیکھ کر جواب دینے لگے  
"خیر اگر وہ دنیا کے آخری کونے میں بھی ہوتی تب بھی میں اسے ڈھونڈ نکالتا لیکن آپ سے ایسی گٹھیا  
حرکت کی توقع نہیں کی تھی میں نے"

وہ اپنے لفظوں کو زور دے تہی ہوئی رگیں لیے غصے سے چلایا  
"چلاؤ مت آخر کیا ہے اس لڑکی میں ہاں بولو کیا ہے اس نے مجھ سے بد تمیزی چھوٹے سے گھر کی چھوٹی  
لڑکی اس کی حیثیت نہیں ہے تمہاری بیوی اور میری بہو بننے"  
ابھی زید صاف اپنی بات مکمل کر رہے کہ عابر نے بیچ میں کاٹ دی  
www.kitabnagri.com

"اس کی حیثیت کیا ہے وہ آپ نہیں میں بتاؤں گا وہ میرے دل میں رہتے ہیں وہ بہت خاص ہے اگر  
اسے ہلکی سی خروش آئی ناتو میں سچ میں بھول جاؤں گا کہ آپ میرے باپ ہیں"

عابر مزید اونچی آواز میں تیش کے عالم میں چیتا لمبے لمبے ڈھک بڑھتا ٹی وی لاؤنچ عبور کرتا گراج کی  
جانب بڑھ گیا ٹی وی لاؤنچ میں ایک گہرا سناٹا سا چھا گیا اپنے بیٹے کی آنکھوں میں موجود وحشت اور



## Posted On Kitab Nagri

جنون دیکھ ایک پل کو وہ بھی پریشان ہو گئے تھے فہمیدہ بس مسکرا رہی تھی اس کی بد تمیزی انہیں بے حد پر سکون کرتی تھی۔۔

وہ گاڑی چلاتے ہوئے بار بار منہا کا سوچ رہا تھا اس کی حالت کا سوچ کر وہ بے حد پریشان ہو رہا تھا چند گھنٹے اپنی نظروں سے دور پا کر عابر زید علی سب بھول گیا تھا سانس لینا بھول گیا تھا اگر اسے کچھ ہو گیا تو وہ خود کو کبھی معاف نہیں کر سکے گا یہ ساری سوچیں ذہن میں لیے وہ اپنے باپ کے دوسرے گھر کی جانب گاڑی موڑ گیا۔۔

منہا کو اس گہرے اندھیرے میں عجیب سا خوف محسوس ہوا تھا اور اس کا دل گھبرانے لگ گیا تھا وہ اپنے بازوؤں کو رسیوں سے کھولنے کی سعی کر رہی تھی اس سناٹے اور اندھیرے میں اچانک کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی قدموں کی آواز کان سے ٹکراتے ہی منہا کا وجود بری طرح کانپا تھا

"کک۔۔ کک۔۔ کک۔۔ ہے"

www.kitabnagri.com

منہا ناچاہتے بھی لہجے میں کپکپاہٹ لیے خوف سے پوچھنے لگی

"شششش"

سامنے موجود وجود نے اس کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ کر خاموش کر دیا منہا کی سانس سینے میں اٹک گئی وہ خوف سے بھری آنکھیں لیے دیکھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

وہ شخص اس کے بازوؤں پر بندھی رسی کھولنے لگا منہا ساکت سی بیٹھی تھی۔۔

"پلیزز مجھے چھوڑ دو میں نے کی"

منہا نم آنکھوں سے بھرائی ہوئی آواز میں ابھی بول رہی تھی جب عابر نے ٹارچ اس کے چہرے پر ماری منہا عابر کو دیکھ اپنی جگہ منجمد ہو گئی اور روتے ہوئے فوراً اس کے سینے سے لگ گئی اس کے سینے سے لگتے ہی عابر کی ہارٹ بیٹ کی سپیڈ یکدم تیز ہو گئی۔ عابر منہا کو اپنے پاس پا کر پر سکون سا ہوا تھا

"آریو اوکے"

عابر اس کے گرد حصار قائم کرتے ہوئے نرم لہجہ اختیار کیے پوچھنے لگا  
"مجھے بچالو عابر وہ لوگ مجھے مار"

منہا اس کے سینے سے لگی سسکتے ہوئے روتی ہوئی آواز میں بول رہی تھی کہ اس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے

"میرے ہوتے ہوئے تمہیں کوئی ہلکی سی خروش بھی نہیں دے سکتا موت تو بہت دور کی بات ہے  
میری من"

عابر اس کی بات کو بیچ میں کاٹتے ہوئے شدت سے بولتے ساتھ اسے زور سے خود میں بھیج گیا منہا کی سانس رک سی گئی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"منہا"

عابر جو اسے اپنے ساتھ لگائے ہوئے کھڑا تھا اسے پکارنے لگا مگر وہ اسی پوزیشن میں اس کے سینے پر سر رکھے رہی عابر نے اس کا سر سینے سے ہٹا کر دیکھا تو اس کی آنکھیں بند تھیں اس نے چہرے پر ہاتھ رکھا تو جسم ٹھنڈا تھا عابر نے پریشانی سے اسے گود میں لیا اور باہر کی جانب بڑھا وہی دو آدمی بے ہوشی کی حالت پر خون سے لت پت زمین پر پڑے تھے عابر ان دونوں کو نظر انداز کرتا گاڑی کی طرف بڑھا اور اسے احتیاط سے گاڑی میں بٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال گیا اس کی چھوٹی سی تکلیف بھی عابر زید علی سے برداشت نہیں ہوتی تھی۔

پندرہ بیس منٹ کی ڈرائیو کے بعد وہ گھر واپس لوٹا اور اسے اسی طرح باہوں میں بھرتا اندر کی جانب بڑھا جہاں زید علی اور فہمیدہ بیٹھے ہوئے تھے عابر نے سختی سے اپنے باپ پر ایک نظر ڈالی

"منہا کی اس حالت کے ذمہ دار آپ ہیں وہ جب ہوش میں آئے گی تو کس طرح اسے فیس کروں گا"

عابر سرخ آنکھیں لیے سر دلچے میں کہنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئے

"میں نے کچھ نہیں کیا"

زید علی ابھی بھی جھوٹ بولنے سے گریز نہیں کر رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

"تو پھر یہ آپ کے ہاؤس میں کیا کر رہی تھی"

عابر کے کہے گئے الفاظ نے زید علی کو حیران کر دیا

"جو کرنا ہے میرے ساتھ کیجیے گا میری بیوی کی طرف اب آپ کی آنکھ بھی نہیں اٹھنی چاہیے ہے"

عابر زید علی پر اپنی سرد نگاہیں جمائے انتہائی سنجیدہ لہجے میں وارن کرنے والے انداز میں کہتے ساتھ کمرے کی جانب بڑھنے لگا اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئے

"بابا کھانا اوپر روم میں لے آئیے گا"

عابر جاتے ہوئے بابا پر ایک نظر ڈال کر کہتے ساتھ زینے چڑھ گیا

"پاگل ہو چکا ہے آپ کا بیٹا اسے ابھی سے اس کی زندگی سے دور کر دیں ورنہ بہت نقصان اٹھائیں گے"

فہمیدہ بیگم فوراً سے زید علی کہتے ساتھ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی اور وہ خاموشی سے صوفے پر واپس بیٹھ گئے۔

عابر منہا کو کمرے میں لا کر بیڈ پر لیٹاتا اس کے اوپر بلینکٹ ڈالتا سائیڈ پر موجود پانی کا جگ ہاتھ میں لیتا

اس کے منہا کے چہرے پر چھڑک گیا منہا نے فوراً آنکھوں پر جبنش اور نظریں ارد گرد گھمائی

"ریلیکس تم سیو ہو"

عابر اس کی آنکھوں میں خوف دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا جس پر منہا نے اس کی جانب دیکھا

"تھینکیو"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسی طرح لیٹی اس کا دل سے شکریہ ادا کرنے لگی

"تمہاری حفاظت کرنا مجھ پر لازم ہے"

عابر اسی پر نظریں مرکوز کیے سنجیدگی سے اسے جواب دینے لگا ناچاہتے ہوئے بھی منہا کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار

"اٹھ جاؤ بابا کھانا لے آئیں"

عابر اسے کہتے ساتھ دروازے کی جانب بڑھتا ڈش تھامے واپس اس کی جانب پلٹا  
منہا اٹھ کر بیڈ کراؤن سے پشت ٹکاتی اسے دیکھنے لگی عابر نے اس کے سامنے ٹرے رکھی  
"افف میرے بازو"

منہا اپنے بازوؤں کو حرکت کرتے ہوئے تکلیف بھرے لہجے میں کہنے لگی عابر اسے دیکھنے لگی  
"کیا بہت زور سے بندھے ہوئے تھے"

عابر چاولوں کا چچ اس کی جانب کرتے ہوئے پوچھنے لگا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اس کے ہاتھ  
کو دیکھتی خاموشی سے کھا گئی

"بہت زور سے میں بہت ڈر گئی تھی اگر تم نہ آتے تو مجھے مار"

منہا کھاتے ہوئے خوفزدہ لہجے میں کہنے لگی نے اس کے منہ پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ کر خاموش کر دیا وہ  
اسے دیکھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"بولا ہے میرے ہوتے ہوئے تمہیں کچھ نہیں ہوگا"

عابر اسی پر نظریں جمائے لہجے میں ناراضگی جتائے تھوڑے سر دلہجے میں کہنے لگا منہا اسے دیکھ رہی تھی

اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی

"تم یہ سب کیوں کر رہے ہو"

منہا الجھے ہوئے انداز میں اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتی پوچھنے لگی

"فکر کرتا ہوں تمہاری تمہیں تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا"

عابر کے سادہ سے لہجے میں جواب دیا اور اسے کھانا کھلانے لگا

"کیا میں غلط سوچ رکھتی ہوں عابر کے بارے میں"

منہا اسے دیکھتے ہوئے دل میں سوچنے لگی عابر کی نظریں بھی اسی پر مرکوز تھیں

"سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے تم غصے میں مجھے گھر کے باہر نہ چھوڑ کر جاتے تو میں کبھی بھی کیڈنیپ نہ

ہوتی اور جو سکیورٹی گارڈ نیچے کھڑا کیا ہوا ہے کسی کام کا نہیں ہے فارغ کرو اور اس کو"

منہا منہ بسور کر اسے سب کیے کا ٹھہراتے ہوئے کہنے لگی عابر کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار

ہوئی ڈمپل نمایاں ہوا

"ابھی کچھ لوگ میرا شکریہ ادا کر رہے تھے"

وہ اسے دیکھتا مسکراتے ہوئے کہنے لگا منہا نے پانی کا گلاس اٹھا کر لبوں سے لگایا



## Posted On Kitab Nagri

"بچایا بھی تو تم نے ہی ہے نا اس لیے"

وہ لبوں سے گلاس ہٹاتی اسے دیکھ کر جواب دینے لگی

"اب تم سو جاؤ اور کل یونیورسٹی جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے"

عابر ڈش میں برتن رکھتا اسے حکم دینے والے انداز میں کہتے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا

"تم کہاں جا رہے ہو"

منہا اسے جاتا دیکھ اس کا ہاتھ تھامتی پوچھنے لگی عابر نے پلٹ کر اسے دیکھا

"نیچے یہ رکھ کر آ رہا ہوں"

عابر ٹرے کی جانب اشارہ کرتا اسے جواب دینے لگا منہا شرمندگی سے اس کا ہاتھ چھوڑ گئی عابر خاموشی

سے کمرے سے چلا گیا

"یہ مجھے کیا ہو رہا ہے"

منہا اس کے جاتے ہوئے دل میں ہوتی ہلچل محسوس کرتی خود سے کہنے لگی

"کیا واقعہ وہ تصویریں عابر نے نہیں بھیجی تھیں اس نے نہیں بھیجی تو کس نے بھیجی ہے"

منہا اپنی ذہن میں پھر سے وہی بات سوچنے لگ گئی

"تم سوئی نہیں"

عابر واپس کمرے میں آتے ہوئے اسے ویسے بیٹھا دیکھ کہنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

"بس سونے لگی تھی"

منہا ہوش میں آتی جواب دیتے ساتھ لیٹنے لگی

"زیادہ مت سوچو طبیعت خراب ہوگی سمجھ لو ایک بھیانک خواب تھا وہ"

عابر اس کا چہرہ پڑھتے ہوئے اسے سمجھاتا کاؤچ پر لیٹ گیا منہا اسے دیکھنے لگی اور آنکھیں بند کر گئی۔۔۔

کمرے میں اندھیرا تھا وہ بیڈ پر گہری نیند سو رہی تھی اور وہ کاؤچ پر سویا ہوا تھا

"یہ گند اخون ہے میں اسے چھونا بھی گوارہ نہیں کرتی جہاں سے لائے تھے نا اسے وہی چھوڑ آئیں"

عابر کے کان میں آوازیں گونجنے لگی وہ نیند میں بے چین ہونے لگا اسے اس ٹھنڈے موسم میں بھی چہرے پر پسینہ آنے لگے

"ننن۔۔۔ نہیں پلیرز مجھے۔۔۔ مت ماریں مم۔۔۔ میں نے کچھ۔۔۔ نہیں۔۔۔ کیا"

عابر نیند میں بے چین سا ہوتا بڑبڑانے لگا منہا کے کانوں سے عابر کی آوازیں ٹکرائیں اس کی نیند ٹوٹے

اور وہ پریشانی سے عابر کو دیکھنے لگی جو بے چین سا کاؤچ پر سویا ہوا تھا چہرے پر خوف چھایا ہوا تھا منہا اس

کی حالت دیکھ پریشان ہوئی اور بیڈ سے اتر کر لیمپ آن کرتی اس کی جانب بڑھی

"عابر آنکھیں کھولو اپنی"

## Posted On Kitab Nagri

منہا اس کے پاس آتے ہوئے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے جگانے کی کوشش کرنے لگی  
"نن۔نو۔۔نو"

وہ نیند میں خوفزدہ سا بول رہا تھا منہا نے اسے ایک بار پھر ہلایا وہ یکدم اٹھ گیا منہا پریشان سی اسے دیکھ  
رہی تھی  
"عابر ریلیکس"

منہا اسے اٹھتا دیکھ کر فوراً اسے کہنے لگی عابر نے نظریں کا رخ اس کی جانب کیا منہا اسے پریشان سی دیکھ  
رہی تھی عابر کی آنکھوں میں اس وقت عجیب سی وحشت موجود تھی جو منہا کو بھی خوفزدہ کر رہی تھی  
"ت۔۔تم ٹھیک ہو"

منہا گھبراتے ہوئے کانپتے لبوں سے اسے دیکھتی فکر مندی سے پوچھنے لگی وہ بس اثبات میں سر ہلا گیا  
"پانی"

منہا پانی کا گلاس اس کی جانب بڑھا کر کہنے لگی عابر اس کے ہاتھ سے پانی تھا متا لبوں سے لگا گیا اور ایک  
سرد آہ بھر گیا۔

"تم چاہو تو بیڈ پر سو جاؤ ہم بیچ میں کشنزرکھ لیتے ہیں"

منہا اس کی حالت دیکھتے ہوئے فوراً اسے اسے بولی

"آئی ایم آل رائٹ تم سو جاؤ"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اس پر ایک نظر ڈال کر سامنے دیکھتا کہنے لگا منہا ایک نظر اسے دیکھ خاموشی سے بیڈ پر چلی گئی  
اچانک اسے کیا ہوا تھا منہا سمجھ نہیں سکی تھی عابر بھی ویسے ہی خاموشی سے لیٹ گیا۔۔

~~~~~

اے کلاس میں جانے لگی جب کیف اسے آتا دیکھائی دیا

"کل تمہارے ساتھ کون بیٹھا تھا"

کیف اس کے ساتھ چلتے ہوئے فوراً اسے پوچھنے لگا اے اسے دیکھا

"تم سے مطلب"

اے اسے پر ایک نظر ڈال کر اسی طرح چلتی پوچھنے لگی

"نہیں میں جاننا چاہتا ہوں آخر وہ کون شخص ہے جو تم جیسی نک چڑھی پھوہڑ دماغ اور کو جھی لڑکی کے

ساتھ بیٹھنا پسند کر رہا تھا"

کیف اسے دیکھتے ہوئے اپنے انداز میں کہنے لگا اپنے لیے کیف سے منہ سے اس قدر حسین نام سن کر وہ

رکنے پر مجبور ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

"اوہ چیمپینزی اپنی شکل دیکھو پہلے پھر مجھ پر کمنٹ کرنا تم میرے سامنے آتے ہی کیوں ہو اچھا خاصا موڈ خراب کر دیتے ہو"

اُمّ تلپ کر غصے سے گھور کر اسے جواب دیتی کلاس کی جانب بڑھنے لگی  
"وہ کون تھا"

کیف وہی بات ایک بار پھر سے پوچھنے لگا  
"میں جس مرضی کے ساتھ بیٹھو بے شک میں چھ لڑکوں کے ساتھ بیٹھ جاؤں میں تمہیں کیوں بتاؤں تم میرے ابا ہو"

اُمّ سینے پر بازو اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی کیف نے تھوڑا خفگی سے اسے دیکھا  
"ابا بنانا تو لازم نہیں تھا تم مجھے دوست بنا سکتی تھی یا پھر بوائے فرینڈ"

کیف مسکراتے ہوئے اسے مشورہ دینے لگا اُمّ کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگی  
"اپنی کلاس میں جاؤ یہ نہ ہو کہ میرے ہاتھوں ضائع ہو جاؤں تم"

اُمّ اس کی بات پر شدید غصے میں آتی دانت پیس کر کہتے ساتھ اسے وہاں سے جانے کا اشارہ کر گئی کیف  
کھڑا رہا

"تم یہی کھڑے رہو میں جا رہی"

## Posted On Kitab Nagri

امل کہتے ساتھ کلاس کے اندر آگئی اور کیف اسے جاتا دیکھتا خود بھی وہاں سے چلا گیا امل ایک خالی سیٹ دیکھ وہاں بیٹھ گئی تبھی وہ لڑکا کلاس میں داخل ہوتا امل کے ساتھ موجود خالی سیٹ پر بیٹھ گیا "ایکسیوزمی آپ کا مسئلہ کیا ہے بہت سی خالی سیٹس موجود ہیں آپ وہاں بیٹھ سکتے ہیں" امل ٹھنڈے لہجے میں اسے دیکھتی پوچھنا ضروری سمجھنے لگی "آپ کو میرے یہاں بیٹھنے پر کوئی ایشو ہے"

عرش امل کو دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا "مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے مگر میری فرینڈ آپ کی وجہ سے میرے ساتھ نہیں بیٹھ سکتی ہیں" امل اس سے نظریں ہٹا کر سامنے دیوار پر جماتی کہنے لگی "آپ کی فرینڈ آئے گی تو میں اٹھ جاؤں گا" عرش اسے اسی کے انداز میں جواب دیتا سامنے دیکھنے لگ گیا امل خاموش ہو گئی

www.kitabnagri.com

~~~~~

عابر فریش ہو کر کمرے میں آیا نظر اس پر گئی جو مزے سے بیڈ پر سو رہی تھی عابر اسے پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔



## Posted On Kitab Nagri

سوتے ہوئے کوئی اس قدر حسین بھی لگ سکتا ہے عابر نے سوچا تھا سورج کی شعاعیں گلاس وال سے آتی اس کے چہرے پر پر رہی تھی جو اس کی نیند میں خلل پیدا کر رہی تھی عابر کرٹن گلاس وال کے آگے کرتا اس کی پریشانی ختم کر گیا اور اس کے ساتھ موجود بیڈ پر خالی جگہ پر لیٹتا اسے دیکھنے میں مصروف ہو گیا اس کے چہرے پر آئی شرارتی لٹھ کو اپنی انگلیوں سے پیچھے کرتا اس کے چہرے کے نقوش کو غور سے دیکھنے لگا وہ اس کا قریب سے جائزہ لے رہا تھا تبھی منہا نے اپنا رخ اس کی جانب کیا اور اپنا اس کے منہ پر رکھا کسی کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا اپنے قریب عابر کو لیٹا دیکھ پہلے منہا کی آنکھیں حیرت بڑی ہوئی اور یکدم ان میں غصہ آیا

"تم بیڈ پر کیا کر رہے ہو"

منہا اٹھ کر غصے سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی عابر پر سکون سا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا

"تم نے آفر کروائی تھی مجھے"

عابر اسے دیکھتے ہوئے شوخ لہجے میں کہنے لگا

"میں نے وہ آفر رات کو کروائی تھی رات ختم آفر ختم اٹھو بیڈ سے"

منہا اسے غصے سے گھورتے ہوئے سختی سے کہنے لگی

"تم مجھے یہاں سونے سے منع نہیں کر سکتی ہو کیونکہ یہ گھر میرا ہے یہ بیڈ میرا ہے اور تم"

## Posted On Kitab Nagri

عابر مسکراتے ہوئے اسے نظروں کے حصار میں لیے ڈھٹائی سے کہنے لگا جب آخری الفاظ بولتے ہی منہا کی کھا جانے والی نظر اس پر محسوس کی

"میں کیا کیا"

منہا اس کے قریب چہرہ کرتی آنکھیں چھوٹی کیے غصے سے پوچھنے لگی

"تم مجھے نہیں روک سکتی کچھ بھی کرنے سے"

عابر فوراً سے بات کا رخ بدلتا کہنے لگا منہا نے اسے آنکھیں بڑی کیے گھورنے لگی

"میرے پر کوئی اثر نہیں ہونا تمہاری اس گھوری کا"

عابر اٹھ کر اس کے کان کے قریب لب لائے کہتا منہا کی دھڑکنیں بے ترتیب کر گیا اس میں سے آتی سٹرونگ خوشبو منہا کو بے بس کر گئی وہ پلکیں جھکا گئی

"دو۔۔۔ دور رہو مجھ سے"

منہا نظریں جھکائے با مشکل اپنے الفاظ مکمل کرنے لگی عابر اس کی حالت سے محظوظ ہوتا مسکرایا

"وہی تو نہیں رہا جاتا"

عابر اس کے مزید قریب ہوتا مسکراتے ہوئے آنکھ دبا کر کہتے ساتھ اسے کنفیوز کرنے میں کامیاب ہو گیا

"ہر دو منٹ اس کو دیکھنا لازمی ہے"

## Posted On Kitab Nagri

منہا ایک اس کی گال پر بنے ڈمپل پر ڈالتی منہ بسور کر بولی عابر کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی منہا جھنجھلا کر اس کے ڈمپل سے نظریں ہٹا گئی

"کل میں نے اگر تم سے اچھے سے بات کر لی اس کا ہر گز مطلب یہ نہیں ہے کہ تم اس طرح اوور ہوا گر تم یہ کرو گے تو میں"

منہا خود کو کمپوز کرتی نارمل لہجے میں اسے دیکھتی کہنے لگی جب عابر اس کی بات کے بیچ میں بول گیا

"کیا کرو گے ہاں"

عابر اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے اسے اپنے قریب کرتا پوچھنے لگا

"تمہیں گولی سے اڑا دوں گی"

منہا اس کی قید میں آنے سے پہلے ہی تیزی سے بیڈ سے اتر کر کہتے سے ہاتھ روم کی جانب بھاگ گئی اور عابر مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھتا بیڈ پر واپس لیٹ گیا

www.kitabnagri.com

"بے شرم انسان"

منہا ہاتھ روم میں آتے ہی اپنی رکی ہوئی سانس کو بحال کر گئی۔

منہا فریش ہو کر کچھ دیر میں باہر آئی تو وہ ویسے ہی بیڈ پر لیٹا ہوا آنکھوں میں شرارت صاف دیکھائی دے رہی تھی منہا اسے نظر انداز کرتی اپنے بالوں کو ہنیر برش کی مدد سے سلجھانے میں مصروف ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

اس کی نظروں کی تپش وہ خود پر با آسانی محسوس کر سکتی تھی منہا نے مرر سے اس کی جانب دیکھا جو اسے دیکھنے میں مصروف تھا

"کیا مسئلہ ہے"

منہا نے پلٹ کر اسے دیکھ کر فوراً سے پوچھا  
"مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے"

عابر کندھے اچکائے اسے جواب دینے لگ گیا  
"تو پھر اپنی نظریں دوسری طرف کر لو"

منہا منہ بنائے اسے فوراً سے کہتی واپس سے بال کو برش کرنے لگ گئی  
"میری آنکھیں ہیں میری مرضی ہے مجھے تمہیں دیکھنا ہے"

عابر اسی پر نظریں جمائے اسے صاف لفظوں میں جواب دے گیا  
"نہیں میں نے تمہیں خود کو دیکھنے کی اجازت ہر گز نہیں دی ہے"

منہا اس کی نظروں سے کنفیوز ہوتی فوراً سے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی

"مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت بھی نہیں ہے جب چاہوں جیسی چاہوں تمہیں دیکھ سکتا ہوں کیونکہ تمہیں دیکھنے سے تو میں خود کو بھی نہیں روک سکتا"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اس کے پاس آتے ہوئے اس کے پیچھے کھڑا ہوتا مگر اسے اسے نظروں کے حصار میں لیے معنی خیز لہجے میں کہتے ساتھ اس کی سانس سینے میں اٹکا گیا منہا اس کے قریب آتے ہی پزل سی ہوئی اس کے حرکت کرتے ہاتھ ایک دم رک گئے دونوں کی نظریں آپس میں ٹکرائیں تھیں تبھی دروازے پر دستک ہوئی اور دونوں ہوش کی دنیا میں واپس آئے عابر روم ڈور کی جانب بڑھ گیا اور منہا اپنے سر پر سٹالر کرنے لگ گئی۔

عابر ناشتے کی ٹرے ٹیبل پر رکھ کر وہی بیٹھ گیا  
"ناشتہ کر لو"

عابر اسے دیکھ کر کہتے ساتھ ناشتہ شروع کر گیا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا اور اس کی جانب بڑھتی اس کے ساتھ موجود خالی جگہ پر بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگ گئی  
"تم نہ مجھ سے دور ہی رہا کرو سمجھیں"

منہا ناشتہ شروع کرتے اسے ایک نظر دیکھ فوراً اسے کہنے لگی  
"کیوں ڈر لگتا ہے کہیں پیار ہو جائے گا"

عابر شیریں لہجے میں مسکراتے ہوئے کہنے لگا

"نیور محبت میری نظر میں دھوکہ ہے یا ٹائم پاس ہے"

منہا لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے اسے فوراً اسے جواب دے گئی

## Posted On Kitab Nagri

"کافی پریکٹیکل لڑکی ہو تم جذبات نام کی کوئی چیز نہیں ہے"

عابر اس پر ایک نظر ڈال کر کہتے ساتھ کافی کا کپ اٹھا گیا

"مجھے دنیا میں صرف اپنے ماں باپ سے محبت ہے کیونکہ یہ دنیا دھوکے کے سوا کچھ نہیں ہے"

منہا اسے صاف لفظوں میں جواب دیتی ہر بار کی طرح متاثر کر گئی

"آئی ایگری مگر ہر انسان ایک جیسا نہیں ہوتا ہے"

عابر اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے اسے کہنے لگا منہا جواباً خاموش رہی اور ناشتے میں مصروف ہو گئی۔



عنایت صاحب نماز ادا کر کے گھر واپس آئے تو ٹی وی لاؤنج میں سمینہ محترمہ کو اداس بیٹھے پایا وہ ان کے ہمراہ آکر بیٹھ گئے

"آپ اداس کیوں بیٹھی ہے خیریت ہے"

عنایت صاحب پریشان سے ان سے پوچھنے لگے سمینہ محترمہ نے ان کی جانب دیکھا



## Posted On Kitab Nagri

"آج پورے دس دن ہو گئے ہیں منہا کو ہم سے دور گئے ہوئے ہیں دس دنوں سے اس کا چہرہ نہیں دیکھا جس کا چہرہ دیکھتے ہی ہمارا دن ہوتا تھا"

سمینہ محترمہ مایوسی سے نم آنکھوں سے انہیں دیکھتی کہنے لگے عنایت صاحب نے ایک سر د آہ بھری "آپ صحیح کہ رہی ہیں کاش میں اس وقت اس قدر غصہ نہ کرتا ایک دفعہ اپنی بیٹی کی بات سن لیتا"

عنایت صاحب پچھتاوے بھرے لہجے میں کہتے سر جھٹک گئے

"میں تو آپ سے کہ رہی ہوں آپ اسے واپس لے آئیں آپ مانتے ہی نہیں ہے"

سمینہ محترمہ اپنے آنسو صاف کرتی انہیں کہنے لگی

"وہ ہماری بیٹی ہے میں اسے بہت اچھے سے جانتا ہوں جب تک خود کو بے گناہ ثابت نہیں کرے گی اس گھر میں قدم نہیں رکھے گی"

عنایت صاحب نے اسے فوراً سے جواب دیا جس پر سمینہ محترمہ خاموش ہو گئی اور منہا کی مسکراتی تصویر دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

"عابر معلوم ہو گیا ہے نایہ سب اس سعد کا کیا دھرا ہے اس نے یونیورسٹی میں ہوئی اپنی انسلٹ کا بدلہ لیا تھا تو منہا کو بتادے سب تاکہ یہ غلط فہمی ختم ہو"

کیف اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بتانے لگا جس پر عابر نے اس کی جانب دیکھا  
"مجھ سے دور چلی جائے گی"

عابر سگریٹ لبوں سے ہٹاتا دھواں ہوا میں اڑائے اسے جواب دینے لگا  
"تو ایک نہ ایک دن تو اسے جانا ہی تھا"

کیف اسے دیکھتا سمجھانے کی کوشش کرنے لگا عابر نے اس کی جانب دیکھا  
"میں اسے اپنے سے دور نہیں کرنا چاہتا ہوں ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں"  
عابر جنون بھرے لہجے میں کیف کو بتانے لگا کیف نے اسے دیکھا

"مجھے معلوم تھا ایسا کچھ ہو گا اس لیے انکار کر رہا تھا نکاح کرنے تو پھر جا کر اپنی فیملینگز بتادے"  
کیف اسے مشورہ دیتے ہوئے بولا عابر نے نئی سگریٹ جلا کر لبوں سے لگائی  
"بتایا تھا سیریس نہیں لیا اس نے"

عابر سگریٹ پینے میں مشغول اسے بولا کیف اسے دیکھنے لگا  
"تو کیا کرو گے پھر کیا چل رہا ہے دماغ میں"

کیف فوراً سے عابر سے اس کے اندر کیا چل رہا جاننے کی کوشش کرنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

"جب تک ہو سکے گا اسے اپنے قریب رکھوں گا مجھے ہر حال میں منہا میری نظروں کے سامنے چاہیے ہی ہے اس کیلئے وہ مجھے غلط یا گٹھیا سمجھیں آئی ڈونٹ کیئر وہ میرے پاس تو ہوگی مجھے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں چاہیے ہے"

عابر کیف کو دیکھتے ہوئے اپنے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ سجائے کہنے لگا کیف کو وہ اس وقت واقع کوئی پاگل انسان لگا

"کیا ہو گیا ہے پاگل ہو گیا ہے تو"

کیف اس کی حالت دیکھتا خفگی سے کہنے لگا عابر کی مسکراہٹ گہری ہوئی ڈمپل صاف نمایاں ہوئے "ہاں شاید منہا اب میرا پاگل پن بن چکی ہے اور اسے مجھ سے دنیا کی کوئی طاقت دور نہیں کر سکتی ہے" عابر سگریٹ پیتے ہوئے اس کا چہرہ تصور کرتا لہجے میں عجیب سی جنونیت لیے کہتا کیف کو خاموش کروا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت دن اس گھر میں گزارنے کے بعد منہا کو یہ گھر گھر نہیں لگا تھا یہ سب عجیب تھے اپنے گھر میں بھی وہ لوگ تین ہی افراد تھے مگر وہاں محبت احساس جذبات سب موجود تھے اکٹھے بیٹھنا ہنسنا باتیں کرنا مگر

## Posted On Kitab Nagri

اس گھر میں ایسا کچھ نہیں تھا عابر اپنے پیرینٹس کے بالکل قریب نہیں تھا اتنا وہ جان گئی تھی بہن سے بہت پیار کرتا تھا

"ویسے صحیح ہی کہتے ہیں اونچے گھر کے لوگوں کے دل پتھر ہی ہوتے ہیں کوئی جذبات احساسات ہی نہیں"

منہابیڈ پر بیٹھی خود سے سوچتے ہوئے کہنے لگی

"خیر مجھے کیا میں نے کون سا ساری زندگی اس گھر میں گزارنی ہے"

منہا کہتے ساتھ ساتھ موجود کتاب پر نظریں جما گئی اور پھر سر اٹھا کر وال کلاک پر نظر ڈالی جہاں گھڑی دس بج رہی تھی وہ سات بجے کا گیا ہوا تھا

"اب تک نہیں آیا یہ"

منہا وال کلاک پر نظریں جمائے خود سے سوچنے لگی

"اف منہا تم کیوں سوچ رہی ہوں ٹیسٹ ہے تیاری کرو"

www.kitabnagri.com

منہا کہتے ساتھ اپنی سوچ کو جھٹک کر منہ کتاب میں دیتی ٹیسٹ یاد کرنے میں مصروف ہو گئی۔

تبھی وہ کمرے میں داخل ہوا منہا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور واپس سر جھکا گئی

"مس کر رہی تھی مجھے"

عابر چہرے پر پر اسرار مسکراہٹ سجائے اس پر نظریں مرکوز کیے شوخیہ لہجے میں کہنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

"اتنے برے دن نہیں آئے ہیں میرے میری بلا سے جب مرضی آؤ"

منہا سے دیکھے بغیر کتاب پر نظریں جمائے جواب دینے لگی عابر اس کے پاس بیڈ پر آکر بیٹھا  
"میں سوچ رہا ہوں آج بیڈ پر"

عابر لیٹتے ہوئے ابھی بول رہا تھا جب منہا نے تکیہ اٹھایا اور کشن پر پھینکا  
"ایسا سوچنا بھی مت"

منہا سے گھور کر دیکھتے ہوئے کہنے لگی عابر کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھی  
"اب تو مجھے ادھر سے کوئی نہیں ہلا سکتا ہے تم بھی نہیں"

عابر اس کی جرات پر فوراً سے کہتے ساتھ اس کے پیچھے موجود تکیہ اٹھاتا اپنے سر کے نیچے دے گیا  
"عابر شرافت سے اٹھ کر کاؤچ پر جاؤ"

منہا سے آنکھیں سکیڑ کر دیکھتی انگلی کے اشارے سے کاؤچ پر جانے کا کہنے لگی عابر سنی ان سنتی کرتا  
فون نکال کر گیم آن کر گیا  
"عابر اٹھو وووو"

منہا چلاتے ہوئے اسے کہنے لگی عابر نے ایک نظر اس پر ڈالا  
"چلاؤ مت"

عابر اسے جاتا دیکھ تھوڑا سختی سے کہنے لگا منہا منہ بسور کر رہ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے سو تم بیڈ پر مجھے ویسے بھی ابھی ٹیسٹ یاد کرنا ہے میں کاؤچ پر سو جاؤں گی"

منہا اسے بیڈ پر لیٹا دیکھ فوراً سے کہتے ساتھ کاؤچ کی جانب بڑھ گئی

"از پوش"

عابر لا پرواہی سے کندھے آچکا کر کہتے ساتھ گیم کھیلنے میں مصروف رہا منہا نے اسے گھوری سے نوازا

اور پڑھنے میں مصروف ہو گئی

"سونے کا ارادہ نہیں ہے کیا"

عابر جب گیم کھیل کر بور ہوا تو فون سائیڈ پر کرتا اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا منہا کانوں میں

انگلیاں گھساتی پڑھنے میں مصروف رہی

"میں تم سے بات کر رہا ہوں"

عابر اس کے جواب نہ دینے پر تھوڑا اونچا لہجہ اختیار کیے کہنے لگا منہا اسی طرح سر جھکائے پڑھنے میں

مصروف رہی دونوں ہی ایک ہی طرح ضدی تھے عابر اس کی حرکت پر مسکرا دیا

"مجھے نیند آرہی ہے لائٹ بند کرو"

عابر واپس بیڈ پر لیٹتا اسے کہنے لگا منہا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"لائٹ بند نہیں ہوگی جب تک مجھے ٹیسٹ یاد نہیں ہوگا"

منہا اسے دیکھتی فوراً سے بولی عابر نے آبرو آچکا کر اسے دیکھا



## Posted On Kitab Nagri

عابر نے لیمپ آف کر دیے منہا کا دل کیا وہ اس شخص کے ساتھ کچھ کر دے جسے اسے زچ کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں آتا تھا منہا اٹھ کر بیڈ کی جانب بڑھتی پہلے لیفٹ سائیڈ کالیمپ آف کیا اور پھر رائٹ سائیڈ کالیمپ آف کرتی جانے لگی جب عابر نے اس کی کلائی کو مضبوطی سے تھاما منہا کے بڑھتے قدم رک گئے

"عابر کیوں میرے ہاتھوں اپنی شکل بگاڑنا چاہتے ہو"

منہا مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے آنکھوں میں غصہ لیے چبا کر بولی عابر کھڑا ہوتا اس کی جانب قدم بڑھاتا اس کے قریب ہوا  
"چھوڑو مجھے عابر"

منہا مزاحمت کرتے ہوئے جھنجھلا کر کہنے لگی عابر نے اسے اپنے قریب کیا  
"مسئلہ کیا ہے تمہارا آج مجھے تم بتادو"

منہا اس کے چہرے پر اپنی ہیزل گرین آنکھیں جمائے فوراً سے پوچھنے لگی عابر کے لبوں پر گہری مسکراہٹ سچی اور ڈمپل نمایاں ہوا  
"اب بس یہ ہی دیکھنا باقی رہ گیا تھا"

منہا اس کے ڈمپل کو دیکھتی بڑبڑاتے ہوئے کہنے لگی عابر اس کی بڑبڑاہٹ سن کر مسکراہٹ مزید گہری کر گیا

## Posted On Kitab Nagri

"شباباش کرو کرو مگر مجھے پھر کوئی فرق نہیں پڑنے والا"

منہا اس کی مسکراہٹ گہری ہوتا دیکھ نظریں دوسری طرف کرتی کہنے لگی  
"تمہیں فرق پڑتا ہے"

عابر اپنا ہاتھ اس کی ٹھوڑی پر رکھتا اس کا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے کہنے لگا

"تم صحیح کہ رہے ہو مجھے فرق پڑتا ہے عابر اسی لیے میں تم سے کہنا چاہتی ہوں"

منہا اس کے تھوڑا قریب ہوتی آنکھیں پٹیٹا کر بولتے ساتھ اس کے ہاتھ پر اپنے ناخن زور سے چبا گئی  
عابر کی ہلکی سی چیخ نکلی

"پیچھے ہٹو مجھ سے پنگہ مت لینا مسٹر"

منہا اسے پیچھے کرتی مسکرا کر کہتے ساتھ کاؤچ کی جانب بڑھ گئی

"اففف چریلوں والے ناخن رکھے ہوئے ہیں کیا"

عابر اس کے ہاتھ پر اس کے ناخن کے نشانات دیکھتا فوراً سے کہنے لگا

"بلکل تم جیسوں کیلئے بہت کام آتے ہیں"

منہا اسے مسکراتے ہوئے جواب دیتے ساتھ کتاب پر نظریں جما گئی

"کوئی مسئلہ نہیں اس بہانے تم مجھے ٹچ تو کرو گی"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اسے پھر سے تنگ کرتے ہوئے اس کے پاس آکر بیٹھتا کہنے لگا منہا شک سے اسے دیکھنے لگی اسے  
عابر سے ایسی باتوں کی ہر گز توقع نہ تھی

"عابر زید علی اب تم حد سے بڑھ رہے ہو"

منہا فوراً سے سخت لہجے میں کہتے ساتھ کتاب بند کرتی کاؤچ پر لیٹ گئی

"حد سے تو تب بڑھوں گا جب تم اس رشتے کو قبول کرو گی"

عابر اسے صرف تنگ کرنے کیلئے شریر لہجے میں کہنے لگا

"قیامت کا دن ہو گا وہ"

منہا آنکھیں بند کیے جواب دیتی کروٹ بدل گئی عابر مسکرا کر اسے دیکھنے لگا

"بیڈ پر سو جاؤ"

عابر اس کی پشت پر نظریں جمائے کہنے لگا منہا نے پلٹ کر اسے دیکھا اور فوراً سے تکیہ لیتی بیڈ کی جانب

بڑھ گئی عابر خاموشی سے کاؤچ پر لیٹ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

~~~~~

منہا اور امل کلاس لے کر ابھی فارغ ہوئے وہ کلاس سے باہر کی جانب بڑھنے لگے

## Posted On Kitab Nagri

"منہا"

خود کے مخاطب ہونے پر منہا پٹی

"یہ آپ کے نوٹس"

وہ مسکراتے ہوئے اس کے نوٹس واپس کرتا کہنے لگا

"اوہ"

منہا نوٹس تھامتی مسکرا دی

"تھینکیو سو میچ"

وہ اس کی جانب ہاتھ بڑھاتا کہنے لگا منہا نے ایک نظر ہاتھ پر ڈالی اور پھر اسے دیکھا

"کوئی مسئلہ نہیں"

منہا اس کا ہاتھ تھام کر مسکراتے ہوئے کہنے لگی وہ وہاں سے چلا گیا عابر اور کیف جو اس طرف آرہے

تھے منہا اور اس لڑکے پر نظر پڑتے ہی عابر کی ہاتھ کی رگیں تن گئی آنکھوں میں سرخی سی چھائی تھی

"چل کینیٹین چلیں"

اٹل کے کہتے ہی وہ دونوں آگے کی جانب بڑھ گئی کیف کی نظر عابر پر گئی جو اس وقت حد سے زیادہ غصے

میں لگ رہا تھا

"تو ٹھیک ہے"

## Posted On Kitab Nagri

کیف اسے دیکھتا فوراً سے پوچھنے لگا عابر بغیر ہوئی جواب دیے منہا کی جانب بڑھنے لگا جب کیف نے اسے روکا

"اوہ بھائی ریلیکس یہاں تماشا بنانے کی ضرورت نہیں ہے گھر کرنا جو بھی کرنا ہمیں معلوم ہے تمہیں ہیر و بننے کا بہت شوق ہے اگر مگر تمہارا کچھ نہیں جانا سب اس پر ہی بولیں گے"

کیف اس کا ارادہ سمجھ کر اسے روکتا سمجھانے کی کوشش کرنے لگا عابر خاموشی سے مٹھیاں بھینچ گیا۔۔۔  
یونیورسٹی آف ہو چکی تھی منہا اور وہ گاڑی میں موجود تھے عابر گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا چہرے پر بے حد سنجیدگی چھائی ہوئی تھی خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کرنے میں مصروف تھا منہا نے ایک دوبار اسے دیکھا مگر پوچھنا ضروری نہیں سمجھا۔

گھر پہنچتے ہی وہ دونوں کمرے کی جانب بڑھے منہا نے بیگ کندھے سے اتار کر رکھا اور باتھ روم کی جانب بڑھنے لگی اس سے پہلے ہی اس کی کلائی تھام کر عابر اسے زور سے دیوار سے لگاتا سرد آنکھیں اس کے چہرے پر جما گیا وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگ گئی عابر اس کے اور اپنے بیچ ایک انچ کا فاصلہ بھی ختم کرتا اس کے چہرے کے قریب چہرہ جھکا گیا وہ اس کی گرم سانسوں کی تپش خود پر محسوس کرتے ہی آنکھیں زور سے میچ گئی اس کی قربت محسوس کرتے ہی وہ جی جان سے کانپی تھی

"تمہاری انگلی کا ناخن بھی کسی نامحرم وجود سے چھوئے تو مجھ سے برداشت نہیں ہے تو تم کیسے اس نامحرم سے اپنا ہاتھ ملا سکتی ہو"

## Posted On Kitab Nagri

عابر سرخ آنکھیں اس کے وجود پر گاڑھے سخت لہجے میں کہنے لگا منہا نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا  
"تم پاگل ہو گئے پھر ہٹو"

منہا غصے سے کہتے ساتھ وہاں سے جانے لگی جب عابر نے اس کی بازوؤں کو جکڑ کر دیوار سے لگتا سخت  
تیور سجائے اسے گھورنے لگا منہا بھی اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کھڑی تھی

"ہو چکا ہوں پاگل تمہیں سرتاپیر چھونے کا اختیار صرف میرے پاس ہے تم صرف میرے لیے بنی ہو  
آج کے بعد اگر انجانے میں یا جان کر بھی کسی نامحرم کا وجود تم سے چھوا اس انسان کیساتھ تو جو ہو گا سو  
ہو گا میں تمہاری بھی کوئی گارنٹی نہیں دے سکتا ہوں سو بی کیئر فل بریو گرل"

وہ سرخ آنکھیں اس کے چہرے پر جمائے تیش میں بولتا اسے خوفزدہ کرنے میں مجبور کر گیا وہ بے یقینی  
سی کیفیت میں اس سائیکو انسان کو دیکھنے لگ گئی اسے ویسے ہی چھوڑتا وہ کمرے سے چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ازنا حسن دونوں کھانا کھانے میں مصروف تھے گیری خاموشی ہوئی تھی حسن کی ماں بھی وہاں موجود  
تھی

"پانی دو مجھے"



## Posted On Kitab Nagri

حسن حکم دینے والے انداز میں اسے کہنے لگا اسنا خاموشی سے جگ اٹھا کر پانی گلاس میں ڈالتی اس کی جناب بڑھانے لگی اچانک گلاس کا بیلنس بگڑا اور پانی اس پر جا کر احسن غصے سے بھری نگاہوں سے ازنا کو دیکھنے لگا

"یہ کیا کیا تم نے پاگل لڑکی"

حسن غصے سے اسے کہتے ساتھ اپنا بھاری ہاتھ اس کی جناب اٹھانے لگا مگر ازنا نے اس کا ہاتھ تھام لیا

"مجھے اب مارنے کا سوچنا بھی مت حسن"

ازنا غصے سے کہتے ساتھ اس کا ہاتھ جھٹک کر اٹھتی کمرے کی طرف بڑھ گئی حسن سمیت اس کی والدہ بھی حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

"اب یہ دن دیکھنا تھا باقی تھا"

اس کی والدہ غصے سے کہنے لگی حسن خاموشی سے اسی پوزیشن میں بیٹھا تھا اسے یقین نہیں آیا کہ ازنا نے اس کا ہاتھ پکڑا ہے

www.kitabnagri.com

"اس کی اتنی جرات"

حسن غصے سے سرخ آنکھیں لیے ماتھے پر شکنیں لیے کمرے کی جانب بڑھا وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"پھر شروع ان دونوں کا"

وہ لا پرواہی سے کہتے ساتھ کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عابر ایک فلیٹ میں موجود سگریٹ لبوں سے لگائے ہمیشہ کی طرح اسے سلگاتا اپنے اندر کی وحشت اور غصے کو کم کرنے کی کوشش میں لگا ہوا تھا  
"چھوڑ دو مجھے میں نے کچھ نہیں کیا ہے"

اندر سے کسی کے چیخنے کی آواز ہر عابر سمیت کیف نے بھی اس طرف دیکھا  
"عابر اسے کب چھوڑنا ہے"

کیف عابر کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر عابر نے اسے دیکھا  
"پتہ نہیں"

وہ دو لفظ کا جواب دیتا سگریٹ واپس لبوں سے لگا گئی

"بے شک ساری زندگی رکھ تو اسے اپنے پاس بہت محبت چڑھ رہی ہے ناجب اس کا باپ تیرے خلاف  
ایکشن لے گا تب پتہ لگے گا تجھے"

www.kitabnagri.com

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے بتانے لگا عابر نے سرد نگاہوں سے اسے دیکھا  
"کیف اپنی شکل گم کر لو"

عابر سرد لہجے میں اسے بولتے ساتھ باہر کی جانب نظریں جما گیا  
"کوئی بڑا ہی کوئی ناشکر آدمی ہے ویسے"

## Posted On Kitab Nagri

کیف اسے منہ بنائے دیکھ کر کہنے لگا جس پر عابر نے ایک نظر اسے دیکھا اور اسے اس کے حال پر چھوڑتا اپنے کام میں مشغول رہا۔۔

~~~~~

رات کے پہر جب وہ گھر میں داخل ہوا اسے ایسا لگا تھا منہ اب تک سوچکی ہوگی مگر کمرے قدم رکھتے ہی نظر اس پر گئی جو جائے نماز بچھائے نماز پڑھنے میں مصروف تھی وہ اس کی جانب بڑھتا کاؤچ پر بیٹھتا اس پر نظریں جما گیا منہ نماز ادا کرتی سلام پھیرنے لگی اسے مکمل نظر انداز کرتی دعا کیلئے ہاتھ اٹھا گئی آنکھوں میں آنی نمی عابر کو صاف دیکھائی دی کچھ دیر دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے آنکھیں بند کیے وہ مانگنے میں مصروف رہی اور چہرے پر پھیرتی جائے نماز لپیٹ کر اٹھ کر جانے لگی جب عابر نے اس کی کلائی تھام کر اسی رخ میں اسے اپنی جانب کھینچا منہ کی پشت اس کے سینے سے ٹکرائی منہ آنکھیں زرمور سے میچ گئی اس کی قربت اور گرم سانسوں کی تپش محسوس کرتے ہی وہ جی جان سے کانپی تھی اپنی غیر ہوتی حالت کو قابو میں رکھتے ہوئے منہ انے آنکھیں کھولو

"ناراض ہو"

عابر اس کے کان کے قریب سر گوشیانہ انداز میں پوچھنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

"چھوڑو عابر مجھے"

منہا اس کی قید میں مچلتے ہوئے سنجیدگی سے کہنے لگی

"تمہیں چھوڑا ہی تو نہیں جاتا"

عابر اس کے چہرے پر اپنی نظریں مرکوز کیے رومانوی لہجے میں کہتا منہا کی سانس سینے میں اٹکا گیا

"آج نہیں تو کل ویسے بھی میں نے اس گھر سے چلے جانا ہے سمجھیں"

منہا اس کی قید سے نکلنے کی مزاحمت کیے بتانا ضروری سمجھنے لگی

"ضروری ہے کیا"

عابر کے لہجے میں موجود بے بسی اسے صاف محسوس ہوئی وہ زور سے آنکھیں میچ گئی

"بہت ضروری ہے میں تمہارا فضول کا غصہ برداشت کرنے کیلئے نہیں ہوں"

منہا اس کی جانب رخ کرتے ہوئے سختی سے کہنے لگی عابر نے اسے مزید قریب کیا منہا حیرت سے

آنکھیں پھیلانے اسے دیکھنے لگی

"تمہاری غلطی تھی"

عابر اس کے چہرے پر اپنی سرد نگاہیں جمائے اسے بتانے لگا

"میری کوئی غلطی نہیں تھی جس رشتے کو میں مانتی ہی نہیں ہوں تو خود پر بلا وجہ کی پابندیاں کیوں قائم

کر لوں"

## Posted On Kitab Nagri

منہا سے دیکھتے ہوئے آنکھوں میں آنکھیں ڈالے فوراً سے جواب دینے لگی  
"تم کیوں اس رشتے کو ایکسیپٹ نہیں کر لیتی"

عابر اس کے چہرے پر نظریں جمائے سخت لہجے میں کہنے لگا منہا سے دیکھنے لگی  
"کیونکہ میں کرنا ہی نہیں چاہتی ہوں نہ آج نہ کل دیکھو عابر مجبوراً ہوا ہے یہ سب ٹھیک ہے اور یہی طہ  
ہوا تھا ہمارے بیچ کے منہا جس دن تمہاری اور میری بے گناہی ثابت ہوگی تم مجھے خود چھوڑ کر آؤ گے"  
منہا سے اس کے کہے گئے الفاظ یاد دلاتے ہوئے کہنے لگی  
"ارادہ بدل لیا ہے میں نے"

عابر اسے اپنی قید سے آزاد کرتا لہجے میں انتہائی سنجیدگی سجائے کہتے ساتھ اپنے بوٹ اتارنے لگ گیا  
"کیا مطلب ارادہ بدل لیا ہے تم نے"  
منہا اس کے پاس آتی اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ کر فوراً سے پوچھنے لگی جس پر عابر نے سر اٹھا کر اسے  
دیکھا

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں تم سو جاؤ"

عابر کہتے ساتھ باتھروم کی جانب بڑھ گیا منہا سے جاتا دیکھنے لگ گئی  
"میں کسی اچھے سائیکٹریسٹ سے تمہارے لیے اپاؤمنٹ لیتی ہوں دماغ کچھ خراب ہوا ہوا ہے"  
منہا اونچی آواز میں اسے کہتے ساتھ جائے نماز کمرڈ میں رکھتی بیڈ پر لیٹ گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

~~~~~

"اوہو دیر ہو گئی ہے"

امل ہاتھ میں موجود ریسٹ وائچ پر نظریں جمائے فوراً سے بولتی تیز قدم اٹھائے کلاس کی جانب بڑھنے لگی تبھی اس کا پیر مڑا اس سے پہلے وہ گرتی کسی نے اسے تھاما امل خوف سے آنکھیں بند کر گئی اس شخص کی نظریں امل پر مرکوز تھیں پانچ منٹ تک جب وہ نہ گری تو اس نے ایک آنکھ کھول کر دیکھنا چاہا تو وہ عرش کی باہوں میں موجود تھی امل جھٹکے سے اسے خود سے کرتی سیدھی ہوئی وہ مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا

"تیزی سے آنے کے بجائے انسان جلدی اٹھ جایا کرے تو زیادہ بہتر ہے"  
عرش اسے دیکھتا سنجیدہ لہجے میں کہنے لگا امل نے اپنے بال ٹھیک کیے  
"بس آج آنکھ دیر سے کھلی بائے داوے تھینکیو"

امل اسے جواب دیتے ساتھ کلاس کی جانب بڑھنے لگی جب وہ بھی اس کے پیچھے آیا  
"آپ اتنی بھی سڑیل نہیں ہے جتنا میں نے سوچا تھا"

عرش اس کے ہمراہ چلتا مسکرا کر کہنے لگا امل نے ایک نظر اس پر ڈالی



## Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کی سوچ سے زیادہ سڑیل ہوں"

امل نے اسے آنکھیں سکیڑ کر جواب دیا اور کلاس میں چلی گئی اور وہ مسکرایا  
منہا کلاس میں پہلے سے موجود تھی امل اس کے ساتھ خالی چئیر پر جا کر بیٹھ گئی۔۔

"یار اس کا مسئلہ کیا ہے جب دیکھو تب امل کے ارد گرد منڈلاتا رہتا ہے"

کیف جل بھن کر منہ بناتا عابر سے کہنے لگا

"جا کر پریوز کر دو اسے یہ نہ ہو وہ کسی اور کی ہو جائے"

عابر اسے مشورہ دیتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا کیف نے اس کی جانب دیکھا

"یہ کام تو کیوں نہیں کرتا"

کیف نے اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے مشورہ دیا

"وہ میری ہے میں اسے میرے علاوہ کسی کا نہیں ہونے دوں گا"

عابر جنون بھرے لہجے میں اسے جواب دیتے ساتھ اپنی کلاس کیلئے بڑھ گیا

"میرے پاس اتنا کانفیڈنس نہیں ہے اسے پریوز کرنے کیا اس کا کیا بھروسہ سر پھوڑ دے میرا"

کیف سر جھٹک کر مایوسی سے کہتے ساتھ عابر کے پیچھے بڑھا۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں یونیورسٹی سے واپس گھر میں داخل ہوئے

"مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے"

زید صاحب جوٹی وی لاؤنچ کے صوفے پر بیٹھے تھے اسے آتا دیکھ فوراً سے کہنے لگ گئے

"تم روم میں جاؤ"

عابر منہا کو دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہنے لگا وہ خاموشی سے کمرے کی جانب قدم اٹھا گئی۔

"بیٹھو"

زید صاحب نے اسے صوفے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا عابر بیٹھ گیا

"شادی تو کر ہی آئے ہو ہمارا ہونا تمہارے لیے ضروری نہیں ہے میں نہیں چاہتا یہ کہیں باہر سے معلوم

ہو کہ میرے اکلوتے بیٹے نے شادی کر لی ہے اس لیے ریسپشن کرنا چاہ رہا ہوں"

زید صاحب اس پر نظریں جمائے تھوڑے ٹھنڈے لہجے میں بولے

www.kitabnagri.com

"مجھے نہیں لگتی اس کی ضرورت ہے میری پرسنل لائف ہے اور میں اسے پرسنل ہی رکھنا چاہتا ہوں"

عابر صاف منع کرتے ہوئے کہتے ساتھ اٹھ کر اوپر کی جانب بڑھ گیا اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئے۔

منہا کمرے میں ٹہل رہی تھی تبھی عابر کمرے میں داخل ہوا

"کیا کہ رہے تھے انکل"

## Posted On Kitab Nagri

منہا عابر کے آتے ہی فوراً اس کی جانب بڑھتی پوچھنے لگی  
"ریسپشن کا بول رہے تھے"

عابر بیگ کندھے سے اتار کر سائیڈ پر رکھتا گھڑی اتارتے ہوئے بتانے لگا  
"تم نے کیا کہا"

منہا نے تجسس بھرے لہجے میں پوچھنا ضروری سمجھا  
"میں نے کہا ایک دو دن تک رکھ لیں"

عابر اسے جان کر جھوٹ بولتے ہوئے کہنے لگا منہا اسے دیکھ رہی تھی  
"عابر مجھے تم سے بات کرنی ہے"

منہا اس پر نظریں جمائے تھوڑا گھبرا کر بولی عابر نے پہلی اسے اس طرح نروس دیکھا تھا  
"بولو"

عابر نے اثبات میں سر ہلا کر کہا منہا اسے دیکھ رہی تھی

"عابر مجھے یقین ہو گیا ہے وہ تصویریں تم نے نہیں سنئیر کی تم مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتے تم مجھے ڈیوار"  
منہا اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے بتانے لگی کہ بولتے بولتے اچانک عابر کی سخت نظریں اپنی جانب  
اٹھتی محسوس کرتی وہ لب بھیج گئی

## Posted On Kitab Nagri

"اس قسم کی کوئی توقع مت رکھنا مجھ سے منہا چھوڑ کر جانا ہے خوشی سے جاؤ لیکن جب تک میری بے گناہی اور تمہاری بے گناہی ثابت نہیں ہو جاتی"

عابر منہا سنجیدہ نظریں اس پر مرکوز کیے سر دلچے میں کہنے لگا  
"تو تم کیا کر رہے ہو اتنے دنوں سے ایک دو دن میں ہم پر لگے الزام کو ختم کر کے تم مجھے میرے گھر چھوڑ آؤ مزید میں یہاں نہیں رہ سکتی"

منہا صاف لفظوں میں اسے کہتے ساتھ بیڈ کی جانب بڑھ گئی یہ سوچے بغیر کہ سامنے موجود شخص کو اس کے الفاظ کا قدر تکلیف پہنچا گئے  
"میرے ساتھ رہنے میں کیا پر اہم ہے"

عابر کے منہ سے بے اختیار نکلا منہا نے سراٹھا کر اسے دیکھا  
"تم ہوش میں تو ہونا"

منہا سراٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی  
www.kitabnagri.com

"منہا تم میری فیملی نگز کے بارے میں اچھے سے واقف ہو"

عابر اسے دیکھتے ہوئے سادہ سے لہجے میں بولا منہا دوپل اسے دیکھتی رہی منہا واقع اس کے جذبات سے بے خبر نہیں تھی

"میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا تھا ان سب چیزوں میں انٹرسٹ نہیں رکھتی ہوں"

## Posted On Kitab Nagri

منہا سے دیکھتی کندھے اچکائے بتانے لگی عابر اسے خالی نظروں سے دیکھ رہا تھا زندگی میں پہلی بار اس نے کسی لڑکی کو اس قدر چاہا تھا مگر شاید اسے اس دفعہ بھی خوش رہنے کا حق نہیں تھا وہ خاموشی سے سر جھٹک کر باتھروم کا رخ کر گیا

"آئی ایم سوری عابر مگر تم اور میں دو مختلف دنیا کے لوگ ہیں"

منہا سے جاتا دیکھ دل میں مایوسی سے کہنے لگ گئی۔۔

"اللہ تعالیٰ پلیز ز جلدی ہی سب ختم کر دے اگر کچھ دن میں یہاں اور"

منہا سوچتے سوچتے یکدم اپنی سوچ کر جھٹلا گئی وہ ایسی بات سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی بابا ان دونوں کیلئے لنچ لیے کمرے میں آئے منہا نے انہیں سلام کیا اور ٹیبل پر بابا کھانے کی ٹرے رکھتے چلے گئے عابر فریش ہو کر باہر آیا

"عابر لنچ کر لو"

منہا سے آتا دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی جس پر عابر نے اسے دیکھا

"مجھے بھوک نہیں ہے تم کر لو"

عابر سپاٹ لہجے میں کہتے ساتھ اپنی گاڑی کی کیز لیتا کمرے سے چلا گیا منہا نے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

عابر کیف کے گھر آیا کیف اسے دیکھ کر حیران ہوا  
"تو ٹھیک ہے نا"

کیف اسے پریشان دیکھتا فوراً سے پوچھنے لگا عابر نے اسے دیکھا  
"نہیں"

لفظی جواب دیتے ساتھ وہ کیف کے کمرے کی جانب بڑھ گیا کیف اس کے پیچھے آیا  
"کیا ہوا ہے تجھے؟؟"

کیف اسے دیکھتا فوراً سے پوچھنے لگا عابر نے اسے دیکھا  
"کیف وہ مجھے چھوڑنے کی بات کر رہی ہے"

عابر کیف کو دیکھتے ہوئے اپنی پریشانی کی وجہ بتانے لگا  
"تو پھر؟"

کیف اس کی حالت سمجھتے ہوئے تحمل سے پوچھنے لگا

"سمجھ ہی نہیں آرہا ہے اسے یقین ہو گیا ہے کہ وہ تصویریں میں نے نہیں بھیجی تھی وہ کہہ رہی تھی مجھے  
چھوڑ دو"

عابر منہا کے کہے گئے الفاظ لہجے میں بے بسی سجائے بتانے لگا کیف اسے سن رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

"عابر یہی ہونا تھا یار تو اسے جان"

کیف ابھی بول رہا تھا جب عابر نے سر دسنجیدہ نگاہیں اس کی جانب اٹھائی  
"تم تو مجھے سمجھو یار"

عابر اسے غصے بھرے لہجے میں کہنے لگا کیف اسے کچھ دیر خاموشی دیکھتا رہا  
"عابر میں تیری غلط بات پر ساتھ نہیں دوں گا یہی طہ ہوا تھا تم دونوں کے بیچ کہ بے گناہی ثابت ہوتے  
ہی تم اسے چھوڑ دو گے"

کیف اب کی بار سنجیدگی سے اسے کہنے لگا عابر اسے دیکھ رہا تھا  
"تو اسوقت مجھے اٹرکیشن تھی بس"

عابر اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے جواب دینے لگ گیا  
"جو بھی تھا بات سے مت پلٹو اسے بھیج دو اسے اپنے ساتھ زبردستی رکھ کر نہ تم خوش رہو گے نہ وہ  
خوش رہے گی"

www.kitabnagri.com

کیف اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے کی کوشش کرنے لگا عابر کے لبوں پر اچانک مسکراہٹ نمودار ہوئی  
"اب کیوں ہنس رہا ہے بلا وجہ"

کیف تپ کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا عابر نے اسے دیکھا  
"کچھ نہیں تو صحیح بول رہا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

عابر کہتے ساتھ اس کے کمرے سے باہر کی جانب قدم بڑھا گیا کیف اسے جاتا دیکھنے لگ گیا وہ جانتا تھا وہ سر پھر انسان اتنی آسانی سے اس کی بات نہیں سمجھے گا ضرور اس کے ذہن میں کچھ چل رہا ہو گا مگر وہ اسے روک نہیں سکا۔۔۔

~~~~~

صبح جب وہ یونیورسٹی جانے کیلئے ریڈی ہونے لگی عابر بھی فریش ہوئے واشروم سے باہر نکلا "یہ کل سے مجھ سے بات نہیں کر رہا ہے" منہا اسے دیکھتے ہوئے دل میں خود سے سوچنے لگی عابر نے اسے مکمل طور پر نظر انداز کیا "چلیں"

منہا حجاب کرتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی عابر بغیر کوئی جواب دیے کمرے سے باہر کی جانب بڑھا منہا بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چل دی "کل جو باتیں میں نے کی یہ اسی وجہ سے کر رہا ہے" منہا گاڑی میں بیٹھتے ہوئے دل میں خود سے ایک اور وجہ سوچنے لگی۔ "تو کیا اب اس کی خاطر اپنا ارادہ بدل لوں"

## Posted On Kitab Nagri

منہا منہ بسور کر خود سے کہتے ساتھ ونڈ سکرین کی جانب دیکھنے لگ گئی  
ساراراستہ خاموشی سے طہ ہوا تھا منہا گاڑی اتر کر یونیورسٹی کی جانب بڑھ گئی عابر گاڑی میں بیٹھا اسے  
جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔

"تمہیں کیا ہوا ہے"

اے منہ لٹکائے بیٹھا دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی منہا نے اسے دیکھا  
"نہیں کچھ نہیں"

منہا نفی میں سر ہلاتے ہوئے جواب دینے لگی اے بھی خاموش ہو گئی  
"ہیلو"

عرش کلاس میں داخل ہوتا اے کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ ساتھ موجود خالی جگہ پر بیٹھ گیا  
"ہائے"

www.kitabnagri.com

اے بھی مسکرا کر اسے جواب دینے لگی ان دو تین دنوں میں ان دنوں کی اچھی خاصی بن گئی تھی باتیں  
زیادہ تر سٹڈیز کے متعلق ہی ہوتی تھی منہا نے نوٹ کیا تھا اے عرش کے ساتھ بہت زیادہ فرینک ہوتی  
جاری ہے مگر وہ بولی کچھ نہیں کیونکہ یہ اس کی لائف تھی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں فری لیکچر میں باہر آئے تو عرش بھی امل کے ساتھ موجود تھا سامنے سے آتے کیف اور عابر کی نظر ان دونوں پر گئے

"ہائے عابر"

امل مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی

"ہیلو"

عابر بھی چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجا کر اسے جواب دینے لگ گیا کیف منہ بنا گیا

"عرش یہ عابر ہے اور یہ کیف"

امل ان دونوں کا تعارف عرش سے کروانے لگی منہا سائیڈ پر خاموش کھڑی عابر کو دیکھ رہی تھی جو امل سے بات کرنے میں مصروف تھا

"ہیلو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عرش مسکراہٹ سجا کر کہنے لگا عابر نے سر کو خم دیا

"ہائے"

کیف نے سڑے ہوئے منہ کیساتھ اس کے ہائے کا جواب دیا

"اور یہ عرش ہے میرا کلاس میٹ"

امل اب عرش کا تعارف ان دونوں سے کروانے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"اور فرینڈ بھی"

عرش اہل کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہنے لگا کیف نے اسے دیکھا

"ہم نے پوچھا ہے"

کیف فوراً اسے دیکھتا کہنے لگا جس پر اہل اور منہا نے اسے دیکھا عرش بھی حیرانگی سے اسے دیکھنے لگ گیا منہا ہنس دی

"عرش تم اسے انکور کرو یہ ایسا ہی اس کی باتیں انتہائی فضول ہوتی ہے"

اہل کیف کو دیکھتے ہوئے عرش کو اس کے متعلق بتانے لگی کیف اسے سن رہا تھا  
"میرا لیکچر ہے میں جا رہا ہوں"

کیف سر دلچے میں کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا

"اسے کیا ہوا"

اہل اسے غصے سے جاتا دیکھتے ہوئے پریشان سی کہنے لگی

"یہ ٹھیک ہو جائے گا میرا بھی لیکچر ہے"

عابر اسے دیکھتے ہوئے جواب دیتا منہا کو دیکھے بغیر آگے کی جانب بڑھ گیا منہا اسے مڑ کر دیکھنے لگی

"آخر کیوں اس کا نظر انداز کرنا مجھے بے حد برا لگ رہا ہے"

منہا اسے جاتا دیکھتے ہوئے دل میں سوچنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"منہا چلو کینٹین"

اے اے گم سم کھڑا دیکھ فوراً سے کہنے لگی منہا ہوش میں آئی

"تم جاؤ میرا دل نہیں ہے"

منہا کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی اے اے جاتا دیکھنے لگ گئی

"پتہ نہیں اے کیا ہوا خیر ہم چلتے ہیں"

اے اے منہا کو جاتا دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہتی عرش سے بولی وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

~~~~~



عابر اور وہ گھر میں داخل ہوئے تو ازنہ کو دیکھا

"ہیلو برو"

www.kitabnagri.com

ازنہ سے آتا دیکھ مسکرا کر کہنے لگی عابر کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"ہائے"

عابر اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگا اور اس کے پاس بیٹھ گیا

"اسلام و علیکم"



## Posted On Kitab Nagri

منہا نے ازنا کو خوشگوار لہجے میں سلام کیا  
"وعلیکم السلام"

ازنا بھی اسی کے انداز میں جواب دیتی حال چال پوچھنے لگ گئی منہا کچھ دیر وہاں بیٹھی مگر عابر کا مسلسل  
نظر انداز کرنا اور اس کی بات کو بیچ میں کاٹنا یہ سب اب برداشت نہیں ہو رہا تھا اس لیے اٹھ کر کمرے  
کی جانب بڑھ گئی عابر اسے جاتا دیکھنے لگا

"تم ایسے کیوں بات کر رہے تھے اس سے"

ازنا اس کی حرکتوں پر غور کرتی اسکے جاتے ہی فوراً سے پوچھنے لگی  
"کچھ نہیں تم بتاؤ ٹھیک ہو"

عابر اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا ازنا اثبات میں سر ہلا گئی۔۔

Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ کمرے میں داخل ہوا نظر منہا پر گئی جو بیڈ پر کھڑی پریشان نظریں ارد گرد گھما رہی تھی  
"منہا بیڈ پر کیوں کھڑی ہو؟"

عابر اسے دیکھتا پریشانی سے ماتھے پر بل ڈالے پوچھنے لگا

"چھپکلی ہے کمرے میں عابر وہ جیسے ہی نظر آئے گی اسے اس سے مار دوں گی"

منہا ڈرتے ہوئے اسے بتاتے ساتھ ساتھ میں موجود کشن دیکھاتی کہنے لگی عابر اسے بس دیکھتا رہ گیا

# Posted On Kitab Nagri

"منہا نیچے اترو"

عابر اسے نیچے آنے کا اشارہ انگلی کی مدد سے کرتا کہنے لگا منہا اسے دیکھنے لگی

"نہیں وہ آجائے گی"

منہا ڈرتے ہوئے روتی شکل بنائے اسے کہنے لگی  
"منہا چھپکی"

عابر نے اسے اونچی آواز میں کہا منہا چیخ مار گئی

"آسسسسس"

منہاکشن وہاں چھوڑتی بیڈ سے اتر کر عابر کی جانب بڑھ کر اس کے ساتھ جا لگی  
"عابر عابر پلینرز اس چھپکلی کو مار دو مجھے کھا جائے گی"

منہا روتے ہوئے اس کے ساتھ لگی آنکھیں بند کیے کہنے لگی عابر اسے دیکھنے لگ گیا

"کہاں سے ڈھونڈوں کوئی چھپکلی نہیں ہے"

www.kitabnagri.com

عابر نے اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا منہا نے آنکھیں کھول کر کمرے میں گھمائی

"ہے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے یقین کرو میرا"

منہا آنکھوں پر انگلیوں سے اشارہ کیے اسے کہنے لگی عابر اسے دیکھ رہا تھا۔

"اللہ کرے تم پر چڑھ جائے لگ پتہ جائے گا جو میری بات پر یقین نہیں آرہا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

منہا اس سے دور ہوتی ہنوز منہ پھلائے اسے خفگی سے کہتی عابر کو حد سے زیادہ کیوٹ لگی منہا اپنے آنسو پونچھتے ہوئے بیڈ کی جانب بڑھ گئی

"ہاں یاد آیا مجھے اگنور کس خوشی میں کیا جا رہا تھا؟"

منہا کو یاد آتے ہی وہ آنکھیں سکیڑ کر اس کی جانب دیکھتی پوچھنے لگی

"بات کرو تو مسئلہ بات نہ کرو تو مسئلہ"

عابر نے سنجیدہ لہجے میں وارڈروب کی طرف بڑھتے ہوئے اسے جواب دیا

"مطلب"

منہانا سمجھی سے اس کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگی

"تم ہی نے کہا تھا کہ مجھ سے دور رہا کرو میں تم سے بات کرنا پسند نہیں کرتی اسی پر عمل کر رہا ہوں"

عابر اس پر اپنی سنجیدہ نظریں جمائے سمجھانے لگا منہا اسے دیکھ رہی تھی

"دور رہنے کا ضرور کہا تھا مگر بات نہ کرنے کا تو کبھی نہیں میں نے ایسا کچھ بولا"

منہا اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بتانے لگی عابر کچھ کہے بغیر باتھروم کا رخ کر گیا

"ایک تو یہ انسان جب جواب دیے بغیر چلا جاتا ہے انتہائی برا لگتا ہے"

منہا اسے جاتا دیکھتی بڑبڑاتے ہوئے بیڈ کی جانب بڑھ گئی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماضی ---

سندس محترمہ کیلئے یہ وہ وقت تھا جب وہ اس وقت خوف کو سب سے زیادہ بے بس محسوس کر رہی تھی ان کے پاس پیسہ تھا گھر تھا جس کی انہیں پرواہ نہیں تھی انہیں اس وقت صرف اپنی اولاد کو خوف سے دور جانے کا غم تھا وہ آنسو بہائے اپنے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی ان کے کانوں میں اذانوں کی آواز گونجی اچانک وہ بیڈ سے اٹھی اور باتھ روم کا رخ کرتی وہ وضو کرنے لگ گئی وضو کر کے سب کو دوپٹہ سے ڈھکتی وہ جائے نماز بچھا کر اس پر کھڑی ہوتی نیت باندھ گئی ان کی آنکھوں سے خود بخود آنسو بہنے لگے وہ سجدے میں گئی خدا کے سامنے سر جھکاتے ہی ایک سکون سا انہیں ملا مکمل نماز ادا کر کے انہوں نے سلام پھیرا اور ہاتھوں کو دعا کیلئے اٹھاتی بھیگی آنکھوں سے اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے وہ خاموش آنسو بہاتی رہی بہت دیر وہ یوں ہی بیٹھی آنسو بہاتی رہی اور جب دل بھر گیا تو آنسو پونچھتے ہوئے چہرے پر ہاتھ پھیر گئی اور کچھ دیر جائے نماز پر بیٹھی رہی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گھڑی دس بجارہے تھے مگر عابر اب تک روم میں نہیں آیا تھا  
"اگر چھپکلی آگئی تو اسے ہونا چاہیے کمرے میں"

منہا خود سے کہتے ساتھ پیروں پر چپل گھساتی کمرے سے باہر آئی سٹڈی کی لائٹ آن دیکھ وہ سمجھ گئی  
عابر وہاں موجود ہے وہ سٹڈی کی جانب قدم بڑھا گئی  
"اسے یہ سب بالکل معلوم نہیں ہے کہ کیڈنیپ اسے کس نے کیا تھا اور یہ بات میں اسے ہرگز پتہ لگنے  
بھی نہیں دوں گی"

عابر فون کان سے لگائے بات کرتا کہنے لگا منہا کے سٹڈی کے اندر بڑھتے قدم منجمند ہو گئے وہ فریز سی  
ہو گئی عابر کے کہے گئے الفاظ کانوں سے ٹکرائی اسے اپنے کانوں پر یقین نہیں ہوا تھا  
"قریب ہو رہی ہے میرے وہ"

عابر کے منہ سے نکلے گئے اگلے الفاظ سے اسے عابر کی ساری بات فوراً سمجھ آ گئی اس کا دل خود پر ہنسنے کا  
کیا تھا آنکھوں میں آئی نمی کو وہ اپنے اندر اتارنے لگی اسے لگا تھا عابر نے اس کی جناب بچائی ہے مگر یہ  
سب تو کیا ہی عابر زید علی نے تھا وہ اسی طرح فریز سی کھڑی زمین کو تک رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"بہت خوب"

منہاسٹڈی کے اندر داخل ہوتے ہوئے اسے دیکھ کر داد دینے والے انداز میں کہنے لگی عابر اپنی جگہ ساکت ہو گیا اس نے فون کان ہٹایا اور پلٹ کر اسے دیکھا

"بہت اچھے ایکٹر ہو تم لیکن ایک بات یاد رکھنا عابر زید علی نہ تو تم کل میرے دل میں جگہ بنا سکے ہو اور نہ ہی آج اور شاید کبھی بھی نہیں بنا سکو گے اسی حسرت کیساتھ تم اس دنیا سے جاؤ گے"

منہاسے دیکھتے ہوئے سینے پر بازو باندھے انتہائی سنجیدہ لہجہ اختیار کیے کہنے لگی

"تمہیں پھر غلط فہمی ہو رہی ہے"

عابر اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگا منہا ہنس لگ گئی

"ہمیشہ ہی رہی ہے ہمیشہ مجھے یہ غلط فہمی رہی ہے کہ تم ایک اچھے انسان ہو"

منہاسے دیکھتی غصے سے کہنے لگی جس پر عابر اس کی جانب قدم بڑھانے لگا

"تم نے ایک بار پہلے بھی میری بات سن کر غلطی کی تھی اور ایک بار اب بھی وہی غلطی کرنے جا رہی ہو"

عابر اب کی باری تھوڑا سر دلہجہ اختیار کیے اسے کہنے لگا



## Posted On Kitab Nagri

"کاش تم میری زندگی میں نہ آتے عابر کبھی بھی نہ آتے تو آج جو سب کچھ میرے ساتھ ہو رہا ہے وہ نہ ہو رہا ہوتا میں اپنے ماں باپ سے دور نہ ہوتی"

منہا بھرائی ہوئی آواز میں اسے قصور وار ٹھہراتی چلائی جب عابر نے اس کی کلائی پر اپنا بھاری ہاتھ حائل کر کے اسے اپنے قریب کیا

"کیڈنیپ میں نے نہیں میرے ڈیڈ نے کیا تھا دعا کرو مر جاؤ تم سکون میں رہو گی"

عابر آنکھوں میں سرخی سجائے اس کے چہرے پر نظریں گاڑھے لہجے میں سرد پن لیے کہتا اسے جھٹکے سے وہی چھوڑتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ اسٹڈی سے باہر کی طرف بڑھ گیا منہا اپنی جگہ فریز ہو گئی

"کیڈنیپ میں نے نہیں میرے ڈیڈ نے کیا تھا"

منہا کے کان میں عابر کے کہے الفاظ گونجنے اسے اپنے جذباتی پن آج پہلی بار پچھتاوا ہوا وہ صحیح معنوں میں عابر کو ہرٹ کر گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عابر"

منہا کھڑکی کے پاس آکر اسے پکارنے لگی مگر وہ جاچکا تھا منہا مایوسی سے واپس پلٹ گئی اچانک ہاتھ ٹیبل پر گیا اور ڈائری زمین پر گر گئی منہا کی نظر ڈائری پر گئی اٹھاتے ہوئے ڈائری کا صفحہ اس کی نظروں کے سامنے آیا اس میں اپنا نام لکھا دیکھ وہ اسی کرسی پر بیٹھ کر ڈائری کو پڑھنے لگی۔

## Posted On Kitab Nagri

"منہا عنایت مجھے نہیں معلوم مجھے تم میں اتنی دلچسپی کیوں ہو رہی ہے اور نہ یہ سمجھ آرہی ہے اچھی لگتی ہو یا محبت ہو گئی ہے تم سے یہ سب سمجھنے سے قاصر ہوں میں لیکن میں اتنا ضرور لکھوں گا تم باقی لڑکیوں سے بہت مختلف بالکل مختلف ہو"

منہا ڈائری پر لکھا پڑھ کر مسکرائی

"مجھے نہیں معلوم کہ میں ہمیشہ تمہاری طرف کیوں کھینچا چلا آتا ہوں کیا ہے ایسا تم میں کہ میں ہر بار ناچاہتے ہوئے بھی تمہارے سامنے ہار جاتا ہوں میں بہت الجھا ہوا ہے"

منہا اس کی ڈائری پر موجود اپنے لیے لکھے گئے الفاظ پڑھتے ہوئے نہ صرف مسکرائی بلکہ پورے دل سے مسکرائی تھی

"تم مجھے سمجھ ہی نہیں رہی ہو منہا اور نہ تم سمجھنا چاہتی ہو میرے دل میں جو تمہارے لیے فیلینگز ہے محبت لفظ تو اس کیلئے بہت چھوٹا ہے تمہاری آنکھوں سے نکلا ایک آنسو مجھے تکلیف پہنچاتا ہے یہ صرف تم ہو جس کی ہر بد تمیزی جس کا اونچے لہجہ اور جس کی غلط باتوں کو برداشت کر رہا ہوں کیونکہ تم میرے لیے بہت زیادہ خاص ہو"

منہا یہ لکھے گئے الفاظ پڑھ کر تھوڑی مایوس سی ہوئی اور اسے آج واقع محسوس ہوا وہ اس کیساتھ بلا وجہ ہی بہت بد تمیز کرتی رہی ہے

"مجھے نہیں معلوم تھا swagger boy تم مجھے اس قدر پسند کرتے ہو"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ڈائری بند کرتے ہوئے چہرے پر مسکان سجائے خود سے کہتی عابر کا چہرہ تصور کرنے لگی  
"خیر کال کر کے سوری کرتی ہوں"

منہا کہتے ساتھ اٹھ کر سٹڈی سے باہر کی جانب بڑھی اور روم کی طرف قدم بڑھانے لگی  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

"جی میں عابر کا ڈیڈ بات کر رہا ہوں"

وہ وہاں سے گزر رہی تھی تبھی زید علی کی آواز کانوں سے ٹکرائی منہا کے بڑھتے قدم رک گئے

"کیا گولی لگی ہے کس ہو اسپتال میں ہے وہ"

زید علی کے کہے الفاظ نے منہا کی سانس روک دی تھی اسے گولی لگنے کا سن کر منہا جی جان سے کانپی

تھی آنکھوں میں نمی سی چھائی تھی

"میں پہنچ رہا ہوں"

زید علی کہتے ساتھ فون رکھ کر اپنے روم کا دروازہ کھول کر باہر آئے سامنے منہا کو موجود پایا

"کیا ہوا عابر کو"

منہا بھرائی ہوئی آواز میں پریشانی سے انہیں دیکھتی پوچھنے لگی

"اس کی کار پر فائرنگ ہوئی اور گولی لگی ہے اسے"

زید علی اسے بتاتے ساتھ نیچے کی جانب قدم بڑھانے لگے

"مجھے بھی آپ کے ساتھ جانا ہے"

منہا فوراً سے ان کی جانب بڑھتے ہوئے کہنے لگی زید علی نے ایک نظر اسے دیکھا اور خاموشی سے

سیڑھیاں اترنے لگے منہا بھی ان کے پیچھے آئی

"گاڑی نکالو"

## Posted On Kitab Nagri

زید علی ڈرائیور کو حکم دینے والے انداز میں کہنے لگے ڈرائیور فوراً سے گاڑی نکالنے لگا  
زید علی نے ڈرائیونگ سنبھالی جبکہ منہا پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی اسے رہتے رہتے عابر کا خیال آرہا تھا  
"دعا کرو میں مر جاؤ تمہیں سکون آجائے گا"

عابر کے کہے گئے الفاظ کانوں سے ٹکرائیں تو آنکھیں نم ہو گئی  
"اللہ تعالیٰ پلیز زرا اس کی حفاظت کرنا"

منہا دل میں شدت سے دعا کرتی کہنے لگی زید علی رش ڈرائیونگ کرتے ہوئے ہو سپٹل پہنچے اور گاڑی کو  
بریک لگائی منہا اور وہ دونوں تیز قدم اٹھائے اندر کی جانب بڑھے تبھی زید علی کو کیف نظر آیا  
"کیسا ہے وہ"

کیف کی جانب بڑھتے زید علی فوراً سے پوچھنے لگے  
"گولی ٹانگ پر لگی ہے آپریشن ہو رہا ہے اب دیکھیں"

کیف پریشانی سے انہیں دیکھتا سنجیدہ لہجے میں بتانے لگا منہا ساکت سی کھڑی آپریشن تھریٹر پر نظریں  
جمائے ہوئے تھی آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا رہا تھا وہ اس سب کا ذمہ دار خود کو ٹھہرا رہی تھی  
ہو سپٹل میں انہیں دو گھنٹے گزر چکے تھے مگر ابھی تک کچھ معمول نہیں وہ سکا تھا تبھی آپریشن تھریٹر کا  
دروازہ کھلا اور ڈاکٹر آتا دیکھائی دیا

"ڈاکٹر میرا بیٹا کیسا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

زید علی فوراً سے ڈاکٹر کی جانب بڑھتے ہوئے فکر مند سے پوچھنے لگے  
"گولی نکل چکی ہے سر پر بہت گہری چوٹ اور ٹانگ پر بہت گہرا زخم ہے ہوش میں آتے ہوئے وقت  
لگے روم میں شفٹ کر رہے ہیں ہم انہیں آپ دعا کریں"  
ڈاکٹر تسلی دیتے ہوئے آگے کی جانب بڑھ گیا جس پر وہ خاموش ہو گئے  
کچھ ہی دیر میں عابر کو روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا اور وہ بیڈ پر بے ہوش حالت میں لیٹا ہوا تھا منہا اندر  
روم میں جھانکنے لگی اسے بیڈ پر ایسی حالت میں لیٹا دیکھ اس کی آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر رخسار پر  
گرے۔

فجر کا وقت ہو چکا تھا اور اب تک عابر کو ہوش نہیں آیا تھا کانوں سے جیسے ہی اذان آواز ٹکرائی تو نماز  
ارادے سے وہ وہاں سے اٹھی

نماز ادا کر کے سلام پھیرتی دعا کیلئے ہاتھ اٹھا گئی  
"اللہ تعالیٰ پلیزز اس انسان کو ٹھیک کر دیں وہ بہت اچھا ہے اس نے ہر مشکل ہر تکلیف میں میرا ساتھ  
دیا پلیزز اللہ تعالیٰ اسے ٹھیک کر دیں اسے ہوش میں لے آئیں"

منہا آنکھوں میں آنسو سسک کر دل سے دعا کرتی سجدے میں چلی گئی کچھ دیر جائے نماز پر بیٹھے دعائیں  
مانگتی رہی اور جائے نماز لپیٹ اپنے آنسو پونچھتے وہ اٹھ کر واپس عابر کے روم کی طرف بڑھ گئی  
"پیشنٹ کو ہوش آ گیا ہے آپ مل سکتے ہیں"



## Posted On Kitab Nagri

نرس آتے ہوئے ان کو دیکھتے ہوئے بتاتے ساتھ چلی گئی زید علی اور کیف فوراً روم میں گئے منہا باہر کھڑی رہی

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے رات کو اس وقت کس نے کہا تھا نکالو گاڑی"

زید علی روم میں داخل ہوتے چیخ کر کہنے لگے وہ جواباً خاموش رہا وہ اسے دیکھنے لگ گئی

"عابر تم ٹھیک ہو کیسا فیل کر رہے ہو"

کیف فوراً اسے فکر مند سا اس کے پاس آتا پوچھنے لگا

"میں بہتر ہوں"

عابر نے اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا اور نظروں کا رخ دروازے کی جانب کیا مگر وہ نہیں آئی تھی

"منہا نہیں آئی"

عابر نے کیف کی جانب دیکھتے ہوئے تھوڑا مایوسی سے پوچھا

"باہر ہے"

کیف باہر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا زید علی خاموشی سے اسے دیکھ رہے تھے

"اسے بلا دو"

عابر نے کیف کو دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا

## Posted On Kitab Nagri

"عابر تمہیں اندر بلارہا ہے"

کیف باہر آتا منہا کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا جو خاموش کھڑی بار بار نظریں روم کی جانب اٹھا رہی تھی زید علی بھی باہر آگئے منہا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے روم کی جانب بڑھی عابر اسے دیکھتے ہی مسکرا گیا منہا اداس نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی اور اس کے پاس آتی سامنے بیٹھ گئی

"عابر تم ٹھیک ہو"

منہا کی آواز سنتے ہی عابر کو محسوس ہوا اس کے بے جان وجود میں جان سے آگئی ہے

"جان بچ گ"

عابر اسے تنگ کرنے کیلئے کہنے لگا مگر منہا کے رونے پر اس کے الفاظ منہ میں رہ گئے۔

"تم پلیز ایسی بات مت کرو آئی ایم سوری عابر"

منہا سر جھکائے روتے ہوئے شرمندگی سے کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا

"ادھر آؤ"

www.kitabnagri.com

عابر اسے اپنی جانب آنے کا اشارہ کیا جس پر منہا نے سر اٹھایا اور اس کی جانب بڑھتی اس کے قریب آکر بیٹھی عابر نے اپنی انگلیوں سے اس کے آنسو نرمی سے صاف کیے

"یہ آنسو بہے قیمتی ہے سمجھیں مجھے کچھ نہیں ہوا ہے"

عابر اس پر اپنی نظریں جمائے کہنے لگا منہا اسے دیکھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"تم بہت برے ہو"

منہا سے دیکھتے ہوئے خفگی سے بولی عابر کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"بہت زیادہ"

عابر شیر لہجے میں آنکھ دبا کر کہتا ہے مسکرا نے پر مجبور کر گیا

"تمہیں ذرا بھی اپنی فکر نہیں ہے"

منہا سے دیکھتی لہجے میں مایوسی سمائے بتانا ضروری سمجھنے لگی

"تم ٹھیک کہہ رہی ہو"

عابر اس کی بات کو مانتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گیا۔

"عابر میں گھر جا رہا ہوں شام تک تم ڈسچارج ہو گے میری میٹنگ ہے کیف تمہیں گھر چھوڑ دے گا"

زید علی اندر آتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگے وہ خاموش رہا

"اب گھر جاؤ فریش ہونا شہ کر و میں ٹھیک ہوں اور کیف میرے پاس موجود ہے میں شام میں آ جاؤ گا"

عابر اسے نرم لہجے میں سمجھانے لگا جس پر منہا نے اسے دیکھا اور خاموشی سے زید علی کے ساتھ چلی گئی

وہ اسے جاتا دیکھنے لگا منہا کا خود کیلیے پریشان ہونا اسے بے حد اچھا لگا تھا

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

زید علی اور منہا گھر میں داخل ہوئے تو فہمیدہ بیگم ڈائمنگ ٹیبل پر مزے سے بیٹھی ناشتہ کرنے میں مصروف تھی

"ٹھیک ہے آپ کا بیٹا"

وہ جو س کا گلاس اٹھاتے ہوئے زید علی کو آتا دیکھ کر پوچھنے لگی وہ جواب میں صرف سر ہاں میں سر ہلا سکے اور منہا خاموشی سے کمرے کی طرف بڑھنے لگی

"منہا بیٹا آپ کا ناشتہ کمرے میں لے آؤ"

بابا اسے کمرے میں جاتا دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے منہا اثبات میں سر ہلا گئی اور زینے چڑھنے لگی

منہا کمرے میں داخل ہوئی اور نظر عابر کی سامنے لگی تصویر پر گئی جس میں وہ مسکرا رہا تھا

"مجھے تمہاری اتنی فکر کیوں ہوئی میں تو یہی چاہتی تھی میری جان تم سے چھوٹ جائے"

منہا اس کی تصویر پر نظریں جمائے الجھے ہوئے انداز میں خود سے بولی

"مجھے سمجھ ہی نہیں آیا میں اتنی پریشان کیوں ہوئی ہوں واقع عابر تم میں کوئی جادو ہے کچھ ہی دنوں میں تم نے میرے دل میں اپنی نفرت کو ختم کر دیا ہے"

منہا اس کی تصویر پر نظریں جمائے دل میں سوچنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"میں تمہاری طرف خود بخود کھینچی چلی جا رہی ہوں تمہاری تکلیف کا درد میں محسوس کر رہی ہو آخر کیوں کیا رشتہ ہے میرا تم سے"

منہا اس کی تصویر پر ہی نظریں جمائے دل میں سوچنے لگی تبھی دروازے پر دستک ہوئی تو منہا سوچوں سے باہر آئی  
"آجائیں"

منہا نے دھیمے لہجے میں کہا تو بابا آگئے اور ناشتے کی ٹرے ٹیبل پر رکھتے خاموشی سے چلے گئے منہا فریش ہونے کیلئے باتھ روم کا رخ کر گئی وہ فریش ہو کر واپس روم میں آئی اور صوفے پر جا کر بیٹھ گئی اسے وہ دن یاد آیا جس دن اس نے اور عابر نے ساتھ میں ناشتہ کیا تھا اس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی  
"میں کیوں اسے یاد کر کے مسکرا رہی ہوں پاگل کہیں کا"

منہا جھنجھلا کر خود سے کہتی ناشتہ کرنے لگ گئی ابھی وہ ناشتہ کر کے فارغ ہوئی تھی اس کا فون بجا منہا کا دھیان فون کر گیا عابر کا لنگ آ رہا تھا منہا نے کال اٹینڈ کی  
"کیسی ہو مس تو نہیں کر رہی مجھے"

عابر فون کان سے لگائے شوخ لہجے میں پوچھنے لگا منہا بیڈ پر آ کر بیٹھی  
"بلکل نہیں سکون میں ہو"

منہا اسے فوراً سے جواب دینے لگی عابر کے لبوں پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں معلوم ہے منہا تم پر جھوٹ بالکل سوٹ نہیں کرتا"  
عابر مسکراتے ہوئے پرسکون سے انداز میں اسے بتانے لگا  
"میں جھوٹ نہیں بول رہی ہوں"

منہا اپنی بات پر ڈٹی اسے فوراً سے کہنے لگ گئی  
"ویسے ہو سپٹل میں رہ کر بھی تمہیں چین نہیں ہے"  
منہا اسے دیکھتی منہ بنائے کہنے لگی عابر قہقہہ لگا کر ہنسا  
"تم اتنے مزے کی کیوں ہو"

عابر ہنستے ہوئے اس سے پوچھنے لگا منہا کو اس کی بات بری لگی  
"میں کوئی کھانے کی چیز ہوں جو تمہیں مزے کی لگ رہی ہوں"

منہا منہ بسورے اسے کہنے لگی عابر نفی میں سر ہلا گیا  
"اچھا چلو میری بینڈج ہو رہی ہے میں گھر آکر بات کرتا ہوں بائے"

عابر نے کہتے ساتھ فون بند کر دیا منہا فون کو دیکھنے لگ گئی  
"میں نے تھوڑی کہا تھا مجھے کال کرے"

منہا چہرے پر مسکراہٹ سجائے تھوڑا اتر کر کہتی سونے کیلیے لیٹ گئی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

~~~~~

عرش اور امل فری لیکچر میں گراؤنڈ میں بیٹھے ہوئے تھے  
"امل تم انگبڈ ہو؟"

عرش اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا امل نے اسے دیکھا  
"نہیں"

امل نے لفظی جواب اسے دیا  
"کمیٹڈ"

عرش نے اس سے ایک اور سوال پوچھا امل نے اس کی جانب دیکھا  
"وہ بھی نہیں"

امل نفی میں سر ہلاتے ہوئے بتانے لگی عرش کو تسلی ہوئی  
"کیا تم میرے ساتھ ریلیشن میں آنا چاہو گی"

عرش کے کہے الفاظ امل کو اسے دیکھنے میں مجبور کر گئے وہ اچھا تھا لڑکیوں سے بات کرنا ان کی عزت  
کرنا سب جانتا تھا

"تم جینٹل مین ہو میری نظر میں"

## Posted On Kitab Nagri

امل مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر جواب دینے لگی

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں"

عرش نے سنجیدگی سے اس سے کہا جس پر امل نظریں سامنے کر گئی

"سوچنا پڑے گا اس بارے میں ابھی تو فحال میں میری کلاس ہے تو بعد میں ملتے ہیں"

امل کہتے ساتھ اٹھ کر وہاں سے چلی گئی عرش اسے مسکراتے ہوئے جاتا دیکھنے لگ گیا

"اسے کیا ہوا اچانک"

امل چلتے ہوئے کلاس کی جانب بڑھ رہی تھی خود سے سوچنے لگی

"منہا پتہ نہیں کیوں نہ ہی کیف آیا گھر جا کر پوچھوں گی"

امل منہا کیلیے پریشان ہوتی کہتے ساتھ کلاس کے اندر چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

~~~~~

شام کے وقت عابر گھر آچکا تھا کیف کا سہارا لیے وہ کمرے تک پہنچا ٹانگ پر وزن دینے سے بے حد

تکلیف ہو رہی تھی منہا ابھی فریش ہو کر ہی باہر آئی تھی جب عابر کو آتا دیکھا وہ فوراً سے بیڈ کی جانب

بڑھتی تکیے ٹھیک کرنے لگی کیف اور منہا دونوں نے مل کر اسے بیڈ پر لٹا دیا

## Posted On Kitab Nagri

"یہ میڈیسنز ہے اسے ٹائم پر کھلا دینا اور سوپ ابھی بنا کر پلانا"  
کیف اسے دیکھتے ہوئے تنبیہ کرتا چلا گیا عابر مسکراتی ہوئی آنکھوں سے منہا کو دیکھا  
"ٹانگ گولی پر لگی مگر اثر دماغ پر ہوا ہے"  
منہا عابر کی نظریں خود پر محسوس کرتی منہ بنائے کہنے لگی جس پر عابر مسکرایا  
"میں بابا کو سوپ کا کہہ کر آؤ"

منہا کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی عابر اسے جاتا دیکھنے لگ گیا اس آکسیڈنٹ سے ایک چیز  
تو اسے معلوم ہوئی وہ اس اس کی فکر کرتی تھی  
منہا سوپ کا کہتے ساتھ واپس کمرے میں داخل ہوئی اور بیڈ کی دوسری طرف آتی وہ بیٹھ گئی عابر کی  
نظریں اس پر ہی مرکوز تھیں  
"اپنی نظریں سامنے کرو"  
منہا اس کی آنکھوں کی تپش سے گھبراتی اسے فوراً سے کہنے لگا  
"نہیں کروں تو"

عابر اسی پر نظریں جمائے آبر و اچکائے پوچھنے لگا  
"تم پاگل ہو بلا وجہ مجھے دیکھتے رہتے ہو"  
منہا نظروں کا تعاقب دوسری سمت کیے اس سے کہنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں دیکھنا اچھا لگتا ہے ایک دفعہ جب تمہارے اس خوبصورت چہرے پر نظر پڑ جاتی ہے تو نظریں ہٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے"

عابر اسے گھمبیر لہجے میں سنجیدگی سے بولا منہا نے آنکھیں گھما کر اس کی طرف دیکھا منہا کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی

"باتیں اچھی بنا لیتے ہو"

منہا خود کو نارمل رکھے اپنے انداز میں کہنے لگی

"یہ باتیں خاص لوگوں کیلئے ہی ہیں جیسے کہ تم"

عابر نے فوراً سے اسے جواب دیا جس پر منہا اسے دیکھنے پر مجبور ہو گئی

"مجھ بھی ایسا بھی کیا خاص ہے"

منہا کے منہ سے بے اختیار نکلا عابر اس کے تھوڑا قریب ہوا

"تم پوری کی پوری خاص ہو میرے زندگی میں آنے والی تم بہت مختلف اور سپیشل لڑکی ہو بریو گرل"

وہ مسکراتے ہوئے اسے سادہ سے لہجے میں جواب دیتا متاثر کر گیا ناچاہتے ہوئے بھی لبوں پر مسکراہٹ

نمودار ہوئی

"تم میری تعریف پر مسکرائی ہو انٹر سٹنگ"

عابر اس کی مسکراہٹ کو دیکھتا فوراً سے کہنے لگا منہا نے اپنی مسکراہٹ فوراً سمیٹ لی

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں تو"

منہا گھر اکرا سے دیکھتی فوراً سے بولی عابر نفی میں سر ہلا گیا۔

بابا سوپ لیے اجازت مانگتے کمرے میں داخل ہوئی منہا نے ان کے ہاتھ سے سوپ کیا وہ چلے گئے  
"یہ لو سوپ پی لو"

منہا اس کے سامنے ٹرے رکھتی کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا  
"مجھ میں ہمت نہیں ہے تم پلا دو"

عابر اسے دیکھتے ہوئے جان کر کہنے لگا منہا نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا  
"چوٹ ٹانگ پر لگی ہاتھ پر نہیں"

www.kitabnagri.com

منہا نے اسے دیکھتے ہوئے یاد دلانا ضروری سمجھا

"درد تو پورے جسم میں ہو رہا ہے اگر ایک بیمار کی خدمت کر دو گی تو اللہ ثواب دے گا"

عابر سنجیدہ لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا منہا اس کے پاس آ کر بیٹھتی سوپ کا باؤل ہاتھ میں لیے  
اسے پلانے لگی عابر گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا منہا اس سے نظریں چراتی اسے سوپ پلا رہی

## Posted On Kitab Nagri

تھی اس کی نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتے منہا حد سے زیادہ نروس ہو رہی تھی سوپ پلانے کے بعد وہ باؤل ٹرے میں رکھتی اٹھی جب عابر نے اس کی کلائی تھامی منہا نے مڑ کر اسے دیکھا "تھینکیو"

عابر نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا منہا کلائی چھڑواتی بغیر کوئی جواب دیے کمرے سے باہر چلی گئی

"کیسی ہے تمہاری طبیعت اب مجھے ابھی مام نے بتایا عابر"

ازنا اس کے کمرے میں آتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی عابر نے اسے دیکھا

"میں ٹھیک ہوں ازنا پریشان نہ ہو"

عابر اسے نرم لہجے میں جواب دینے لگا ازنا اسے دیکھنے لگی

"کیا خاک ٹھیک ہو کبھی جو اپنی فکر ہو تمہیں عابر"

ازنا اس کے پاس بیٹھتے ہوئے فکر مند سی کہنے لگی تبھی منہا کمرے میں داخل ہوئی

"منہا تمہیں یہ ٹھیک لگ رہا ہے"

ازنا منہا کے آتے ہی اسے دیکھ کر پوچھنے لگی جس پر منہا نفی میں سر ہلا گئی

"اور ان جناب کو دیکھو وہ کہہ رہے ہیں کچھ بھی نہیں ہوا"



## Posted On Kitab Nagri

از ناغصے سے عابر کو چٹ لگاتے ہوئے بولی جس پر منہا ہلکا سا مسکرائی  
"میں ٹھیک ہو جاؤ گا میرے پاس ہے میرا خیال رکھنے کیلئے ایک عدد بیوی"  
عابر منہا پر نظریں جمائے کہنے لگا منہا کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی ازنا نے اسے دیکھا  
"ایک ہی ہونی چاہیے ہے اس سے زیادہ منہا نظر رکھو اس پر"  
ازنا فوراً اسے تنگ کرتے ہوئے کہنے لگی جس پر منہا مسکرائی  
"اسے کوئی فرق نہیں پڑتا"  
عابر نے فوراً اسے کہا جس پر منہا نے اسے دیکھا ازنا بھی دیکھنے لگ گئی  
"اچھا تم ریٹ کرو"  
ازنا کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی عابر منہا کو دیکھنے لگا  
"تمہیں واقع فرق نہیں پڑتا نا"  
منہا جو اپنے بال بنانے کیلئے ڈریسنگ کے سامنے آکر کھڑی ہوئی عابر کی بات پر مڑ کر اسے دیکھا  
"نہیں"  
مختصر سا جواب دیتے ساتھ وہ اپنے بالوں کو پونی میں مقید کر گئے  
منہا نے کچھ دیر اسے دوائی دی اور بیڈ پر بیچ میں کشنرز کھتی وہ دوسری طرف آکر لیٹ گئی  
"تم سو جاؤ گی ایسے"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اسے دیکھتا فوراً سے پوچھنے لگا منہا نے اسے دیکھا

"مجبوری ہے دو تین کی بات ہے تم ٹھیک ہو جاؤ گے"

منہا اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گئی عابر نے رخ اس کی طرف کیا

"عابر سیدھے ہو کر سو تمہیں درد ہو گا"

منہا فکر مند سی اس کا پیر مڑتا دیکھ فوراً کہنے لگی جس پر عابر مسکرایا

"تم روئی کیوں تھی؟"

عابر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

"مجھے لگا میری وجہ سے ہوا ہے میری باتوں سے تمہیں غصہ آتا نہ تم جاتے"

منہا سر جھکائے اپنی غلطی کا اعتراف پہلی بار کر رہی تھی عابر اسے دیکھ رہا تھا

"مگر تم تو مجھ سے جان چھڑوانا چاہ رہی تھی"

عابر نے فوراً سے اس سے پوچھا جس پر منہا نے اسے دیکھا وہ واقع اس سے جان چھڑوانا چاہتی تھی مگر

اس کے تکلیف میں سن کر پتہ نہیں کیوں اسے بھی درد محسوس ہوا تھا

"وہ تو میں ابھی بھی چاہتی ہوں مگر ایسے نہیں کہ میری وجہ سے تمہیں کوئی نقصان ہو"

منہا نظریں سامنے کیے اسے جواب دینے لگی

"سب سے بڑا نقصان تو میرے لیے میری زندگی سے تمہارا جانا ہو گا"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اسے دیکھتے ہوئے تھوڑا مایوسی سے کہنے لگا منہا اسے دیکھنے پر مجبور ہو گئی  
"آخر کیوں عابر میں نے تو کبھی تم سے ٹھیک سے بات بھی نہیں کی ہے"

منہا اسے دیکھتی یہ سوال پوچھنے پر مجبور ہو گئی

"مجھے خود بھی نہیں معلوم مگر تم بہت زیادہ خاص ہو میرے لیے"

عابر صاف لفظوں میں اس کی اہمیت بتا دیا منہا کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں  
"مجھے نیند آرہی ہے"

منہا کہتے ساتھ کروٹ بدل کر لیٹ گئی عابر اسے دیکھنے لگ گیا  
"ایک گولی لگنے پر اتنی بدل گئی ہے ایک اور کھالوں کیا پتہ محبت بھی ہو جائے"  
عابر مسکراتے ہوئے دل میں خود سے سوچتا کہنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

~~~~~

اے کلاس لے کر باہر آئی تھی منہا آج پھر نہیں آئی تھی اسے پریشانی ہوئی تھی اسے سامنے سے کیف  
آتا دیکھائی دیا  
"کیف"

## Posted On Kitab Nagri

اے فوراً اس کی جانب بڑھتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی  
"ہممم"

کیف سر کو خم دیتے ہوئے سنجیدہ تاثرات چہرے پر سجائے پوچھنے لگا  
"منہا کیوں نہیں آرہی ہے اور نہ عابر"

اے پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی کیف اسے دیکھنے لگا  
"عابر کو گولی لگی ہے اس وجہ سے"

کیف اسے جواب دیتے ہوئے آگے کی جانب بڑھنے لگا  
"تم غصہ ہو مجھ پر"

اے اسے جاتا دیکھتے ہوئے فوراً اسے پوچھنے لگی کیف نے مڑ کر اسے دیکھا  
"تم نے جو اس دن میرے بارے میں بات کی مجھے بالکل پسند نہیں ہے مذاق ایک حد میں اچھا لگتا ہے"  
کیف اسے سنجیدہ لہجے میں بتانے لگا اے اسے دیکھ رہی تھی  
"سوری تم بھی تو مجھے اتنا کچھ کہتے ہو"

اے اس سے ایکسکیوز کرتی فوراً اسے کہنے لگی کیف اسے دیکھنے لگا  
"میں سب کے بیچ میں نہیں کرتا اے"

کیف نے اسے بتانا ضروری سمجھا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

## Posted On Kitab Nagri

"نیکسٹ ٹائم دھیان رکھوں گی"

اُمَل فوراً سے اسے کہنے لگی جس پر کیف مسکرایا

"اُمَل تم یہاں ہو چلو کیفے ٹیرے چلتے ہیں"

تبھی عرش آتا اُمَل سے کہنے لگا اُمَل نے اسے دیکھا

"کیف ہمارے ساتھ چلو"

اُمَل اسے بھی فوراً سے کہنے لگی عرش اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا

"نہیں میری کلاس ہے"

کیف کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا اُمَل اور عرش دونوں کیفے ٹیریا کی جانب بڑھ گئے

"میرے سوال کا جواب نہیں ملا مجھے اب تک"

عرش اس کے ساتھ چلتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"سوچ رہی ہوں"

www.kitabnagri.com

اُمَل اسے دیکھے بغیر جواب دیتے ساتھ ایک ٹیبل پر بیٹھ گئی عرش اسے دیکھنے لگ گیا

"میں انتظار میں ہوں"

عرش مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگا جس پر - وہ اسے دیکھنے لگی ان دونوں نے جوس اور

سینڈوچ کا آرڈر دیا

## Posted On Kitab Nagri

~~~~~

عابر کی ٹانگ اب کافی بہتر تھی وہ کمرے میں کھڑا کافی پی رہا تھا تبھی وہ نہا کر گیلے بالوں میں باہر نکلی عابر کی نظر اس پر گئی تو ٹھہر سی گئی سیاہ رنگ کی شلوار قمیض میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی منہا نے ڈرائیر کی مدد سے بالوں کو سکھایا وہ اسے دیکھنے لگا منہا اس کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی بال سکھاتے ہی وہ سٹالر کیے بیڈ کی جانب بڑھنے لگی جب عابر اس کے سامنے کھڑا ہوا منہا پیچھے ہوئی

"بہت پیاری لگ رہی ہو"

عابر اسے گہری نظروں سے دیکھتے محبت سے کہنے لگا منہا پلکیں جھکا گئی عابر نے اس کی جانب اپنے قدم بڑھائے منہا اس کے قدم اپنی جانب بڑھتے اپنے قدم پیچھے کی جانب کرنے لگی عابر اس کے قریب آ رہا تھا وہ دور ہو رہی تھی تبھی وہ دروازے سے جا لگی جب عابر نے دروازے ہر ہاتھ رکھا اسے اپنے قریب محسوس کر کے منہا بے بس ہوئی تھی اس کی قربت محسوس کرتے ہی ہارٹ بیٹ مس ہوئی

"تم مجھ سے زیادہ دور نہیں جاسکتی"

عابر اپنے لب اس کے کان کے قریب لائے رومانوی لہجے میں کہنے لگا منہا کے دل کی دھڑکنیں بڑھ گئی اور ہتھیلیوں سے پسینے آنے لگ گئے



## Posted On Kitab Nagri

"ع۔۔ عابر ہٹو"

منہا ناچاہتے ہوئے بھی کپکپاتے لہجے میں اسے دیکھنے سے گریز کیے دھیمے سے بولی عابر اس کی حالت سے محظوظ ہوا

"سچ بتانا مجھے ہو سپٹل میں دیکھ کر سانس رک گئی تھی نا"

عابر اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ جھکاتا اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھنے لگا

"م۔۔ مجھے سونا ہے"

منہا اس کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کی جانب بمشکل دیکھتی کہنے لگی

"تم مان کیوں نہیں لیتی ہو"

عابر اس کے چہرے کو بخوبی پڑھتے ہوئے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائے اسے گھمبیر لہجے میں کہنے لگا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"کیا؟"

منہا نے فوراً سوالیہ نظروں اس کی جانب اٹھائیں پوچھنے لگی مگر نظر اس کے ڈمپل پر گئی منہا کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی

"ڈمپل کو دیکھنا تو فرض ہے اس پر"

منہا نظریں بائیں جانب کرتی منہ میں بڑبڑاتے ہوئے بولی عابر قہقہہ لگا کر ہنسا

## Posted On Kitab Nagri

"ہنسے کیوں"

منہا اس کے ہنسنے پر اسے دیکھے بغیر منہ بنائے پوچھنے لگی

"تم مجھے دیکھ کیوں نہیں رہی؟"

عابر لبوں پر گہری مسکراہٹ سجائے شیر لہجے میں پوچھنے لگا

"میری مرضی میری آنکھیں ہیں"

منہا دوسری جانب دیکھتے ہوئے اپنی غیر ہوتی حالت کو چھپائے جواب دینے لگی

"تمہیں ڈر لگتا ہے مجھے دیکھو گی تو بے بس ہو جاؤ گی میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہو چکا ہوں مسز"

عابر اس کی گردن پر اپنی انگلیاں پھیرتے ہوئے معنی خیز لہجے میں کہنے لگا منہا اس کے نرم لمس پر اپنی سانس روک کر رہ گئی۔

"پیچھے ہٹو"

منہا اس کا ہاتھ جھٹکتے کہتے ساتھ اس کی قید سے نکلی اور اپنا سانس بحال کرتی بیڈ کی جانب بڑھ گئی عابر

قہقہہ لگا

"تمہارے دل میں کچھ کچھ ہونے لگا ہے من"

عابر پلٹ کر اسے دیکھتے ہوئے اس کی حالت سے اندازہ لگاتے ہوئے کہنے لگا

"یہ من کیا ہے؟"

## Posted On Kitab Nagri

منہا بیڈ پر بیٹھتی سر اٹھا کر اسے دیکھتی پوچھنے لگی  
"میں تمہیں من کہوں گا"

عابر اسے مسکراتے ہوئے کہنے لگا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا اور واپس نظریں جھکا گئی

"پتہ نہیں پورا دن کمرے میں ہوتے ہیں میاں بیوی کیا کرتے رہتے ہیں"  
فہمیدہ بیگم ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھی زید علی سے کہنے لگی  
"وہ میاں بیوی ہے،"

زید علی انہیں دیکھتے ہوئے بتانے لگے  
"ہیں تو لیکن تین دن سے وہ دونوں کمرے میں ہی مسلسل چلو آپ کے بیٹے کی تو ٹانگ پر گولی لگی ہوئی  
ہے اس کے پیروں پر بھی کیا مہندی لگی"

فہمیدہ بیگم فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر وہ بس خاموش رہے  
"خیر آج ہم فرینڈز نے گیٹ ٹو گید رکھا ہے مجھے وہاں جانا ہے بائے"  
وہ کہتے ساتھ اٹھ کر اپنی مغرور چال چلتی چلی گئی وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئے۔۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

عنایت صاحب گھر میں داخل ہوئے ٹی وی لاؤنچ میں بیٹے کرٹی وی ان کر گئے میچ لگا ہوا تھا انہوں نے اپنے ساتھ نظر ڈالی آج منہا اس کے ساتھ موجود نہیں تھی ورنہ ہمیشہ وہ دونوں میچ ساتھ دیکھا کرتے تھے انہیں مایوسی سی ہوئی اور ٹی وی بند کر گئے

"آپ آگئے میں کھانا لگاتی ہوں"

سمینہ محترمہ عنایت صاحب کو آتا دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر وہ خاموشی سے کمرے کی جانب بڑھ گئے فریش ہو کر وہ باہر آئے تو سمینہ محترمہ میز پر کھانا لگا چکی تھی وہ کرسی کھسکا کر بیٹھ گئے سمینہ محترمہ بھی بیٹھ گئی اور وہ دونوں خاموشی سے کھانا کھانے لگ گئے گھر میں بالکل ہی خاموشی تھی ایک منہا ہی تو اس گھر میں رونق لگانے والی تھی۔

"اس ڈرامے میں میری واچ ہوگی وہ نکال دو"

عابر منہا کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا اور ڈرا کھولی واچ پر نظر گئی تو اس نے اٹھالی

اچانک نظر ایک تصویر پر گئی منہا نے وہ تصویر اٹھائی

"یہ کس کی تصویر ہے؟"

منہا تصویر پر نظریں جمائے عابر سے پوچھنے لگی عابر نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

"یہ کیا فضول بات ہے میرا روم کے تو میری ہی ہوگی"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہنے لگا جس پر منہا اسے دیکھنے لگی  
"اچھا واج لاؤ دو"

عابر اس کے پاس آتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگا منہا نے اسے تھمائی  
"فہمیدہ بیگم تمہاری نہیں ہے نا عابر؟"

منہا اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگی عابر نفی میں گردن ہلا گیا  
"کون ہے پھر؟؟"

منہا نے اسے دیکھتے ہوئے آنسو واچکایے پوچھنے چاہا  
"پتہ نہیں"

وہ سپاٹ سے انداز میں اسے جواب دینے لگ گیا

"تم شام میں ریڈی رہنا مجھے تمہیں کہیں لے کر جانا ہے"

عابر اپنے بال ٹھیک کرتے ہوئے اسے کہنے لگا اس کی آنکھوں میں چھائی اداسی منہا سے چھپ نہ سکی  
تھی عابر کمرے سے چلا گیا منہا اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"کیا جو میں سوچ رہی ہوں وہ سچ ہے"

منہا اس کے جاتے ہی اپنے ذہن میں سوچ کے متعلق سوچتی کہنے لگی اور نظر دوبارہ تصویر پر مرکوز کر  
گئی

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
whatsapp \_ 0335 7500595



## Posted On Kitab Nagri

منہا نے سادہ سا پنک کلر کا سوٹ پہنا تھا اوپر حجاب کی وہ عابر کے کہے مطابق تیار تھی تبھی وہ کمرے میں داخل ہوا  
"چلیں"

عابر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا منہا اسے دیکھنے لگی  
"تم کہاں جا رہے ہو مجھے لے کر؟"

منہا اس سے پوچھنے پر مجبور ہو گئی وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گیا  
"میں تمہیں کیڈنیپ کرنے والا ہوں"

عابر اس پر گہری نظریں جمائے تنگ کرتا کہنے لگا منہا منہ بسور گئی  
"سیدھا سیدھا بتاؤ"

منہا اسے آنکھیں چھوٹی کیے کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا  
"یقین ہے مجھ پر؟"

عابر اسے دیکھتا سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا منہا نے اثبات میں سر ہلا دیا  
"پھر بغیر سوال کیے میرے ساتھ چلو"

عابر اسے دیکھتا اس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیے کہنے لگا جس پر وہ اس کے ساتھ چل دی  
فہمیدہ بیگم ٹی وی لاؤنچ میں ہی بیٹھی تھی ان دونوں کو دیکھ کر ہنسی

## Posted On Kitab Nagri

"بھائی جوڑو کا غلام سنا تو تھا مگر آج اپنی نظروں کے سامنے دیکھ بھی رہی ہوں"

وہ ہنستے ہوئے ان دونوں کو جاتا دیکھ کر کہنے لگی

"آپ جیلس ہی رہیے گا"

عابر انہیں مڑ کر جواب دیتا باہر کی جانب بڑھ گیا وہ کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورنے لگی

"تم ان سے بحث مت کیا کرو"

منہا گاڑی میں بیٹھتی اسے دیکھ کر کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا

"فضول بکو اس کرتی رہتی ہیں مجھے بالکل پسند نہیں ہیں وہ"

عابر اسے دیکھتا سنجیدگی سے کہنے لگا منہا خاموش ہو گئی اور عابر گاڑی سڑک پر دوہرا گئے

ایک فلیٹ کے باہر عابر نے گاڑی روکی منہا اسے دیکھنے لگی اور گاڑی سے اتر گئی

"اندر چلو"

عابر اسے نادری کی طرف اشارہ کرتا کہنے لگا اور وہ اندر چل دیے فلیٹ بہت ہی خوبصورت اور فرنیچر بہت

زبردست ہوا ہوا تھا منہا نے اشتیاق سے اس فلیٹ کو دیکھا

تبھی کوئی شخص منہا پر پیروں پر آکر گر منہا گھبرا کر پیچھے ہوئی اور اسے دیکھا وہ اسے فوراً پہچان گئی

"مجھے معاف کر دو میں نے وہ سب تمہارے ساتھ کیا تھا صرف اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کیلئے معاف

کر دو"

## Posted On Kitab Nagri

سعد روتے ہوئے اس کے پیروں پر بیٹھا معذرت کرنے لگا منہا پریشان سی اسے اور پھر عابر کو دیکھنے لگی اس شخص کے چہرے پر زخم ہی زخم تھے بال بکھرے ہوئے تھے آنکھیں سو جھی ہوئی تھی کہ وہ بہت راتوں سے سویا نہ ہو

"عابر یہ سب"

منہا عابر کو دیکھتی پریشان سی کہنے لگی

"میں نے بولا تھا نا منہا میں تمہارا اور اپنا گہنگار ڈھونڈ نکالوں گا"

عابر سینے پر بازو اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا منہا عابر سے نظریں نہ ملا سکی

"پلیزز منہا مجھے معاف کر دو"

وہ شخص گڑ گڑاتے ہوئے پھر سے کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا

"تمہیں شرم آنی چاہیے ہے تم جیسے لوگ انسان کہلانے کے قابل بھی نہیں ہو"

منہا نم آنکھوں سے اس شخص کو نفرت سے دیکھتی غصے سے بولی

"یہ شخص مجھے مار ڈالے گا پلیزز معاف کر دو"

وہ عابر سے خوفزدہ منہا سے منت بھرے لہجے میں کہنے لگا منہا نے ایک نظر عابر کو دیکھا

"یہ تم نے کیا ہے اس کے ساتھ"

## Posted On Kitab Nagri

منہا اسے دیکھتی خوفزدہ سی پوچھنے لگی عابر خاموش رہا وہ اس کی آنکھوں میں موجود خوف صاف دیکھ سکتا تھا

"میں نے معاف کیا مگر وعدہ کرو تم کسی بھی لڑکی کے ساتھ آج کے بعد ایسا کرنے کی کوشش نہیں کرو گے"

منہا اس شخص کی حالت پر ترس کھاتی کہنے لگی اس نے اسے دیکھا  
"وعدہ کرتا ہوں بہت شکریہ"

وہ فوراً سے اس کی بات مانتا وہاں سے بھاگ گیا اور عابر اسے جاتا دیکھنے لگ گیا سائیڈ پر کھڑا کیف یہ ریکارڈ کر چکا تھا

"ویڈیو بن گئی ہے اپنے پیرینٹس کو اپنی بے گناہی کا ثبوت تم اب دے سکتی ہو"

وہ فون اس کی طرف بڑھاتے ہوئے اسے بولا منہا اسے دیکھ رہی تھی کیف وہاں سے چلا گیا  
"عابر آئی ایم سوری میں نے تمہیں کیا کچھ نہیں کہا"

منہا شرمندگی سے اسے دیکھتی معافی مانگنے لگی عابر اس کے قریب ہوا

"تمہیں تو میں تمہارے کہے بغیر بھی معاف کر سکتا ہوں میرے دل میں واقع کوئی بات نہیں ہے"

عابر اس پر گہری نظریں جمائے محبت سے کہنے لگا منہا کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"مگر تم نے اسے بہت مارا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

منہا سعد کا سوچتی مایوسی سے کہنے لگی جب عابر نے اسے اپنے قریب کیا منہا کی سانس رک گئی  
"تم جنون ہو میرا تمہاری آنکھ میں آنسو کی وجہ جو بھی بنے گا اس کا حشر ایسا ہی کروں گا"  
عابر عجیب سے جنونیت بھرے لہجے میں اس پر اپنی نظریں جمائے شدت کہنے لگا منہا اسے دیکھتی رہ گئی  
"تھینکیو سو میچ عابر"

منہا اسے دیکھتی دھیمے لہجے میں کہنے لگی عابر اسی پر نظریں جمائے ہوئے تھا  
"میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں منہا"  
عابر اس کے قریب ہوتا اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے گھمبیر لہجے میں کہنے لگا منہا کی ریڑھ کی ہڈی میں  
سنسناہٹ سی دوڑی  
"مع۔۔۔ عابر"

منہا کپکپاتے ہوئے لہجے میں خوفزدہ سی اس کا نام پکارنے لگی  
"کیا میں تمہیں ہگ کر سکتا ہوں"  
www.kitabnagri.com

عابر جذبات بھرے لہجے میں اپنی اس کے کان کے قریب ہو کر سر گوشیانہ انداز میں اجازت مانگنے لگا  
منہا ساکت کھڑی رہی عابر اس کی خاموشی کو ہاں سمجھتا اسے سینے سے لگا گیا عابر کے سینے پر سر رکھتے ہی  
منہا کی دھڑکنیں بڑھ گئی وہ آنکھیں میچ گئی عابر اسے زور سے خود میں بھیجے آنکھیں بند کیے اس کی  
خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا گہری خاموشی میں دونوں کی تیز ہارٹ بیٹ کی آواز سنائی دے رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"ڈیولومی؟؟"

عابر اسے اپنے میں قید کیے اس کے کان کے قریب رومانوی لہجے میں پوچھنے لگا  
"آئی ڈونٹ نو"

منہا کے ناک سے ٹکراتی پرفیوم کی سٹرونگ خوشبو اسے بے بس کر رہی تھی عابر اسے خود سے دور کرتا  
اس کا چہرہ دیکھنے لگا اپنا ہاتھ اس کی گال پر لے جاتا اس کی گال سہلانے لگا منہا آنکھیں میچ گئی وہ نروس  
ہو رہی تھی

"عابر پلیززز"

منہا کچھ دیر کے بعد بلا سخر اس سے کہنے لگی عابر ہوش میں آیا  
"آئی ایم سوری"

عابر یہ کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا منہا اسے جاتا دیکھنے لگ گئی  
"کیا تھا یہ کیوں میں نے اسے نہیں روکا کیوں اس کا قریب آنا مجھے اچھا لگا"  
منہا اسے جاتا دیکھتے ہوئے اپنی غیر ہوتی حالت سے دل میں سوچنے لگی۔

~~~~~



## Posted On Kitab Nagri

منہا آج ہفتے کے بعد یونیورسٹی آئی تھی کلاس میں داخل ہوتے ہی نظر امل پر گئی جو عرش سے ہنستے ہوئے بات کر رہی تھی

"ہائے منہا کیسی ہے"

امل کی نظر جیسے ہی منہا پر گئی فوراً اسے اٹھ کر پوچھنے لگی  
"میں ٹھیک ہوں"

منہا چہرے پر اپنی مخصوص مسکراہٹ سجائے اسے وہاب دینے لگی اور اس کی طبیعت پوچھنے لگی اور دوسری سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی اس کے بیٹھتے ہی سر کلاس میں آگئے اور وہ لیکچرز وغیرہ لینے میں مصروف ہو گئی۔

منہا اور امل کلاس لینے کیلئے ہی جارہے تھے جب منہا عابر کی کلاس کے سامنے سے گزری عابر کو کسی لڑکی کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر منہا کے قدم وہی تھم گئے  
"کیا ہوا"

امل اسے دیکھتی فوراً اسے پوچھنے لگی منہا غصے سے اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی جو مسکرا کر عابر کو دیکھنے میں مصروف تھی

"رک جا"

## Posted On Kitab Nagri

منہا کہتے ساتھ تیز قدم اٹھائے کلاس میں داخل ہوئی اتفاق سے کلاس میں سر موجود نہیں تھے  
"اٹھو تم اس سیٹ سے"

منہا ٹیبل پر ہاتھ رکھے عابر کو غصے بھری نگاہوں سے دیکھتی جل کر کہنے لگی عابر سمیت سب نے حیرت  
سے دیکھا  
"منہا"

عابر اسے پکارنے لگا منہا نے اسے ٹوکا  
"سمجھ نہیں آرہی ہے میری بات اٹھو تم یہاں سے یا اس چڑیل کو اٹھاؤ"  
منہا ناگواریت سے اس لڑکی کو دیکھتے ہوئے دانت پیس کر کہنے لگی یعنی وہ جیس ہورہی تھی امل بھی  
حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی  
"میں کیوں اٹھو تم ہو کون"

وہ لڑکی منہا کو خود کو دیکھتا پا کر فوراً سے پوچھنے لگی  
"میرے ہاتھوں ضائع نہ ہو جاؤ شرافت سے اٹھ جاؤ ورنہ مجھے اٹھانا آتا ہے"  
منہا اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورتی دھیمے لہجے میں چیخی وہ لڑکی گھبرا کر وہاں سے چلی گئی  
"آج کے بعد اگر تم مجھے کسی لڑکے کے ساتھ بیٹھے نظر آئے نا تو مجھ سے بات تو دور اپنی شکل بھی مت  
دیکھانا"

## Posted On Kitab Nagri

منہا اسے وارن کرنے والے انداز میں کہتے ساتھ اپنی بکس لیتی وہاں سے پیر پٹک کر چلی گئی عابر کے لبوں پر پراسرار مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اس نے کیف کو دیکھا

"واہ واہ تو نے کمال ہی کر دیا"

کیف اس کے پاس آتے ہوئے ہنس کر کہنے لگا عابر بھی مسکرایا

"تم بھی کوئی کمال دیکھاؤ"

عابر اس کے بازو پر بیچ مار کر کہا کیف نے اسے دیکھا

"میرا اپنا کرائے کا نہیں ہے"

کیف اس کی بات جو نظر انداز کر تا منہ بنائے کہنے لگا جس پر عابر نے اسے اپنے ساتھ لگایا

"یہ کیا تھا منہا"

امل اور وہ کلاس سے باہر آئے امل پریشانی سے پوچھنے لگی

"یار پتہ نہیں اس کے ساتھ اس لڑکی کو بیٹھا دیکھ مجھے اچھا کیوں نہیں لگا"

منہا باہر آتی خود کو ڈھنڈا کرتی امل کو دیکھ کر بتانے لگی

"کہیں تمہیں وہ اچھا تو نہیں لگنے لگا آئی مین محبت؟"

امل مسکراتے ہوئے شرارت سے پوچھنے لگا منہا نے اسے دیکھا اور جھنجھلا کر نفی میں سر ہلا گئی

"مجھے کبھی محبت نہیں ہو سکتی"

## Posted On Kitab Nagri

وہ کہتے ساتھ آگے کی جانب بڑھ گئی امل نفی میں سر ہلاتی پیچھے آئی

~~~~~

"کب جانا ہے پھر اپنے گھر؟"

عابر گاڑی ڈرائیو کر تا سنجیدگی سے پوچھنے لگا منہا نے فوراً اس کی طرف دیکھا

"اپنے گھر مطلب؟؟؟"

منہا سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتی الجھے لہجے میں بدلے میں سوال کرنے لگی

"تمہاری بے گناہی کا ثبوت تمہارے پاس ہے تو تمہیں گھر جانا چاہیے"

عابر نظریں سامنے مرکوز کیے اسے اپنے مخصوص انداز میں کہنے لگا منہا کو وہ کہیں سے مذاق کے موڈ

میں نہیں لگا

www.kitabnagri.com

"چلی جاؤں گی تھک گئے ہو میرے ساتھ رہ کر"

منہا منہ بنائے ونڈ سکرین پر نظریں جمائے کہنے لگی

"نہیں مگر تم خوش نہیں ہو نا میرے ساتھ زبردستی ساتھ رکھنا ٹھیک نہیں"

عابر اسے باہر دیکھتا فوراً اسے جواب دینے لگا منہا نے مڑ کر اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں میری کوئی بات بری لگی ہے"

منہا اسے دیکھتی مایوسی سے پوچھنے لگی عابر نے اسے دیکھا

"مجھے تمہاری کوئی بات بری نہیں لگ سکتی مگر میرے تمہاری خوشی اچھوڑ گئی ہے"

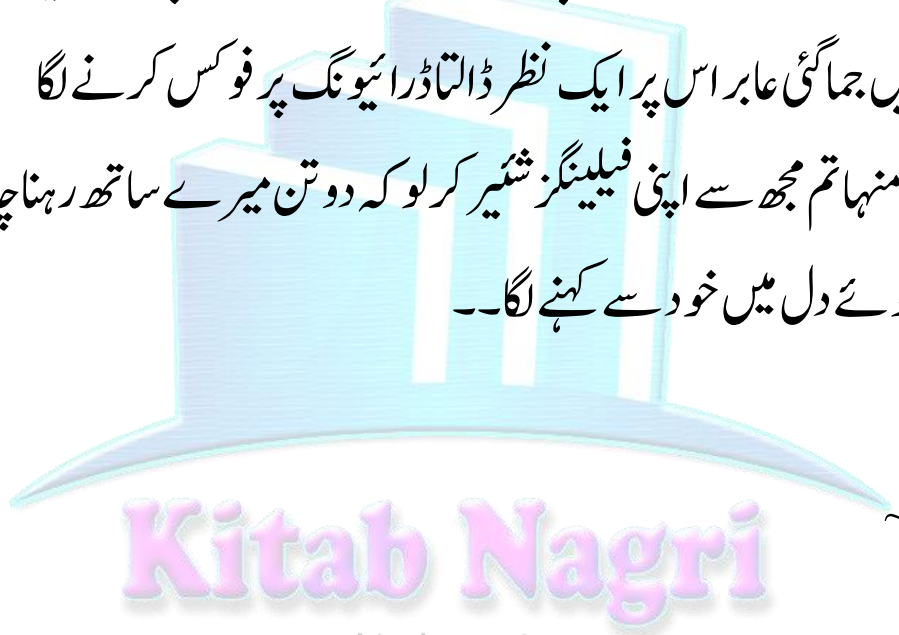
عابر اسے دیکھتا چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے کہنے لگا منہا خاموش رہی اسے عابر سے ایسی بات کی

توقع نہیں تھی ناجانے کیوں اس سے دور جانے کا سنتے ہی دل میں عجیب سی کیفیت ہوئی تھی وہ مایوسی

سے سڑک پر نظریں جمائی عابر اس پر ایک نظر ڈالتا ڈرائیونگ پر فوکس کرنے لگا

"صرف ایک دفعہ منہا تم مجھ سے اپنی فیلینگز سنیر کر لو کہ دو تن میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو"

عابر سامنے دیکھتے ہوئے دل میں خود سے کہنے لگا۔



اٹل اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھنے میں مصروف تھی تبھی اس کا فون بجاسکرین پر جگمگاتا نام دیکھ کر لبوں

پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی

"کیا حال ہیں جناب"

عشر کی آواز کانوں سے ٹکرائی وہ بیڈ کراؤن سے پشت ٹکا گئی

## Posted On Kitab Nagri

"بلکل فٹ تم بتاؤ"

اُمل اسے مسکراتے ہوئے اسی کے انداز میں جواب دینے لگی

"مس کر رہا تھا تمہیں"

عشر اپنے روم کی گلاس وال کے پاس کھڑا مسکرا کر کہنے لگا اُمل شرمائی  
"تم جلدی رشتہ لے کر آؤنا عشر مجھے اس طرح باتیں کرنا اچھا نہیں لگتا"

اُمل اسے فوراً سے کہنے لگی عرش مسکرا رہا تھا

"ہاں بس دو تین دن میں اچھا سنو کل میرا برتھڈے ہے اور میں چاہتا ہوں میں تمہارے ساتھ  
سیلبریٹ کروں صرف میں اور تم تو کسی طرح کل ایکسٹر اگلاس کا بہانہ کر آنا ٹھیک ہے"

عشر اسے فوراً سے بتانے لگا اُمل پریشان ہوئی

"مگر عشر؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُمل کچھ کہتی عشر فوراً بول پڑا

"میری برتھڈے ہے یار تم منع نہ کرنا کچھ وقت سپینڈ کرے گے ساتھ پھر میں تمہیں گھر ڈراپ  
کردوں گا"

عرش کے اسرار پر وہ ہامی بڑھ گئی عشر خوش ہوا اور کچھ دیر وہ دونوں کال کرتے رہے



## Posted On Kitab Nagri

دو دن پہلے ہی امل نے اس کا پر پوزل ایکسیپٹ کیا تھا اسے لگا تھا وہ عشر کے ساتھ اچھی زندگی گزار سکے گی اور عزت کی اس قدر محبت فجر اسے اس کی طرف متوجہ کر رہی تھی وہ اس کے ساتھ بہت خوش اور کمفرٹیل تھی

~~~~~

عابر اسے گھر چھوڑنے کے بعد رات تک گھر نہیں آیا تھا منہا ڈنر بھی کر چکی تھی منہا اس کا انتظار کرتے ہوئے ٹھہرنے لگی تبھی وہ کمرے میں داخل ہوا نظر اس پر گئی

"تم کہاں تھے عابر"

منہا اسے آتا دیکھ فوراً اسے اس کے سر پر ہوتی پوچھنے لگی

"باہر تھا"

www.kitabnagri.com

عابر اسے دیکھے بغیر جواب دیتا کاؤچ پر بیٹھا

"وہ مجھے معلوم ہے تم کبھی بھی اتنا زیادہ وقت تو باہر نہیں رہے آج کیوں"

منہا اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی عابر نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"عادت ڈالنی ہے نا تمہارے بغیر رہنے کی"

## Posted On Kitab Nagri

عابر سر اٹھا کر اسے دیکھتا فوراً سے کہنے لگا

"مسئلہ کیا ہے کیوں تم صبح سے ایک ہی بات کیے جا رہے ہو"

منہا اکتا کر اسے دیکھتی کہنے لگی عابر اسے ہی دیکھ رہا تھا

"حقیقت ہے یہ میں نے مان لیا ہے"

عابر اسے دیکھتا سنجیدہ نگاہیں اس پر جمائے کہنے لگا منہا خاموش ہو گئی اس کی سمجھ سے باہر تھا آخر عابر

اس کے ساتھ ایسی باتیں کیوں کر رہا یکدم وہ اتنا سنجیدہ کیوں ہو گیا تھا

"مجھے نیند آرہی ہے تم بھی سو جاؤ"

عابر کہتے ساتھ وارڈروب سے اپنا ٹراؤزر شرٹ لیتا با تھر روم کا رخ کر گیا وہ اسے جاتا دیکھ خاموشی سے بیڈ

پر آگئے ذہن میں عابر کے متعلق سوچ رہی تھی

عابر چہنچ کر کے کاؤچ پر آکر لیٹ گیا اور آنکھیں منہا بیڈ پر لیٹی اسے دیکھنے لگی اسے دیکھتے دیکھتے منہا کی

آنکھ کب لگی اسے معلوم ہی نہیں ہوا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماضی۔۔

سندس محترمہ نے کچھ ہی دنوں میں سکول میں جاب شروع کر دی تھی اور یہ گھر چھوڑ کر وہ کسی اور

علاقے میں کرائے کے مکان میں رہنے لگ گئی اور خود مصروف کرتی چلی گئی اپنے بیٹے کو وہ بہت زیادہ

## Posted On Kitab Nagri

یاد کیا کرتی تھی مگر صبر سے کام لے رہی تھی مزید مصروفیات انہوں نے محلے کے بچوں کو قرآن پاک پڑھا کر بڑھالیں وہ سیدھے راستے پر چل چکی تھی اور اس راستے پر قدم رکھتے ہی انہیں سکون ملا تھا اور یقین تھا ایک نا ایک دن اللہ تعالیٰ انہیں اپنے بیٹے سے ضرور ملوائے گا اسی امید سے وہ زندگی میں آگے بڑھتی چلی گئی۔۔

وہ دونوں یونیورسٹی جا رہے تھے عابر بالکل سنجیدہ بیٹھا تھا منہا وقفے وقفے سے اس کا چہرے پر نظر ڈال رہی تھی و خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا منہا کی سمجھ سے باہر تھا آخر وہ ایسا بی ہو کیوں کر رہا ہے تبھی عابر نے گاڑی یونیورسٹی سے تھوڑے فاصلے پر روک دی منہا نے ایک نظر اسے دیکھا اور گاڑی سے اتر کر یونیورسٹی کے اندر کی جانب بڑھ گئی تبھی اسے سامنے سے کیف آتا دیکھائی دیا

"ہیلو منہا؟"

کیف مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگا منہا لبوں پر مسکراہٹ نمودار سجائی

"ہائے"

منہا بھی اسے نارمل انداز میں جواب دینے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک ہونا؟؟؟"

کیف اس کامر جھایا ہوا چہرہ دیکھ سوال کرنے لگا منہا اثبات میں سر ہلا گئی

"میں ٹھیک ہوں میری کلاس ہے میں چلتی ہوں"

منہا اسے جواب دیتے ساتھ وہاں سے گزرتی اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب بڑھ گئی کیف اسے جاتا دیکھنے

لگ گیا اور خاموشی سے کینیٹین کی جانب بڑھ گیا

منہا کلاس میں داخل ہوئی معمول کے مطابق امل عشر کے ساتھ بیٹھی تھی منہا خاموشی سے دوسری

جگہ پر آکر بیٹھ گئی۔

"مجھے منہا کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی"

کچھ دیر بعد جب عابریونیورسٹی میں داخل ہوا تو کیف اسے بتانے لگا عابری نے اسے دیکھا

"تم اسے بھابی کہو سمجھیں"

عابری سنجیدہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بات کو نظر انداز کیے کہنے لگا

"اچھا کیا ہوا اسے؟"

کیف اس کے ساتھ چلتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا

"تمہیں کیوں اتنی فکر ہو رہی ہے اس کی؟؟؟"

عابری چلتے چلتے ایک دم رک کر اسے گھور کر دیکھتا بدلے میں سوال کرنے لگ گیا

## Posted On Kitab Nagri

"استغفر اللہ بھلائی کا زمانہ ہی نہیں توبہ آج کے بعد میں نے کچھ کہ دیا ہو نہہ"

کیف فوراً سے منہ بنائے ناراضگی جتلائے وہاں سے جانے لگا

"یقین مانو پوری لڑکی لگے ہو"

عابر اسے جاتا دیکھتے ہوئے تنگ کرنے کیلئے کہنے لگا کیف نے مڑ کر پھر منہ چڑایا اور وہ دونوں کلاس کی جانب بڑھ گئے

اوف کے وقت منہا اور امل دونوں ہی نیچے گیٹ پر آئے تھے ابھی تک منہا کو عابر کا میسج نہیں آیا تھا اور امل بھی اس کے ساتھ موجود تھی

"تمہیں کیوں نہیں لینے آئے ہیں آج تمہیں تو فوراً لینے آ جاتے ہیں؟"

منہا امل کو دیکھتے ہوئے پریشان سی پوچھنے لگی امل نے اس کی جانب دیکھا وہ تھوڑی نروس سی لگ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں کیوں نہیں"

امل خود کو نارمل رکھتے ہوئے منہا کو جواب دینے لگی منہا بس سر کو خم دے گئی

"مجھے تو عابر کا میسج آ گیا ہے میں جا رہی ہوں"

## Posted On Kitab Nagri

منہا اس سے ملتے ہوئے کہتے ساتھ یونیورسٹی سے چلی گئی اس کے جاتے ہی امل نے سکھ کا سانس لیا وہ ابھی عرش کی گاڑی کی طرف بڑھنے لگی جب کیف اسے آتا دیکھائی دیا وہ خاموشی سے واپس وہی کھڑی ہو گئی کیف نے ایک نظر اسے دیکھا

"تمہیں نہیں آئے لینے؟"

کیف امل کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا امل نفی میں سر ہلا گئی کیف اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا

"تم کیوں کھڑے ہو گئے تم تو جا رہے تھے نا؟"

امل اسے کھڑا دیکھ لہجہ میں پریشانی لیے گھبرائے سے انداز میں پوچھنے لگی

"تم چلی جاؤ گی تو میں بھی چلا جاؤ گا"

کیف سنجیدگی سے امل کو جواب دینے لگا امل نے ایک نظر عرش کی کار اور پھر کیف پر ڈالی

"ویسے تم کچھ زیادہ سنجیدہ نہیں رہنے لگے؟"

امل اسے دیکھتی آبرو اچکائے پوچھنے لگی کیف نے بھی اس کی جانب دیکھا نظریں آپس میں ٹکرائیں

"زندگی کو بہت مذاق میں لے لیا ہے سنجیدہ رہنا بہتر ہے"

کیف نے اب کی بار بھی سنجیدگی سے جواب دیا امل خاموش ہو گئی

"کیف تم چلے جاؤ مجھے لینے آئیں گے میں بھی چلی جاؤں گی"



## Posted On Kitab Nagri

اٹل کچھ دیر کے بعد کیف کو جاتا نہ دیکھ کہنے لگی کیف نے ایک نظر اسے دیکھا اور خاموشی سے یونیورسٹی کے گیٹ کی جانب بڑھ گیا  
کیف کے جاتے ہی اٹل فوراً یونیورسٹی کے گیٹ کو عبور کرتی عرش کی گاڑی کی طرف بڑھی اور فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی  
"تھینک گاڈ تم آئی یار"

عرش جو کب سے کار میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا کہنے لگا اٹل ہلکا سا مسکرا دی  
"چلیں"

عرش گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گئی اٹل کا بالکل بھی دل نہیں کر رہا تھا اس طرح اکیلے ملنے کا مگر وہ عرش کو ہرٹ بھی نہیں کرنا چاہتی تھی گاڑی یونیورسٹی کے نزدیک ہی ایک بلڈنگ کے باہر کی اٹل نے اس بلڈنگ پر نظر ڈالی  
عرش گاڑی سے اتر اور اٹل کی طرف کا دروازہ بھی کھولا  
"ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟"

اٹل گاڑی سے اترتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی عرش نے اسے دیکھا  
"یہاں سیلبریٹ کروں گا تمہارے ساتھ برتھڈے"

## Posted On Kitab Nagri

عرش چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے جواب دیتا اس کا ہاتھ تھام گیا امل گھبراتے ہوئے اس کے ساتھ چل دی بلڈنگ میں داخل ہوتے ہی عرش اور لفٹ میں گھسے اور لفٹ دوسرے فلور پر جا کر رکی اور وہ دونوں باہر نکلے

"دومنٹ"

عرش اسے کہتے ساتھ اپنے فلیٹ کو چابی کی مدد سے آن لاک کرنے لگا

"آجاؤ"

عرش فلیٹ کا دروازہ کھول کر اسے اندر آنے کا کہنے لگا امل نے ایک نظر اسے دیکھا اور ایک نظر فلیٹ پر ڈالتی وہ اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔



وہ کمرے میں داخل ہوئے منہا فریش ہونے کیلئے باتھ روم کی جانب بڑھ گئی اور عابر اپنے جوتے اور گھڑی اتارنے لگ گیا تبھی بابا ان دونوں کا کھانا ٹرے میں لیے داخل ہوئے اور ٹیبل پر رکھ کر خاموشی سے چلے گئے

"عابر تم نے نہیں کرنا لیج"

## Posted On Kitab Nagri

منہا فریش ہو کر باہر آتی عابر کو کمرے سے جاتا دیکھ کر فوراً سے پوچھنے لگی  
"نہیں تم سکون سے کر لو ناشتہ"

عابر کے کہے گئے الفاظ منہا کو حد سے مایوس کر گئے وہ شر مندہ سی اسے دیکھنے لگی عابر وہاں سے چلا گیا  
منہا نے ایک نظر کھانے پر ڈالی اور اس کی بھوک ختم ہو گئی وہ خاموشی سے بیڈ کی جانب آ کر بیٹھ گئی  
کچھ دیر بعد جب بابا کمرے میں برتن خود اٹھانے کیلئے چلے آئے کھانا ویسے دیکھ انہیں پریشانی سی ہوئی  
"منہا بچی کیا آپ نے کھانا نہیں کھایا؟"

بابا اسے دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں مخاطب کرتے پوچھنے لگے  
"بابا میرا دل نہیں تھا"

منہا نے بھی انہیں نرم لہجے میں جواب دیا جس پر وہ خاموشی سے کھانے کی ٹرے اٹھاتے چلے گئے  
"یہ انسان واقع عجیب ہے کبھی تو اتنی فکر کرتا ہے میری اور کبھی اتنا ہرٹ منہا تمہاری غلطیاں بھی تو  
اتنی ہیں"

www.kitabnagri.com

منہا نم آنکھوں سے خود سے کہتے ساتھ سر جھٹک گئی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا ناجانے عابر کیا کرنے والا  
تھا

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

"سیلبریٹ کریں برتھڈے تمہارا؟؟؟"

امل کافی دیر خاموش بیٹھنے کے بعد اسے دیکھنے لگی مگر اسے اس وقت والا عرش بے حد عجیب لگا

"اتنی جلدی کیا ہے کر لیتے ہیں سیلبریٹ کرنے میں کون سا وقت لگتا ہے؟"

عرش اس کے چہرے پر نظریں جمائے اس کے قریب ہوتا اسے کہنے لگا امل فوراً اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی

"کیا ہوا امل"

عرش اسے کھڑا ہوتا دیکھ خود بھی کھڑا ہوتا پریشانی سے پوچھنے لگا

"کک۔۔ کچھ نہیں بیٹھ بیٹھ کر تھک گئی ہوں"

امل کپکپاتے لبوں سے خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے اسے کہنے لگی عرش اسے دیکھ رہا تھا

"ایک بات معلوم ہے تمہیں تم بے حد خوبصورت ہو امل"

عرش اس کے چہرے پر موجود شرارتی لٹھوں پر اپنی انگلیوں کا لمس محسوس کرواتا کہنے لگا امل نے اس

کا ہاتھ جھٹکا

"عرش ہمارا ایسا کوئی رشتہ نہیں ہے ابھی"

امل گھبراتے ہوئے اس سے نظریں ملائے بغیر بولی عرش نے اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"تو بن جائے گا میں تم سے پیار کرتا ہوں تم مجھ سے کرتی ہو اتنے فارمل ہونے کی کیا ضرورت ہے"  
عرش اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہنے لگا امل اسے پریشانی سے دیکھنے لگی  
"پیار کرتے ہیں نکاح نہیں ہوا ہے ہمارا"

امل اس سے فاصلہ اختیار کیے غصے سے کہنے لگی عرش اسے دیکھ رہا تھا  
"میں ایک دفعہ تمہارے قریب آنا چاہتا ہوں اس میں کون سی بری بات ہے"  
عرش آنکھوں میں حوس لیے اس کے وجود پر نظریں گاڑھے اسے بولا امل کو اس سے عجیب سی الجھن  
ہونے لگی اس کے ہاتھ پیر پھولنے لگے اسے سمجھ آرہا تھا کہ عرش اسے یہاں کس مقصد سے لایا ہے وہ  
اتنی بیوقوف کیسی ہو سکتی تھی  
"کیا تم مجھے ایک گلاس پانی لا دو گے"

امل گہرا سانس لیتی اسے دیکھتے ہوئے نارمل لہجہ رکھے بولی عرش نے اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا کر  
کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا  
www.kitabnagri.com  
"فون کہاں ہے میرا"

امل کہتے ساتھ بیگ کی زپ کھولتی فون ڈھونڈنے لگی فون جیسے ہی ملا آن کرنے لگی  
"کسے کال کروں منہا کو نہیں عابر نہیں"

امل سوچنے لگ گئی تبھی اس کے ذہن میں کیف کا خیال آیا اس نے جلدی سے کیف کا نمبر ڈائل کیا

## Posted On Kitab Nagri

"کیف فون اٹھاؤ"

دو بیلز ہونے پر جب فون نہ اٹھایا گیا تو امل کی دل کی دھڑکن بڑھ گئی تبھی کال اٹینڈ ہوئی  
"ہیلو کیف یونیورسٹی کے قریب ایک بلڈنگ ہے مجھے عرش بہانے سے وہاں لے آیا دوسرے فلور پر 9  
روم ہے فلیٹ کا پلیرز تم وہاں آ جاؤ"

امل کے لہجے میں موجود خوف اور گھبراہٹ کیف صاف محسوس کر سکتا تھا امل اپنی بات مکمل کرتے ہی  
فون بند کر گئی اس کا پریشان لہجہ کیف کو بھی پریشانی میں مبتلا کر گیا تھا وہ جو اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا  
گاڑی کو یوٹرن کر کے گاڑی کی سپیڈ تیز کرتا یونیورسٹی کے روڈ کی جانب بڑھ گیا۔  
امل اپنے چہرے کے تاثرات نارمل رکھتی فون واپس بیگ میں ڈالنے لگی  
"یہ لو پانی"

تبھی عرش پانی کا گلاس تھامے کمرے میں داخل ہوا جس پر امل چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے پانی  
کا گلاس تھام کر پینے لگی عرش اسے دیکھ رہا تھا پانی پینے کے بعد گلاس کو ٹیبل پر رکھ کر وہ صوفے پر بیٹھ  
گئی عرش اس کی جانب بڑھا

"کیا میں تمہارے قریب آ سکتا ہوں"

عرش اسے دیکھتے ہوئے اس کے چہرے کے قریب ہاتھ لانے لگا

"عرش"



## Posted On Kitab Nagri

اُمّ اس کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے اسے خود سے دور کر گئی

"میں ایسی لڑکی نہیں ہوں تم غلط سمجھے ہو مجھے"

اُمّ اب کی غصے بھری نگاہوں سے اسے دیکھتی سر دلچے میں بتانے لگی

"اُمّ میں جانتا ہوں تم بہت اچھی لڑکی ہوں لیکن ہماری شادی تو ہونی ہی ہے تو پھر میں حق رکھتا ہوں تم

پر"

عرش اس کے قریب ہوتا اسے اپنی قید میں کرنے لگا اُمّ گھبرا گئی وہ اس کی قید سے نکلنا چاہتی تھی مگر

اس نازک وجود میں اتنی جان نہیں تھی اس کے دل میں بہت وسوسے پیدا ہو رہے تھے

"اللہ تعالیٰ پلیز زبچالیں"

وہ آنکھیں بند کیے دل سے دعا کرنے لگی عرش اس کے چہرے کے قریب آ رہا تھا تبھی بل بجی عرش

یکدم رک گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسوقت کون آگیا"

عرش پریشانی سے خود سے کہتے ساتھ اٹھ کر باہر گیا اُمّ نے سکھ کا سانس لیا اور بیگ کندھے پر لٹکائے

کمرے میں نظر دوہرائی اس پر نظر گئی وہ ہاتھ میں لیے وہ کمرے سے باہر آئی

"بے غیرت شخص گھٹیا انسان"

## Posted On Kitab Nagri

کیف اندر گھستے ہی سرخ آنکھوں سے اسے گھورتا اس کا گریبان پکڑے غصے سے غرایا امل کے قدم وہی رک گئے

"تم تم یہاں کیا کر رہے ہو"

عرش اسے دیکھ حیرانگی سے پوچھنے لگا

"میں نے بلایا ہے اسے تم جیسا انسان لعنت ہو تم جیسے مردوں پر گھٹیا انسان"

امل اسے نفرت بھری نگاہوں سے گھورتی کہتے ساتھ اس کے سر پر واس مار گئی حملہ اتنا اچانک ہوا کہ

عرش خود کو بچا بھی نہ سکا اور زمین پر ڈھے گیا کیف نے امل کو دیکھا

"تم ٹھیک ہو؟؟؟"

کیف اس کے پاس آتے ہوئے لہجے میں فکر مندی لیے اس سے پوچھنے لگا امل نے اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا گئی

"تھینکیو کیف اگر تم اس وقت نہ آتے تو نہ جانے میرے ساتھ کیا ہوتا"

امل آنکھوں میں نمی لیے بھرائی ہوئی آواز میں اس کا دل سے شکریہ ادا کرنے لگی کیف اسے دیکھ رہا تھا

"تم کچھ نہیں ہو گا امل بے فکر رہو"

کیف اسے دیکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگا امل بھی اسے دیکھنے پر مجبور ہو گئی

"چلیں؟؟؟"

## Posted On Kitab Nagri

اے خود کو دیکھتا پا کر فوراً سے پوچھنے لگی کیف نے اثبات میں سر ہلایا اور وہ دونوں فلیٹ سے باہر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

~~~~~

دن کا گیا اب وہ شام میں واپس لوٹا تھا کمرے میں منہا موجود نہیں تھی اس کے ماتھے شکنیں ابھری اس کی نظر بیلکونی پر گئی جس کا دروازہ کھلا تھا وہ اس طرف بڑھا منہا کو وہاں موجود پایا "تم یہاں کیوں کھڑی ہو"

عابر اس کے عقب میں آکر کھڑا ہوتا اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا "موسم کتنا خوبصورت ہے اس لیے بس اسے دیکھنے کیلئے آگئی" منہا آسمان پر نظریں جمائے اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگی عابر اس کے ہمراہ آکر کھڑا ہوا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا

"بابا نے بتایا تم نے دوپہر میں لنچ نہیں کیا؟"

عابر اس پر نظریں مرکوز کیے سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"تمہیں کیا تم تو مجھے چھوڑ رہے ہو میری فکر بھی کرنا چھوڑ دو"

## Posted On Kitab Nagri

منہا منہ بسورے اسے جواب دیتی نظریں سامنے مرکوز کر گئی عابر اسے دیکھنے لگا  
"چلو اندر"

عابر اسے نرم لہجے میں کہنے لگا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا  
"نہیں جانا مجھے"

منہا آنکھیں گھما کر ہنوز منہ بنائے اس سے کہنے لگی  
"مجھے لے کر جانا بھی آتا ہے"

عابر نے کہتے ساتھ اس کی کلائی تھامی اور اسے اندر کی جانب لے جانے لگا  
"بہت ڈھیٹ ہو تم"

منہا گھور کر اسے دیکھتی اس کے ساتھ چلنے لگی  
"تم سے کم ہوں"

عابر کے کہے گئے الفاظ منہا کا منہ کھولنے پر مجبور کر گئے  
"میں کوئی ڈھیٹ نہیں ہوں"

منہا غصے سے اسے جواب دینے لگی جب۔ عابر نے مڑ کر اسے دیکھا  
"واقع؟"

عابر اسے دیکھتا آئبر واچکائے کہنے لگا منہا نظریں دوسری سمت کر گئی عابر مسکرا دیا

## Posted On Kitab Nagri

"چلو کھانا کھاتے ہیں"

عابر اسے صوفے پر بٹھاتا ہوا اڑے اس کے سامنے کرتا کہنے لگا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا اسے واقع بہت بھوک لگ رہی تھی دونوں نے مل کر کھانا کھایا تھا

"تم نے کس خوشی میں کھانا نہیں کھایا؟"

عابر کھانے سے فارغ ہوتا اس پر اپنی ڈارک براؤن آنکھیں جمائے سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا  
"میری مرضی میرا دل نہیں تھا"

منہا نے اسے فوراً سے کندھے اچکا کر جواب دیا عابر نفی میں سر ہلا گیا اعتراف تو میڈیم نے مر کر بھی نہیں کرنا تھا

"عابر مجھے لگ رہا ہے باہر بارش ہونا شروع ہو گئی"

منہا چہک کر چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھتی کہنے لگی عابر نے اس کی جانب دیکھا  
"تو؟؟؟"

www.kitabnagri.com

عابر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

"تو مجھے دیکھنی ہے مجھے بھیگنا ہے بارش میں"

منہا منہ بنائے بچوں کی طرح اسے کہنے لگی عابر نفی میں سر ہلا گیا

"نہیں تم نہیں بارش میں بھیگو گے ایگزیمز ہونے والے ہیں پھر بیمار ہوگی تو پیپر کیسے دوگی"

## Posted On Kitab Nagri

عابر فوراً سے اس سے فکر مند سا کہنے لگا منہا کا منہ لٹک گیا وہ سر جھٹک گئی  
"خاموشی سے سو جاؤ صبح یونیورسٹی بھی جانا ہے"  
عابر اسے کہتے ساتھ کاؤچ کی جانب بڑھنے لگا جب اچانک بجلی کڑکنے کی آواز پر منہا سہمی  
"عابر"

منہا نے ڈر سے اسے پکارا عابر نے اس کی جانب دیکھا  
"باہر لگتا ہے آندھی بھی آئی ہوئی ہے"  
منہا پریشانی سے بیلکونی کی طرف نظریں کیے اسے کہنے لگی عابر اسے دیکھ رہا تھا  
"ہو سکتا ہے"

عابر نے مختصر سا اسے جواب دیا منہا نے غصے سے اسے دیکھا  
"تمہارا مسئلہ کیا ہے بیوی ادھر ڈر رہی ہے اور تم کتنے ریلیکس بیٹھے ہو"  
منہا اس کے پرسکون بیٹھنے پر اچھا خاصا تپ گئی عابر اسے دیکھ رہا تھا  
"تو کیا کروں میں؟"

عابر نے اب کی بار اسی انداز میں اس سے سوال کیا  
"ایک کام کرو تم آج بیڈ پر سو جاؤ اگر بجلی کڑکنے اور بادل گرجنے کی آواز سے میں ڈرو گی تم ساتھ لیٹے تو  
ہو گے نا"



## Posted On Kitab Nagri

منہا اس کے پاس آتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے معصومیت سے کہنے لگی عابر اسے دیکھنے لگ گیا اور وہ اس کے معصوم چہرہ کو دیکھتا خاموشی سے بیڈ پر آگیا منہا نے گہرا سانس لیا وہ دونوں بیڈ پر سوئے ہوئے تھے بیچ میں کشنز موجود تھے عابر کی نظریں اس پر مرکوز تھیں منہا بھی اسی کو دیکھ رہی تھی

"ایسے کیوں دیکھ رہے ہو مجھے"

منہا اپنی ہیزل گرین آنکھوں کو بڑا کیے اسے مسلسل خود کو دیکھتا پا کر پوچھنے لگی "میں بھی تو کہہ سکتا ہوں تم مجھے کیوں دیکھ رہی ہو"

عابر نے بھی اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہا منہا ہڑبڑا کر نظریں جھکا گئی اس کی حرکت پر عابر کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی ڈمپل نمایاں ہوا اچانک بادل گرجنے کی آواز آئی

"اللہ"

منہا خوف سے چیخ مار گئی عابر سیدھا ہو گیا

www.kitabnagri.com

"مجھے تو اس ڈر سے نیند ہی نہیں آئے گی"

منہا منہ سجائے خود بھی سیدھی ہو کر لیٹی کہنے لگی

"ایک حل ہے اس کا تمہیں نیند آجائے"

عابر اسے دیکھے بغیر اسے کہنے لگا منہا نے فوراً اس کی جانب دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"کیا؟؟؟"

منہا سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی جب عابر نے بیچ میں سے کشنڑ ہٹائے وہ پریشان نظروں سے اسے دیکھنے لگی اور جھٹکے سے اسے اپنی جانب کھینچا اچانک اپنے قریب کرنے پر منہا سٹپٹائی اور اسے دیکھا عابر نے اس کے گرد مضبوط حصار قائم کیا اور بالکل قریب کر لیا منہا کی سانس رک سی گئی اس کی دھڑکنیں بڑھ گئی عابر سے آتی سٹرونگ خوشبو منہا کے حواس معطل کر گئی وہ بے حد نروس سی ہو گئی

"نہ۔۔ نہیں مجھے اجائے گی نیند"

منہا اس کی قید سے نکلنے کی سعی کرتے ہوئے کپکپاتے لبوں سے بولی جب عابر نے ایک نظر اسے دیکھا اور اس کے کان کے قریب جھکا

"خاموشی سے سو جاؤ"

عابر گھمبیر لہجے میں کان میں سرگوشیانہ انداز میں جھکا منہا آنکھیں میچ گئی دونوں کی ہارٹ بیٹ کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی عابر اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا حیرت یہ تھی کہ منہا اسے روک نہیں رہی تھی منہا خود بھی اپنی حالت نہیں سمجھ پارہی تھی کچھ دیر اسی متعلق سوچتے کب وہ نیند کی وادیوں میں اتری اسے معلوم ہی نہیں ہوا عابر نے اس کی بے داغ پیشانی پر اپنے ہونٹوں کا نرم لمس کروایا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سورج کی روشنی وال کلاک سے ٹکراتی کمرے میں آرہی تھی عابر کی آنکھ کھلی تو اپنے ساتھ کوئی چیز محسوس کی نظریں جیسے ہی اس نے اپنے ساتھ ڈالی تو اسے اپنے سینے پر پر سکون سا سوتا پا کر اس کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اس نے اس کے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیا منہا تھوڑا کسمسائی عابر فوراً آنکھیں بند کر گیا منہا کی آنکھ کھلی تو بھاری وجود پر نظر پڑی جو آنکھیں بند کیے مزے سے سونے میں مصروف تھا ناچاہتے ہوئے بھی منہا کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی

"جتنی مرضی بے رخی دیکھا دے مگر میری فکر ہے"

وہ اسی پر اپنی خوبصورت آنکھیں جمائے دل میں سوچنے لگی اور اس کی قید سے نکلنے کی سعی کرنے لگی گرفت ڈھیلی ہونے کے بجائے مزید مضبوط ہو گئی منہا ہڑبڑا گئی

"ع۔۔۔ عابر ہٹو پیچھے مجھے یونیورسٹی کیلئے ریڈی ہونا ہے"

www.kitabnagri.com

منہا اس کی قید میں مچلتی اسے دھیمے مگر غصے سے کہنے لگی عابر ٹس سے مس نہ ہوا

"عابر"

منہا اسے زور سے ہلاتے ہوئے اٹھانے لگی مگر عابر ویسے ہی سوتا رہا

"کیسی نیند ہے اس کی اتنی پکی"

## Posted On Kitab Nagri

عابر کے نہ اٹھنے پر وہ منہ بسور کر اس کی قید سے نکلنے کی کوشش چھوڑتی ویسے ہی بیٹھ گئی عابر نے ایک آنکھ کھول کر اسے دیکھا اور واپس آنکھ بند کر لی

"عابر رر"

منہا کی نظر جیسے ہی وال - کلاک پر گئی تو اس نے زور سے عابر کا نام کیا عابر ایک دم اٹھ گیا

"اتنی پکی نیند تو بہ تو بہ جلدی کرو یونیورسٹی کیلئے دیر بھی ہو رہی ہے"

منہا اسے اٹھتا دیکھ کر آنکھیں دیکھائے کہتے ساتھ بیڈ سے اترنے لگی عابر نے اسے دیکھا اور بس سر کو خم دے گیا

منہا فریش ہو کر کمرے میں واپس آئی تو عابر واشر روم کی جانب بڑھ گیا اس کے آنے تک وہ بالکل ریڈی تھی اس لیے خاموشی سے کاؤچ پر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگی عابر ڈریسنگ کے سامنے آ کر اپنی گھڑی پہننے لگا

"آج شام ڈیوارس کے پیپرز آجائیں گے پھر میں تمہیں تمہارے ڈیڈ کے گھر چھوڑ دوں"

عابر کے منہ سے نکلے گئے الفاظ ابھی مکمل نہیں ہوئے تھے جب منہا بیچ میں بول پڑی

"مجھے تمہارے ساتھ رہنا"

منہا نے فوراً اسے اس کی بات کاٹ کر تیز لہجے میں کہا عابر نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

"میرے ساتھ کیوں؟"

## Posted On Kitab Nagri

عابر سنجیدہ نگاہوں سے اسے دیکھتا سوال کرنے لگا منہا کو اس سے ایسے سوال کی توقع نہ تھی  
"مجھے ڈیوارس نہیں چاہیے ہے"

منہا اب کی بار بھی تھوڑا غصے والا لہجہ اپنائے اسے دیکھتی کہنے لگی  
"کوئی وجہ بھی تو ہو"

عابر اپنے بالوں کو ٹھیک کرتے ہوئے پرسکون سا کھڑا اس سے سنجیدہ لہجے میں مخاطب تھا  
"ہر وجہ بتانا لازمی نہیں ہوتی"

منہا کہتے ساتھ کندھے پر بیگ ڈالتی کمرے سے باہر کی طرف بڑھنے لگی جب عابر نے اس کی نازک بازو  
کو اپنے بھاری ہاتھ میں لیے اس کا رخ اپنی طرف کیا

"مجھے وجہ جانی ہے میں تمہیں زبردستی اپنے ساتھ رکھ کر مزید برا نہیں بنانا چاہتا"

عابر اس پر اپنی نظریں آئبر و اچکائے کہنے لگا منہا نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا۔

"تم مجھے زبردستی اپنے ساتھ نہیں رکھ رہے میں تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہوں"

منہا فوراً سے اس کی بات کا جواب سنجیدگی سے دینے لگی

"کوئی خاص وجہ؟"

عابر نے ایک بار پھر سے اس سے سوال کیا وہ جانتا تھا جو سننا چاہتا ہے اس نے بہت ہی مشکل سے کہنا تھا

"عادت ہو گئی ہے تمہارے ساتھ رہنے کی"

## Posted On Kitab Nagri

منہا ایک گہرا سانس بھارتی بس یہی جواب دے سکی عابر اس کی آنکھوں میں جھانکنے لگا  
"عادت یا محبت؟"

عابر کے کہے گئے الفاظ پر اس کی نارمل چلتی دھڑکن ایک دم بڑھ گئی اور وہ اسے دیکھنے لگی  
"تمہیں جب معلوم ہے تو پوچھنے کا فائدہ؟"

منہا اس سے نظریں چراتے ہوئے بے حد دھیمے لہجے میں اسے بولی عابر کے لبوں پر پراسرار مسکراہٹ  
نمودار ہوئی ڈمپل نمایاں ہوا

"جب تک تم اپنی فیلینگز سنیر نہیں کرو گی میں یہاں سے ایک قدم نہیں ہٹنے والا"  
عابر سینے پر بازو باندھے اسی پر اپنی نظریں جمائے کہنے لگا منہا نے وال کلاک پر نظر ڈالی جہاں کالا  
سٹارٹ ہونے میں صرف دس منٹ رہتے تھے

"عابر چلو میری کلاس"  
ابھی منہا بول رہی تھی جب عابر نے اس کے ہونٹوں پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ دیا منہا کے الفاظ منہ میں ہی  
رہ گئے وہ اسے دیکھنے لگی

"میں نے جو کہا اس پر عمل کرو فضول کی باتوں کا وقت نہیں ہے"  
عابر اس پر نظریں جمائے تھوڑا بد مزہ سا ہوتا اسے کہنے لگا منہا اسے دیکھ رہی تھی  
"عابر مجھ سے نہیں ہوگا"



## Posted On Kitab Nagri

منہا نظریں جھکائے کنفیوز سی ہوتی اسے بولی عابر نے اسے قریب کیا منہا سٹپٹائی  
"تم سے کچھ بھی نہیں ہو سکتا منہا"

عابر نے کہتے ساتھ اس کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر کمر کے پیچھے کیا منہا پریشان نظروں سے اسے  
دیکھنے لگی اس کے ہونٹوں پر فوکس کرتا بڑی بے باکی سے اپنے لب ان پر رکھ دیا منہا حیرت سے  
آنکھیں بڑی کر گئی اور وہ اپنی جگہ ساکت ہو گئی اس کے ہاتھ پیر پھولنے لگے پیروں پر کھڑا اسے محال  
لگا وہ عابر کے سہارے کھڑی تھی کچھ دیر عابر خود کو اسیر کرنے کے بعد اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا  
پیچھے ہوا اس کے چہرے پر ایک گہری نظر ڈالی جو شرم اور غصے دونوں سے سرخ ہو چکا تھا اس کے لبوں  
پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی  
"اب میری شدتوں کیلئے ریڈی ہو جاؤ مسز"

عابر اس کے کان کے قریب لب لائے رومانوی لہجے میں اسے کہنے لگا منہا کا دل اتنا زور سے دھڑک رہا  
تھا بھی سینے کی دیواریں توڑ کر باہر نکل آئے گا وہ آنکھیں میچ گئی  
"اسے شدتیں نہیں چھیچھوڑا پن کہتے ہیں"

وہ آنکھیں بند کیے تھوڑا خفگی سے اسے کہتے ساتھ نیچے کی جانب بڑھی اور اس کی بات پر وہ اندر قہقہہ لگا  
کر ہنسا اور اس کے پیچھے آیا۔

## Posted On Kitab Nagri

~~~~~

وہ کلاس میں داخل ہوئی آج نہ تو عرش موجود تھا اور نہ اہل منہا خاموشی سے ایک خالی جگہ پر بیٹھ گئی  
اہل کے آنے پر اسے بے حد پریشانی ہوئی ابھی تک سر کلاس میں نہیں آئے تھے اس نے پوکٹ سے  
فون نکالا اور اہل کو میسج کر کے فون واپس بیگ میں ڈال گئی تبھی سر بھی کلاس میں داخل ہوئے اور  
ہمیشہ کی طرح لیکچر شروع ہو گیا  
"کیف اہل کا کچھ پتہ ہے"

لیکچر سے فارغ ہو کر جب وہ باہر آئی تو نظر کیف پر پڑتے ہی اس طرف بھاگتی پوچھنے لگی  
"ہاں اس کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی"

کیف اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے جواب دینے لگا تبھی منہا کی نظر سامنے سے آتے عابر پر گئی وہ اس سے  
نظریں چرا گئی  
"ٹھیک ہے"

منہا کہتے ساتھ وہی سے اپنے قدم واپس موڑنے لگی عابر اس کی حرکتوں کو نوٹ کرتا مسکرا گیا  
"خیریت ہے صبح سے ناجانے کتنی بار مسکرائے ہو"

کیف کی نظر عابر پر جیسے گئی اسے پھر سے مسکراتا پا کر فوراً سے کہنے لگا جس پر عابر نے اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"تمہاری بھابی جو میرے ساتھ رہنے پر رضامند ہو گئی ہے"  
عابر چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے خوشی سے بتانے لگا کیف نے چونک کر منہا کو اور پھر عابر کو  
دیکھا۔

"اوائے جھوٹے میں یقین نہیں کر رہا"  
کیف اس کی بات پر یقین نہ کرتے ہوئے کہنے لگا جس پر عابر نفی میں گردن ہلا گیا  
"میں تجھے یقین دلوانے بھی نہیں والا"  
عابر اسے دیکھ غصے سے کہتے ساتھ آگے کی جانب بڑھ گیا  
"عجیب ہی دنیا چل رہی ہے"  
کیف اسے جاتا دیکھ خود سے ہمکلام ہوتا بولتا اس کے پیچھے آیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

اُمّ کمرے میں سوئی ہوئی تھی اس کی والدہ تین چار دفعہ اسے اٹھانے کیلئے آئی تھی مگر وہ طبیعت خراب کا کہ کر دوبارہ سو گئی تھی

"اُمّ بچے دوپہر ہونے کو ہے فریش ہو جاؤنا پھر کچھ کھا کر میڈیسن لو"  
اس کی والدہ اسے نرم لہجے میں اٹھانے کی سعی کرنے لگی جس پر اس نے اپنے منہ سے بلیںکٹ ہٹایا اور انہیں دیکھا

"مجھے نہیں ہے بھوک ابھی اماں اگر لگے گی تو کھالوں گی سونے دیں مجھے"

اُمّ انہیں کہتے ساتھ دوبارہ منہ پر بلیںکٹ اوڑھ کر سو گئی وہ خاموشی سے چلی گئی ان کے جاتے ہی وہ دوبارہ سے رونا شروع ہو چکی تھی جو بھی تھا اس نے عرش سے سچی محبت کی تھی مگر اس نے اس کی محبت

## Posted On Kitab Nagri

کو ذرا قدر نہ کی اس کی کل کی حرکتیں اہل کو خود سے نفرت کرنے پر مجبور کر رہی تھی اگر کیف نہ آتا تو اس کا کیا ہوتا یہ سب سوچتے سوچتے وہ پوری رات نہیں سوئی تھی اور اب یہ ساری باتیں اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھی وہ اسی طرح بلیکٹ منہ اوڑھے زار و قطار رو رہی تھی اہل کو فون بجنے کی آواز آئی اس نے بلیکٹ سے منہ نکالا اور فون پر نظر ڈالی کیف کا نام جگمگا رہا تھا اس نے کال کٹ کر دی

"میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں"

اہل نے ٹیکسٹ لکھ کر اس کے نمبر پر سینڈ کر دیا کیف نے فوراً میسج ریڈ کیا۔

"یہ لڑکی اس پاگل کے لیے اب آنسو بہا رہی ہوگی"

کیف اس کا میسج پڑھ کر غصے سے کہتے ساتھ یونیورسٹی کے گیٹ سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

~~~~~

"مجھے ڈیڈ کے گھر جانا ہے"

منہا گاڑی میں بیٹھتی اسے دیکھنے سے مکمل گریز کرتے ہوئے کہنے لگی

"آج تم کہیں نہیں جا رہی"

## Posted On Kitab Nagri

عابر نے بھی اسے فوراً سے جواب دیا منہا نے اسے دیکھا  
"اور اگر تم نے ضد کی ہمیشہ کیلئے تمہیں وہاں چھوڑ آؤں گا"  
عابر اسے پھر سے تنگ کرتا کہنے لگا منہا آنکھیں چھوٹی کر گئی  
"تم مجھے چھوڑ کر آؤ وہاں میں تمہیں گنجا کر دوں گی"

منہا اسے غصے بھرے لہجے میں ناک بھلا کر دیکھتے ہوئے کہتی عابر کو حد سے زیادہ کیوٹ لگی  
"تم تو چڑیل بن رہی ہو"

عابر اسے غصے میں دیکھ حیرت سے کہنے لگا

"ہاں تو چار دن سے مسلسل ڈیوارس دے رہا ہوں تمہارے گھر چھوڑ آؤں گا بھائی اتنا مسئلہ تھا مجھ سے تو  
پسند کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا نا"

منہا اب کی بار سامنے نظریں مرکوز کیے اسے خفگی بھرے لہجے میں کہنے لگی  
"تمہیں کس نے کہا میں تمہیں ڈیوارس دے رہا تھا یا تمہارے گھر چھوڑ کر آ رہا تھا ایسا تو کچھ بھی نہیں  
کرنے والا تھا"

عابر گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے اسے مسکراتے ہوئے بولا منہا آنکھیں بڑی کیے اسے دیکھا  
"عابر تم میں واقع ذرا شرم نہیں ہے اور یہ تو تمہارے گھر کا راستہ نہیں ہے پھر کہاں لے کر جا رہے ہو  
مجھے"



## Posted On Kitab Nagri

منہاروڈ پر نظر ڈالتی اس سے فوراً سے پوچھنے لگی

"میں آج کا وقت تمہارے ساتھ سپینڈ کرنا چاہتا ہوں"

عابر کے کہے گئے الفاظ پر منہا کا حلق تک سوکھ گیا اس نے فوراً اسے دیکھا

"تم کیا کرنے والے ہو؟"

منہا گھبراتے ہوئے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی

"صبح والی بات بھول گئی کیا"

عابر اس کے قریب چہرہ لائے شیریر لہجے میں بولتا اس کے گال سرخ کرنے پر مجبور ہو گیا

"می۔۔ میں تمہیں اپنے قریب آنے دوں گی"

منہا نظریں دوسری سمت کرتی ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی

"وہ میں خود کر لوں گا ڈونٹ وری"

عابر مسکراتے ہوئے اس پر نظریں جمائے پیار سے بولا منہا نے ایک نظر اسے دیکھا اور واپس نظریں

دوسری جانب کر گئی۔۔

عابر اور منہا دوسری دفعہ اس فلیٹ میں آرہے تھے عابر نے لاک کھولا اور وہ دونوں اندر داخل ہوئے

"بہت نیند آرہی ہے مجھے"

منہا کہتے ساتھ فوراً سے بیڈ کی طرف بھاگنے لگی عابر اس کی حرکت پر مسکرائے بغیر نہ رہ سکا

## Posted On Kitab Nagri

"کیا مسئلہ ہے تمہارا کیوں کیوں بار اپنا ڈمپل دیکھاتے ہو"

منہا کی نظر جیسے ہی اس کے گال پر موجود ڈمپل پر گئی اس سے کہنے لگی عابر نفی میں سر ہلا گیا اور منہا لیٹ کر خود پر بلینکٹ اوڑھنے لگی

"تت۔۔۔ تم دروازہ کیوں لاک کر رہے ہو"

منہا اسے دروازے کو لاک کر تادیکھ ہڑبڑا کر پوچھنے لگی عابر نے پلٹ کر اسے دیکھا

"ہسبینڈ وائف کو کوئی ڈسٹرب نہیں کریں نا"

وہ آنکھ دبا کر اسے جواب دیتا کمرالاک کر گیا منہا رونی شکل بنا گئی

"میں کچھ نہیں کر رہا ہے ٹرسٹ می"

عابر نے پلٹ کر اس کی شکل کو دیکھ نرم لہجے میں بولا منہا نے اسے دیکھا

"پھر تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو گھر چلتے ہیں"

منہا اس کی بات فوراً سے کہتے ساتھ بیڈ سے اترنے لگی جب عابر نے اسے واپس پر بٹھایا منہا کی سانس سینے میں اٹک گئی

"میں نے کہا نا کچھ وقت گزارنا ہے ساتھ"

عابر اسے اپنے قریب کرتا اس کے حجاب پر موجود پنز کو اتارنے لگا

"ایک بات پوچھوں؟"

## Posted On Kitab Nagri

عابر اس کی پنز اتارتے ہوئے بھاری لہجے میں اس سے اجازت لینے لگا منہا اثبات میں سر ہلا گئی  
"مجت کب ہوئی تمہیں مجھ سے؟"

عابر اس کے حجاب کی ساری پنز اتارتا حجاب کو سر سے الگ کرتا اس سے پوچھنے لگا  
"میں نے تمہاری ڈائری ریڈ کی تھی عابروہاں زیادہ میرا ذکر تھا مجھے خود پر اتنا شدید غصہ آیا کہ میں ایک  
ایسے انسان کو ہرٹ کر رہی ہوں جس کیلئے میں بہت اہم ہوں جس کے میں موجود میرے لیے جذبات  
سچے ہیں"

منہا سنجیدہ لہجے میں اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے صاف بتا گئی عابر نے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں  
میں تھاما منہا اسے دیکھ رہی تھی  
"اس لیے مجھے ہو سپٹل میں دیکھ کر تمہیں رونا آ گیا"

عابر اس پر گہری نظریں جمائے پیار بھرے لہجے میں پوچھنے لگ گیا منہا اثبات میں سر ہلا گئی اور اس کی  
آنکھوں میں نمی آ گئی  
www.kitabnagri.com

"میری وجہ سے ہوا تھا تمہیں میری وجہ سے تکلیف آئی تھی"

وہ اس سے نظریں چراتی بھرائی ہوئی آواز میں بتانے لگی عابر نے اس کی آنکھوں کے کنارے سے  
آنسوؤں کو پونچھا اور باری باری اپنے ہونٹوں کا لمس منہا کی آنکھوں پر محسوس کروایا منہا کی ہارٹ بیٹ  
مس ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

"تم وہ واحد لڑکی ہو جس کی ہزار بد تمیزیاں ہزار غلطیاں میں بغیر تم سے کوئی سوال پوچھے معاف کر سکتا ہوں تم عابر زید علی کی دنیا بن چکی ہو"

عابر اسے گھمبیر لہجے میں کہتے ساتھ اس کی گال پر لب رکھ گیا منہا کے گال سرخ ہوئے وہ بالکل ساکت بیٹھی تھی اس کے ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے پسینے آنے لگ گئے کیونکہ وہ شخص اس کے بے حد قریب تھا اور اس کی قربت میں سانس لینا محال تھا۔

"آئی لو یو"

منہا اس کے کام قریب ہوتی دھیمے لہجے میں اس سے اقرار کر گئی اس کے اظہار کر عابر کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی عابر نے اسے خود میں بھیج دیا منہا اس کے سینے پر سر رکھے پر سکون سی آنکھیں بند کر گئی۔۔۔



www.kitabnagri.com

اے اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی آنسو بہانے میں مصروف تھی تبھی اسے کسی چیز کی آواز آئی اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو کیف وہاں موجود تھا اسے دیکھ وہ چونک گئی

"تم"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسے آنکھیں بڑی کیے دیکھنے لگی

"یقین تھا مجھے کہ تم اس گھٹیا انسان کیلئے آنسو بہا رہی ہو گی"

کیف اس کے سامنے کھڑا ہوتا سر دلچے میں کہنے لگا

"تمہیں کیا ہے ہاں؟؟"

اُم اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے کہنے لگی جس پر کیف اسے دیکھنے لگا

"فضول انسان کیلئے آنسو ضائع کرنے سے کیا ہو گا صرف شکل اچھی ہونا میٹر نہیں کرتا انسان کا دل بھی

اچھا ہونا چاہیے"

کیف اس کے سامنے آکر کھڑا سنجیدہ لہجے میں کہنے لگا اُم اپنے آنسو صاف کرنے لگ گئی

"میں نے شکل نہیں دیکھی تھی نیچر اچھی لگی"

اُم اسے فوراً سے گھور کر جواب دینے لگی کیف اس کے چہرے کو بغور دیکھنے لگ گیا

"نیچر تو عابر کی بھی بہت اچھی ہے تو پھر اس سے کیوں نہیں محبت"

کیف فوراً سے اس کی بات کا مطلب سمجھاتا آبرو اچکائے پوچھنے لگا

"پاگل ہو تم وہ میری دوست کو شوہر ہے"

اُم اس کی بات خاصا برا مناتی کہنے لگی

"تم یہاں سے جاؤ کوئی دیکھ لے گا ڈیڈ یا مام نے تمہیں دیکھا تو بہت بڑھ جائے گی"

## Posted On Kitab Nagri

امل پریشانی سے بند دروازے پر نظر ڈالے اسے کہنے لگی کیف اسے دیکھ رہا تھا  
"اس گھٹیا انسان کیلئے اپنے ان آنسوؤں کو مت نکالنا امل"

کیف اب کی بار غصے سے اسے تنبیہ کرتے ہوئے بولا امل نے اسے دیکھا  
"مجھے ایسا کیوں لگتا ہے تم مجھ میں انٹر سٹڈ ہو؟"

امل آنکھیں چھوٹی کیے گھور کر دیکھتی فوراً اسے پوچھنے لگا  
"تمہیں ٹھیک لگا"

کیف نے فوراً اسے بغیر کنفیوز ہوئے جواب دیا  
"تم جاؤ"

امل فوراً اسے اس سے نظریں ہٹاتی اسے جانے کا اشارہ کیا  
"ایک دفعہ مجھے موقع دے کر دیکھو"

کیف اس کے چہرے پر اپنی نظریں جمائے نرم لہجے میں کہنے لگا امل اسے دیکھنے پر مجبور ہو گئی  
"ڈر ہے ایک تم بھی ویسے ہی نکلے تو؟"

امل اسے دیکھتے ہوئے لہجے میں خوف لیے نم آنکھوں سے کہنے لگی  
"ڈیریکٹ رشتہ لاؤں گا ڈونٹ وری ویکینڈ پر ریڈی رہنا"

کیف کہتے ساتھ جیسے آیا تھا ویسے جانے لگا امل اسے جاتا دیکھنے لگی



## Posted On Kitab Nagri

"کل یونیورسٹی آنا تمہارے بغیر دل نہیں لگتا"

وہ اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہتے ساتھ چلا گیا امل اسے گھور کر بس دیکھ سکی

"مجھے تمہیں کسی سے ملوانا تھا آج"

منہا اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی عابر نے نظروں کا رخ اس کی جانب کیا۔

"کل مل لیں گے ویسے کس سے ملوانا ہے تمہیں؟"

عابر اس پر نظریں مرکوز کیے آئبر و اچکائے اس سے پوچھنے لگا

"وہ تمہیں وہی جا کر ہی بتاؤ گی کل یونیورسٹی کے بعد چلیں گے"

منہا اس کے کندھے پر سر ٹکاتی اسے مسکراتے ہوئے کہنے لگی عابر سر کو خم دے گیا

"گھر چلیں رات ہو گئی ہے"

منہا گلاس وال سے باہر نظریں جمائے اسے بولی

"تمہیں گھر زیادہ یاد نہیں آرہا ہے"

عابر اسی کو دیکھتا اپنے مخصوص سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا منہا نے اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں ایسی بات نہیں ہے وہ یونیورسٹی جانا ہے نا اس لیے"  
منہا اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے جواب دینے لگی عابر سر کو خم دے گیا  
"تم حجاب کر لو نکلتے ہیں"

عابر اسے نرمی سے بولا منہا سر کو خم دے گئی  
"عابر مجھے بھوک بھی لگ رہی ہے"

منہا سٹالر اٹھاتی اسے اپنے سر پر کرتی بتانے لگی عابر نے اسے دیکھا وقت ساتھ گزارتے ہوئے ان  
دونوں کو معلوم ہی نہیں ہوا کہ صبح سے ان دونوں نے کچھ نہیں کھایا عابر کو بھی اس کی بات پر بھوک کا  
احساس ہوا

"راستے میں پہلے ڈنر کرتے ہیں پھر چلیں گے"

عابر اس کے عقب میں آکر کھڑا ہوتا مگر اس کا عکس دیکھتے ہوئے بولا  
"ٹھیک ہے پھر چلتے ہیں زیادہ دیر ہو جائے گی"

منہا اس کی طرف رخ کرتی فوراً سے ہامی بڑھتی کہنے لگی اور وہ دونوں فلیٹ سے باہر کی جانب بڑھ گئے  
عابر کے ساتھ اس کا بہترین وقت گزرا تھا

عابر نے ایک ریسٹورنٹ کے باہر گاڑی روکی منہا اور عابر دونوں اس کے اندر داخل ہوئے خالی ٹیبل  
دیکھ کر وہ دونوں وہاں بیٹھ گئے

## Posted On Kitab Nagri

"کیا کھانا ہے تمہیں"

عابر اس پر نظریں جمائے پوچھنے لگا منہا نے اس کی بات پر اسے دیکھا  
"پاستہ منگوالو"

منہا چہرے پر ہاتھ رکھے اسے اپنا آرڈر بتانے لگی جس پر اس نے ویٹر کو بلایا اور آرڈر دیا  
"کافی پیارا ہے یہ ریسٹورنٹ"

منہا ریسٹورنٹ پر نظریں گھماتی مسکراتے ہوئے کہنے لگی عابر اثبات میں سر ہلا گیا۔

"تمہیں پتہ ہے مجھے یقین ہی نہیں ہو رہا ہے کہ منہا عنایت عابر زید علی سے بھی محبت کر سکتی ہے"

عابر اس پر نظریں مرکوز کیے مسکرا کر کہنے لگا اس کی بات پر منہا قہقہہ لگا گئی

"پہلی بات منہا عابر جتنی تم میری فکر مجھ سے پیار کرتے ہو میرے علاوہ کوئی اور بھی لڑکی ہوتی تو یقین  
کرو وہ بھی تم سے محبت کرنے پر مجبور ہو جاتی"

منہا نے یہ پہلی بات بغیر ہچکچائے صاف لفظوں میں بولی اس کی باتوں پر عابر کی آنکھوں میں چمک سی  
آئی

"آئی لویو"

عابر اس کی ناک دبا کر پیار سے کہنے لگا منہا مسکرا گئی

## Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد ان کا آرڈر آگیا منہا اور عابر کھانا کھانے میں مصروف ہو گئے عابر اسے دیکھ رہا تھا جو بغیر ادھر ادھر دیکھے کھانا کھانے میں مصروف تھی کھانے کی شوقین تو وہ شروع دن سے تھی مگر اس وقت جس طرح وہ کھا رہی تھی واقع ایسا لگ رہا تھا اسے بہت زور کی بھوک لگی ہوئی ہے عابر کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔

کھانا کھانے سے فارغ ہو کر وہ دونوں ریستورنٹ سے باہر کی جانب بڑھے  
"عابر مجھے چو کلیٹ آئس کریم کھانی ہے"

منہا باہر آتے ہی منہ بسورے اس سے ایک اور فرمائش کرنے لگی جس پر عابر نے اسے دیکھا اور نظریں ارد گرد گھمائی

"تم کار میں جا کر بیٹھو میں تمہارے لیے آتا ہوں"

عابر کی نظر آئس کریم پارلر پر گئی اسے دیکھتا کہنے لگا منہا خاموشی سے گاڑی میں آکر بیٹھ گئی عابر نے کار لاک کر دی اور آئس کریم پارلر کی طرف قدم بڑھا گیا پانچ منٹ بعد وہ ہاتھ میں چو کلیٹ کون لیے اپنی کار کی طرف بڑھا اور کار ان لاک کرتا اسے کون تھما گیا

"ابھی نہ سٹارٹ کرنا کار"

منہا کون تھامتے ہی اسے کار سٹارٹ کر تا دیکھ فوراً منع کر گئی عابر نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

"گر جائے گی کپڑے خراب ہوں گے"

## Posted On Kitab Nagri

منہا اسے وجہ بتاتے ساتھ آئسکریم کھانے لگ گئی عابر اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگی آئسکریم کھاتے ہوئے وہ اسوقت کوئی چھوٹی بچی لگ رہی تھی اتنے آرام سے آئسکریم کھا رہی تھی "تم اپنی نہیں لائے"

آدھے سے زیادہ آئسکریم کھانے کے بعد اچانک اسے عابر کا خیال آیا وہ نفی میں سر ہلا گیا "کیوں؟؟"

منہا اسے دیکھتی پریشانی سے پوچھنے لگی "مجھے میٹھا نہیں پسند"

عابر اسی پر نظریں جمائے مختصر سا جواب دیا جس پر منہا نے آنکھوں میں حیرانگی لیے اسے دیکھا "تبھی تم اتنے سنجیدہ رہتے ہو جو انسان میٹھا نہیں کھاتا وہ کچھ نہیں کھاتا"

منہا حیرانگی سے اسے دیکھتی بتانے لگی عابر خاموش رہا وہ کون ختم کر چکی تھی مگر اس کے ہونٹوں کے سائیڈ پر لگی ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

"عابر زید علی تم آئسکریم نہ کھا کر بہت زیادہ پچھتاؤ گے"

منہا ونڈ سکرین سے باہر نظریں کیے اسے جواب دینے لگی عابر کی نظریں اس کے لبوں پر گئی اس نے ارد گرد نظر گھمائی جس جگہ اس کی کار پارک تھی وہاں اندھیرا تھا اور ارد گرد کوئی نظر نہیں آیا عابر منہا کے قریب ہوا منہا نے چہرہ موڑ کر اس کی طرف دیکھنا چاہا مگر اسے قریب دیکھ کر وہ ہڑبڑائی عابر اس کا

## Posted On Kitab Nagri

چہرہ ہاتھوں میں لیے اپنے ہونٹوں کو اس کے ہونٹوں پر رکھ گیا منہا کی آنکھیں حیرت سے بڑی ہو گئی یہ سب اتنا اچانک ہوا اسے کچھ سمجھ نہیں آیا کچھ دیر خود کو اسیر کرنے کے بعد عابر نے اس کے ہونٹوں سے اپنے ہونٹ ہٹائے وہ اس سے نظریں نہیں ملا سکی

"کیا حرکت تھی یہ اگر کوئی دیکھ لیتا"

منہا اس سے نظریں ملائے بغیر دھیمے لہجے میں غرائی

"میں نے سوچا پچھتا نا نہیں چاہیے اس لیے آئسکریم کھا لیتا ہوں تمہارے ہونٹوں پر لگی ہوئی تھی"

عابر رومانوی لہجے میں کان پر جھک کر بولتا اس کی ہارٹ بیٹ مس کروا گیا منہا کے گال سرخ ہو گئے عابر واپس اپنی جگہ پر ٹھیک ہو کر بیٹھتا گاڑی سٹارٹ کر کے سڑک پر دوہرا گیا۔۔



منہا جب یونیورسٹی کے گیٹ سے اندر داخل ہوئی اسے سامنے سامنے کیف دیکھائی دیا منہا اسے کھڑا پا کر پریشان ہوئی

"تم کس کا انتظار کر رہے ہو"

منہا اسے دیکھتی پریشانی سے فوراً پوچھنے لگی کیف نے اسے دیکھا



## Posted On Kitab Nagri

"تمہاری امل سے کوئی بات ہوئی؟؟"

کیف فوراً سے اس سے پوچھنے لگا منہا نفی میں سر ہلا گئی

"بہت دنوں سے ہماری کوئی بات نہیں ہوئی وہ یونیورسٹی کیوں نہیں آرہی ہے یہ بھی نہیں پتہ"

منہانے اسے فوراً جواب دیا تبھی ان دونوں کی نظر اندر آتی امل ہر گئی اسے آتا دیکھ کر کیف کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"کیسی ہو کہاں تھی تم"

منہا اس کی جانب بڑھتی اسے دیکھ کر پوچھنے لگی جس پر امل ہلکا سا مسکرا دی  
"ٹھیک ہوں بس ایک دو دن سے طبیعت نہیں ٹھیک تھی میری"

امل اس سے ملتے ہوئے جواب دینے لگی اور سس کی نظر کیف پر گئی جو اسے دیکھ رہا تھا منہا اور امل اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب قدم بڑھا گئے

"سگنل مل گیا ہے تمہیں کیف ضائم بس اب ڈیڈ کوراضی کرنا ہے"

کیف اسے جاتا دیکھ کر بالوں میں ہاتھ پھیرے مسکرا کر کہنے لگا تبھی کسی نے سر پر چپٹ لگائی کیف نے مڑ کر اسے دیکھا

"کس کیلئے انکل کو منانا ہے"

عابر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتا پوچھنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

”اے ایل کیلے“

وہ اتر کر اسے بتانے لگا عابر اسے دیکھنے لگ گیا

”نہ کرتونے کر دی بات کتنے تھپڑ پڑے“

عابر بے یقینی سے اسے دیکھتا سنجیدہ لہجے میں جواب دینے لگا

”ایسی امید نہیں تھی یار“

کیف اس کی بات کا برا مناتے ہوئے کہنے لگا عابر مسکرایا

”اوہو آج تو کچھ لوگوں کے چہرے پر مسکراہٹ آرہی ہے خیریت ہے نا کچھ ہوا ہے“

کیف اسے تنگ کرتے ہوئے شرارت سے کہنے لگا عابر نے گھور کر اسے دیکھا

”کلاس میں چلو سر آتے ہی ہوں گے“

عابر اسے دیکھتے ہوئے دوبارہ اپنی ٹون میں آتا کہتے ساتھ چل دیا کیف بھی پیچھے آیا۔۔

www.kitabnagri.com

”ہیلو“

کیف کینیٹین کی طرف جا رہا تھا جب سامنے سے ایل آتی دیکھائی دی

”ہائے“

## Posted On Kitab Nagri

اے اے جواب دیتے ساتھ وہاں سے گزرنے لگی جب کیف نے اس کا راستہ روک دیا اے اے  
دیکھا

"کیا؟"

اے اے دیکھتی آئبر و اچکائے پوچھنے لگی کیف کی نظریں اس پر مرکوز تھیں  
"تو پھر لے آؤ ناویکینڈ پر اپنے پیرینٹس کو؟"

کیف اس کے کان کے قریب لب لائے رازدانہ انداز میں کہنے لگا اے اے کو لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ  
چھائی مگر وہ فوراً چھپا گئی

"تم لے آؤ جواب میرے پیرینٹس دے دیں گے"

اے اے کیف کو دیکھے بغیر ہم سے کہنے لگی کیف اس کے انداز پر مسکرایا  
"اور ہاں تمہارے مجرم کو جیل کروادی ہے میں نے اس نے صرف تمہارے ساتھ نہیں ناجانے کتنی  
لڑکیوں کے ساتھ یہی سب کیا"

www.kitabnagri.com

کیف کے منہ عرش کے ذکر پر اے اے کے چہرے پر غصہ چھا گیا

"تم ایک دفعہ اس کمینے کو میرے سامنے کر دو دیکھنا اس کی شکل بگاڑ دوں گی"

اے اے غصے سے کیف کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی کیف اسے غصے میں آتا دیکھ ریلیکس کرنے لگا

"اے پو لیس ہینڈل کر لے تم صرف مجھ کو فوکس کرو"

## Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھ دبا کر کہتے ساتھ وہاں سے آگے کی جانب بڑھ گیا امل اسے جاتا دیکھنے لگی  
"کیسے مرد ہوتے ہیں نادنیا میں ایک میری ساری حقیقت سے واقف ہو کر بھی مجھے اپنانے کو تیار ہے  
اور ایک وہ جسے عورت کی عزت کا معلوم ہی نہیں"  
امل لہجے میں سنجیدگی لیے خود سے بولتے ساتھ وہاں سے آگے بڑھ گئی



"جی تو کہاں جانا ہے؟"

گاڑی میں بیٹھتے ہی عابر نے اس سے پوچھا جس پر منہا نے اسے دیکھا  
"پہلے ماما بابا کے گھر"

منہا اسے دیکھتی لہجے میں اداسی لیے بولی عابر سر کو خم دیتا گاڑی سٹارٹ کر گیا منہا پورے راستے بہت  
خاموش خاموش رہی

کچھ دیر کی ڈرائیو کے بعد وہ منہا کی سوسائٹی میں پہنچ گئے اس کے گھر کے آگے عابر نے بریک لگائی منہا  
کی دل کی دھڑکن تیز ہو گئی آج پورے ایک ماہ بعد وہ اپنے ماں باپ کا سامنا کرنے جا رہی تھی  
"منہا"

## Posted On Kitab Nagri

عابر نے نرمی سے اسے پکارا منہانے اسے دیکھا اور اس کی طرف کا دروازہ کھولا  
"نیچے اترو"

عابر اسے سنجیدگی سے نیچے اترنے کا اشارہ کرنے لگ گیا منہا سر کو خم دیتے ہوئے نیچے اترنے لگی عابر  
نے بیل بجائی منہا نم آنکھیں دروازے پر جمائے ہوئے تھی  
"کون"

عنایت صاحب کی آواز کانوں سے ٹکرائی  
"دروازہ کھولیں"

منہا خاموش رہی عابر نے جواب دیا کہ تبھی دروازہ کھلا گیا سامنے منہا اور عابر کو موجود پا کر وہ چونک  
سے گئے  
"بابا"

وہ نم آنکھوں سے انہیں دیکھتی فوراً سے ان کے گلے لگ گئی عنایت صاحب کی آنکھوں سے بھی آنسو  
بہنے لگے گئے  
"میری بچی"

عنایت صاحب اسے اپنے قریب محسوس کر کے پیار سے کہنے لگے کچھ دیر وہ خاموشی سے انسو بہاتے  
اسی طرح ساتھ لگے رہے

## Posted On Kitab Nagri

"اندر آؤ"

عابر کو باہر کھڑا پا کر وہ اس سے بھی کہنے لگے جس پر وہ خاموشی سے اندر آگیا عنایت صاحب ان دونوں کوئی وی لاؤنچ میں لے آئے سمینہ محترمہ منہا کو دیکھ فوراً اس کے گلے لگی اور اسے پیار کیا "میری بچی تم ٹھیک ہو"

وہ فکر مند سی نم آنکھوں سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی منہا اثبات میں سر ہلا گئی "میں نے کہا تھا ماما بابا میں لے قصور ہوں اور میں اپنی بے گناہی کا ثبوت لائی ہوں" منہا ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ فون سے ویڈیو نکالنے لگی "بیٹا میں جذباتی ہو گیا اس وقت غصہ میں تھا مجھے یقین ہے تم پر میری بچی میں نے تمہیں بہت یاد کیا" عنایت صاحب شرمندہ سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے منہا نے انہیں دیکھا "مجھے معاف کر دو منہا بچے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتی شرمندہ سے معافی مانگنے لگے "یہ آپ کیا کر رہے ہیں ڈیڈ پلیز نہیں ایسا مت کریں" منہا فوراً اسے ان کے ہاتھوں کو پکڑے تڑپ کر بولی جس پر وہ رونے لگ گئی "مجھے آپ دونوں سے کوئی شکایت نہیں ہے"



## Posted On Kitab Nagri

وہ ان دونوں پر نظریں ڈالے بتانے لگی اور عنایت صاحب کے آنسو پونچھے عابر خاموشی سے یہ سب دیکھ رہا تھا کتنا پیار تھا ان سب میں جذبات جڑے تھے ایک دوسرے کے ساتھ اسے یہ فیملی فیملی لگ رہی تھی اور ایک اس کا گھر تھا جہاں داخل ہوتے ہی اسے وحشت محسوس ہوتی تھی

"اب ہم تمہیں خود سے دور نہیں جانے دیں گے تم یہی رہو گی"

سمینہ محترمہ فوراً اسے اسے بولی منہا نے ایک نظر عابر پر ڈالی

"مام ڈیڈ میں نے عابر کے ساتھ اپنے رشتے کو ایکسیپٹ کر لیا ہے میں خوش ہوں اس کے ساتھ آتی رہوں گی آپ لوگوں سے ملنے کیلئے لیکن میں ہمیشہ یہاں نہیں رہ سکتی"

منہا عنایت صاحب اور سمینہ محترمہ کو تحمل بھرے لہجے میں بتانے لگی تو وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئے

"تم خوش ہو اس کے ساتھ؟؟"

عنایت صاحب سنجیدگی سے ایک نظر عابر پر ڈال کر منہا سے مخاطب ہوئے

"جی بہت"

منہا نے فوراً اسے اثبات میں سر ہلا کر جواب دیا عابر کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"پھر اگر تمہاری خوشی اسی کے ساتھ ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں"

عنایت صاحب اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگے منہا خوشی سے ان کے گلے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"اچھا مام ڈیڈ مجھے نا عابر کو کسی سے ملوانا ہے میں کچھ دیر میں یہاں واپس آتی ہوں"

منہا ان دونوں کو دیکھ کر کہتے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی اور عابر اسے دیکھنے لگ گیا

"چلیں؟"

منہا اس کے پاس آتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگی وہ اثبات میں سر ہلا گیا اور دونوں باہر کی جانب بڑھ گئے عابر گاڑی کی طرف بڑھنے لگا۔

"ارے یہ پیچھے والی گلی میں ہی رہتی ہیں وہ"

منہا اسے فوراً سے بتاتے ساتھ اپنے قدم اس طرف بڑھا گئی عابر بھی اس کے پیچھے چلنے لگا کچھ قدم چلنے کے بعد ایک گھر کے پاس آکر رکتی منہا نے دروازے پر دستک دی

"اسلام و علیکم باجی"

منہا مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ کر کہتے ساتھ ملی

"و علیکم السلام"

وہ بھی اسے دیکھ کر خوشی سے کہنے لگی باجی کی نظر عابر کر گئی اور اس پر ٹھہر گئی وہ اجنبی نظروں سے انہیں دیکھ رہا تھا

"عابر یہ میری مدرسے والی باجی ہے میں نے ان کے پاس قرآن پڑھا ہے اور حفظ کیا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

منہا عابر کو دیکھتے ہوئے ان کا تعارف کروانے لگی وہ سر کو خم دے گیا اور منہا کے منہ سے عابر کا نام سن کر وہ ساکت سی اسے دیکھنے لگی کتنی دعائیں کی تھیں انہوں نے اپنے بیٹے کو دیکھنے کیلئے آنکھوں سے اشک بہنے لگے وہ فوراً اس کی طرف بڑھی

"عابر میرا بچہ"

سندس محترمہ اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے بھرائی ہوئی آواز میں خوشی سے کہنے لگی منہا ان کی حالت سمجھ سکتی تھی وہ پریشان سا منہا کو اور پھر اس عورت کو دیکھنے لگا

"آپ اندر لے چلیں ہمیں باجی"

منہا نے فوراً اسے باجی سے کہا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا ان دونوں کو اندر لے آئی ٹی وی لاؤنچ میں داخل ہوتے ہی اس کی نظریں اپنی بچپن کی تصویر پر گئی

"تمہاری بچپن کی تصویر جب دیکھی تو میں نے فوراً پہچان لیا تم ان کے بیٹے ہو تم کہتے تھے نا تمہیں نہیں معلوم تمہاری ماں کدھر ہیں"

www.kitabnagri.com

منہا اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہنے لگی عابر نے ایک نظر منہا اور پھر سندس محترمہ پر ڈالی

"یہ میری ماں"

عابر سندس محترمہ کو دیکھتا بے یقینی سے بمشکل بول سکا منہا اثبات میں سر ہلا گئی

"کیوں چھوڑ دیا مجھے اکیلا اس وقت جب مجھے سب سے زیادہ آپ کی ضرورت تھی"

## Posted On Kitab Nagri

عابر کچھ دیر خاموشی سے انہیں دیکھتا رہا اور پھر غصے سے کہنے لگا سندس محترمہ آنسو بہاتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی

"میں نے نہیں تمہارے ظالم باپ نے میرا استعمال کیا تھا صرف انہیں بیٹا چاہیے تھا"  
وہ روتے ہوئے اسے اپنی صفائی دینے لگی عابر انہیں سن رہا تھا اس کی آنکھوں میں نمی آگئی  
"عابر میرے بچے پلیز ز میرے گلے لگ جاؤ میں تمہیں دیکھنے کیلئے ترس گئی تھی"

وہ روتے ہوئے جذبات سے کہنے لگی عابر ان کے گلے لگ گیا  
"آپ کو معلوم ہے میں ہر وقت آپ کو یاد کرتا تھا"  
عابر ان کے سینے سے لگے سسک کر کہنے لگا یہ سب دیکھ منہا کی آنکھیں بھی نم ہو گئی تھی سندس محترمہ کو تو سکون سا مل گیا تھا۔

"ماں آپ کے مجرم کو سزا ضرور ملے گی وہ شخص باپ کہلانے کے لائق نہیں ہے"  
عابر زہر خند لہجے میں انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر سندس محترمہ خاموش رہی۔۔

~~~~~

حسن آفس سے واپس گھر آیا کمرے میں داخل ہوتے ہی ازنا پر نظر گئی جو بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"اٹھو اور مجھے کھانا دو"

حسن اپنی مائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ہوئے سر دلچے میں کہنے لگا ازنا نے اسے دیکھا

"میری طبیعت نہیں ٹھیک ہے ملازمہ سے کہ دیں"

ازنا اسے دیکھتی تکلیف سے بھرے لہجے میں کہنے لگی حسن نے اسے دیکھا

"کیا ہوا ہے تمہیں"

حسن اسے دیکھتے ہوئے بیزار سا پوچھنے لگا

"مجھے وومننگ اور چکر آرہے ہیں"

وہ اسے دیکھتی جواب دینے لگی حسن نے اسے دیکھا

"ڈاکٹر کو چیک اپ کرواؤ کل کو کچھ ہو گیا تو میرے ذمہ لگی ہوگی"

حسن اسے دیکھتا غصے سے کہنے لگا ازنا اس کی باتیں سن کر ایک گہرا سانس بھر گئی وہ انسان بلکل احساس

سے عاری تھا

"کھانا کھانے کے بعد ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں وہ گھر آکر چیک کر جائے گا"

حسن یہ کہتے ساتھ ساتھ روم کا رخ کر گیا اور وہ خالی نظروں سے اسے جاتا دیکھنے لگی کیا کچھ اس نے اپنی

زندگی کے متعلق سوچا تھا مگر سب کچھ اس کے برعکس ہوا تھا اس کی آنکھیں نم ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر ازنا جو چیک کرنے کیلئے لیڈی ڈاکٹر موجود تھی وہ اس کا معائنہ کر رہی تھی حسن خاموشی سے صوفے پر بیٹھا تھا  
”گڈ نیوز ہے یہ پریگنٹ ہیں“

ڈاکٹر ازنا کا چیک ایپ کرنے کے بعد اسے مسکراتے ہوئے کہنے لگی یہ خبر سن ازنا کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی حسن ڈاکٹر کی بات پر فوراً سے ازنا کو دیکھنے لگ گیا  
”آریو سیریس“

حسن بے یقینی سی کیفیت میں ڈاکٹر کو دیکھتا پوچھنے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی  
کیونکہ شادی کے ایک سال بعد ہی وہ ڈاکٹر کے پاس چیک ایپ کیلئے گئے تھے تب ڈاکٹر نے بتایا تھا ان کا مدد ر بننا مشکل ہے حسن جو پہلے ہی اس سے صحیح سے بات نہیں کرتا اس کی خبر کے بعد وہ اس سے مزید بد تمیزی سے بات کرنے لگ گیا تھا یہاں تک کہ اپنی ماں کے کہنے پر اسے پیٹنے بھی لگ گیا تھا ازنا پہلے تو خاموشی سے برداشت کرتی رہی مگر پھر ناراض ہو کر گھر آ جایا کرتی تھی لیکن زید علی اسے خود ہی واپس چھوڑ دیا کرتے تھے اس دن منہا سے ملنے کے بعد اس نے طہ کر لیا تھا وہ اپنے لیے بولے گی اگر وہ مارے گا تو وہ خاموش نہیں بیٹھے گی جس کے بعد حسن اس سے کم ہی مخاطب ہوتا تھا



## Posted On Kitab Nagri

”حسن سنا آپ نے“

ڈاکٹر کے جاتے ہی وہ خوشی سے حسن کو دیکھتی کہنے لگی حسن اٹھ کر اس کے پاس آیا  
”میں مام کو یہ نیوز دے کر آتا ہوں“

حسن خوشی سے اسے دیکھتا کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گیا از ناب کا شکر ادا کرنے لگ گئی

oooooooooooooooooooo

عابر اور منہا سندس محترمہ کے پاس ہی موجود تھے

”میں تم دونوں کیلئے چائے بناتی ہوں“

سندس محترمہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہتی اٹھنے لگی

”آپ بیٹھیں میں بنا کر آتی ہوں“

www.kitabnagri.com

منہا انہیں مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ اٹھ کر کچن کی جانب بڑھ گئی عابر اسے جاتا دیکھنے لگا۔

”ڈیڈ نے ایسا کیوں کیا تھا آپ کو ڈیوارس کیوں دی تھی؟؟“

منہا کے جاتے ہی اس نے سنجیدگی سے ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا سندس محترمہ اسے دیکھنے لگ

گئی

## Posted On Kitab Nagri

”میں کوٹھے پر رہا کرتی تھی نانا زبردستی مجھے کوٹھے پر لے کر آیا ضرور گیا تھا مگر پھر مجبوراً وہاں رہنا پڑا مجھے وہاں دو مہینے ہی گزرے تھے تمہارے ڈیڈ وہاں ہر اتوار موجود ہوتے تھے باقی مردوں کی طرح مجھے تمہارے ڈیڈ بالکل بھی پسند نہیں آئے مگر وہ میرے ساتھ کوئی زبردستی یا کچھ بھی نہیں کرتے تھے بس بہانے بہانے سے مجھ سے بات کرتے تھے مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے وہ مجھے پسند کرتے ہیں اور کچھ ہی دنوں میں انہوں نے مجھ سے شادی کرنے کا کہا میں نے فوراً ہانی بڑھ کی وہ کوٹھے کی مالکن کو اچھی خاصی رقم دے کر مجھے اس قید سے نکال آئے اس دن تمہارے ڈیڈ کیلئے میرے دل میں عزت مزید بڑھ گئی وہ مجھے اپنے اصل گھر لے جانے کے بجائے کسی اور گھر میں لے آئے اسی دن ہمارا نکاح ہو گیا حق مہر میں انہوں نے وہی گھر میرے نام کر دیا مجھے خوشی ہوئی کہ شکر ہے میری زندگی میں بھی سکون آیا وہ ایک سال میرے زندگی کا بہت خوبصورت اچھا پر سکون سال تھا پھر تم پیدا ہوئے تمہارے اپنے ہاتھوں میں محسوس کر کے الگ ہی خوشی ملی میں ہو سپٹل سے ڈسچارج ہو کر گھر واپس آئی تو تمہارے ڈیڈ کا رویہ ایک دم بدل گیا مجھے تھوڑی پریشان ہوئی تم تین کے دن تھے وہ زبردستی مجھ سے تمہیں لیتے مجھے طلاق دے گئی اور یہ کہ کر گئے کہ ایک کوٹھے والی میرے جیسے اعلیٰ خاندان کی بیوی نہیں بن سکتی میں روتی رہی گڑ گڑاتی مگر انہیں مجھ کو رحم نہیں آیا میں نے وہ گھر بیچ دیا اور وہ سارا پیسہ میں نے غریبوں میں بٹوا دیا خود سکول میں جاب کرنے لگ گئی اور ایک چھوٹا سا گھر کرائے پر لے لیا دو پہر کے

## Posted On Kitab Nagri

وقت بچوں کو قرآن پاک پڑھانے لگی آہستہ آہستہ اللہ کے بے حد قریب ہوتی گئی اور صبر اس لیے کیا شاید جو گناہ ہوئے ہیں مجھ سے یہ اس کی سزا ہے“

سندس محترمہ نم آنکھوں سے اسے سنجیدہ لہجے میں سب بتا گئی عابر خاموشی سے سن رہا تھا اپنی باپ کی حرکتوں پر اسے شدید غصہ آیا تھا اسے اپنے باپ سے ایسی گھٹیا حرکت کی ضرورت ہر گز نہیں تھی عابر ایک بار پھر ان کے سینے سے لگ گیا

تبھی منہاڑے ہاتھ میں تھا مے وہاں آئی اور ان دونوں کے سامنے رکھ دی

”یہ منہا مجھے میری اولاد کی طرح پیاری ہے میں اسے بچپن سے جانتی ہوں بچپن سے میرے پاس قرآن پڑھنے آئی تھی اور ہمیشہ ساتھ بیٹھا کرتی تھی بیت ذہین اور بہت پیاری بچی تھی حفظ بھی اس نے مجھ سے ہی کیا تھا اور آدھا آدھا دن میرے پاس گزار دیا کرتی تھی بڑی پیاری بچی تھی“

سندس محترمہ منہا کو دیکھتے ہوئے محبت سے اس کے متعلق عابر کو بتانے لگی عابر نے منہا کی جانب دیکھا

”پیاری تو ابھی بھی ہے“

www.kitabnagri.com

عابر اس پر اپنی نظریں جمائے مسکرا کر کہنے لگا منہا نے گھور کر اسے دیکھا سندس محترمہ ہنس دی

”چائے پیو تم مجھے معلوم ہے کہ میں پیاری ہوں“

منہا اسے گھور کر دیکھتی چائے کا کپ تھماتے ہوئے بولی جس پر وہ کپ تھام گیا

”منہا شوہر کو تم نہیں کہتے آپ کہتے ہیں“

## Posted On Kitab Nagri

سندس محترمہ منہا کو فوراً نرمی سے سمجھانے لگی منہا نے سندس محترمہ کو دیکھا۔

”مگر باجی میں تو اسے شروع سے تم کہتی ہوں“

منہا فوراً سے انہیں جواب دینے لگ گئی

”آپ اچھی لڑکی ہونا اچھی لڑکیاں شوہروں کو تم نہیں آپ سے مخاطب کرتی ہیں“

سندس محترمہ اسے دیکھتے ہوئے اب کی سنجیدگی سے سمجھانے لگی

”جی“

منہا ان کی بات مانتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی

”تم نے آپ کہا ناشکایت لگا دوں گا میں“

عابر اسے دیکھتے ہوئے شرارت سے کہنے لگا منہا آنکھیں چھوٹی کیے اسے ایک نظر دیکھتی چائے کا کپ  
لبوں سے لگا گئی۔۔

چائے وغیرہ پینے کے بعد وہ لوگ واپس عنایت صاحب اور سمینہ محترمہ کے پاس آگئے رات کا کھانا کھا  
کر وہ گھر کیلئے نکلے

”عابر کیا تم اب بھی وہاں رہو گے باجی کے پاس نہیں جاؤ گے“

منہا گاڑی میں بیٹھی اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی

”میں کل ہی ان کا گھر چھوڑ آؤ گا اور ان سے ہر رشتہ توڑ دوں گا“

## Posted On Kitab Nagri

عابر گاڑی ڈرائیو کر تالہجے میں نفرت لیے کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا  
”انہوں نے باجی کو بہت تکلیف دی ہے“

منہا اسے دیکھتے ہوئے افسردہ سی کہنے لگی جس پر وہ سر کو خم دے گیا  
”بہت عزیز ہونا میں انہیں اب میں انہیں بتاؤں کہ تکلیف پہنچانا کسے کہتے ہیں“

عابر غصے سے سرخ آنکھیں لیے سیٹنگ ہر گرفت مضبوط کیے کہنے لگا منہا جانتی تھی وہ اس وقت حد  
سے زیادہ غصے میں ہے

وہ دونوں گھر پہنچے تو فہمیدہ بیگم ٹی وی لاؤنچ میں موجود تھی ان کی کچھ فرینڈز بھی آئی ہوئی تھی منہا اور  
عابر انہیں نظر انداز کرتے اوپر کی طرف بڑھنے لگے فہمیدہ بیگم نے ایک نظر ان پر ڈالی اور واپس اپنی  
دوستوں سے گپ شپ کرنے لگ گئی۔

منہا فریش ہو کر کمرے میں واپس آئی عابر سنجیدہ سائیڈ پر بیٹھا ہوا تھا منہا اس کی حالت اچھے سے سمجھ  
سکتی تھی

www.kitabnagri.com

”عابر کیا ہوا ہے“

منہا اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی عابر نے اس کی جانب دیکھا۔

”مجھے سمجھ نہیں آرہی ہے میں تمہارا شکریہ کس طرح ادا کروں“

عابر اسے دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں کہنے لگا منہا بیڈ پر آکر اس کے ساتھ بیٹھ گئی

## Posted On Kitab Nagri

”تمہیں شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے جو سب تم نے میرے لیے کیا اس کے بدلے یہ پھر بھی بہت کم ہے مگر میں چاہتی تھی باجی اپنے بیٹے سے اور تم اپنی ماں سے مل لو“

منہا اسے دیکھتے ہوئے لبوں پر مدہم سی مسکراہٹ سجائے کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا اور اسے اپنے حصار میں قید کر لیا منہا اس کی باہوں میں آتی مسکرا دی

”آپ کہنا ہے تمہیں مجھے اچھی لڑکیاں شوہروں کو آپ کہتی ہیں“

عابر اس کے کان کے قریب لب لائے گھمبیر لہجے میں کہنے لگا منہا نے مڑ کر اسے دیکھا

”آپ شوئے ہو رہے تھے وہاں“

منہا اسے گھور کر دیکھتی فوراً اسے کہنے لگی عابر ہنس دیا

”تمہارے ساتھ تو ہر وقت میں ایسا رہتا ہوں“

عابر اس کے چہرے پر نظریں جمائے اس کی ناک دبا کر کہنے لگا منہا نے ناک پھیلا دی۔

”بہت تھک گئی ہوں میں آج میرا دل کر رہا ہے سو جانا چاہیے“

www.kitabnagri.com

منہا اس کی حصار میں نیند سے بھری آواز میں کہنے لگی اور اس کی قید سے نکلتی اپنا حجاب اتارتی وہ اس کی طرف رخ کر کے لیٹ گئی عابر بھی اسے دیکھ رہا تھا اچانک عابر نے اس کی کمر پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے اپنی جانب کھینچا منہا کی کی سانس رک سی گئی اور وہ اسے دیکھنے لگی عابر اس کے قریب ہوتا اس کے ماتھے پر لب رکھ گیا منہا کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی عابر نے باری باری اس کی آنکھوں پر اپنے ہونٹوں کا نرم لمس



## Posted On Kitab Nagri

محسوس کروایا منہا کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی وہ اس کی قربت میں گھبرانے لگی منہا نے مضبوطی سے عابر کو شرٹ کو پکڑ لیا اس عابر نے اپنا شدت بھرالمس اس کے گال پر محسوس کروایا یہی عمل دوسری گال پر دوہرایا منہا بے بس ہو رہی تھی اس کے گال سرخ ہو رہے تھے عابر نے اپنے انگوٹھے کو اس کے ہونٹوں پر پھیرتا ان پر بھی اپنا شدت بھرالمس محسوس کروانے لگا منہا ہڑبڑا گئی وہ شخص اچانک حملہ کرتا تھا عابر نے اس کے اور اپنے بیچ ایک انچ کے فاصلے کو بھی ختم کر دیا اور اس کی سانسوں کو خود میں قید کر گیا منہا اس کے شدت بھرے لمس پر بڑبڑا کر رہ گئی کچھ دیر بعد اس کے ہونٹوں آزادی بخشا وہ اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگا منہا پلکیں جھکا گئی

”اتنا تو حق بنتا ہے نامیرا میری من“

عابر اسے شرماتا پا کر اس کے کان کے قریب جھک کر گھمبیر لہجے میں کہتے ساتھ کان کی لوچوم گیا منہا کچھ بھی بولنے کی حالت میں نہیں تھی وہ آنکھیں میچ گئی عابر اس کا سینے پر رکھتا اس کے گرد حصار بناتا مسکرا گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

صبح وہ دونوں یونیورسٹی جانے کیلئے وہ دونوں تیار تھے اور اپنے بیگزی لیے وہ نیچے کی جانب بڑھ گئے زید علی اور فہمیدہ محترمہ جو ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے ملازم کے اس کا سامان رکھنے پر پریشانی سے کھڑے ہو گئے

## Posted On Kitab Nagri

”عابر کہیں جا رہے ہو“

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے پریشان سے پوچھنے لگی۔

”جی ہمیشہ کیلئے آپ کو چھوڑ کر“

عابر انہیں دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے جواب دیتا انہیں حیرت میں مبتلا کر دیا  
”شکر“

فہمیدہ محترمہ دل میں خوش ہوتی کہنے لگی

”اس لڑکی نے تمہیں مکمل پاگل کر دیا ہے اب تمہیں یہ گھر بھی چھوڑنے پر مجبور کر رہی ہے“

زید علی اس کی بات پر غصے سے منہا کو گھورتے ہوئے کہنے لگے

”اسوقت کوئی مجھ سے پوچھے تمہیں سب سے زیادہ نفرت کس سے ہے تو میں کہوں گا اپنے سگے باپ

سے دل تو کر رہا ہے میں آپ کی جان لے لوں“

عابر آنکھوں میں نفرت لیے پتھر یلے لہجے میں انہیں کہنے لگے

”عابر تم یہ سب کیا بول رہے ہو“

زید علی اس کی آنکھوں میں موجود نفرت دیکھ اس کے پاس آتے کہنے لگ گئے

## Posted On Kitab Nagri

”اپ نے ایک بیٹے کو اس کی ماں سے دور رکھا آپ کی وجہ سے انہوں نے جگہ جگہ کی ٹھوکریں کھائی ہے میں اپنی ماں سے مل چکا ہوں اور اب میں۔ انہیں کے پاس رہوں گا یہ رہی آپ کی کار کی چابی اور یہ فلیٹ کی مجھے نہیں چاہیے ہے آپ کی یہ آسائش والی زندگی اللہ حافظ“

عابر کہتے ساتھ ملازم کی طرف اشارہ کرتا منہا کا ہاتھ تھامے وہاں سے بھاری قدم اٹھائے باہر کی جانب بڑھ گیا وہ ساکت ہو گئے

”عابر ہم کیسے جائیں گے یونیورسٹی؟“

منہا پریشان سی باہر آتے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی عابر نے ہیوی بائیک پر چابی لگائی

”یہ میں نے اپنے پیسوں سے لیں تھی“

عابر منہا کو دیکھتے ہوئے بتاتے ساتھ بائیک پر بیٹھ گیا منہا نے عابر کو مسکرا کر دیکھا

”ابھی تم اس سے گزارش کر لو انشاء اللہ جلد ہی تمہیں ہر آسائش دوں گا“

عابر اسے کھڑا دیکھ مسکرا کر کہنے لگا منہا اس کے پیچھے بیٹھتی اسے ہگ کر گئی

”اب تمہارے پاس ایک سائیکل بھی ہوگی نائب بھی میں تمہارے ساتھ گزارش کر لوں گی منہا کو صرف عابر زید علی کا ساتھ چاہیے ہے“

## Posted On Kitab Nagri

منہا اس کے کان کے قریب ہونٹ لائے مسکرا کر کہنے لگی عابر اس کی باتوں ہونٹوں پر پر اسرار  
مسکراہٹ سجا گیا  
”اور سامان“

منہا کو اچانک خیال آیا عابر نے پلٹ کر اسے دیکھا  
”بابا پہنچا دے گا ماں کے گھر“

عابر منہا کو جواب دیتے ساتھ بائیک سٹارٹ کرتا سڑک پر دوہرا گیا۔  
”جس اولاد کیلئے بیوی کو دھوکہ دیا اسی اولاد نے آپ کو اچھا خاصا ذلیل کر دیا“  
فہمیدہ بیگم زید علی کو دیکھتی طنزیہ لہجے میں کہنے لگی جس پر وہ اسے غصے سے اسے دیکھنے لگ گئے  
”اپنی بکو اس بند کرو تم“

وہ غصے سے انہیں چیخ کر کہتے ساتھ وہاں سے چلے گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

عابر نے بانیک کو ایک سائیڈ پر روکا منہا بانیک سے اتر کر ہمیشہ کی طرح پہلے اندر بڑھی وہ سائیڈ پر کھڑا اسے جاتا دیکھنے لگا۔ منہا کو اندر گئے جب پانچ منٹ گزرے تو عابر یونیورسٹی کی جانب بڑھا کیف جو اسی کے انتظار میں کھڑا تھا اسے ہیوی بانیک پر دیکھ وہ تھوڑا حیران ہوا

”تمہاری گاڑی کہاں ہے تم ہیوی بانیک پر آئے ہو“

کیف اس کے بانیک سے اترتے ہی اس کے پاس پہنچتے پریشان ساپوچھنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گیا

”میں نے وہ سب چھوڑ دیا وہ گھر کیونکہ وہ انسان میرا باپ نہیں“

عابر کیف کے ساتھ چلتے ہوئے اسے سنجیدگی سے بتانے لگا کیف کے قدم رک گئے

”کیا وہ تمہارا باپ نہیں ہے تم بچپن سے لے کر اب تک ایک غلط جگہ پر رہ رہے تھے لیکن۔ پھر بھی دیکھو وہ شخص کتنا ظرف“

کیف اس کی بات کو مذاق میں لیتا بولتا چلا گیا جب عابر کے مکے نہ اسے چپ لگائی

”فضول مت بولو کیف میں سنجیدہ ہوں منہا نے مجھے میری مام ملوایا ہے سگی ماں سے اور جو ڈیڈ نے مام کیساتھ کیا وہ بات تو دور انسان کہلانے کے بھی لائق نہیں ہے“

عابر اس کے چلتے ہوئے غصے بھرے لہجے میں اسے بتانے لگا

”تو اب تم کیا کرو گے اب تو تم کر منہا کی بھی ذمہ داری ہے“

کیف ساتھ چلتے ہوئے پریشان ساپوچھنے لگا عابر نے اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

”فراٹ ٹائم یونیورسٹی سکینڈ ٹائم جاب ویسے بھی ایک منتہر رہتا ہے پھر فائنلز پھر مجھے ڈگری مل جائے گی“

عابر اس کے ساتھ چلتے ہوئے اپنے آگے کے متعلق سوچ سے اسے آگاہ کرنے لگا کیف اثبات میں سر ہلا گیا

”تم میرے ڈیڈ کے آفس میں جاب کر لو سیلری پیسج بھی اچھا ملے گا بات کر کے دیکھ لو“

کیف اسے دیکھتا فوراً سے مشورہ دینے لگا عابر اثبات میں سر ہلا گیا

”میں نے بھی یہی سوچا تھا منہا کوماں کے پاس چھوڑ کر تمہارے گھر ہی آؤں گا“

عابر اس کی بات پر ہامی بڑھتے ہوئے اسے بتانے لگا کیف اثبات میں سر ہلا گیا۔۔

معمول کے مطابق یونیورسٹی میں لیکچررز وغیرہ لیتے ہی وقت گزرا اور پھر یونیورسٹی کا آف ہو گیا منہا عابر کے میسج کو پڑھتی امل سے ملتی باہر کی طرف بڑھ گئی اور بائیک پر آکر بیٹھی عابر بائیک پر کلک مار کر سٹارٹ کرتا سڑک پر دوہرا گیا

www.kitabnagri.com

”ہم باجی کے گھر جا رہے ہیں؟“

منہا بائیک پر بیٹھی اس سے پوچھنے لگی عابر اثبات میں سر ہلا گیا

”پھر جاب کیلئے میں اپلائے کرنے جانا ہے دو تین جگہ“

عابر اسے جواب دینے لگا منہا سر کو خم دے گئی



## Posted On Kitab Nagri

”انشاء اللہ تمہیں جاب مل جائے گی“

وہ مسکراتے ہوئے اسے حوصلہ دیتی کہنے لگی جس پر عابر کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی  
”تم دعا کرنا مجھے جاب مل جائے ضرورت ہے مجھے“

عابر اسے فوراً سے بولا منہا اثبات میں سر ہلا گئی اسی طرح باتیں کرتے انہوں نے راستہ گزارا اور وہ  
سندس محترمہ پہنچ گئے منہا نے بیل بجائی سندس محترمہ نے دروازہ کھولا  
”اسلام و علیکم“

منہا انہیں دیکھتے ہی سلام کرنے لگی جس کا سندس محترمہ جواب دینے لگ گئی  
”میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں“

عابر ان دونوں پر باری باری نظر ڈال کر کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا منہا اندر آ گئی  
”بھوک لگی ہے کھانا دوں“

سندس محترمہ منہا کے اندر آتے ہی اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

”میں خود ڈال لوں گی ویسے باجی کیا بنایا ہے آپ جے“

منہا ان کے ساتھ بچپن سے ہی بے تکلفی سے بات کیا کرتی تھی

”میں نے بریانی بنائی ہے“

## Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے اسے بتانے لگی منہا نے خوشی سے انہیں دیکھا اور فریش ہونے کیلئے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

فریش ہو کر وہ واپس آئی اور کچن کا رخ کر گئی۔

”آپ کیلئے ڈالوں باجی کھانا“

منہا کچن سے ہی ان سے مخاطب ہوتے پوچھنے لگی

”نہیں میں کھا چکی ہوں“

سندس محترمہ کی جانب سے فوراً جواب آیا جس پر وہ سر کو خم دیتی پلیٹ میں اپنے لیے ڈالنے لگ گئی دُش

لیے وہ ٹی وی لاؤنچ میں انہیں کے پاس آکر بیٹھتی کھانے لگ گئی

”اف باجی کیا بریانی بنائی ہے اپنے بیت مزیدار“

منہا دل سے ان کی تعریف کرنے لگی جس پر وہ مسکرا دی۔۔

Kitab Nagri  
اسلام علیکم!  
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

عابر اسوقت کیف کے والد صائم صاحب کے سامنے بیٹھا تھا

”مگر عابر بیٹا آپ نے اپنا گھر کیوں چھوڑا“

صائم صاحب اسے نرم لہجے میں سوال کرنے لگے عابر نے انہیں دیکھا

”آپ کو معلوم ہے میں کوئی بھی فیصلہ خواہ مخواہ نہیں کرتا میں نے بیت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا ہے اس

گھر میں مجھے نہیں رہنا“

عابر انہیں سنجیدہ لہجے میں فوراً جواب دے گیا جس پر وہ خاموش ہو گئے

”میں جانتا ہوں تم بہت قابل ہو بیٹا تم کل سے ہی میرا آفس جوائن کر لو مجھے کوئی مسئلہ نہیں“

صائم صاحب فوراً اسے اسے مسکراتے ہوئے کہنے لگے عابر بھی خوش ہوا اور ان سے ہاتھ ملا لیا

## Posted On Kitab Nagri

”ٹھیک ہے پھر میں کل آپ کے پاس آؤں گا“

وہ مسکرا کر کہتے ساتھ وہاں سے جانے لگا جب اسے کیف کی کہی بات یاد آئی  
”جی مجھے ایک اور بات بھی کرنی تھی“

عابر جاتے جاتے یکدم پلٹ کر ان سے پھر سے مخاطب ہوا

”کیف ایک لڑکی میں انٹر سٹڈ ہے اہل وہ بہت اچھی لڑکی کے یقین کریں وہ چاہتا اس ویکنڈ آپ اس کا  
رشتہ لے کر اس کے گھر جائیں تو آپ اپنے بیٹے کی خواہش پوری کر دیں“

عابر انہیں دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگا پہلے تو صائم صاحب حیران ہوئے اور پھر مسکرا دیے  
”ٹھیک ہے مجھے اس لڑکی سے ملنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے“

صائم صاحب ہامی بڑھتے ہوئے بولے جس پر عابر بھی مسکرایا اور خدا حافظ کرتا چلا گیا  
”عابر بات کی“

وہ ابھی سٹڈی روم سے باہر نکلا تھا کیف اس کی پاس آتا بے تاب سا پوچھنے لگا  
”کر لی“

عابر اسے دیکھتے ہوئے مختصر سا جواب دینے لگ گیا

”پھر ہٹلر ڈیڈ نے کیا کہا“

وہ پریشانی سے اس کے چہرے پر نظریں جمائے پوچھنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

”فلحال تو وہ مان گئے ہیں مگر تم نے ہٹلر کہا تو میں بتا دوں گا شاید وہ انکار کر دیں“

عابر اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر مدھم مسکراہٹ سجائے اسے تنگ کرنے لگا

”نہیں ہٹلر نہیں ہینڈ سم ڈیڈ اب ٹھیک ہے“

کیف اس کی دھمکی پر فوراً سیدھا ہوتا مسکرا کر کہنے لگا عابر قہقہہ لگا گیا وہ کبھی نہیں بدل سکتا تھا عابر اسے بائے کرتا چلا گیا۔۔

oooooooooooo

حسن اور اس کی والدہ کو جب سے یہ خوشی کی خبر ملی تھی ان دونوں کا رویہ اس کے ساتھ اچھا ہو گیا تھا

”بس دعا ہے کہ بیٹا ہو“

حسن کی والدہ ازنا کو دودھ دیتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی مگر ازنا کی مسکراہٹ سمٹ گئی

”نہیں مام مجھے اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے بیٹی ہو یا بیٹا“

حسن تبھی داخل ہوتا فوراً سے اپنی بات سے اختلاف کیے کہنے لگا انہوں نے اسے دیکھا ازنا کو تھوڑی تسلی ہوئی

”اچھا ازنا تم دودھ پیو میں آتی ہوں“

اس کی والدہ کہتے ساتھ وہاں سے اٹھ کر چلی گئی ازنا دودھ پینے لگ گئی حسن اس کے پاس آ کر بیٹھا

## Posted On Kitab Nagri

”اپ مام ڈیڈ کو تو بتادیں یہ خبر“

ازنا اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی جس پر حسن اثبات میں سر ہلا گیا

”میں کال ملا دیتا ہوں تم خود بتاؤ“

حسن معمول کے مطابق آج اس سے نرم لہجے میں کہنے لگا وہ سر کو خم دے گئی اور حسن نے اسے نمبر ملا کر دیا۔

دومنٹ کی بات کرتے ساتھ اس نے فون کان سے ہٹا دیا چہرے کی مسکراہٹ ایکدم سمٹ گئی  
”کیا ہوا“

حسن اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا ازنا نے فون اسے تھمایا

”ڈیڈ نے اٹھایا انہوں نے میری بات سنے بغیر کہا کہ انہیں مجھ سے کوئی بات نہیں کرنی“

ازنا مایوس لہجے میں سر جھکائے اسے بتانے لگی حسن اسے دیکھنے لگا

”پتہ نہیں ڈیڈ کو مجھ سے پیار کیوں نہیں ہے وہ ہمیشہ میرے ساتھ ایسے ہی غصے سے بات کرتے ہیں“

ازنا نم آنکھوں سے حسن کو دیکھتی دل برداشتہ سی کہنے لگی حسن کو اس پر آج واقع ترس سا آیا وہ فوراً

اسے اپنے گلے سے لگا گیا

”تم بے فکر رہو انہیں جلد ہی اپنی غلطی کا احساس ہوگا“

حسن اسے پیار سے کہتے ساتھ بولا ازنا کو پہلی بار اس کے قریب آنے پر خوشی کا احساس ہوا تھا



## Posted On Kitab Nagri

”تم نے ٹینشن نہیں لینی ٹھیک ہے“

حسن اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہتے ساتھ اپنے روم کی جانب بڑھ گیا اور وہ اثبات میں سر ہلا گئی

oooooooooooooooo

وہ شام کے قریب واپس گھر آیا گھر میں داخل ہوتے ہی اس نظر سندس محترمہ پر گئی جو نماز ادا کر رہی تھی فریش ہونے کیلئے وہ سامنے والے کمرے میں چلا گیا منہا بھی وہاں نماز ادا کرنے میں مصروف تھی عابر بانیک کی چابی رکھتا ہاتھ روم کی طرف بڑھ گیا وہ فریش ہو کر واپس آیا تو منہا نماز پڑھ کر فارغ ہو گئی

”آپ آگئے میں کھانا لگاؤں آپ کیلئے“

منہا اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے مسکرا کر پوچھنے لگی عابر کی نظر اس پر گئی اس کی مسکراہٹ دیکھ کر دن بڑھ کی ساری تھکن ایک سکیڈ میں ختم ہو گئی

”بہت بھوک لگی ہے“

عابر اثبات میں سر ہلا کر اسے کہنے لگا

”ٹھیک ہے میں لگاتی ہوں آپ باہر آجائیں“

## Posted On Kitab Nagri

منہا کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی عابر بھی باہر آیا اور سندس محترمہ سے ملنے لگا منہا اس کیلئے ٹرے میں سب سیٹ کیے اس کی طرف بڑھی اور سامنے رکھ گئی  
”تھینکیو“

عابر اس پر نظر ڈالتا مسکرا کر کہنے لگا منہا بھی جواباً مسکرا گئی  
کھانا کھا کر فارغ ہوتے ہی عابر سندس محترمہ سے آرام کا کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گیا وہ بھی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی

عابر کمرے میں داخل ہوا نظر منہا پر گئی جو ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے بال بنانے میں مصروف تھی  
عابر اس کے عقب میں آ کر کھڑا ہوتا اسے پیچھے سے حصار میں لے گیا منہا کے حرکت کرتے ہاتھ ایک دم رک گئے وہ مر رہے اسے دیکھنے لگی عابر اس کے بالوں کو ٹھیک کر تاپیار بھری نگاہ اس پر ڈال گیا  
منہا نے رخ اس کی طرف کیا

”سب خیریت ہے نا“

منہا اسے دیکھتے ہوئے چھوٹی آنکھیں کیے پوچھنے لگی  
”کیا میں اپنی بیوی کے ساتھ رو مینس بھی نہیں کر سکتا“  
عابر اس کے سوال پر بد مزہ ہوتا اس کی گال پر لب رکھ گیا  
”بے سکون سی زندگی میں تم سکون کا لمحہ ہو من“

## Posted On Kitab Nagri

عابر رومانوی لہجے میں اس کے کان کے قریب جھک کر بھاری آواز میں بولتا اس کی ہارٹ بیٹ مس کروا گیا

”مع۔۔ عابر دروازہ کھلا ہے“

منہا نروس سی ہوتی پلکیں جھکائے کہتے ساتھ قید نکلتی دروازے کی طرف بڑھی

”کب تک مجھ سے دور بھاگنے کا ارادہ واپس میرے پاس ہی آنا ہے“

عابر اسے خود سے دور جاتا دیکھ سینے پر بازو باندھے کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا

”مجھے یونیورسٹی کا کام کرنا ہے آپ ریٹ کر تھکے ہوئے ہو“

منہا اسے کہتے ساتھ بیڈ کی طرف بڑھ گئی عابر بھی بیڈ پر بیٹھ گیا منہا پڑھنے میں مصروف ہو گئی عابر لیٹا

ہوا اسے دیکھنے لگ گیا

”کیا ہے“

منہا مسلسل اس نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتی ہڑبڑا کر کہنے لگی

”میں نے تو اب کچھ نہیں کہا“

عابر اسی پر نظریں جمائے فوراً اسے معصومیت سے جواب دینے لگا

”مجھے مت دیکھو“

منہا منہ پر کتاب رکھتی اسے تھوڑے غصے سے کہنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

”یہ ناممکن ہے میری نظروں کے سامنے تم ہو اور تمہیں نہ دیکھو یہ تو زیادتی ہے میرے ان آنکھوں کے ساتھ“

عابر اسے شیریں لہجے میں کہتے ساتھ اس کے قریب آیا منہا کے گال سرخ ہو گئے  
”ایک دفعہ میرے قریب بغیر ڈرے آئے یقین کرو اگر تمہیں مجھ سے عشق نہ ہو پھر بولنا“  
عابر اسے اپنی قید میں کیے اس کے اپنی گہری نظریں جمائے کہتے ساتھ اس کی صراحی گردن پر جھک کر  
اپنا شدت بھرا لمس محسوس کروایا منہا کو کرنٹ سا لگا عابر اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا وہ چاہ کر  
بھی اسے خود سے دور نہیں کر سکتی تھی

oooooooooooooooo

آج ویکینڈ تھا اور کیف اور اس کی فیملی امل کے گھر جانے کیلئے تیار تھے کیف نے امل کو میسج کر کے  
انفارم کر دیا تھا وہ کمرے میں کھڑی لان کے پرنٹڈ سوٹ میں ملبوس لائٹ سے میک اپ سائیڈ پر دوپٹہ  
کیے وہ پیاری لگ رہی تھی

”خیریت ہے نا امل یوں اچانک بیٹھے بیٹھے تیار ہونے لگ گئی“

امل کی والدہ نوشین پریشانی سے پوچھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

”ویسے ہی دل کر رہا ہے تیار ہونے کا میرا“

نوشین کے پوچھنے پر وہ تھوڑا گھبراتا مگر نارمل لہجے میں انہیں جواب دینے لگی۔

”اچھا میں ذرا کھانا دیکھوں“

نوشین کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی اور ان کے جاتے ہی امل نے سکھ کا سانس لیا اور وال کلاک پر نظر ڈالی جہاں چار بج رہے تھے۔۔

کچھ دیر بعد صائم صاحب ان کے گھر موجود تھے طیب تو انہیں دیکھ کر پریشان ہوئے رسمی سلام دعا کے بعد پھر بھی احتراماً بیٹھنے کا بولا

”مجھے معلوم ہے آپ لوگ ہم لوگوں کو اپنے گھر میں دیکھ کر تھوڑے پریشان ہو گئے ہیں“

صائم صاحب طیب اور نوشین کو دیکھتے ہوئے اپنے مخصوص لہجے میں کہنے لگے

”میں صاف بات کروں گا میں آپ کی بیٹی امل کا رشتہ لایا ہوں یہ میرا بیٹا کیف ہے میرا اپنا بزنس ہے

آپ کی بیٹی کی خوش رہے گی جو معلومات آپ نے ہم لوگ کیلئے کروانی ہیں کروالیں“

صائم صاحب سنجیدگی سے اپنی بات کا آغاز کرنے لگے طیب اور نوشین نے ایک دوسرے دیکھا۔

”اپ اپنی بیٹی کو تو لائیں نیچے“

مونا محترمہ مسکرا کر نوشین سے مخاطب ہوئی اور وہ اثبات میں سر ہلا کر امل کے کمرے کی جانب بڑھ

گئی

## Posted On Kitab Nagri

”نیچے آؤ“

نوشین محترمہ اس کے کمرے میں آتے ہی اس سے کہنے لگی امل نے ان کی طرف دیکھا  
”تمہیں کچھ لوگ دیکھنے کیلئے آیا ہے اگر تمہارے بابا کو معلوم ہو گیا تم نے انہیں بلایا ہے تو تم اپنا حشر پھر  
دیکھ لینق“

نوشین ساری بات کو سمجھتے اسے غصے سے ڈانٹتی کہنے لگی امل گھبرا گئی  
”م۔۔۔ میں نے“

وہ کنفیوز سی اپنی والدہ کو دیکھ کر جان کر انجان بنی  
”بیٹی میں آپ کی ماں ہوں تم جو یوں بیٹھے بیٹھے تیار ہوئی ہو کوئی بات تو تھی اور وہ بات مجھے پتہ لگ گئی  
ہے اب چلو نیچے“

نوشین اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی امل شرمندگی سے سر جھکا گئی اور ان کے ساتھ نیچے کی جانب  
بڑھ گئی

www.kitabnagri.com

مونا محترمہ اور صائم صاحب کی نظر امل پر گئی انہیں اپنے بیٹے کی پسند اچھی لگی تھی  
”اسلام و علیکم“

امل احتراماً سر جھکائے سلام کرنے لگی دونوں نے جواب دیا اور وہ بیٹھ گئی  
”اللہ خیر یہ کوئی اور امل تو نہیں ہے نا“



## Posted On Kitab Nagri

کیف اسے اتنا معصوم بیٹھا دیکھ کر دل میں خود سے سوچنے لگ گیا۔  
”آپ کی بیٹی ماشاء اللہ بہت پیاری ہے بس آپ ہماری طرف سے رشتہ پکا سمجھیں آپ لوگ سوچیں  
انشاء اللہ فیصلہ ہمارے حق میں ہی ہوگا“

مونا فوراً سے نوشین سے بولی وہ بھی ہلکا سا مسکرائی اور طیب کی طرف دیکھا جو سنجیدہ بیٹھے ہوئے تھے  
”ہم نے سوچ کر آپ کو جلد ہی جواب دیں گے“

طیب نے سنجیدگی سے انہیں جواب دیا اور وہ اثبات میں سر ہلا گئے  
نوشین محترمہ چائے کا انتظام کرنے کیلئے کچن کی جانب بڑھ گئی امل بھی اٹھ کر چلی گئی

oooooooooooooooo

ان دونوں کو یہاں رہتے ہوئے ہفتہ ہو چکا تھا عابر پڑھائی کے ساتھ ساتھ جاب بھی کر رہا تھا اور منہا  
سندس محترمہ کے ساتھ گھر کے تمام کاموں میں مدد کرواتی تھیں ان کی زندگی اچھی گزر رہی  
تھی۔۔ صائم صاحب نے اسے مہینے کی تنخواہ ایڈوانس میں دے دی تھی آفس سے فری ہو کر وہ گھر کی  
طرف جا رہا تھا اچانک نظر ایک جیولری شاپ پر گئی اس نے منہا کیلئے کچھ لینے کا سوچا اور بائیک کا رخ  
اس شاپ کی طرف کر گیا

## Posted On Kitab Nagri

دکان کے اندر داخل ہوتے ہی وہ چیز دیکھنے لگ گیا  
”یہ والی کتنے کی ہے“

عابر ایک چین پسند کرتا دکاندار سے پوچھنے لگا  
”سرسات ہزار کی“

دکاندار نے اسے رقم بتائی کچھ پل وہ اسے دیکھتا رہا  
”ٹھیک ہیں پیک کر دیں“

عابر نے کچھ دیر سوچنے کے بعد اسے بولا وہ اثبات میں سر ہلاتا اسے پیک کرنے لگا عابر نے جیب سے  
پیسے نکالے اسے پیسے تمہا کر چین لیتا وہ شاپ سے باہر آ گیا اور بانیک پر بیٹھتا گھر کی طرف بڑھ گیا۔  
عابر کو گھر آتے آتے دس بج گئے تھے سندس محترمہ تو فجر کی جاگی سوچکی تھی مگر منہا اس کے انتظار میں  
ٹی وی لاؤنچ میں ٹہل رہی تھی تبھی وہ گھر میں داخل ہوا  
”عابر اتنی دیر تمہیں اپنی کوئی فکر ہے وقت دیکھو تم صبح کے اٹھے ہوئے ہو یونیورسٹی گئے پھر آفس حد  
ہو گئی“

منہا اسے آتا دیکھ فوراً اسے اسے دیکھتی غصہ سے کہنے لگی عابر اسے خاموشی سے سن رہا تھا  
”دن بھر کے تھکے ہارے شوہر کے سامنے تم ایسے غصہ کر رہی ہو دس ازناٹ فیئر تمہیں تو میرا ویکم کس  
سے کرنا چاہیے تھا“

## Posted On Kitab Nagri

عابر اس پر نظریں جمائے خفگی سے کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا  
”تم فریش ہو جاؤ میں کھانا لگاتی ہوں“

منہا اس کی بات پر فوراً سے نارمل ہوتی نرمی سے کہنے لگی عابر نے اسے اپنے قریب کیا  
”تم سوئی کیوں نہیں“

عابر اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے محبت سے پوچھنے لگا منہا اسے دیکھنے لگی  
”نیند نہیں آرہی تھی“

منہا اسے دیکھتے ہوئے نظریں جھکائے بتانے لگی وہ اسے کیسے بتاتی کے اس کے بغیر پورا دن وہ اتنی  
مشکل سے گزارتی ہے رات تو ناممکن ہے  
”جھوٹی تمہیں بغیر نیند نہیں آتی“

عابر اسے گھمبیر لہجے میں مسکرا کر کہنے لگا ڈمپل نمایاں ہوا منہا کی نظریں اس کے ڈمپل پر گئی  
”تم فریش ہو جاؤ عابر“

www.kitabnagri.com

منہا اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی وہ اثبات میں سر ہلا کر کمرے کی طرف بڑھ گیا منہا اس کیلئے کھانا ڈالنے  
لگ گئی ٹرے لیتی وہ ٹی وی لاؤنچ میں آئی جہاں وہ فریش بیٹھا تھا منہا نے اس کے سامنے رکھا  
”تم نے کھایا ہے؟“

عابر شروع کرنے سے پہلے اسے دیکھتا پوچھنے لگا منہا نفی میں سر ہلا گئی

## Posted On Kitab Nagri

”منہا حد کرتی ہو یار“

عابر غصے سے اسے جھڑک کر کہنے لگا منہا سر جھٹک گئی  
”چلو کھاؤ“

عابر اس کے آگے بھی پلیٹ کر تا سر دلچے میں اسے تنبیہ کرنے لگا منہا خاموشی سے کھانا کھانے لگ گئی وہ دونوں خاموشی سے کھانا کھانے لگ گئے۔

کھانا کھا کر فارغ ہوتے وہ دونوں کمرے کی طرف بڑھے منہا نے کمرے میں آ کر اپنے اسٹالر اتارا اور ڈریسنگ کے سامنے کھڑی لوشن لگانے لگی جب عابر اس کے پیچھے آ کر کھڑا ہوتا کمر پر موجود بالوں کو آگے کرنے لگا منہا اسے دیکھنے لگی  
”اپنی آنکھیں بند کرو“

عابر اس کے کان کے قریب لب لائے رومانوی لہجے میں کہنے لگا منہا کی سانس سینے میں اٹکی وہ مر رہے اسے دیکھنے لگی اور اس کی گھوری پر وہ اپنی ہیزل گرین آنکھیں بند کر گئی عابر نے چین نکالی اور اس کی گردن پر پہنانے لگا منہا کی دل کی دھڑکنیں بڑھ گئی وہ سانس روکے کھڑی تھی عابر نے چین باندھنے کے اس کی بعد اس کی بیک پر اپنے ہونٹ رکھے منہا کا وجود ہلکا سا لرزا  
”کھولو آنکھیں“

## Posted On Kitab Nagri

عابر اپنی تھوڑی اس کے کندھے پر ٹکائے اس کی کمر پر بازو حائل کرتا کہنے لگا منہا نے آنکھیں کھولیں اپنے گلے میں ہے کہ نفیس سی سلور کلر کی چین جس پر سفید نگینے موجود تھی دیکھنے لگی ”میں نے تمہیں کوئی گفٹ نہیں دیا جب سے ہماری شادی ہوئی ہے“

عابر اسے مرر سے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا وہ اسے پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگی ”مجھے گفٹ کی ضرورت نہیں تھی ابھی ہم یہ سب چیزیں افورڈ نہیں کر سکتے ہیں“

منہا اس کی طرف رخ کرتی اس کا ہاتھ تھامے اسے بولی ”منہا آج کے بعد ایسی بات مت کرنا میں کما رہا ہوں نا ہو جائے گا گزارا مگر میں تمہارے منہ سے آج کے بعد ایسی بات نہیں سنی“

عابر اس کی بات پر بد مزہ ہوتا غصے سے اسے کہنے لگا وہ اسے ناراض کر گئی تھی ”اچھا تھینکیو“

منہا اسے کہتے ساتھ اس کی گال پر رکھ گئی عابر کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی ”بہت پیاری ہے چین یہ ہمیشہ میرے ساتھ رہے گی“

منہا اسے دیکھتے ہوئے خوشی سے بولی عابر نے اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے

## Posted On Kitab Nagri

زید علی سٹڈی میں بیٹھے ہوئے تھے فہمیدہ بیگم سٹڈی کی جانب بڑھی  
”زید کھانا لگ گیا ہے کھالیں“

فہمیدہ بیگم انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگی  
”بھوک نہیں ہے مجھے“

زید علی سگریٹ لبوں سے لگائے بارعب لہجے میں جواب دینے لگ گئے  
”آپ کو ہفتہ ہو گیا ہے آپ بہت کم کھاتے ہیں اور اپنے آفس بھی نہیں جارہے ہیں“  
فہمیدہ بیگم پریشانی نے ان کی پیٹ کو تکتے ہوئے کہنے لگی زید نے مڑ کر انہیں دیکھا  
”میری مرضی میں جو مرضی کروں کھانا بھوک نہیں ہے تو بس پھر خاموشی سے چلی جاؤ“  
وہ غصے بھری نگاہیں ان پر جمائے درشتگی سے کہنے لگے  
”سب معلوم ہے عابر کی وجہ سے وہ جب سے گیا ہے اب عجیب ہی ہو گئے ہیں“  
فہمیدہ بیگم ان کی بات کو نظر انداز کیے اونچی آواز میں کہنے لگی

”وہ میرا بیٹا ہے میرا رہے گا وہ مجھ سے نفرت نہیں کر سکتا ہے وہ میرے پاس واپس آئے گا وہ غرور  
بنے گا میرا سمجھیں ناراض رہتا تھا وہ مجھ سے وقت نہ دینے کی وجہ سے مگر نفرت وہ مجھ سے کبھی نہیں  
کر سکتا ہے“



## Posted On Kitab Nagri

زید علی چیخ کر انہیں دیکھتے بتانے لگے جس پر وہ خاموش ہو گئی  
”آپ کی ایک بیٹی بھی ہے“

فہمیدہ بیگم نے انہیں بتانا ضروری سمجھا  
”بوجھ تھی اسے اس کے گھر کا کر دیا“

زید علی کہتے ساتھ کمرے سے چلے گئے فہمیدہ بیگم انہیں جاتا دیکھنے لگے  
”کاش آپ کو کبھی میری اور میری بیٹی کی قدر ہوتی“

وہ نم آنکھوں سے انہیں جاتا دیکھ دل میں کہتی خاموشی سے سٹڈی سے باہر آ گئی۔

”تمہیں کیسے لگے ہیں وہ لوگ؟“

طیب نوشین کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگے

”مجھے تو ٹھیک لگے آپ کو نہیں لگے کیا“

www.kitabnagri.com

نوشین نے بھی بدلے میں ان سے سوال کیا وہ نفی میں سر ہلا گیا

”ایسے اچانک نہ جان نہ پہچان پتہ نہیں ہماری بیٹی امل کو کہاں دیکھ لیا انہوں نے“

طیب پریشان سے نوشین کو بتانے لگے وہ انہیں سن رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

”نہیں مجھے تو بھلے لوگ لگے ہیں انہوں نے کہا تو ہے کہ ان کے متعلق جو معلومات کروانی ہیں کروالیں“

نوشین فوراً سے اپنی رائے دینے لگی جس پر وہ سر کو خم دے گئے  
”اچھا سوچتے ہیں اچھے رشتے بار بار نہیں ملتے اگر اچھا رشتہ ہے تو کر دیں گے عمر بھی ہوئی ہے“  
طیب نوشین سے کہتے ساتھ لیٹ گئی نوشین بھی خاموش ہو گئی  
”اگر امل کی خوشی اسی میں ہے تو اللہ تعالیٰ یہ اس کیلئے بہتر ہو“  
نوشین دل میں دعا کرتی خود بھی لیٹ گئی اور سونے لگ گئی

~~~~~

منہا اور امل لیکچر لے کر فارغ ہوئے تھے منہا کی نظر عابر پر گئی جو سائڈ پر کسی لڑکی سے بات کرنے میں مصروف تھا منہا آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھورنے لگی  
”منہا کینیٹین چلیں؟؟“

امل اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگے  
”تم چلو میں آرہی ہوں“

## Posted On Kitab Nagri

منہا عابر پر ہی اپنی نظریں جمائے اسے جواب دیتی اس طرف قدم بڑھا گئی  
”تم بہت اچھے لگ رہے ہو عابر تم پر یہ کلر سوٹ کر رہا ہے“

وہ لڑکی مسکراتے ہوئے اس کی تعریف کرنے لگ گئی عابر بھی ہلکا سا مسکرایا منہا سینے پر بازو باندھے  
چہرے پر مسکراہٹ سجائے ان دونوں کو دیکھنے لگی  
”آپ ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں“

لڑکی کی نظر جیسے ہی منہا کر گئی اسے خود کو دیکھتا پا کر فوراً اسے پوچھنے لگی عابر نے بھی گردن موڑ کر دیکھا  
منہا کو دیکھ کر چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی منہا بغیر کچھ کہے غصے سے قدم اٹھاتی وہاں سے آگے بڑھ  
گئی عابر اس کے پیچھے آیا  
”منہا“

عابر اسے پکارنے لگا منہا سنی ان سنی کر گیا  
”سنو تو یار“

عابر اس کی کلائی تھام کر اپنی قریب کر تا کہنے لگا منہا نے فوراً کلائی چھڑوائی  
”اس کے پاس جاؤ میرے پاس آنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں عابر“  
منہا اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورتی سرد لہجے میں کہنے لگی  
”سوری یار بس وہ اولڈ فرینڈ ہے“

## Posted On Kitab Nagri

عابر اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر معصومیت سجائے کہنے لگا

”مت کرو ایکٹنگ سوٹ نہیں کر رہی تم پر اور بھاڑ میں جاؤ تم“

منہا غصے سے اسے کہتے ساتھ وہاں سے جانے لگی جب عابر نے ارد گرد دوہرائی اسے آس پاس ایک دو لوگ ہی دیکھے اسے سائیڈ پر لاتا دیوار سے پن کیے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھ گیا منہا کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئی اس کی سانسوں کو خود میں قید کرتا اس کی سانس روک گیا وہاں سے گزرتی ایک لڑکی کی نظر ان دونوں پر گئی اور حیرت سے آنکھیں بڑی کیے تیزی سے وہاں سے نکل گئی

”میں تمہارا ہوں یا صرف تمہارا“

عابر اس کے ہونٹوں کو چھوڑتا اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے کہنے لگا

”تم انتہائی بے شرم ہو اگر کوئی دیکھ لیتا تو“

منہا شرم اور غصے سے لال ہوتی دھیمے لہجے میں غرائی

”کوئی دیکھ بھی لے تو بیوی ہو تم میری“

www.kitabnagri.com

عابر فوراً اسے دیکھتے ہوئے لا پرواہی سے جواب دینے لگا منہا اسے گھوری سے نوازتے ہوئے وہاں

سے آگے بڑھتی گراؤنڈ میں آئی عابر اس کے پیچھے گیا

”توبہ توبہ شرم ہی نہیں آتی ہے ویسے بھی یہ لڑکیاں ایسی ہی ہوتی ہیں شرافت کا لباس اوڑھ کر چہرے

پر معصومیت سجائے عابر جیسے لوگوں کو اپنے جال میں پھنساتے ہیں“

## Posted On Kitab Nagri

وہ گراؤنڈ میں داخل ہوئی تبھی کچھ سٹوڈنٹس اس کے سر د گرد جمع ہوتے ہوئے اس پر باتیں کرنا شروع ہو گئے یہ الفاظ جیسے ہی اس کے کانوں سے ٹکرائیں اس کا اپنے پیروں پر کھڑا ہونا محال لگا آنکھوں سے آنسو بہنے لگ گئے

"اوائے اگر اب تم میں سے کسی کی بھی زبان سے ایک لفظ نکلا تو میں تمہیں بولنے کے قابل نہیں چھوڑوں گا"

تبھی عابر اس طرف آتا منہا کے قریب آ کر کھڑا ہوتا آنکھوں میں سرخی لیے ماتھے پر بل ڈالے چیخ کر کہنے لگا

"بیوقوف بنا رہی ہے یہ تمہ"

وہاں موجود لوگوں میں سے ایک لڑکے نے اسے بولنا چاہا

"شیٹ اپ بیوی ہے وہ میری میری عزت اور عابر زید علی کی عزت پر کوئی غلط بات کرے گا تو اسے کھڑا کھڑا دفن کر دوں گا"

www.kitabnagri.com

سرخ آنکھیں ان پر سب پر جمائے تے ہوئے اعصاب لیے وہ تیش میں کہنے لگا سب ایک دم خاموش سے ہو گئے

"آج کے بعد منہا پر بات کرنا تو دور اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو ایک سکینڈ میں اسے زمین میں گاڑ دوں گا یہ پہلی اور آخری دفعہ بتا رہا ہوں اگلی بار کر کے دیکھاؤں گا"

## Posted On Kitab Nagri

عابر ان سب پر باری باری نظر ڈالتا اپنے لفظوں پر زور دے وارن کرنے والے انداز میں کہنے لگا سب خاموشی وہاں سے جانے لگ گئے  
"من"

عابر اس کے پاس آتا نرمی سے اسے پکارنے لگا تبھی منہا کا سر چکر ایا اور وہ جھولتی ہوئی گرنے لگی عابر نے اسے تھام لیا اور اس کے رخسار پر بہتے آنسو صاف کرتا نرمی سے اس کے گال پر ہاتھ رکھ گیا وہ اسے اپنی باہوں میں بھرتا تیز قدم اٹھا گیا۔  
"اسے کیا ہوا؟"

کیف جو کیفے ٹیرے سے اس طرف آرہا تھا منہا کو بے ہوش پا کر فکر مند سا پوچھنے لگا  
"کیف اپنی کار نکالو ہمیں اسے اسی وقت گھر پہ کر چلنا ہوگا"  
عابر پریشانی سے کیف کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا کیف اثبات میں سر ہلا کر گاڑی کی طرف بڑھ گیا عابر پچھلی سیٹ میں بیٹھتا منہا کے چہرے پر ہاتھ رکھ گیا اور اس کے ماتھے پر لب رکھے  
"ہوا کیا یہ بے ہوش کیوں ہو گئی ہے کہیں گڈ نیوز؟؟؟"

کیف فرنٹ مرر سے عابر کو دیکھتے ہوئے شرارت پوچھنے لگا عابر اسے گھور کر دیکھنے لگا  
"کبھی تو سیریس ہو جا کیف"

عابر غصے سے اسے بولا جس پر کیف کی مسکراہٹ سمٹی



## Posted On Kitab Nagri

”یار انسان کی سوچ یہی جاسکتی ہے یوں اچانک تو وہ بے ہوش ہونے سے رہی“  
کیف بڑبڑاتے ہوئے براسا منہ بنا کر کہنے لگا عابر نے اسے ساری بات بتائی  
”منہ توڑ دیتا تو ان کا“

کیف بھی غصے سے عابر سے کہنے لگا عابر منہا کو دیکھنے لگا  
”ویک اب منہا“

عابر اس پر اپنی نظریں پریشان سا اسے جگانے کی کوشش کرنے لگا وہ بے ہوش اس کی گود میں موجود  
تھی

کچھ دیر کی ڈرائیو کے بعد عابر اور کیف گھر پہنچ گئے تھے عابر نے اسے باہوں میں بھرا اور بیل بجائی  
سندس محترمہ نے دروازہ کھولا تو منہا کی بے ہوش دیکھ کر انہیں پریشانی ہوئی  
”اسے کیا ہوا ہے؟“

سندس محترمہ پریشان سی عابر سے سوال کرنے لگی عابر گھر میں داخل ہوا  
”کچھ نہیں بس اچانک طبیعت خراب ہوئی ہے اس کی“

عابر کہتے ساتھ اسے کمرے میں لانا بیڈ پر لٹا گیا سندس محترمہ بھی اس کے پیچھے آئی

## Posted On Kitab Nagri

عابر نے سائیڈ ٹیبل سے پانی کا جگ اٹھا کر تھوڑا سا پانی ہاتھ لیتے ہی اس کے چہرے پر چھڑکا منہا نے آنکھوں پر جبنش کی اور آنکھیں کھولنے کی کوشش کرنے لگی پوری آنکھیں کھلتے ہی اس نے کمرے میں نظر دوہرائی اور اس کے کانوں میں وہی آوازیں گونجی منہا کی نظر عابر پر گئی

”میں اس کیلئے لیمو پانی بنا کر آتی ہوں اس سے اچھا محسوس کرے گی“

سندس محترمہ کہتے ساتھ کچن کی طرف بڑھ گئی منہا خاموش نظروں سے عابر کو دیکھ رہی تھی

”آئی ایم سوری“

عابر اسے خود کو دیکھتا پا کر شرمندگی سے پوچھنے لگا

”ایک نہ ایک دن سب کو معلوم تو ہونا تھا نا مگر وہ الفاظ بہت تکلیف دہ تھے جو سب لوگ یونیورسٹی میں میرے بارے میں بول رہے تھے“

منہا سنجیدہ لہجے میں سامنے دیکھتی اسے جواب دینے لگی

”منہ توڑ دوں گا ان سب کا میں“

www.kitabnagri.com

عابر غصے سے مٹھیاں بھینچتے ہوئے کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا

”تم ایسا کچھ نہیں کرو گے انہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہو گا جب تم نے ہمارا رشتہ بتایا ہو گا میں نہیں چاہتی تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ“

منہا اسے دیکھتے ہوئے غصے سے جھڑک کر کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

”تمہیں معلوم ہے زندگی میں مجھے کسی کا غصہ کرنا اس قدر اچھا نہیں لگا“

عابر مسکراتے ہوئے اسے دیکھتا کہنے لگا منہا نے اسے گھور کر دیکھا اور ہلکا سا مسکرا گئی عابر بس اس کا موڈ اچھا کرنا چاہتا تھا

”یہ سب اس چڑیل کی وجہ سے ہوا نہ تم اس چڑیل کے ساتھ نظر آتے مجھے نہ میں غصہ ہوتی نہ تم وہ فضول حرکت کرتے نہ ایسا سکیئنڈل بنتا“

منہا مزے سے قصور وار ٹھہرا گئی عابر اس کی باتوں پر ہلکا سا مسکرا گیا

”تم ٹھیک کہ رہی ہو“

عابر فوراً اسے اس کی بات مانتا کہنے لگا منہا بھی اثبات میں سر ہلا گئی

تبھی سندس محترمہ نیو پانی لیے کمرے میں داخل ہوئی

”یہ لو منہا بچے پیو تمہیں اچھا محسوس ہو گا“

وہ پیار سے اس کی طرف گلاس بھراتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ فوراً اٹھا کر اٹھتی پینے لگی

”شکریہ بابی“

وہ مسکرا کر ان کا دل سے شکریہ ادا کرنے لگی وہ بھی جواباً مسکرا دی

”میں فریش ہو کر آفس کیلئے نکلوں“

## Posted On Kitab Nagri

عابر کہتے ساتھ اٹھ کر باتھروم کا رخ کر گیا جس پر منہا اسے دیکھنے لگی اور سندس اثبات میں سر ہلا کر نماز ادا کرنے کیلئے چلی گئی

”تم مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ گے؟“

منہا اسی اداس نظروں سے دیکھتی منہ لٹکائے پوچھنے لگی

”جانا ضروری ہے نئی جاب ہے اور دو تین دن پہلے تو مجھے سیلری ملی ہے منہا چھٹی نہیں کر سکتا“

عابر اسے دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں سمجھانے لگا منہا اسے دیکھنے لگی

”ٹھیک ہے چلے جاؤ عابر تمہیں کیا فکر تمہاری بیوی بیمار ہے“

منہا معصومیت سے سر جھکائے اسے کہنے لگی عابر اسے سن رہا تھا

”میں جلدی آ جاؤ گا“

عابر اسے اب کی سنجیدہ لہجے میں جواب دینے لگا منہا اب بلیںکٹ میں منہ اوڑھتی ناراضگی ظاہر کرنے

لگی عابر اس کی حرکت پر نفی میں سر ہلا گیا اور باتھروم کا رخ کر گیا۔

~~~~~

”اے کو بلاؤ“

## Posted On Kitab Nagri

طیب جو چائے پی رہے تھے نوشین کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے وہ اثبات میں سر ہلا کر اس کے کمرے کی جانب بڑھ گئی

”تمہارے بابا تمہیں نیچے بلارہے ہیں“

نوشین کمرے میں آتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی وہ جو یونیورسٹی سے ابھی آکر منہ ہاتھ دھو کر سونے کی تیاری کرنے والی تھی اپنی ماں کی بات پر حیرت سے انہیں دیکھنے لگ گئی

”کیوں بلارہے ہیں وہ مجھے“

امل پریشانی سے انہیں دیکھتی پوچھنے لگی نوشین نے آنکھیں دیکھائی

”شرافت سے چلو نیچے“

نوشین اسے غصے سے کہنے لگی وہ منہ بسورے نیچے کی جانب بڑھ گئی

”استغفر اللہ کبھی کبھی لگتا ہے میں آپ لوگوں کی سگی اولاد نہیں ہوں“

امل منہ بسور کر کہتے ساتھ نیچے کی جانب بڑھ گئی اور ٹی وی لاؤنچ میں پہنچی جہاں طیب صوفے پر بیٹھے تھے

”جی بابا“

وہ ان کے سامنے بیٹھتی فوراً اسے پوچھنے لگی

”کل جو لوگ تمہیں دیکھنے آئے تھے تم کیا چاہتی ہو تمہاری شادی وہاں ہوں یا نہیں“

## Posted On Kitab Nagri

طیب فوراً ہی مدعے کی بات پر آتے ہوئے اس سے پوچھنے لگے امل نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا  
”جیسے آپ کی مرضی ہے مجھے آپ کے فیصلے سے کوئی اعتراض نہیں ہوگا“

امل انہیں دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں جواب دے گئی جس پر طیب ہے لبوں پر ایک مسکراہٹ نمودار  
ہوئی

”شباباش جیتی رہو بیٹا تم جاؤ آرام کرو“

وہ اسے پیار بھرے لہجے میں بولے وہ مسکراتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گئی اور وہ اسے جاتا دیکھنے  
لگ گئے

”کیا سوچا ہے پھر آپ نے؟؟“

نوشین امل کے جاتے ہی ان کے پاس آتے ہوئے پوچھنا ضروری سمجھنے لگ گئی۔

”سوچ رہا ہوں ہاں کر دو اچھے لوگ لگے ہیں خوش رہے گی امل“

وہ مسکراتے ہوئے نوشین کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے وہ اثبات میں سر ہلا گئی

”اللہ کا نام لے کر کر دیں انشاء اللہ بہتر ہوگا“

وہ مسکراتے ہوئے انہیں جواب دینے لگی طیب اثبات میں سر ہلا گئے۔

”کوئی جواب آیامام“



## Posted On Kitab Nagri

کیف مونا محترمہ کے پاس آتے ہوئے بے تاب سا پوچھنے لگا  
”کس چیز کا جواب؟؟“

مونا محترمہ جو کاموں میں مصروف تھی نا سمجھی سے پوچھنے لگی  
”ارے اہل کے گھر والوں کا ماں“

کیف نے انہیں دیکھتے ہوئے فوراً سے یاد دلایا مونا محترمہ نے اسے دیکھا  
”نہیں ابھی تک تو نہیں آیا سوچ رہے ہوں گے“

مونا محترمہ اپنے نرم لہجے میں اسے جواب دینے لگی اس کا منہ لٹک گیا  
”اتنا بھی کیا سوچنا“

کیف معصومیت سے کہتے ساتھ اوپر کی طرف بڑھ گیا مونا محترمہ اپنے بیٹے کی بے چینی پر ہنسنے پر مجبور  
ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

حسن آفس سے فارغ ہو کر گھر میں داخل ہوا اور اپنی والدہ کو سلام کر کے وہ کمرے میں جہاں ازنا بیڈ پر  
بیٹھی بیڈ کراؤن سے پشت ٹکائے ہوئے تھی  
”کیسی ہو“  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

حسن کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ازنا کو دیکھ کر پوچھنے لگا  
”ٹھیک ہوں“

ازنا لبوں پر مسکان سجائے اسے جواب دینے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا  
”آپ فریش ہو جائیں میں کھانا لگواتی ہوں“

## Posted On Kitab Nagri

ازنا کہتے ساتھ اٹھتی کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی حسن اسے جاتا دیکھنے لگ گیا وہ فریش ہو کر نیچے آیا تو ازنا ڈائمننگ ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی حسن کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا ازنا بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی

”حسن تمہاری بیوی تو میری ذرا نہیں سنتی کچھ بھی اس نے ٹھیک سے نہیں کھایا ہے“  
حسن کی والدہ اس کے بیٹھتے ہی فوراً سے کہنے لگی حسن نے ایک نظر اس پر ڈالی  
”کیوں تم نے کچھ نہیں کھایا“

حسن سنجیدہ لہجے میں اس سے مخاطب ہوا جس پر ازنا سر جھکا گئی  
”مجھ سے اتنا زیادہ نہیں کھایا جاتا“  
وہ دھیمے لہجے میں حسن کو جواب دینے لگی

”مگر تمہیں کھانا ہو گا ازنا بے بی کیلیے ڈاکٹر نے کہا ہے جتنی اچھی خوراک ہو گی اتنا، سہلے بے بی“  
حسن فوراً سے اس سے کہنے لگ گیا جس پر وہ خاموش ہو گئی

”مام کل سے آپ نے اسے زبردستی کھانا ہے بے شک یہ نہ بھی کھائے ٹھیک ہے“  
حسن اپنی والدہ سے کہتے ساتھ کھانا شروع کر گیا اور وہ اس کی بات پر ہامی بڑھ گئی۔  
کھانا کھانے سے فارغ ہو کر وہ دونوں روم میں آ گئے

”حسن مجھے مام کے پاس جانا ہے“

## Posted On Kitab Nagri

ازنا حسن کو دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی حسن نے اسے دیکھا  
”مگر کیوں؟“

حسن اسے دیکھتا پوچھنا ضروری سمجھنے لگا

”عابر سے ملنا ہے مجھے مجھے بہت یاد آرہی ہے اس کی“

ازنا نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر حسن کو حد سے زیادہ برا لگ گیا۔

”ازنا وہ تمہارا سگا بھائی نہیں ہے“

حسن سر دلہجے میں اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگ گیا جس پر ازنا اسے دیکھنے لگ گئی

”مگر وہ مجھے سگے بھائی سے بھی بڑھ کر پیار کرتا ہے“

اسنا فوراً سے اسے جواب دینے لگ گئی جس پر وہ مزید تپ گیا

”مجھے تمہارے بھائی کا معلوم ہے ازنا کتنا گھٹیا ہے وہ تو اس لیے اب تم وہاں جانے کی بات مت کرنا“

حسن غصے سے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا ازنا اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

~~~~~

عابر گھر میں داخل ہوا تو سندس محترمہ کوٹی وی لاؤنچ میں موجود پایا

## Posted On Kitab Nagri

”اسلام و علیکم“

عابر انہیں دیکھتا احتراماً سلام کرنے لگ گیا

”و علیکم اسلام“

سندس محترمہ جواب دیتی مسکرائی

”منہا کہاں ہے؟“

عابر منہا کو موجود نہ پا کر فوراً سے پوچھنے لگ گیا

”تمہارے جانے کے بعد روم سے باہر نہیں نکلی ہے وہ شاید ناراض ہے تم سے“

سندس محترمہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا

”میں منالوں گا“

عابر کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گیا جہاں وہ بیڈ پر منہ سجائے بیٹھی تھی اس کی موجودگی کو نظر انداز

کیے وہ اسی پوزیشن میں بیٹھی رہی

www.kitabnagri.com

”بھوک لگی ہے مجھے“

عابر کمرے آتا اس پر نظریں جمائے کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا

”کچن میں پڑا کھالو“

منہا اسے جواب دیتے ساتھ نظریں دوسری سمت کر گئی

## Posted On Kitab Nagri

”مگر مجھے تم ڈال کر دو مجھے عادت ہو گئی ہے“

عابر اس کے پاس آتے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھتا مسکرا کر کہنے لگ گیا

”میری طبیعت نہیں ٹھیک اور تمہیں کون سا فرق پڑتا ہے“

منہانا راضگی جتنا منہ بنائے اسے کہنے لگی عابر کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں

”ہمارے لیے کیا تھا میں نہیں چاہتا تمہیں کسی چیز کی کمی ہو منہا میں تمہیں خوش رکھنا چاہتا ہوں اگر

ایسی ہی چھٹیاں کرتا رہا تو جا ب بھی جاسکتی ہے پھر کیا کریں گے“

عابر سنجیدہ لہجے میں اس کا ہاتھ تھامے سمجھانے لگا منہا نے اس کی جانب نظریں اٹھائیں۔

”مگر تمہیں مجھے ناراض کر کے نہیں جانا چاہیے تھا“

منہا اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے دھیمے لہجے میں کہنے لگی عابر نے اسے قریب آیا اور اس کی گردن

پر اپنے لب رکھ گیا اچانک اتفاقاً پروہ گھبرائی اس کی سانس سینے میں اٹک گئی

”ع۔۔۔ عابر“

www.kitabnagri.com

منہا اس کا شدت بھر لمس محسوس کرتی کانپ گئی عابر اس کی گردن سے لب ہٹاتا اس کے چہرے پر

نظریں جما گیا

”ناراضگی ختم کر رہا تھا اپنی من کی“

وہ اس پر گہری نظریں جمائے گھمبیر لہجے میں اسے بولتا ہارٹ بیٹ مس کروا گیا



## Posted On Kitab Nagri

”ہٹو کھانا دوں تمہیں“

منہا اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگی عابر اسے دیکھنے لگ گیا  
”تمہیں صحیح طرح منانے تو دو“

عابر اسے تنگ کرتے ہوئے اس کے قریب آنے لگا  
”میں مان گئی ہوں“

منہا دوسری طرف سے بیڈ سے اترتی اسے جواب دیتے ساتھ کمرے باہر کی طرف بڑھ گئی عابر کا قہقہہ لگا  
گیا اور اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔



طیب نے کچھ سوچتے ہوئے کیف کیلئے فون کر کے ہاں کر دی تھی اور اسی ویک میں ان دونوں کی منگنی  
صائم صاحب نے رکھ دی تھی اس خبر پر تو کیف بے حد خوش ہوا تھا شادی اور رخصتی کیف کی اسٹڈیز  
مکمل ہونے کے بعد کرنے کا ارادہ تھا۔

”تمہیں معلوم ہے عابر کیا ہوا؟“

منہا جو ابھی امل سے بات کر کے فارغ ہوئی حیرت سے عابر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

”کیا؟؟“

عابر کام میں کچھ مصروف سا اس سے بدلے میں سوال کرنے لگا  
”اے اہل اور کیف کا نکاح ہے“

منہا اسے دیکھتے ہوئے پریشان سی بتانے لگی عابر نے سر اٹھا کر اسے دیکھا  
”تو اس میں اتنی حیران ہونے والی کون سی بات ہے پسند کرتے ہیں ایک دوسرے کو“  
عابر فوراً سے اس کے چہرے پر موجود حیران کن تاثرات سب سے دیکھ کہنے لگا  
”مجھے تو نہیں بتایا کسی نے نہ اہل نہ کیف“

منہا منہ بسورتے ہوئے معصومیت سے شکوہ کرتی عابر کو سیدھا اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی  
”اس لیے کیونکہ وہ تمہیں ڈیریکٹ نکاح پر انوائٹ کرنا چاہتے تھے“  
عابر اس کی ناک دباتے ہوئے محبت سے کہنے لگا منہا سر کو خم دے گئی  
”ہم جائیں گے نا“

www.kitabnagri.com

منہا اس کے کندھے پر سر ٹکاتے ہوئے اپنی انگلیوں کے ساتھ آپس میں کھیلتی دھیمے لہجے میں پوچھنے لگی  
عابر نے جواباً اثبات میں سر ہلا دیا۔  
”اب مجھے لیٹ ہو رہا ہے تم زیادہ کام نہ کرنا ٹھیک ہے“

## Posted On Kitab Nagri

عابر پیار سے اسے کہتے ساتھ پیشانی کو چھو کر کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا منہا مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

عابر ابھی راستے میں ہی تھا جب اس کا فون بجا اس نے بانیٹ کو ایک سائیڈ پر روک فون نکالا اور ازنا کا نمبر دیکھ کر اس نے گہرا سانس بھرا اور کال اٹینڈ کی

”عابر کیسے ہو تم“

ازنا کے لہجے میں ہمیشہ کی طرح اس کیلئے فکر مندی موجود تھی

”ٹھیک تم کیسی ہو؟“

عابر نے سنجیدگی سے اس سے پوچھنا چاہا

”میں بھی ٹھیک ہوں تم مجھ سے ملنے کیلئے میرے گھر آ جاؤ پلیز ز میں تمہیں بہت مس کر رہی ہوں“

ازنا بھرائی ہوئی آواز میں عابر سے کہنے لگی

”ازنا میرا اس وقت آنا مشکل ہے میں جاب پر جا رہا ہوں واپسی پر ہو سکا تو آؤں گا“

عابر اس کی بھرائی ہوئی آواز سن کر انکار نہ کرتے ہوئے نرمی سے کہنے لگا

”کیا مطلب جاب؟؟“

ازنا نا سمجھی سے پریشان ہوتی پوچھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

”میں نے ڈیڈ کا گھر اور سیڈ سے ہر تعلق توڑ دیا ہے مجھے میری ماں مل گئی ہے میں ان کے اور منہا کے ساتھ ایک پیپی لائف گزار رہا ہوں رات میں کوشش کروں گا تمہاری طرف آنے کی خدا حافظ“

عابر نے کہتے ساتھ فون بند کر دیا اور ازنا اس کی باتوں سے اپنی جگہ ساکت ہو گئی یہ سب اسے کسی نے بتانے کی زحمت بھی نہیں کی تھی اس کا بھائی سب کو چھوڑ کر کہیں اور چلا گیا تھا ازنا نے ایک ٹیکسٹ لکھ کر عابر کے نمبر پر سینڈ کر دیا۔

ازنا ہلکا سا تیار ہوتی نیچے کی جانب بڑھی

”کہاں جا رہی ہو تم“

حسن کی والدہ اسے تیار دیکھ کر فوراً اسے پوچھنے لگی

”مام ڈیڈ کے گھر مجھے ان کی یاد آرہی ہے“

ازنا نرم لہجے میں انہیں دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی

”اچھا جلدی آجانا“

www.kitabnagri.com

حسن کی والدہ چاہتے ہوئے بھی سختی نہ کیے نرم لہجے میں ہی بولی جس پر وہ سر کو خم دیتی ٹی وی لاؤنچ عبور کر گئی وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

شام کے وقت وہ فارغ ہو کر ازنا کے گھر جانے کا ارادہ کرتا تھا مگر میسج پر جب اس نے منع کر دیا تو وہ سیدھا گھر کی طرف بڑھا۔

وہ گھر میں داخل ہوا تو اسے ہنسنے اور باتیں کرنے کی آوازیں آئی آج سے پہلے تو جب وہ گھر آیا ایسا کبھی ماحول نہیں دیکھا تھا وہ اپنی بانیک کھڑی کرتا ٹی وی لاؤنچ کی جانب بڑھا اندر آتے ہی نظر اندر موجود بیٹھے وجود پر گئی

”اوہ اس لیے تم نے ایڈریس پوچھا تھا مجھ سے“

عابر ازنا کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہنے لگا ازنا اثبات میں سر ہلا گئی

”عابر میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں ڈیڈ نے بہت غلط کیا تمہارے ساتھ بھی اور آنٹی کے ساتھ

بھی ڈیڈ نے آج تک ویسے بھی اچھا کس کے ساتھ کیا ہے“

ازنا تکلیف بھرے لہجے میں عابر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی

”ڈونٹ بی سیڈ برق ایوری تھنگ از پر وفیکٹ“

عابر اسے مسکراتے ہوئے کہنے لگا گال پر ڈمپل نمایاں ہوا

”کھانا لگاتی ہوں میں اب تو عابر بھی آگیا“

## Posted On Kitab Nagri

منہا فوراً سے کہتے ساتھ اٹھ کر کچن کی جانب بڑھ گئی عابر فریش ہونے کا کہتے ساتھ کمرے کے بجائے کچن کی جانب بڑھا جہاں وہ ڈش میں چاول نکالنے میں مصروف تھی اپنے پیٹ پر انگلیاں کا لمس محسوس کرتی وہ کرنٹ کھا کر پلٹی عابر کو موجود دیکھ رہی سانس کو بحال کیا وہ ہنسنے لگ گیا

”تم بہت چھیچھوڑے ہو“

منہا اسے گھور کر دیکھتے ہوئے کہنے لگی عابر اسے اپنے قریب کر گیا

”اپنی بیوی کے ساتھ ہی ہوں کسی غیر کے ساتھ تھوڑی“

عابر اس کے چہرے پر اپنی ڈارک - براؤن آنکھیں معنی خیز لہجے میں کہتا ہمیشہ کی طرح اس کی دھڑکنیں بڑھا گیا

”عابر جا کر فریش ہو جاؤ“

منہا اسے خود سے دور کرتے ہوئے کنفیوز سی بولی عابر نفی میں سر ہلاتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔

کھانا وغیرہ کھا کر ازنا اپنے گھر واپس چلی گئی ازنا کو وہاں آ کر اچھا لگا تھا وہ لوگ بھی اپنے اپنے کمروں میں آرام کیلئے چل دیے تھے

وہ گھر میں داخل ہوئی تو حسن کوٹی وی لاؤنچ میں موجود پایا

”تم کہاں سے آرہی ہو“



## Posted On Kitab Nagri

حسن سرد لہجے میں اس سے مخاطب ہوا ازنا کے بڑھتے قدم رک گئے  
”مام ڈیڈ کے گھر سے“

وہ اسے مسکرا کر جواب دینے لگی کہ اسے شک نہ ہو  
”منع کرنے کے باوجود؟“

حسن غصے سے اسے دیکھتے چیخ کر پوچھنے لگا ازنا سہمی  
”عابروہاں نہیں تھا“

ازنا اب کی بار اسے دھیمے لہجے میں بتانے لگی وہ آنسو واپچکائے اسے دیکھنے لگا  
”وہ ڈیڈ کا گھر چھوڑ گیا ہے اسے اس کی مام مل گئی ہیں“

ازنا خود کو سوالیہ نظروں سے دیکھتا پا کر فوراً جواب دینے لگی وہ اثبات میں سر ہلا گیا  
”مگر آج کے بعد تم میری اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہیں جاؤ گی“

حسن اس کی جناب بڑھتے ہوئے قریب آتا وارن کرنے والے انداز میں کہنے لگا  
”میں ایک مکمل انسان ہوئی کوئی کٹھ پتلی نہیں ہوں“

اسنا اسے دیکھتے ہوئے پریشان سی کہنے لگی حسن کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے  
”جتنا کہا ہے اتنا کیا کرو ازنا فضول کی بحث مجھے پسند نہیں“

## Posted On Kitab Nagri

حسن اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے نرم لہجے میں کہنے لگا ازنا خاموشی سے اثبات میں سر ہلا گئی وہ اس وقت اس سے بحث نہیں کرنا چاہتی تھی وہ اپنی اولاد کو باپ کے پیار سے محروم نہیں رکھنا چاہتی تھی وہ جو خود آج تک باپ ہونے کے باوجود بھی باپ کے پیار سے محروم رہے اپنے بچوں کے ساتھ وہ ایسا نہیں چاہتی تھی وہ خاموشی سے کمرے کی طرف بڑھ گئی حسن اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

~~~~~

آج کیف اور امل کا منگنی تھی عابر آفس سے فری ہو کر گھر پہنچا اور سیدھا کمرے میں داخل ہوا نظر منہا پر گئی جو سیاہ رنگ کی ساڑھی میں سر پر حجاب کیے لائٹ سے میک اپ میں ہونٹوں پر ریڈ لپسٹک لگائے بے حد خوبصورت لگ رہی تھی عابر نے سرتاپیر مکمل اس کا جائزہ لیا وہ سیدھا عابر کو اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی پلک جھپکائے وہ اس کے حسین سراپے پر نظریں جمائے ہوئے تھا

”آج تو تم میرا صبر آزما آرہی ہو“

عابر اس کے قریب آتے ہوئے رومانوی لہجے میں کہتے ساتھ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے گیا منہا کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اور وہ نظریں جھکا گئی

”عابر ریڈی ہو جاؤ تمہارے“

## Posted On Kitab Nagri

منہا ابھی اس سے بول رہی تھی جب عابر کی انگلیوں کو اپنے کمرے میں موجود پایا اس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے اور وجود ہلکا ہلکا کانپنے لگا

”تمہارا یہ حسن دیکھ کر میرا ارادہ بدل رہا ہے“

عابر اس پر اپنی گہری نظریں جمائے کان کے قریب لب لائے معنی خیز لہجے میں کہتے ساتھ منہا کی سانس سینے میں اٹکا گیا اس کی گرم سانسوں کی تپش خود پر محسوس کرتی وہ آنکھیں میچ گئی

تبھی عابر کا فون بجا منہا اور اس کا دھیان اس طرف گیا عابر بد مزہ ہوا منہا اس سے دور ہوتی اپنی ساڑھی ٹھیک کرنے لگ گئی عابر نے گھور کر فون کو دیکھا کال اٹینڈ کرتے فون کان سے لگا گیا

”یار کہاں رہ گیا ہے پہنچ جا“

کیف فون کان سے لگائے اسے کہنے لگا

”تجھے آج بھی چین نہیں ہے“

عابر غصے سے اسے کہنے لگا کیف منہ بسور کر رہ گیا

”یار ایک تو میں تجھے اسپیشل کال کر رہا ہوں اور تو ہے کہ“

کیف غصے سے کہتے ساتھ فون بند کر گیا عابر فون کو دیکھنے لگ گیا

”میں نے تمہارے کپڑے نکال دیے ہیں چیخ کر لو عابر میں باہر ویٹ کر رہی ہوں“

## Posted On Kitab Nagri

منہا اسے کہتے ساتھ اپنی ساڑھی سنبھالتی کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی عابر اسے جاتا دیکھتا کپڑے اٹھا کر چہنچ کرنے کیلئے بڑھ گیا کچھ دیر میں وہ بلیک پینٹ کوٹ پہنے بالوں کو نفاست سے سجائے بڑھی ہوئی بئیر ڈ میں وہ بہت ڈیشننگ لگ رہا تھا۔ سندس محترمہ کو بتاتے ہو مطلوبہ جگہ کیلئے چل دیے

انگیجمنٹ کا انتظام ایک مارکی میں ہوا تھا جسے بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا عابر اور منہا پہنچ چکے تھے اسے سامنے ہی صائم صاحب کھڑے نظر آئے رسمی سلام دعا کے پاس منہا کو ایک جگہ پر بٹھاتا وہ کیف کی طرف بڑھا

”کیا مسئلہ آگیا تھا“

عابر سٹیج پر پہنچتے ہی اس کے ساتھ بیٹھتا پوچھنے لگا

”مجھ سے بات نہ کر تو ہمیشہ مجھے ڈانٹتا رہتا ہے“

کیف دوسری طرف منہ کیے ناراضگی جتلاتا اسے کہنے لگا

”آج تو سیریس ہو جاؤ کیف تمہاری منگنی ہے“

عابر مسکراتے ہوئے اسے کہنے لگا کیف نے اسے دیکھا

”اب تو ساری زندگی ہی سنجیدہ رہنا ہے کچھ دن تو رہ گئے ہیں میرے ہنسنے والے“

کیف منہ لٹکائے عابر کو دیکھ کر کہنے لگا عابر نفی میں سر ہلا گیا

## Posted On Kitab Nagri

”تھوڑی شرم کرو خود ہی مرے جا رہے تھے اس سے شادی کیلئے“

عابر اسے گھور کر سر دلچے میں کہنے لگا کیف نے مسکرا کر اسے دیکھا

”خیر وہ تو میں اب بھی ایسا ہی چاہتا ہوں“

کیف فوراً اسے جواب دینے لگا عابر سٹیج سے اتر آیا وہ مزید کچھ دیر وہاں بیٹھتا تو کیف اس کا دماغ ضرور خراب کر دیتا۔

تمام مہمان آچکے طیب نوشین صائم اور مونا چاروں بے حد خوش لگ رہے تھے تبھی امل اپنے والدین کے ساتھ چلتی ہوئی اسٹیج کی طرف بڑھنے لگی سلور کلر کے فرائ میں جس پر نفیس سا کام ہوا ہوا تھا لائٹ سے میک اپ میں وہ پیاری لگ رہی تھی کیف کی نظر اس پر گئی تو اس پر جم سی گئی

”یہ امل ہی ہے نا“

کیف اسے غور سے دیکھتے خود کو یقین دلانے لگا اور اثبات میں سر ہلا گیا وہ اسٹیج تک پہنچی کیف کھڑا ہو کر اسے ہاتھ تھما گیا اور امل اس کے پہلو میں بیٹھ گئی

”اچھی لگ رہی ہو تم میک اپ نے خاصا اثر دیکھایا“

کیف مسکراتے ہوئے اسے تنگ کرنے کیلئے شرارتی انداز میں کہنے لگا

”شیٹ اپ میں خوبصورت ہوں سمجھیں“

امل اسے گھور کر ایک نظر دیکھتی اتر کر کہتے ساتھ سامنے نظریں جما گئی

## Posted On Kitab Nagri

”کتنے اچھے لگ رہے ہیں یہ دونوں“

منہا لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائے عابر سے کہنے لگی عابر بھی مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گیا۔۔  
کچھ دیر کے بعد صائم صاحب نے طیب صاحب رسم کی اجازت مانگی وہ اثبات میں سر ہلا گئے اور سب  
بڑے سیٹج کی طرف بڑھے مونا محترمہ نے کیف کی جانب رنگ بڑھائی کیف تھامتا مل کی انگلی میں پہنا  
گیا سب نے تالیاں بجائیں پھر نوشین محترمہ نے امل کی طرف رنگ بڑھائی وہ تھامتی کیف کو پہنا گئی  
اب کی بار پھر تالیاں بجی اور پھر تصویروں کا سلسلہ شروع ہوا باری باری سب لوگ سیٹج پر دونوں کو  
مبارکباد دینے کیلئے آئے اور وہ دونوں مسکرا کر جواب دینے لگ گئے۔

”آج رات تیار ہو جاؤ میرے صبر کا۔ زید امتحان مت لو“

عابر اور منہا سائیڈ پر موجود تھے عابر اس پر اپنی نظریں جمائے گھمبیر لہجے میں کہتا اسے خود کو دیکھنے پر  
مجبور کر گیا

”مطلب؟“

منہا پریشانی سے عابر کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اور اسے عابر کی آنکھوں میں شرارت صاف نظر آئی اور  
وہ دوبارہ سامنے دیکھنے لگی

”میں تمہارے ہاتھ نہیں لگوں گی“

منہا سامنے دیکھتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہنے لگی



## Posted On Kitab Nagri

”یہ تو وقت بتائے گا“

عابر بھی اسی کے انداز میں اسے جواب دینے لگ گیا وہ دونوں ایسے ہی نوک جھوک کر رہے تھے جب کوئی عورت ان دونوں کے پاس آئی

”بیٹا کیا آپ کے بال نہیں جو آپ نے ساڑھی پر بھی حجاب کیا ہوا ہے“

وہ عورت منہا کو دیکھتے ہوئے پریشان بھرے لہجے میں پوچھنے لگی عابر کو اس عورت کے سوال پر غصہ آیا مگر منہا کے لبوں پر مسکراہٹ ویسے ہی برقرار تھی

”آئی میں جاننا چاہتی ہوں کہ کہاں لکھا ہے کہ جو لڑکی ساڑھی کے اوپر حجاب کرتی ہے اس کے بال نہیں ہوتے ویسے آپ کو بتاتی چلوں میں بالوں کا پردہ کرتی ہوں“

منہا مسکراتے ہوئے نرم لہجے میں انہیں جواب دیتی شر مندہ کر گئی وہ خاموشی سے چلی گئیں

”تمہیں معلوم ہے تمہارا یہ حجاب تمہاری یہ سادگی مجھے تمہاری طرف کھینچتی ہے“

عابر اس پر پیار بھری نظریں جمائے مسکرا کر کہنے لگا منہا بھی مسکرا کر اسے دیکھنے لگی

”میرے بابا کو بھی بہت پسند ہے میرا حجاب کرنا“

منہا مسکراتے ہوئے اسے خوشی سے بتانے لگی عابر کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

جب سٹیج پر لوگوں کی آنا جانا ختم ہوا عابر اور منہا سٹیج کی طرف بڑھے

## Posted On Kitab Nagri

”تم کتنی چھپی رستم نکلی ہو امل تم نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا“

منہا سٹیج پر چڑھتے ہی فوراً سے منہ بنائے شکوہ کرنے لگی

”تم نے بھی تو مجھے نہیں بتایا تم عابر سے محبت کرنے لگی ہو“

امل آنکھیں چھوٹی کیے بدلے میں اس سے کہنے لگی جس پر عابر مسکرا گیا اور کیف بھی مسکرایا

”ہو گیا ہے حساب پورا“

منہا کمر پر ہاتھ رکھے اسے کہنے لگی امل ہنس دی اور منہا بھی مسکرا دی کچھ دیر ان دونوں کے پاس بیٹھے

رہے اور پھر وہ دونوں گھر جانے کیلئے اٹھ گئے زیادہ لوگ ویسے بھی چلے گئے تھے۔۔

”ہماری امل کافی خوش نظر آرہی ہے“

طیب سٹیج پر نظریں جمائے نو شین سے کہنے لگے

”اللہ ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے آمین“

وہ مسکراتے ہوئے دل سے دعا کرنے لگ گئی طیب بھی مسکرا دیے

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں رات کے گیارہ بجے کے قریب گھر پہنچے تو سندس محترمہ سو گئی تھی منہا بھی تھکی ہاری کمرے کی طرف بڑھ گئی اور کمرے میں آتے ہی سب سے پہلے ہیلز اتارنے لگی ہیلز اتارنے کے بعد وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہوتی اپنا حجاب اتارنے لگی جب عابر کو اپنے پیچھے موجود پایا

”میں ہوں نایہ سب کرنے کو“

عابر مرر سے اس کا عکس دیکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگا

”عابر مجھے تمہارے ارادے آج ٹھیک نہیں لگ رہے“

منہا کنفیوز ہوتی دھیمے لہجے میں کہنے لگی عابر اس کا حجاب اتارا اور وہ جوڑے میں قید کیے بالوں کو کھولتا پشت پر پھیلا گیا اور آگے کر کے اس کی بیک پر لب رکھتا کام کے قریب لب لے آیا منہا سانس روکے آنکھیں میچ گئی اسے اپنے پیروں پر کھڑا ہونا محال لگا

”میرے واقع ایسے ہی ارادے ہیں“

عابر کان کے قریب سر گوشانہ انداز میں کہتا اس کا وجود کانپنے پر مجبور کر گیا

”ایک منٹ عابر تم نے کیا کبھی پہلے کسی لڑکی کو وہ حق دیا جو میرا ہے؟“

منہا سنجیدگی سے اس پر نظریں جمائے فوراً سے پوچھنے لگی منہا کو یقین تھا ایسا نہیں ہو گا اکبر وہ خود کو پر سکون کرنے کیلئے عابر کے منہ سے سننا چاہتی تھی عابر نفی میں سر ہلا گیا

”یہ دل صرف تمہارے قریب آنے پر ہی دھڑکتا ہے مسز عابر“

## Posted On Kitab Nagri

عابر منہا کا ہاتھ دل پر رکھتا اس پر نظریں جمائے جذبات سے بھرے لہجے میں بولتا اس کی دھڑکنیں بے ترتیب کرنے میں کامیاب ہو گیا اور اسے باہوں میں بھر تا بیڈ پر لایا منہا آنکھیں بند کیے خوفزدہ سے اس کی باہوں میں تھی اس کے سینے پر سر ٹکائے منہا اس کی شرٹ کو مضبوطی سے جکڑ گئی

”تم واحد ہو جو اس دل میں رہتی ہے اور اس دل میں جو جگہ تمہاری وہ کسی اور کی کبھی نہیں ہو سکتی“

عابر اس پر نظریں جمائے پیار بھرے لہجے میں کہتا اس کی گردن پر اپنے لب رکھ گیا وہ نازک جان جی جان سے کانپی

”مععابر“

منہا کپکپاتے ہوئے اسے پکارنے لگی عابر اس پر جھکا اور اس کی ناک پر لب رکھے

”میں تمہاری روح تک پہنچنا چاہتا ہوں من“

عابر اسے گھمبیر لہجے میں بولتے ساتھ اس کی مزید دھڑکنیں بڑھا گیا وہ آنکھیں میچ گئی عابر نے اس کی پیشانی پر اپنے ہونٹوں کو نرم لمس محسوس کروایا اس کی ایک گال پر اس کی دوسری گال پر اور پھر اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ وہ اس کی سانسیں خود میں قید کر گیا کچھ دیر خود کو اسیر کرنے کے بعد عابر نے اس کی گردن پر ایک بار پھر سے چھوا اور وہ اس کی شہ رگ پر جھک گیا اور اپنی محبت کا ثبوت دینے لگا وہ اس کی قید میں سمٹی ہوئی لیٹی رہی تھی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

فجر کی اذانوں کی آواز جیسے ہی اس کے کانوں سے ٹکرائی منہا کی آنکھ کھل گئی اس کے چہرے پر شرم و حیا چھائی ایک نظر عابر پر ڈالتی وہ باتھروم کی طرف بڑھ گئی شاعر کے کروضو کیے وہ باہر آئی سر پر دوپٹہ اوڑھے نماز کی نیت باندھ گئی نماز ادا کر کے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے وہ خدا سے دعا مانگنے لگی عابر نے جس قدر پیار سے اس کو چھوا تھا آج منہا کو اپنا آپ اور بھی خوبصورت لگنے لگا تھا وہ نماز ادا کر کے فارغ ہوتی ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے بال سکھانے لگ گئی نظر عابر پر گئی جو پر سکون سائیڈ پر سویا ہوا تھا منہا کیلئے عابر کا ساتھ دن بدن مزید حسین ہوتا چلا جا رہا تھا اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ کوئی انسان اس سے اس قدر بھی پیار کر سکتا ہے وہ یہ سوچتے ہوئے اپنے بال سکھاتی انہیں باندھ گئی۔

”عابر اٹھ جاؤ“

منہا اس کے پاس آتے ہوئے اسے دھیمے لہجے میں اٹھانے کی کوشش کرنے لگی عابر نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اور چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

”آئی لویو“

www.kitabnagri.com

عابر نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا منہا اسے دیکھنے لگی

”بہت ہو گیا چلو فریش ہو میں ناشتہ بنا رہی ہو یونیورسٹی بھی نکلنا ہے“

منہا اسے کہتے ساتھ شانوں پر دوپٹہ ڈالے کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی عابر اٹھ کر باتھروم کا رخ کر گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

~~~~~

ہفتے بعد ان کے ایگزیمز اسٹارٹ تھے یہ خبر سن کر منہا اور امل دونوں تھوڑا پریشان ہوئی تھی  
”کیسی ہے تمہاری تیاری“

امل پریشانی سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی منہا نے اسے دیکھا  
”ٹھیک ہے مجھے پڑھنا ہو گا اب“

منہا پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی مال اثبات میں سر ہلا گئی  
”مجھے بھی یونیورسٹی میں آکر لائف عجیب سی ہو گئی ہے“

امل چلتے ہوئے اداسی سجائے کہنے لگی منہا نے اسے دیکھا وہ واقعہ صحیح کہ رہی تھی اچانک منہا کی زندگی  
نے پلٹا کھایا تھا کچھ وقت پہلے وہ زندگی اسے بری لگ رہی تھی اس سب سے دور بھاگ جانا چاہتی تھی مگر  
آج وہ عابر کے بغیر کہیں رہنے کا سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی اس نے کچھ ایسا جادو کیا تھا اپنی محبت کا کہ  
منہا کو اس کے علاوہ اب کچھ اور چاہیے ہی نہیں تھا

”کیف اچھا ہے وہ تمہاری لائف کو مزید اچھا کر دے گا“

منہا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگی امل اثبات میں سر ہلا گئی



## Posted On Kitab Nagri

”کبھی کبھی نہ ہم لوگوں کو پہچاننے میں غلطی کر جاتے ہیں ہم سیرت کے بجائے صورت کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں“

امل گراؤنڈ میں بیٹھتے ہوئے سنجیدگی سے اسے کہنے لگی منہا سے سن رہی تھی

”یہ تو زندگی کی ایک تلخ حقیقت ہے لوگ سیرت سے زیادہ صورت سے محبت کرتے ہیں“

منہا بھی اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی امل اثبات میں سر ہلا گئی آج وہ دونوں بہت وقت بعد اس طرح بیٹھی باتیں کر رہی تھیں

”ہیلو گرلز“

تبھی کیف ان دونوں کے پاس آتے ہوئے بیٹھنے لگا امل نے اسے دیکھا

”بہت سنجیدہ لگ رہی ہوں دونوں خیریت ہے نا“

کیف ان دونوں کے چہرے پر سنجیدہ تاثرات دیکھتا فکر مند سا پوچھنے لگا

”ہم زندگی پر بات کر رہے تھے“

www.kitabnagri.com

امل اسے مسکرا کر جواب دینے لگ گئی اب اسے کیف کی باتیں اور اسے سننا اچھا لگتا تھا

”دیکھو تم دونوں کو ایک بات بتاؤ انسان زندگی کو خود ہی بناتا ہے خوش ادا اس زندگی ایک ہی بار ملتی مجھے لگتا ہے ہنستے مسکراتے دوسروں کو ہنسا کر گزارنی چاہیے ہے اگر ٹینشن آ بھی جائے تو اسے غصے یا جذبات میں آ کر بینڈل کرنے کے بجائے ریلیکس ہو کر ختم کرنے کی کوشش کریں“

## Posted On Kitab Nagri

کیف بھی مسکرا کر ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا  
”یہ صرف تم ہی کر سکتے ہو میں ذرا عابر کو دیکھوں“

منہا اسے کہتے ساتھ اٹھ کر نظریں ارد گرد گھماتی وہاں سے چلی گئی  
”آج بہت پیاری لگ رہی ہو“

کیف اس کے سامنے آکر بیٹھتا اس پر نظریں جمائے کہنے لگا امل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا  
”خیر ہے نا کیف تم میری تعریف کر رہے ہو“

امل اسے حیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی کیف مسکرا دیا  
”اپنی ہونے والی بیوی کی تعریف کر رہا ہوں“

وہ مسکراتے ہوئے اسے جواب دیتا اس کی گال کو چھو کر چلا گیا امل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی  
”یہ بالکل ہی پاگل ہے“

امل گال کر ہاتھ رکھے مسکرا کر کہنے لگی ایک ہنستا ہوا لائف پارٹنر بھی آپ کی زندگی کو خوبصورت بنا  
سکتا ہے یہ امل نے کیف سے انگیجمنٹ کے بعد سوچا تھا

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

عابر اسے گھر چھوڑ کر سیدھا آفس کیلئے نکل گیا منہا گھر میں داخل ہوتی کمرے کی طرف بڑھ گئی فریش وغیرہ ہو کر وہ بیڈ پر آ کر بیٹھی

”منہا میں ذرا یہاں سامنے والے گھر جا رہی ہوں کچھ دیر میں آ جاؤ گی“

سندس محترمہ کمرے میں آتے ہوئے اسے آگاہ کرنے لگی وہ اثبات میں سر ہلا گئی سندس محترمہ کی اس محلے میں اچھی خاصی جان پہچان تھی

”میں۔ بھی کچھ دیر ماما بابا کی طرف چلی جاتی ہوں“

منہا کہتے ساتھ سر پر سٹالر کرتی باہر کی طرف بڑھ گئی اور گلے مڑ کر اپنے گھر کے سامنے آتی دروازے پر دستک دینے لگی

”اسلام و علیکم“

سمینہ محترمہ کے دروازے کھولنے پر منہا مسکراتے ہوئے سلام کرنے لگی وہ اسے گلے لگائے جواب دینے لگی اور دونوں اندر آ گئی

www.kitabnagri.com

”بابا گھر نہیں ہیں کیا؟“

منہا ٹی وی لاؤنچ میں پہنچتے ہی سمینہ محترمہ سے سوال کرنے لگی

”نہیں کام پر ہے“

انہوں نے اسے جواب دیا تبھی منہا کے ناک سے خوشبو ٹکرائی

## Posted On Kitab Nagri

”کیا بنایا ہے آج؟“

منہا کچن کی طرف نظریں کیے سمینہ محترمہ سے مسکرا کر پوچھنے لگی  
”چکن کڑاہی“

وہ مسکراتے ہوئے اسے بتانے لگی منہا کے چہرے سے صاف ظاہر ہوا کہ اسے کڑاہی کتنی پسند تھی  
”ماما بہت بھوک لگی ہے کھانا لگا دیں“

منہا فوراً سے کہتے ساتھ ڈائننگ کی طرف بڑھ گئی سمینہ محترمہ مسکرا گئی  
”تم خیریت سے آئی ہو؟“

کچن میں کھڑی اس سے مسکرا کر سوال کرتی روٹی بنا رہی تھی

”ہمم عابر آفس چلا گیا اور باجی پڑوس میں گئی ہوئی ہے میں نے سوچا کچھ دیر یہی آ جاؤ“

وہ اپنے مخصوص انداز میں جواب دینے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی سمینہ محترمہ نے اسے روٹی بنا  
دی اور اس کی طرف بڑھادی وہ مزے سے کھانا کھانے لگ گئی اور وہ اسے دیکھنے لگی اپنی بیٹی کو خوش  
دیکھ کر سمینہ محترمہ کو کافی حد تک تسلی ہوئی تھی۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں ٹہل رہے تھے فہمیدہ بیگم لیٹی ہوئی تھی  
”عابر کو مجھے کسی بھی حال میں ڈھونڈنا ہے ہوئی کنٹیکٹ نہیں ہو رہا ہے“  
وہ پریشان سے ٹہلتے ہوئے فون پر نظریں جمائے خود سے کہنے لگے  
”جس کے پیچھے آپ بھاگ رہے ہیں ناکچھ حاصل وصول نہیں ہونا ہے آپ کو“  
فہمیدہ بیگم زید علی کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی انہوں نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا  
”تم خاموش رہو تم سے بات نہیں کی تو بیچ میں مت بولو“  
زید علی تیش سے چہچہے کہ فہمیدہ بیگم خاموش ہو گئی  
تبھی ان کا فون بجایا زید علی نے کال اٹینڈ کی  
”سر آپ نے جلسہ نہیں کرنا ہے کوئی اور آپ کی بہت میٹینگز ہے ایسے بزنس کو بہت حد نقصان پہنچے گا“  
زید علی کا اسسٹنٹ اسے سنجیدگی سے بتانے لگا زید علی نے گہرا سانس بھرا  
”تم سب دیکھو ابھی میری کنڈیشن کچھ ٹھیک نہیں“  
یہ کہتے ساتھ زید علی نے فون بند کر دیا اور اسسٹنٹ فون دیکھنے لگ گیا اور کندھے آچکا گیا  
”میں آپ کو بتا رہی ہوں آپ ہی لا پرواہی کی وجہ سے یہ عیش اور آرام کی زندگی اگر چلی گئی تو میں بھی آپ کے ساتھ نہیں رہوں گی یاد رکھیے گا“

## Posted On Kitab Nagri

فہمیدہ بیگم فوراً سے فون بند ہوتے ہی ان سے کہنے لگی زید علی نے پھر اس کی جانب نظر اٹھائی  
”تم جیسی خود غرض عورت سے اور امید بھی کیا کی جاسکتی“  
وہ طنزیہ لہجے میں کہتے ساتھ کمرے سے باہر چلے گئے فہمیدہ بیگم غصے سے انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



## Posted On Kitab Nagri

ایگزیمز شروع ہو چکے تھے منہا عابر امل تینوں پڑھنے میں مصروف تھے اور کیف صاحب تو پر سکون پھر رہے تھے جیسے کوئی ٹینشن ہی نہ ہو۔

امل اس وقت گراؤنڈ میں بیٹھی پڑھنے میں مصروف تھی تبھی کیف اس کے پاس آیا امل نے کتاب منہ پر کر لی کیف اسے دیکھنے لگا  
”امل کینیٹین چلتے ہیں چلو“

کیف اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا امل نے کتاب ہٹا کر گھور کر اسے دیکھنے لگ گیا  
”مجھے نہ کیف پیپر کی تیاری کرنی ہے تم بھی پڑھ لو میرا“

امل اسے گھورتے ہوئے کتاب کی طرف اشارہ کرتی بتانے لگی  
”میں نے اللہ کے رحم و کرم پر سب چھوڑا ہے“  
www.kitabnagri.com

کیف اسے مسکراتے ہوئے بتانے لگا امل نفی میں سر ہلا گئی  
”اللہ تعالیٰ کہتے ہیں تھوڑی محنت بھی کریں صرف میرے رحم و کرم پر نہ رہیں“  
امل اسے جواب دیتے ساتھ نظریں کتاب پر دوبارہ مرکوز کر گئی کیف منہ بنا کر رہ گیا  
”پاس ہونا ہے ہو جاؤ گا دیکھتی رہ جانا“

## Posted On Kitab Nagri

کیف اسے کہتے اٹھ کر وہاں سے چلا گیا امل اس کی باتوں پر دونوں کانوں میں انگلیاں ڈال گئی اور پڑھنے میں مصروف ہو گئی

”سمجھے گا نہیں کبھی کہ اس کی بہتری کیلئے ہی بول رہی ہوں“

کیف کے جانے کے بعد دل میں خود سے کہتے ساتھ وہ دوبارہ کتاب پر نظریں مرکوز کر گئی۔

”کیسا ہوا ہے پیپر؟“

کیف عابر کے ساتھ کلاس سے باہر نکلتا فوراً سے پوچھنے لگا  
”اچھا“

عابر مختصر سا جواب دیتے نظریں گھمانے لگا  
”تمہارا؟“

عابر نے اب اس سے پوچھا کیف مسکراتے ہوئے اسے دیکھا  
”اے ون اتنا کمال تو سوچ بھی نہیں سکتا دو سوال زیادہ کر کے آیا ہوں“  
کیف مسکراتے ہوئے اسے اطمینان بھرے لہجے میں بتانے لگ گیا  
”اللہ خیر ہی کرے“

عابر اسے کہتے ساتھ آگے کی جانب بڑھ گیا کیف اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

## Posted On Kitab Nagri

”میری قابلیت پر شک ہے ان سب کو“

کیف اسے جاتا دیکھتے ہوئے منہ کے زاویے بگاڑتا کہتے ساتھ آگے بڑھ گیا۔

”کیسا ہوا پیپر“

عابر اور منہا گھر کیلئے نکل چکے تھے عابر نے اس سے پوچھا

”بس ہو گیا ہے تھک گئی ہوں میں“

منہا اس کے کندھے پر سر رکھے تھکے سے انداز میں کہنے لگی

”اب ریسٹ کرنا گھر جا کر اور پھر نیکسٹ پیپر کی تیاری کرنا“

عابر اسے تنبیہ کرتے ہوئے سڑک پر دھیان دینے لگ گیا

”تم نہیں تھکتے ہو؟“

منہا فوراً اسے دیکھتی حیرانگی سے کہنے لگی عابر نفی میں سر ہلا گیا

”جب ذمہ داری ہوتی ہے ناتو تھکاؤٹ نظر نہیں آتی ہے“

عابر اسے سنجیدگی سے جواب دینے لگا منہا اسے دیکھنے لگی

”تم لائف کو لے کر مزید سنجیدہ ہو گئے ہو“

منہا مسکراتے ہوئے اسے بتانا ضروری سمجھنے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

”میں نہیں چاہتا میری وائف اور میرے بچے پیسے کیلئے بیٹھے رہیں میں ان کی وائف اچھی بنانا چاہتا ہوں“

عابر بھی مسکراتے ہوئے اسے اسی کے انداز میں جواب دینے لگ گیا  
”تم یہ سب صرف ہمارے لیے کر رہے ہو“

منہا اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ ہگ کر گئی عابر ان بیلنس ہوا  
”منہا“

عابر نے اسے پکارا منہا نے فوراً اسے شرمندگی سے دیکھا  
”سوری تم مجھے اتنے اچھے لگ رہے تھے نا“  
منہا اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے بتانے لگی عابر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔۔

دن تیزی سے گزرتے گئے دو تین پیپرز ہی رہ گئے اس دوران منہا اور عابر ایک دوسرے کا زیادہ وقت نہیں دے سک رہے تھے صرف یونیورسٹی سے واپس آتے وقت وہ دونوں باتیں کرتے تھے ورنہ جب وہ آفس سے آتا تھا تو منہا سوچکی ہوتی تھی اور منہا جب تھوڑا سا فارغ ہوتی تھی عابر آفس ہوتا تھا یہ دس دن اسی طرح مصروف سے گزرتے چلے گئے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

”شکر ہے پیپر ختم ہوئے“

منہا اور امل ابھی کلاس سے باہر نکلی تھی کیف کو اپنے سامنے موجود پا کر دونوں اسے دیکھنے لگی

”بول تو ایسے رہا ہے جیسے دن رات پڑھتا رہا ہے“

امل سینے پر بازو اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی

”مجھے تمہاری فکر ہے تم تو تو دن رات پڑھتی رہتی تھی تمہارے لیے شکر کیا اتنی محبت کرتا ہوں“

کیف اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا منہا ہنسنے لگ گئی

”اللہ باتیں بنانا کوئی تم سے سیکھے کیف“

امل نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے کہنے لگی

”تم دونوں لگے رہو میں چلتی ہوں“

منہا ان دونوں سے کہتے ساتھ وہاں سے آگے کی طرف بڑھ گئی اور کیف اور امل لڑنے میں مصروف

رہے۔۔

www.kitabnagri.com

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

عابر شام کے وقت گھر آیا منہا کو کچن میں موجود پایا وہ کمرے میں جانے کے بجائے کچن کی طرف بڑھ گیا منہا کھانا بنانے میں مصروف تھی

”کیا بنایا جا رہا ہے من“

عابر اس کے قریب آتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہنے لگا منہا یکدم گھبرائی اور مڑ کر دیکھا

”اف تم نے ڈرا دیا مجھے“

منہا دل پر ہاتھ رکھے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی عابر مسکرا دیا

”میں کھانا بنا رہی ہوں“

منہا اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی جب عابر نے اس کا ہاتھ سے چچھ ہٹایا اور اس کا ہاتھ تھام کر باہر لے آیا

”عابر کھانا جل جائے گا“

منہا فوراً اسے بتاتی اندر کی طرف بڑھی

”آج ہم باہر کھانا کھائیں گے مجھے سیلری مل گئی ہے تم میں اور مام تو ریڈی ہو جاؤ“

عابر اسے فوراً اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا

”کوئی ضرورت نہیں ہے فضول خرچی کی“

منہا صاف منع کرتے ہوئے کچن کی طرف دوبارہ بڑھنے لگی

”میں نے کہا نا آج ہم گلو سری بھی کریں گے اور ڈنر بھی باہر تیار ہو جا کر میں مام سے کہہ کر آتا ہوں“



## Posted On Kitab Nagri

عابر اسے اب کی بار سرد لہجے میں کہنے لگا منہا منہ بنا کر رہ گئی

”ارے نہیں میں کیا کروں گی جا کر تم دونوں جاؤ ایسا کرنا میرے لئے گھر لے آنا میں باہر نہیں جاتی“  
سندس محترمہ صاف انکار کرتے ہوئے اسے کہنے لگی عابر انہیں دیکھنے لگا  
”کیوں مام؟“

عابر ان کے پاس بیٹھتا فوراً سے پوچھنے لگا سندس محترمہ نے اسے دیکھا  
”مجھے زیادہ بھیڑ نہیں پسند ہے مجھے عجیب لگتا ہے میں کہہ رہی ہوں تم دونوں جاؤ میرے لیے گھر لیتے  
آنا“

سندس محترمہ اسے نرم لہجے میں سمجھانے لگی وہ خاموش ہو گیا اور اثبات میں سر ہلاتا کمرے سے باہر کی  
طرف کر گیا۔

کمرے میں داخل ہوا تو وہ پر پل کلر کی ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس سر پر حجاب کیے اور بازوؤں پر اپنا دوپٹہ  
پھیلائے خود کو اچھے سے ڈھکے لائٹ سے میک اپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی  
”چلیں“

منہا مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی عابر نے اثبات میں سر ہلا دیا

”اور باجی؟؟؟“

## Posted On Kitab Nagri

منہا سے بانیک کی چابی اٹھاتا دیکھ کر فوراً سے پوچھنے لگی

”مام نہیں جا رہی ہیں وہ کہ رہی ہیں گھر لیتے آنا“

عابر اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا منہا سر کو خم دے گئی

”پھر ہم جلدی آجائیں گے ٹھیک ہے؟“

منہا فوراً سے اسے بولی جس پر عابر اثبات میں سر ہلا گیا

”تم ہمیشہ کی طرح بہت خوبصورت لگ رہی ہو“

عابر اسے پیار سے کہنے لگا منہا مسکرا دی اور وہ دونوں باہر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

گلو سری وغیرہ سے فارغ ہوئے تو وہ لوگ ایک ریسٹورنٹ میں چلے گئے

”یہاں کا کھانا بہت مزیدار ہوتا ہے آجاؤ“

عابر بانیک سائیڈ پر لگاتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگ گیا منہا نے ریسٹورنٹ پر نظر ڈالی

”عابر یہ بہت expensive لگ رہا کے“

منہا دھیمے لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا

”کوئی بات نہیں“

عابر اسے فوراً سے جواب دینے لگ گیا منہا نے اسے گھور کر دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

”تم اپنی ساری سیلری ایک دن میں ہی اڑانا چاہتے ہو کہیں اور چلتے ہیں“

منہا اسے روکتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی عابر نے اسے دیکھا

”تم میرا موڈ کیوں خراب دیتی ہو یا ر چلو“

عابر بد مزہ سا ہوتا اسے دیکھ کر کہنے لگا منہا اسے مایوسی سے دیکھنے لگ گئی

”میں تمہارے لیے ہی کہ رہی ہوں“

منہا بھی خفگی سے اسے کہتے ساتھ آگے بڑھ گئی وہ دونوں ایک ٹیبل پر بیٹھ گئی اور آرڈر کرنے لگ گئے

منہا خاموش بیٹھی تھی

”منہا“

عابر نے اسے دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں پکارا منہا نے اسے دیکھا

”مجھ سے بات مت کرو میں تمہارا موڈ خراب کرتی ہوں“

منہا سنجیدگی سے اسے کہتے ساتھ نظروں کا تعاقب دوسری سمت کر گئی

”ارے یا ر میرا وہ مطلب نہیں تھا“

عابر فوراً سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے محبت سے کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا

”عابر ابھی ہم اتنا فورڈ نہیں کر سکتے ہیں کہ اتنے مہنگے ریسٹورنٹ میں آکر کھانا کھائیں“

منہا فوراً سے اسے دیکھتی نرمی سے سمجھانے کی کوشش کرنے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

”نیکسٹ ٹائم دھیان کروں گا“

عابر اسے ناراض نہ کرنے کیلئے بس یہی بول سکا اور وہ اثبات میں سر ہلا گئی  
”یہی بہتر ہے“

منہا اسے سنجیدگی سے کہنے لگی جس پر عابر اثبات میں سر ہلا گیا  
کچھ دیر بعد ان دونوں کا آرڈر آ گیا اور وہ دونوں کھانا کھانے لگ گئے  
کھانا کھانے سے فارغ ہو کر انہوں نے سندس محترمہ کیلئے بھی کھانا پیک کروایا اور وہ دونوں گھر کا رخ کر  
گئے۔۔۔۔۔



عابر کو جواب کرتے ہوئے تین مہینے ہونے کو تھے وہ منہا کو یونیورسٹی چھوڑتا تھا لیتا تھا خود اس نے آگے  
ایڈمیشن نہیں لیا تھا

آج بھی وہ صائم صاحب سے منہا کو لینے کی اجازت لیتا یونیورسٹی کیلئے نکل گیا یونیورسٹی کے قریب پہنچتے  
ہی وہاں پولیس اور لوگوں کو پریشان دیکھ اسے عجیب سا محسوس ہوا بانیٹک سے اتر کر وہ آگے کی طرف  
بڑھا مگر راستہ روکا ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

”کیا ہوا ہے یہاں؟“

عابر پریشان ساماتھے پر بل لیے پوچھنے لگا

”دھماکہ ہوا ہے اچانک بہت سے لوگ اندر ہیں کچھ کونکال چکے ہیں پولیس کچھ زخمی ہو گئے اور کچھ مر گئے ہیں“

آدمی کے کہے گئے الفاظ سنتے ہی عابر سانس لینا بھول گیا اس نے ارد گرد نظر گھمائی اسے ان سب میں منہا کہیں نظر نہیں آئی

وہ تیزی سے آگے کی طرف بڑھا مگر پولیس نے اسے روک لیا  
”آپ اندر نہیں جاسکتے ہیں“

پولیس اسے روکتے ہوئے فوراً سے پیچھے کرنے لگی  
”میری بیوی ہے اندر“

عابر اندر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے کہنے لگا  
”دیکھیں ہم دیکھ رہے ہیں لیکن آپ اندر نہیں جاسکتے ہیں“

پولیس انسپکٹر اسے پیچھے کرتے ہوئے اب کی بار تھوڑا سختی سے کہنے لگا  
”آپ مجھے جانے دیں مجھے میری بیوی کو دیکھنا ہے مجھے جانا ہے“

عابر پولیس انسپکٹر کو دھکا دیتا تیزی سے اندر کی طرف بڑھنے لگ گیا

## Posted On Kitab Nagri

”رو کو اس پاگل انسان کو“

پولیس انسپکٹر نے اپنے کو نسیبیل سے فوراً غصے سے کہا وہ اثبات میں سر ہلا کر اندر کی طرف بڑھا۔  
عابر باری باری ہر کلاس میں منہا کو دیکھنے لگا جگہ جگہ آگ لگی ہوئی تھی فائر بریگیڈ آگ بجھانے میں  
مصروف تھی

”منہا منہا“

عابر پریشان سا ادھر ادھر سے ڈھونڈتا اسے پکارنے لگا  
”عابر“

کیف عابر کو دیکھتا تھوڑا زخمی حالت میں اسے پکارنے لگا  
”کیف منہا کہاں ہے“

عابر اسے دیکھتے ہوئے فکر مند سا پوچھنے لگ گیا  
”پتہ نہیں یار میری ملاقات صبح ہوئی تھی“

کیف اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گیا عابر مزید پریشان ہوا  
”مل کر ڈھونڈتے ہیں“

کیف کہتے ساتھ اس کے ساتھ ڈھونڈنے لگا وہ ہر کلاس ہر جگہ گراؤنڈ دیکھ چکے تھے مگر منہا نہیں ملی  
عابر کی پریشانی بڑھتی چلی جا رہی تھی



## Posted On Kitab Nagri

”اُئی تھنک سر آپ کی وائف کی ڈیتھ ہو گئی ہے ان کی بوڈی شاید لے گئے ہیں ہم“  
کو نسیبل اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بتانے لگا عابر نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا  
”ایسا کچھ نہیں ہو سکتا ہے سمجھیں تم“  
وہ اسے غصے سے دیکھتا چیخ کر کہنے لگا جس پر وہ شخص گھبرا کر رہ گیا اور خاموش ہو گیا۔  
”وہ ٹھیک ہو گی اسے کچھ نہیں ہو سکتا“

عابر تیز لہجے میں اعتماد بھرے لہجے میں بولا اور لائبریری کی طرف وہ بھاری قدم اٹھاتا تیزی سے بڑھا  
اس کا دل کہ رہا تھا منہا ٹھیک ہو گی ایک دفعہ منہا کو اپنی نظروں کے سامنے ٹھیک دیکھ کر عابر کو سکون  
آ جانا تھا مگر اس کا نہ ملنے اسے خوفزدہ کر رہا تھا وہ پاگلوں کی طرح اسے پوری یونیورسٹی میں ڈھونڈ رہا تھا  
کیف بھی اس کی مدد کر رہا تھا چانک یہ حادثہ آ گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لائبریری کی طرف آیا اور اس کا دروازہ کھلا پا کر وہ اندر کی جانب بڑھا اور لائبریری میں اسے  
ڈھونڈنے لگا نظر سامنے زمین پر زخمی حالت وجود پر گئی عابر اپنی جگہ ساکت ہو گیا  
”منہا“

## Posted On Kitab Nagri

عابر چلا کر اس کی جانب بڑھتا اسے دیکھنے لگا جس کے سر ہو چوٹے آئے ہوئی تھیں اور بے ہوش حالت میں زمین پر بے سدھ سی پڑی تھی عابر نے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر اس کی گال تھپتھپانے لگا مگر وہ بے ہوش حالت میں بے جان سی پڑی تھی عابر اسے فوراً اپنے سینے سے لگا گیا اور اس کے سر پر لب رکھ گیا۔

”عابر ہمیں اسی ہو اسپتال لے جانا چاہیے دیر نہیں کرنی چاہیے ہے“

کیف اس کی جانب بڑھتے ہوئے اسے فوراً سے کہنے لگا عابد اثبات میں سر ہلا گیا اور اسے باہوں میں بھر گیا۔

”میں منہا کو کچھ نہیں ہونے دوں گا“

عابر کہتے ساتھ تیزی سے آگے کی جانب بڑھا کیف بھی اس کے پیچھے آیا اور وہ دونوں تیز قدم اٹھائے نیچے کی جانب بڑھے کیف نے فوراً گاڑی کا دروازہ کھولا عابر گاڑی میں بیٹھا اور کیف ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا تیزی سے گاڑی سڑک پر دوہرا گیا عابر منہا پر نظریں جمائے ہوئے بیٹھا تھا

”قریب والے ہو اسپتال میں ہی چلو کیف“

عابر اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر کیف اثبات میں سر ہلا گیا۔

وہ دونوں ہو اسپتال میں موجود تھے منہا روم میں موجود تھی عابر اور کیف باہر ٹہل رہے تھے۔

عابر اور کیف کو آدھا گھنٹہ گزر چکا تھا مگر ڈاکٹر منہا کا معائنہ کرنے میں مصروف تھے

## Posted On Kitab Nagri

”ڈاکٹر منہا کیسی ہے“

ڈاکٹر جیسے ہی باہر آیا عابر ڈاکٹر کے سر پر پہنچتا فوراً پوچھنے لگا۔

”سر پر بہت گہری چوٹ آئی ہے ابھی کچھ کہا نہیں جاسکتا ہے شاید وہ کوما میں بھی جاسکتی ہے“

ڈاکٹر اسے سنجیدگی سے جواب دیتے ہوئے آگے بڑھ گئے اور عابر انہیں جاتا دیکھنے لگ گیا اس نے اپنے قدم منہا کے روم کی جانب اٹھائے دروازے سے اندر جھانکنے لگا وہ ڈاکٹر ز اس کے سر پر کھڑے بینڈج وغیرہ کر رہے تھے وہ بے ہوش سی آنکھیں بند کیے دنیا سے بیگانہ پڑی تھی اسے اس حالت میں دیکھ عابر کرب سے آنکھیں میچ گیا۔

شام سے رات ہونے کو تھی اور منہا کو ہوش ہی نہیں آیا تھا اور نہ ہوش آنے کی وجہ سے عابر کی پریشانی بڑھتی چلی جا رہی تھی اچانک اس نے سندس محترمہ کو فون کرنے کا سوچا عابر نے جیب سے فون نکالا اور کان سے لگا لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”عابر بیٹا کہاں رہ گئے ہو تم دونوں سب ٹھیک ہے نا؟“

سندس محترمہ کال اٹینڈ کرتے ہوئے فکر مند سی عابر سے پوچھنے لگی

”مام منہا ہو اسپتال میں ہے آپ دعا کریں وہ ٹھیک ہو جائے اللہ تعالیٰ آپ کو سنتے ہوں گے“

عابر فون کان سے لگائے لہجے میں مایوسی لیے بتانے لگا سندس محترمہ پریشان ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

”تم پریشان نہ ہو وہ ٹھیک ہو جائے گی اللہ تعالیٰ سب کی سنتا ہے عابر میں بھی کروں گی دعائیں بھی کرو کیا پتہ تمہارا دعا کرنا اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند آجائے“

سندس محترمہ اپنے مخصوص نرم لہجے میں اسے سمجھانے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا

”جی میں کرتا ہوں“

عابر کہتے ساتھ فون بند کر کے ہو اسپتال سے باہر کی طرف بڑھ گیا کیف اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔

~~~~~

کھانا سے فارغ ہو کر عنایت صاحب نے ٹی وی آن کیانیوز چینل لگاتے ہی سامنے چلتی خبر نے انہیں پریشان کر دیا سمینہ محترمہ بھی فوراً ٹی وی لاؤنچ کی جانب بڑھی

”منہا تو ٹھیک ہو گی نا“

www.kitabnagri.com

سمینہ محترمہ پریشانی سے عنایت صاحب سے پوچھنے لگی

”پتہ نہیں کال کرنے پڑے گی“

عنایت صاحب نے کہتے ساتھ ٹیبل پر پڑا فون نکالا سمینہ محترمہ پریشان سی صوفے پر بیٹھ گئی

”نمبر بند جا رہا ہے“

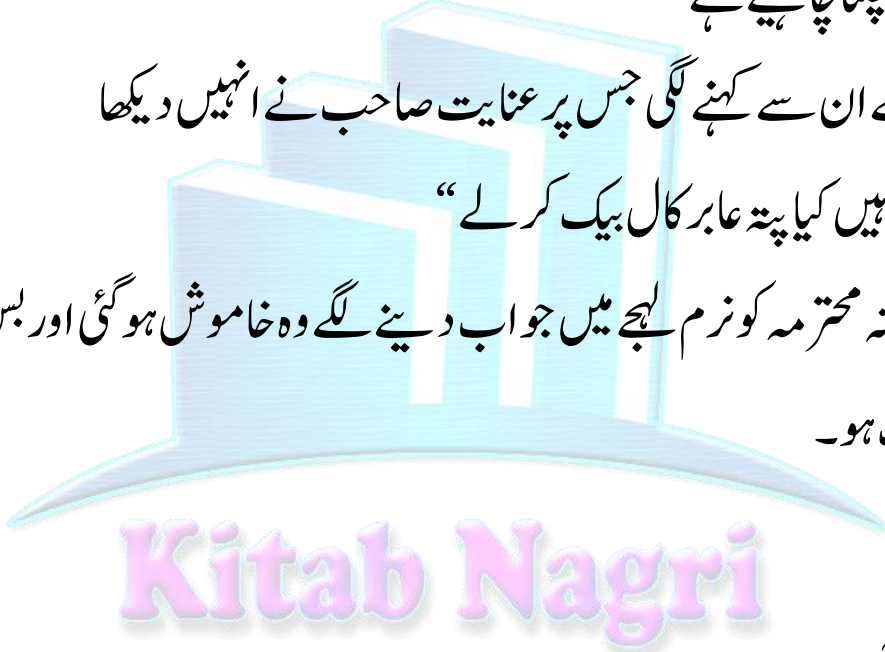
## Posted On Kitab Nagri

عنایت صاحب فون کان سے ہٹاتے ہوئے انہیں بتانے لگے سمینہ محترمہ کی پریشانی مزید بڑھ گئی  
”عابر کو کریں نا“

سمینہ محترمہ نے فوراً سے عنایت صاحب سے کہا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر عابر کا نمبر ڈائل کرنے  
لگے تین چار بیلز گئی مگر جواب موصول نہیں ہوا وہ پریشان سے صوفے پر بیٹھ گئے  
”ہمیں باجی کے گھر چلنا چاہیے ہے“

سمینہ محترمہ فوراً سے ان سے کہنے لگی جس پر عنایت صاحب نے انہیں دیکھا  
”تھوڑا انتظار کرتے ہیں کیا پتہ عابر کال بیک کر لے“

عنایت صاحب سمینہ محترمہ کو نرم لہجے میں جواب دینے لگے وہ خاموش ہو گئی اور بس یہی دعا کرتی رہی  
ان کی بیٹی منہا ٹھیک ہو۔



www.kitabnagri.com

وہ ہو اسپتال سے باہر آتا آس پاس نظر دوہرانے لگا چند قدموں کے فاصلے پر ہی جائے نماز موجود تھی وہ  
اس جانب قدم بڑھا کر مسجد کے اندر داخل ہوا وضو کر کے اس نے دو نفل کی نیت باندھی اور نماز ادا

## Posted On Kitab Nagri

کرنا شروع کر دی نفل پڑھ کر سلام پھیرتا وہ اپنے ہاتھ دعا کیلئے اٹھا گیا آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر  
رخسار پر گرے جسے وہ فوراً صاف کر گیا

”اللہ تعالیٰ مجھے معلوم ہے مشکل وقت میں آپ سے مانگنا آیا ہوں میری منہا کو ٹھیک کر دیں اسے کچھ  
نہ کریں آپ کو سب معلوم ہے نا وہ لڑکی میری زندگی ہے وہ میرے دل میں ہے اس کے بغیر رہنے کا  
تصور بھی نہیں کر سکتا پلینز اللہ تعالیٰ اسے بالکل ٹھیک کر دیں اسے ہوش میں لے آئیں میں آپ کو  
آگے ہاتھ جوڑے ہوئے ہوں میری دعا سن لیں آپ اپنے بندوں کی سننے والے ہیں میری دعا قبول  
کر لیں“

عابر آنکھیں بند کیے سچے دل سے اپنے رب سے منہا کی زندگی مانگنے لگا اس وقت وہ کوئی بچہ لگ رہا تھا  
جس سے اس کی بہت قیمتی چیز دور ہو رہی تھی وہ بہت دیر اسی طرح بیٹھا خدا سے گفتگو کرتا رہا تھا جب  
ہاتھ میں موجود ریسٹ واپس پر نظر ڈالی تو وہاں گیارہ بج چکے تھے منہا کا خیال آتے ہی وہ وہاں سے اٹھ کر  
واپس ہو اسپتال کی جانب بڑھا۔

”ڈاکٹر منہا کو ہوش آیا“

عابر ڈاکٹر کو دیکھتے ہی پھر سے بے چین سا وہی سوال کرنے لگا

”اگر تین گھنٹے میں انہیں ہوش نہیں آیا تو بہت خطرے کی بات ہے ہو سکتا ہے وہ کوما میں چلی جائیں“



## Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کے کہے گئے الفاظ عابر کو مزید بے چین کر گئے وہ اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہو سکا اور وہی بیچ پر بیٹھ گیا

”عابر بھابی کو ہوش آجائے گا“

کیف اسے تسلی دیتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا عابر جو اب خاموش رہا۔

آدھا گھنٹہ گزرا تھا جب نرس منہا کے کمرے سے باہر آئی

”روم نمبر 7 کے پشینٹ کے ساتھ آپ لوگ ہیں؟“

نرس عابر اور کیف پر نظریں جمائے سوال کرنے لگی جس پر عابر فوراً اثبات میں سر ہلا گیا

”انہیں ہوش آگیا ہے آپ مل سکتے ہیں“

نرس کے کہے گئے الفاظ نے جیسے عابر میں جان سی ڈال دی وہ فوراً روم کی جانب بڑھ گیا۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی نظر اس پر گئی جو آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی عابر اس کی جانب بڑھتا اس

کے قریب بیٹھ کر اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام گیا منہا نے آنکھیں کھول کر اپنی بائیں جانب نظر ڈالی

عابر کو موجود پا کر لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

”یقیناً تمہاری جان پر بن گئی ہو گی نا“

منہا مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے شرارت سے کہنے لگی عابر اسے خاموشی سے دیکھ رہا تھا

”تمہیں یہ سب مذاق لگ رہا ہے“

## Posted On Kitab Nagri

عابر سنجیدہ نگاہیں اس پر جمائے کہنے لگا منہا مسکرا دی

”تمہیں معلوم ہے میں تمہیں اس حالت میں دیکھ کر کتنا پریشان ہو گیا تھا اور تم ہنس رہی ہو“

عابر سنجیدہ تاثرات سجائے تھوڑا غصے سے اسے کہنے لگا منہا منہ بنا گئی

”بستر پر پڑی ہوں میں عابر زید علی اس وقت تو غصہ نہ کرو اگر کچھ ہو جاتا تو“

منہا اسے خفگی سے دیکھتے ہوئے تیزی سے بول رہی تھی جب عابر نے اس کے ہونٹوں پر اپنا بھاری

ہاتھ رکھ کر اس کے الفاظ منہ میں ہی رہنے دیا

”فضول بات کرنے کی ہرگز کوشش مت کرنا“

عابر اسے سنجیدگی سے دیکھتا فوراً ٹوک گیا منہا ہنوز منہ بسور گئی

”تمہیں درد ہو رہا ہے“

عابر کے لہجے میں موجود فکر منہا کو صاف محسوس ہوئی

”تھوڑا سا“

www.kitabnagri.com

منہا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر جواب دینے لگی عابر اسے اداس نظروں سے دیکھنے لگا

”اس وقت تم مجھے کہیں سے کھڑوس یا سٹریل نہیں لگ رہے ایک خوفزدہ انسان لگ رہے ہو“

منہا اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے اسے بتانا ضروری سمجھنے لگی وہ اسے یہ نہیں بول سکا

تھا عابر زید علی اپنی زندگی میں اب صرف منہا کو ہی کھونے سے خوفزدہ تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

”کیا دیکھ رہے ہو؟؟“

عابر کی پانچ منٹ سے مسلسل نظریں خود پر موجود پا کر وہ پریشان سی پوچھنے لگی  
”تمہیں دیکھنے سے بھی مجھے سکون ملتا ہے“

عابر اس پر نظریں جمائے جذبات بھرے لہجے میں جواب دینے لگا منہا اسے دیکھنے لگ گئی وہ شخص  
اسے اپنے کہے گئے الفاظ اور اپنی محبت سے خود کو دیوانہ کرنے میں کوئی قصر نہیں چھوڑ رہا تھا۔  
”میں مام کو بتا دوں“

عابر نے کہتے ساتھ جیب سے فون نکالا عنایت صاحب کی کال کا نوٹیفکیشن دیکھا  
”تمہارے ڈیڈ کی کال آئی ہوئی ہے“

عابر اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا منہا نے اسے دیکھا

”تم انہیں مت بتانا میں ہو سہیل میں ہوں وہ پریشان ہو جائیں گے اگر زیادہ تم کہنا زیادہ نہیں بس چھوٹی  
سی چوٹ آئی ہے میں انہیں پریشان نہیں کرنا چاہتی ہوں“

منہا اسے سمجھانے والے انداز میں بولی جس پر وہ خاموشی سے کال بیک کرنے لگ گیا۔  
”اسلام و علیکم“

عابر نے کال اٹینڈ ہوتے ہی احتراماً سلام کیا جس پر عنایت صاحب نے جواب دیا  
”بیٹا نیوز دیکھی تھی میں نے منہا ٹھیک ہے“

## Posted On Kitab Nagri

عنایت صاحب پریشان کن لہجے میں اس سے پوچھنے لگے

”جی جی منہا ٹھیک ہے آپ پریشان نہیں ہوں“

عابر فوراً سے انہیں تسلی دیتے ہوئے بولا جس پر ان کی پریشانی کم ہوئی

”چلو شکر ہے بس یہی پوچھنے کیلئے کال کی تھی تمہارا شکر یہ بیٹا“

وہ مسکراتے ہوئے اسے کہتے ساتھ فون رکھ گئے۔۔

عابر نے اس کے بعد سندس محترمہ کو بتایا جس پر انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا۔

ڈاکٹر نے منہا کو آج رات یہی سٹے کرنے کا بولا تھا اور عابر اس کے پاس ہی موجود تھا۔

”سو جاؤ منہا ورنہ سر میں درد ہو گا“

عابر اسے جاگتاپا کر فوراً سے کہنے لگا منہا نے اس کی طرف دیکھا

”مجھے نیند نہیں آرہی ہے“

منہا فوراً سے اسے جواب دینے لگ گئی عابر نے اسے دیکھا

”تم ہجر بھی سوگی تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک نیند اچھی ہے تمہارے لیے“

عابر اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے کہتے ساتھ اس پر چادر ٹھیک کرنے لگا

”زبردستی ہے بھائی میرا دل نہیں ہے سونے کا اور اس روم میں عجیب سی حالت ہو رہی ہے میری دل

بند ہو رہا ہے“

## Posted On Kitab Nagri

منہا عجیب سے تاثرات چہرے پر سجائے منہ بسور کر کہنے لگی  
”پھر واک کرنے چلتے ہیں“

عابر اس کی طرف ہاتھ بڑھائے مسکرا کر کہنے لگا منہا اثبات میں سر ہلا کر اس کا ہاتھ تھام گئی  
”مگر تم تو تھکے ہوئے ہو گے نا عابر صبح کے اٹھے ہوئے ہو“

منہا عابر کا خیال کرتے ہی فوراً سے بولی عابر اسے دیکھ رہا تھا

”چلو کوئی بات نہیں ایک دن بیوی کا خیال رکھ لو گے ثواب کما لو گے“

منہا اسے دیکھ آنکھیں چھوٹی کیے کہتے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی پیروں پر چیل گھساتی وہ اس کے ساتھ  
روم سے باہر کی طرف بڑھ گئی۔

ہوسپٹل کی گراؤنڈ میں آتے ہی وہ تھوڑا بہتر محسوس کر رہی تھی مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ چل  
رہی تھی ٹھنڈے ٹھنڈے ہوا دونوں کے جسم سے ٹکرا رہی تھی جس سے ان دونوں کو اچھا محسوس  
ہو رہا تھا۔  
www.kitabnagri.com

”اب ٹھیک ہے“

عابر اسے دیکھتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگا منہا اثبات میں سر ہلا گئی

”آئی لو یو عابر“

منہا نے اسے آج پہلی دفعہ یہ الفاظ بولے عابر حیران سا اسے دیکھنے لگا منہا اس کی حیرت پر ہنسنے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

”کیا ہے شوہر ہو تم میرے کہہ سکتی ہوں“

منہا اسے مسلسل حیرانگی سے خود کو دیکھتا پا کر کہنے لگی عابر مسکرا نے لگ گیا

”میرے علاوہ تم کسی کو یہ الفاظ نہیں بول سکتی ہو“

عابر اس پر نظریں جمائے اب کی بار سنجیدگی سے کہنے لگا

”تمہارے علاوہ اس دل میں اور کوئی شخص جگہ نہیں بنا سکتا بس تمہیں ہی رکھ لیا ہے“

منہا اس کے ساتھ چلتے ہوئے مسکرا کر اسے دیکھتی جواب دینے لگ گئی عابر نے اس کے ماتھے پر لب

رکھ دیے منہا اس کا پیار بھر لمس محسوس کرتی مسکرائی۔۔۔

~~~~~

حسن کا رویہ آہستہ آہستہ ازنا سے اچھا ہوتا جا رہا تھا اس کا بہت خیال رکھ رہا تھا وہ اپنی زندگی میں

مصروف تھی وہ بس یہی تو چاہتی تھی حسن سے کہ وہ اس کے ساتھ پیار سے رہے اور یہ دعا اس کی قبول

ہو گئی تھی

”حسن؟؟؟“

حسن جو اس کیلئے کھانا لے کر آیا ازنا کے پکارنے پر اس نے اسے دیکھا



## Posted On Kitab Nagri

”آپ بے بی کے بعد بھی میرے ساتھ ایسے ہی رہیں گے یا پہلے جیسے ہو جائیں گے“

ازنا کے معصومیت سے پوچھے گئے سوال پر حسن کو شرمندگی سی محسوس ہوئی

”میں کوشش کروں گا تمہارے ساتھ بہت اچھے سے رہوں میں جانتا ہوں اچھا شوہر نہیں بن سکا مجھے

معاف کر دو ازنا مگر اب میں تمہارے ساتھ ایسا ہی ہو نہیں کروں گا“

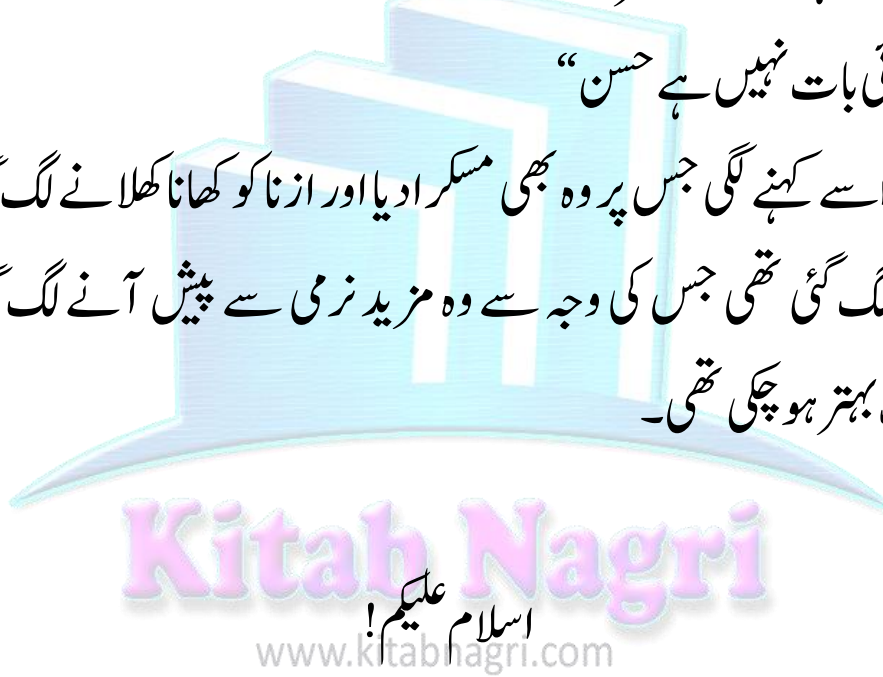
حسن نرم لہجے میں اس کا ہاتھ تھامے شرمندگی سے اسے بتانے لگا ازنا مسکرائی

”میرے دل میں کوئی بات نہیں ہے حسن“

وہ مسکراتے ہوئے اسے کہنے لگی جس پر وہ بھی مسکرا دیا اور ازنا کو کھانا کھلانے لگ گیا ازنا بھی زیادہ تر

اس کی باتیں ماننے لگ گئی تھی جس کی وجہ سے وہ مزید نرمی سے پیش آنے لگ گیا بہر حال اس کی

زندگی پہلے سے بہت بہتر ہو چکی تھی۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

صبح وہ ابھی ناشتہ کر کے فری ہوئی تھی کچھ دیر میں عابر اور اس نے گھر کیلئے واپس جانا تھا تبھی امل اس سے ملنے کیلئے آئی۔

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

”کیسی ہو تم ٹھیک ہونا“

امل فکر مند سی اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی منہا نے اسے دیکھا۔

”اوہ سکون میں“

منہا اسے تنگ کرنے کیلئے مسکرا کر کہنے لگی امل نے گھور کر اسے دیکھا۔

”تم میں شرم ہے منہا اللہ نے تمہاری جان بچائی ہے شکر ادا کرنے کے بجائے فضول بول رہی ہو“

## Posted On Kitab Nagri

اُمَل لہجے میں خفگی لیے اسے دیکھتی کہنے لگی منہا مسکرا دی۔

”ارے ٹھیک ہوں میں مجھے زیادہ کچھ نہیں ہوا ہے ٹینشن نہیں لو اب تو گھر بھی جا رہی ہوں“  
منہا اسے دیکھتے ہوئے تسلی بخشتے کہنے لگی اُمَل مسکرائی۔

”جی اور میری شادی تک تمہیں بالکل ٹھیک ہونا چاہیے ہے“

اُمَل اسے فوراً سے ہنستے ہوئے کہنے لگی منہا بھی مسکرائی۔

کچھ دیر اُمَل اس کے پاس رہی منہا کو گھر جانا تھا اس لیے وہ اس مل کر وہاں سے چلی گئی عابر اور منہا بھی دونوں گھر کیلئے چلے گئے۔

وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے تو سندس محترمہ ان دونوں کے انتظار میں ہی ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھی تھی منہا کو آتا دیکھ کر فوراً اس جانب بڑھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”کیسی طبیعت ہے اب منہا“

وہ اسے دیکھ کر اداسی سے پوچھنے لگ گئی۔

”ٹھیک ہے“

منہا مسکراتے ہوئے انہیں جواب دینے لگی جس پر وہ سر کو خم دے گئی۔

”تم آرام کرو تمہیں آرام کی ضرورت ہے“

## Posted On Kitab Nagri

سندس محترمہ اسے پیار بھرے لہجے میں کہنے لگی منہا اور عابر کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

”لوگوں کے دلوں میں خاصی جگہ بنائی ہوئی ہے تم نے“

عابر کمرے میں آکر اسے بیڈ پر لٹا کر مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔

”خود ہی بن جاتی ہے“

منہا اس پر نظریں جمائے جواب دینے لگی عابر نے اسے دیکھا۔

”اس بات کو میں ماننے کیلئے تیار ہوں“

عابر اسے دیکھتے ہوئے ہنس کر کہنے لگا منہا بھی مسکرا گئی۔

”تم ابھی سوپ پیو گے اس کے بعد تمہاری بینڈج چینج کرنی ہے“

عابر اپنی جیکٹ اتارتے ہوئے اسے بتانے لگا منہا اسے سن رہی تھی۔

”اور تم آفس نہیں جاؤ گے؟“

منہا اس کی پشت کو تکتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔

www.kitabnagri.com

”نہیں میں نے دو تین کا آف لیا ہے“

عابر اسے مڑ کر دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا منہا کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور عابر ہاتھروم کا

رخ کر گیا۔

کچھ دیر میں سندس محترمہ اس کیلئے سوپ تیار کیے کمرے میں داخل ہوئی۔

## Posted On Kitab Nagri

”شکریہ باجی“

منہا ان کے ہاتھ سے سوپ کا باؤل تھامتی نرمی سے کہنے لگی سندس محترمہ مسکرائی۔

”اپنا بہت دھیان رکھنا ہے منہا آپ نے“

سندس محترمہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ برقرار رکھے کہنے لگی۔

”عابر اور آپ ہیں نامیرا دھیان رکھنے کیلئے“

منہا مسکرا کر انہیں جواب دینے لگ گئی جس پر وہ بھی جواباً مسکرا دی اور چلی گئی۔

عابر فریش ہو کر باہر آیا تو نظر منہا پر گئی جو سوپ پینے میں مصروف تھی۔

”ویری گڈ“

عابر اسے سوپ پیتا دیکھتے ہوئے کہنے لگا منہا نے سر اٹھا کر اسے آبرو آچکا کر اسے دیکھا۔

”اپنا خیال رکھ رہی ہونا“

عابر اس کی سوالیہ نظریں خود پر دیکھ کر اسے وضاحت دینے لگا منہا دوبارہ سے سوپ پینے میں مصروف ہو گئی۔

عابر فرسٹ ایڈ باکس لیے اس کی جانب بڑھتا اسے بازوؤں سے تھام کر ٹھیک کر کے بٹھانے لگا منہا اسے دیکھنے لگی۔

”بینڈج کر لو کل سے یہی ہوئی ہے“

## Posted On Kitab Nagri

عابر اس پر نظریں جمائے اسے بتاتے ساتھ فرسٹ ایڈ باکس کھول کر اس میں سے چیزیں نکالنے لگ گیا اس کی چوٹ پر دوائی لگا کر پھر کوٹن رکھا اور بینڈج لگا دی منہا اسے پلک چھپکائے دیکھنے میں مصروف تھی۔

”تم واقع اتنے اچھے ہو عابر یا مجھے امپریس کر رہے ہو“

عابر کو فرسٹ ایڈ باکس بند کر تا دیکھ کر شرارت سے اس سے سوال کرنے لگی۔

”میں امپریس بہت پہلے کر چکا ہوں آپ کو میری من“

عابر اسے مسکراتی آنکھوں سے دیکھتا ہوا فوراً سے جواب دینے لگ گیا منہا مسکرا دی۔

”آپ ریٹ کرو منہا تم“

عابر اس کے سر پر کھڑا ہوتا اسے لیٹنے کا بولنے لگا منہا اسے دیکھنے لگی۔

”عابر میں لیٹ کر تھک گئی ہوں“

منہا اسے منہ بسور کر دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔

”اچھا ہے نا تمہارے لیے“

عابر سینے پر بازو باندھے اسے جواب دینے لگ گیا جس پر منہا نفی میں سر ہلا گئی۔

”ٹھیک ہوں میں اتنی بیمار بھی نہیں ہوں مجھے نہیں آرام کرنا“

منہا نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے صاف منع کر گئی عابر اسے دیکھنے لگا۔



## Posted On Kitab Nagri

”پھر کچھ اور کریں“

عابر اس کے قریب چہرہ لائے شوخیہ لہجے میں اس پر نظریں جمائے گھمبیر لہجے میں کہنے لگا منہا نے آنکھوں میں پریشانی لیے اسے دیکھنے لگی۔

”ک۔۔۔ کچھ اور کیا مطلب؟“

منہا جھجھکتے ہوئے نظریں جھکائے نا سمجھی سے پوچھنے لگی۔  
”رو مینس“

عابر آنکھوں میں شرارت لیے اسے اپنی بات کا مفہوم سمجھانے لگا منہا فوراً لیٹ گئی۔  
”مجھے آرام کرنا ہے“

منہا کہتے ساتھ خود پر بلینکٹ ڈال گئی عابر اس کی حرکت پر قہقہہ لگا گیا اور دوسری طرف آکر بیٹھ گیا۔  
”بے شرم انسان“

منہا منمناتے ہوئے بلینکٹ میں منہ دیے خوف سے کہنے لگ گئی۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

منہا کو آج ہو سپٹل سے آئے ہفتہ گزر چکا تھا اور اب وہ کافی بہتر تھی کل امل اور کیف کی مہندی تھی کیف کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی جبکہ امل شاپنگ وغیرہ کرنے میں مصروف تھی اور وہ شاپنگ وغیرہ کرنے میں بہت زیادہ خوش تھی۔

عابر اپنی جاب کو لے حد سے زیادہ مصروف تھا جتنا ہو سکتا تھا وہ اپنے کام کو بہتر کرنے کی کوشش کرتا تھا۔

کمرے میں داخل ہوا تو کتابیں پھیلانے ان پر جھکی پڑھنے میں مصروف تھی عابر نے اسے دیکھا  
”تمہارے پاس ڈریس نہیں ہوں گے کل کے فنکشنز کیلئے تو شاپنگ پر چلتے ہیں“  
آفس سے واپس گھر آتے ساتھ وہ منہا کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا منہا نے اسے دیکھا۔  
”اچھا ٹھیک ہے میں سٹالر کر لوں پھر“

منہا اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کتابیں سمیٹ کر بیڈ سے اتر کر الماری کی طرف بڑھی اور سٹالر نکال کر ڈریسنگ کے سامنے آکر اسے سر پر کرنے لگ گئی۔ سٹالر کرنے کے بعد ارد گرد شال لپیٹے کر خود کو ڈھکتی وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی

”تم پہلے کھانا کھا لیتے پھر چل لیتے شاپ پر“

منہا اسے تھکا ہوا دیکھ فوراً سے کہنے لگی عابر نے اسے مسکرا کر دیکھا۔

”نہیں مجھے بھوک نہیں ہے اگر ہوئی تو باہر کہیں سے کھالیں گے“

## Posted On Kitab Nagri

عابر نرم لہجے میں اسے جواب دیتے ساتھ چابی لیتا باہر کی طرف بڑھ گیا منہا اس کے پیچھے آئی۔۔ وہ دونوں دکان پر گئے جہاں سے منہا اکثر شاپنگ کرتی تھی عابر اور وہ دونوں دکان کے اندر داخل ہوئے منہا ڈریسر دیکھنے لگ گئی عابر خاموشی سے پیچھے کھڑا تھا منہا کو جو ڈریسر پسند آتا وہ عابر کو نہیں آتا بلاخر عابر اسے سائیڈ پر کر کے خود ہی ڈریسر دیکھنے لگ گیا اور اپنی پسند کے تین ڈریسر لیتا ہوئے پیسے دیتا وہ دکان سے باہر آگیا

”یہ کیا بات ہوئی میری چوائس اتنی بری نہیں تھی“

منہا باہر آتے ہی کمرے پر ہاتھ رکھے لڑاکا عورتوں کی طرح اس سے کہنے لگی  
”میں ان کلرز میں انہیں دیکھ چکا ہوں ان کلرز میں نہیں دیکھا“

عابر اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر جواب دیتا بانیٹک پر بیٹھ گیا منہا بھی خاموشی سے اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

آج مہندی کے فنکشن کا انتظام پلاٹ میں ہوا تھا جسے پیلے سفید پھولوں سے سجایا گیا تھا لائٹنگ اچھی خاصی تھی مہمان آہستہ آہستہ آنا شروع ہو چکے تھے صائم صاحب طیب صاحب مونا محترمہ نوشین محترمہ مہمانوں کے استقبال میں موجود تھے

منہاوائٹ کلر کے لانگ فرائک میں ساتھ میں ملیٹیشیڈ سٹالرسٹ پر کیے لائٹ سے میک اپ میں ہونٹوں پر پینک لپسٹک لگائے ہاتھوں میں چوریاں پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی عام طور پر وہ بالکل سادہ رہتی تھی فنکشنز پر ہی وہ تیار ہوا کرتی تھی اور اس وجہ سے بہت زیادہ خوبصورت لگتی تھی ”منہا ریڈی ہو گئی“

عابر کمرے میں سفید شلوار قمیض میں ملبوس بالوں کو نفاست سے سجائے بڑھی ہوئی بیرڈ میں داخل ہوتا اسے دیکھ کر کہنے لگا منہا پلٹی عابر کی نظریں اسی پر جم گئی عابر نے سر تا پیر اس کا جائزہ لیا اس کی سفید رنگت پر یہ کلر بہت خوبصورت لگ رہا تھا ”میں ریڈی ہوں“

منہا اسے دیکھتے ہوئے اپنی چوریاں پہنتے ہوئے اسے جواب دینے لگی۔۔

”بہت حسین اگر روز اسی طرح تیار ہوئی تو مشکل ہو جائے گا میرے لئے“

عابر اس کی جانب بڑھتے ہوئے معنی خیز لہجے میں بولتا اس کی ہارٹ بیٹ مس کروا گیا منہا کے لبوں پر شرمیلی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

## Posted On Kitab Nagri

”فائنلی تم نے بھی پینٹ شرٹ کے علاوہ کچھ پہنا“

منہا اسے شلوار قمیض میں دیکھتے ہوئے فوراً سے بولی عابر مسکرا دیا ڈمپل نمایاں ہوا

”اس ڈمپل کی نمائش فنکشن میں کم ہی ہونی چاہیے ہے سمجھیں“

منہا غصے سے ڈمپل کی جانب آنکھیں کیے اسے تنبیہ کرنے لگی عابر قہقہہ لگا وہ جیسی میں بھی کتنی حسین لگتی تھی۔ سندس محترمہ کو بتاتے ساتھ وہ دونوں فنکشن پر جانے کیلئے نکل گئے۔۔۔

کیف گرے شلوار قمیض میں ملبوس اوپر بلیک شال لیے بالوں کو نفاست سے سجائے چلتے ہوئے اسٹیج کی طرف بڑھا سب کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں مہمان آچکے تھے عابر اور منہا بھی پہنچ گئے کیف اور امل کے پیرینٹس سے ملنے کے بعد عابر نے کیف کو ہاتھ ہلاتی جس کے دانت آج اندر نہیں ہو رہے تھے بہت ہی زیادہ خوشیاں چڑھی ہوئی تھی۔۔

کچھ دیر میں امل اپنے پیرینٹس کے ساتھ چلتے ہوئے اسٹیج کی جانب بڑھی سیلو اور گولڈن کلر کے لہنگے میں ملبوس سر پر گولڈن دوپٹہ اوڑھے لائٹ سے میک اپ میں ہونٹوں پر پنک لپسٹک لگائے کانوں میں جھمکے پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے وہ اسٹیج کی طرف بڑھی کیف کی نظریں اس پر گئی تو آنکھیں وہی جم گئی وہ کھڑا ہوا امل کو اسٹیج پر چڑھایا امل نے اسے دیکھا کیف نے اسے دیکھا اور وہ دونوں اپنی اپنی جگہ سنبھال گئے۔

## Posted On Kitab Nagri

لڈی وغیرہ ڈالی گئی تھوڑا بہلہ گلہ ہوا اس کے بعد رسم ادا کی گئی وہ دونوں خوش نظر آرہے تھے  
”بہت پیاری لگ رہی ہو“

کیف اسے کہنے مارتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا امل نے اسے دیکھا  
”ابھی نکاح ہوا نہیں ہے اور سامنے جو میرا ابا حضور کھڑے ہیں انہوں نے یہ دیکھ لیا تو تمہاری خیر  
نہیں“

امل اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے ڈرانے کی کوشش کرنے لگ گئی  
”میں کسی سے نہیں ڈرتا“

کیف لا پرواہی سے کندھے اچکا کر اسے جواب دینے لگا امل نے فوراً اس کی جانب دیکھا  
”تم میرے ڈیڈ سے نہیں ڈرتے کیف یعنی تم ان کی عزت نہیں کرو گے“  
امل دھیمے لہجے میں دانت پیس کر غصے سے پوچھنے لگی  
”عزت کی بات کہاں سے آگئی“

www.kitabnagri.com

کیف اس کے غصے پر حیران ہوتا اسے کہنے لگا امل مسکرا کر سامنے دیکھ رہی تھی  
”تمہیں نے کہا کہ تمہیں ڈر نہیں لگتا ان سے اس کا مطلب تو یہی سمجھو گی میں“  
امل سامنے دیکھتے ہوئے مسکرا کر لفظوں پر زور دے اسے اس کی کہی بات یاد دہانی کروانے لگی  
”توبہ اپنے سے مطلب نکال کر بیٹھ گئی ہو“



## Posted On Kitab Nagri

کیف فوراً سے اسے جواب دیتا چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ سجائے لوگوں کو دیکھنے لگا۔  
اسی طرح لڑتے ہلہ گلہ کرتے ہوئے مہندی کا فنکشن خیریت سے ہو گیا تھا۔

~~~~~

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

## Posted On Kitab Nagri

امل اور کیف کا نکاح ہو چکا تھا کیف سٹیج پر بیٹھا امل کا انتظار کر رہا تھا اب شرعی اور قانونی طور پر وہ اس کی بیوی بن چکی تھی

امل سرخ رنگ کے ڈریس پر سر پر کام دار دوپٹہ لیے میک ایک کیے ہیوی جیولری پہنے بہت ہی زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی کیف کے پہلو میں آکر بیٹھی کیف نے مسکرا کر اسے دیکھا کل پورے فنکشن ان دونوں نے نوک جھوک کی تھی آج پھر سے وہ دونوں بالکل نارمل تھے امل نے بھی مسکرا کر ایک نظر اسے دیکھا پلکیں جھکا گئی

”یہ دونوں کتنے خوبصورت لگ رہے ہیں نا ساتھ“

منہا مسکراتے ہوئے عابر کو دیکھتی کہنے لگی عابر اثبات میں سر ہلا گیا

”اب میں آپ کا شو ہر بن چکا ہوں تو زرا تمیز کے ساتھ مجھ سے بات کیجیے گا“  
کیف اسے تنگ کرنے کیلئے مسکرا کر کہنے لگا امل نے ایک نظر گھور کر اسے دیکھا

”اور میں آپ کی بیوی بن چکی ہوں تو تھوڑی عزت سے بات کیجیے گا“

امل بھی اسی کے انداز میں اسے جواب دینے لگ گئی اور دونوں مسکرا دیے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اُمّ اسوقت کیف کے کمرے میں موجود بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی گلاب کے پھولوں سے کمر اسجا ہوا تھا۔ وہ کمرے پر نظریں دوہرا رہی تھی اتنا بڑا نہیں تھا مگر فرنشڈ بہت کمال ہوا تھا تبھی کلک کی آواز پر اس کا دھیان دروازے کی جانب گیا کیف کو آتا دیکھ کر وہ پلکیں جھکا گئی اس کی دھڑکنیں تیز ہو گئی روایتی لڑکیوں کی طرح لہنگہ بیڈ پر پھیلائے وہ کیف کو بہت پیاری لگ رہی تھی

”اچھی لگ رہی ہو ایسے بیٹھے امید نہیں تھی مجھے“

کیف اسے بیٹھا دیکھ پھر سے تنگ کرتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا اُمّ نے سر اٹھا کر دیکھا

”اگر آپ چاہتے ہیں میں آپ سے تمیز سے بات کروں تو مجھ سے بھی اچھے سے بات کریں“

اُمّ اسے آنکھیں دیکھاتے ہوئے دانت پیس کر کہنے لگی کیف ہنسنے لگ گیا

”اچھا بس بہت لڑ لیا ہے“

کیف بات کو ختم کرتے ہوئے بولتا اس کے پاس آ کر اس کا ہاتھ تھام گیا

”Thankyou for coming in my life“

کیف اس کا ہاتھ تھامے محبت سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا اُمّ کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

”تم آج بہت حسین لگ رہی ہو اتنی کہ تم سے نظریں نہیں ہٹائی جا رہی“

کیف اس کے حسین سراپے کو دیکھتے ہوئے جذبات بھرے لہجے میں بولا اُمّ نظریں جھکا گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

”یہ تمہاری منہ دیکھائی“

کیف ایک باکس سے گولڈ کا بینگل نکالتے ہوئے اسے کہنے لگا امل کی نظر اس پر گئی  
”بہت ہی خوبصورت ہے“

امل اس پر نظریں جمائے کہتے ساتھ اپنی کلائی اس کے سامنے کر گئی کیف نے اس کی کلائی میں پہنا کر  
اس کے ہاتھ پر اپنے ہونٹ رکھ گیا امل اس کا لمس محسوس کرتی گھبرا گئی۔

”میں تمہیں خوش رکھنے کی پوری کوشش کروں گا مائی وائف“

کیف اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامتے ہوئے پیار سے کہنے لگا  
”میں بھی شکایت کا موقع نہیں دوں گی“

امل اسے دھیمے لہجے میں فوراً سے کہنے لگی کیف اس کے قریب آیا اس کی پیشانی پر اپنے ہونٹوں کا لمس  
محسوس کروایا اس کی ایک گال کو چونا اس کی دوسری گال کو چوما اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ  
دیے امل کا چہرہ سرخ ہو گیا اس کا شدت بھر لمس ہونٹوں پر محسوس کرتے ہی اس کی آنکھیں حیرانگی  
سے بڑی ہو گئی اس کی اس بے باک حرکت پر وہ شرما سی گئی کچھ دیر بعد اس کے ہونٹوں کو آزاد کرتا  
اسے دیکھنے لگا جو جھینپ سی گئی تھی۔۔۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

تین ماہ بعد۔۔۔

عابر آفس سے گھر واپس آیا تو منہا کچن میں کھڑی رات کا کھانا بنانے میں مصروف تھی سندس محترمہ نماز ادا کر رہی تھی

”باہر آؤ“

عابر کچن میں آتے ساتھ اس کا ہاتھ تھام کر اسے کچھ سے باہر لے آیا منہا اسے دیکھتی رہ گئی

”عابر کیا ہوا ہے“

منہا اس کے چہرے پر نظریں جمائے پریشانی سے پوچھنے لگی

سندس محترمہ نے سلام پھیرا تو اسے دیکھنے لگی

”آپ دونوں کو کچھ دیکھانا ہے“

عابر سندس محترمہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا تو وہ اٹھ کر اس کی جانب بڑھی

”آنکھیں بند کریں“

عابر ان دونوں کو کہنے لگا منہا اور سندس محترمہ نے اسے دیکھا

”عابر کیا دیکھانا ہے“

## Posted On Kitab Nagri

منہا نے پھر سے اپنا سوال دہرایا جو عابر نظر انداز کر کے زبردستی ان دونوں کی آنکھیں بند کروا گیا اور دونوں کو باہر کی طرف بڑھا گیا  
”اب کھولیں آنکھیں“

عابر کے کہنے پر دونوں نے آنکھیں کھولیں تو سامنے ایک بلیک رنگ کی کار دیکھ کر دونوں کی آنکھیں حیرت سے بڑی ہو گئی

”مجھے ملی ہے کمپنی کی طرف سے“

وہ مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بتانے لگا منہا مسکرا کر اسے دیکھنے لگی اور سندس محترمہ نے اللہ کا شکر ادا کیا

”یہ سب اس وجہ سے ہوا کیونکہ تم نے باقاعدگی سے نماز ادا کرنا شروع کر دی ہے“

منہا فوراً سے عابر کو دیکھتے ہوئے بتانا ضروری سمجھنے لگی عابر اثبات میں سر ہلا گیا منہا اور سندس محترمہ اثبات میں سر ہلا گئی

www.kitabnagri.com

”اب آپ لوگ تیار ہو جائیں آج رات ہم لوگ لانگ ڈرائیو پر جانے والے ہیں“

عابر خوشی سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا منہا اور سندس محترمہ اس کی بات پر ہامی بڑھتے اندر کی جانب بڑھ گئے۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر میں وہ دونوں تیار ہو کر آئے تو وہ تینوں گھومنے کیلئے نکل پڑے سندس محترمہ منہا کے ہزار دفعہ کہنے پر بھی پیچھے ہی بیٹھی تھی اور منہا کو زبردستی آگے بٹھا دیا تھا کچھ دیر گھومنے کے بعد عابر نے ایک ریسٹورنٹ کے باہر گاڑی روکی اور وہ تینوں اندر چلے گئے سندس محترمہ کے چہرے کے تاثرات بتا رہے تھے وہ بہت وقت بعد ایسی خوبصورت جگہ پر آئی ہیں عابر نے آرڈر کیا

”اللہ تمہیں مزید کامیابی دے بیٹا“

سندس محترمہ اسے دل سے دعا دیتے ہوئے کہنے لگی وہ مسکرا گیا

”آمین“

منہا نے اس کی جگہ بولا اور اسے گھور کر دیکھا اس کی آنکھوں کا مفہوم سمجھتا وہ مسکرا گیا۔۔۔

تینوں کی زندگی بہت سکون اور خوشحال گزر رہی تھی۔۔

صائم صاحب جب ڈنر کیلئے ڈائننگ ٹیبل پر آئے تو امل اور مونا محترمہ کھانا کھا رہی تھی کم وقت میں وہ جلدی گھل مل گئی تھی

”آج امل نے کھانا بنایا ہے“

مونا محترمہ کھانا کھاتے ہی کرسی کھسکا کر بیٹھتی صائم صاحب اور کیف کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی وہ دونوں مسکرا دیے

## Posted On Kitab Nagri

”اچھا دیکھنے میں تو بہت اچھا لگ رہا ہے“

صائم صاحب مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ چاول اپنی پلیٹ میں ڈالنے لگ گئی اور کیف بھی ڈالنے لگ گیا  
”برائی تو بہت مزیدار بنے ہیں“

صائم صاحب کھانے کے بعد دل سے تعریف کرتے امل کو خوش کر گئے مونا محترمہ نے بھی اس کی  
تعریف کی ایک کیف تھا جو کھانے میں مصروف تھا

”کیسا ہے کھانا بتانے کی زحمت کر لیں“

امل اسے کہنی مار غصے سے آہستگی سے کہنے لگی کیف نے اسے دیکھا  
”بہت مزے کا اب کھانے دو“

کیف تعریف کرتا واپس سر پلیٹ میں جھکا گیا امل نے ایک نظر اسے دیکھا اور پلیٹ اٹھا کر خود کھانے  
لگ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ ہی مہینوں بعد عابر نے ایک زمین خرید لی تھی اور اپنی تنخواہ میں سے آدھے پیسے وہ اس کو بنانے میں  
لگا وہ اپنا بزنس سٹارٹ کرنا چاہتا تھا بزنس میں بننا تو اس کی بچپن کی خواہش تھی اس عمارت پر کام شروع  
ہو چکا تھا اور عابر اس پر بہت محنت کر رہا تھا اسے صائم صاحب کے آفس میں جاب کرتے ہوئے آٹھ ماہ  
ہو گئے تھے اور اس کی ہر ماہ سیلری بڑھتی تھی جس کی وجہ سے اس وقت وہ اچھا خاصا کمالیتا تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ایک سال بعد وہ بلڈنگ تیار تھی جیسی اس نے سوچی تھی اسوقت وہ اس بلڈنگ کے سامنے کھڑا چمکتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا اس نے یہ بلڈنگ سٹارٹ کرنے سے پہلے اللہ کا نام لیا تھا اور اب کام شروع کرنے سے پہلے بھی وہ اللہ کے نام سے ہی شروع کرنے والا تھا جس دن سے وہ اللہ کے قریب ہوا تھا اس دن سے عابر زید علی کی زندگی سنورتی چلی گئی۔۔۔۔

~~~~~

زید علی اسوقت گھر میں بیٹھے ٹی وی سکرین پر نظریں جمائے ہوئے تھا جہاں الیکشنز کارزلٹ سنایا جا رہا تھا ”جی ہاں ناظرین اس دفعہ لاہور کے وزیر اعلیٰ صائم فیاض بنے ہیں“ یہ خبر سنتے ہی ان کا دماغ ساتویں آسمان کو پہنچا اور انہوں نے ریموٹ ایل ای ڈی پر زور سے دے مارا اور ایک سی ڈی ٹوٹ گئی فہمیدہ بیگم پریشان ہو گئی اور انہیں دیکھنے لگی

”زندگی ہی خراب ہو گئی ہے“

زید علی غصے سے کہتے ساتھ اٹھ کر وہاں سے جانے لگے جب ان کا فون بجا انہوں نے نظر موبائل پر ڈالی اپنے اسسٹنٹ کی کال دیکھ کر انہوں نے کال اٹینڈ کی

”کیا ہوا انہوں نے ڈیل ڈن کی“

## Posted On Kitab Nagri

زید علی فون کان سے لگائے غصے سے اس سے پوچھنے لگے  
”نہیں سر انہوں نے اے ایم انٹرپرائز نیو کمپنی کے ساتھ ڈیل کر لی ہے“  
اسسٹنٹ کے جواب پر وہ مزید غصے میں آگئے بغیر اسے کچھ کہے فون بند کر گئے ایک سال ہونے کو تھا  
اور زید علی کی کمپنی لاس پر جا رہی تھی اب ان کا بزنس ختم تھا۔

~~~~~

تین سال بعد۔۔۔

عابر کا خواب پورا ہو چکا تھا اس کی کمپنی جانی مانی کمپنیز میں شامل ہو چکی تھی اور وہ مشہور بزنس مین بن چکا  
تھا تین سالوں میں اس کی کمپنی نے صرف ترقی کی کہ تھی۔  
منہا اور سندس محترمہ نئے گھر میں ایک سال پہلے شفٹ ہو گئے تھے یہ گھر ایک پرسکون جگہ پر موجود  
تھا منہا کی پسند کے مطابق یہ گھر بنایا گیا تھا۔  
”سائرم“

منہا اپنی ایک سالہ بیٹی کو پیار سے پکارنے لگی جو ہنستے ہوئے اسے دیکھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

”چلیں ریڈی ہو جائیں بابا کو سر پر انز بھی تو دینا ہے“

منہا سے پیار سے گود میں لیے کمرے میں آتے ہوئے کہنے لگی وہ اثبات میں سر ہلا گئی جیسے منہا کی بات سمجھ گئی ہو اس کے ہاں میں سر ہلانے پر منہا مسکرا نے لگ گئی آنکھیں منہا کر گئی تھی جبکہ ڈمپل اس کے عابر جیسے تھے جس کی وجہ سے منہا کو اس پر بے حد پیار آتا تھا۔

منہا سے پنک کلر کا فراک پہنا کر سندس محترمہ کے پاس لے جاتی خود تیار ہونے لگ گئی آج ان دونوں کی شادی کو چار سال ہو گئے تھے منہا نے عابر کے ساتھ ایک پرسکون اور خوشحال زندگی گزاری تھی وہ گولڈن رنگ کی ساڑھی پہنے بالوں کو کھولے گھر میں ان تین افراد کے علاوہ کوئی بھی موجود نہیں ہوتا تھا گھر کے اندر تمام لڑکیاں کام کرتی تھی اور ڈرائیور باہر ہی موجود ہوتا تھا۔

منہا اپنا عکس شیشے میں دیکھنے لگی گلے میں عابر کا دیا ہوا نیکلیس پہنے بالوں کو سٹریٹ کیے لائٹ سے میک اپ میں ساڑھی پہنے وہ اسوقت جاذبِ نظر لگ رہی تھی

”با“

سائرم کی کھکھلاتی آواز کانوں سے ٹکراتے ہی اسے عابر کے آنے کا معلوم ہو گیا اور وہ کمرے کی لائٹس آف کر گئی عابر سائرم کو پیار کرنے کے بعد سندس محترمہ سے ملتا کمرے کی طرف بڑھا سائرم دوبارہ سے سندس محترمہ کیساتھ کھینے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کمرے میں داخل ہوتے ہی عابر لائٹ آف دیکھ کر پریشان ہوا سوئچ بورڈ کی جانب ہاتھ بڑھا کر اس نے لائٹ آن کی تو کمرے کو ڈیکور دیکھ وہ پریشان ہوا  
”تم بھول گئے نا“

منہا کی آواز عقب سے سنتے ہی وہ پلٹا اور اسے دیکھا  
”نہیں مجھے یاد ہے ہماری انور سری ہے“

عابر اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ اسے جیب سے ایک پھول نکال کر دینے لگا منہا مسکرا کر اس کے ہاتھ سے تھام گئی  
”یولک سٹننگ“

عابر اس پر گہری نظریں جمائے معنی خیز لہجے میں کہتے ساتھ اس کے ہونٹوں پر بڑی بے باکی سے جھک گیا منہا اچانک افتاد پر بھوکلائی۔

تبھی ان دونوں کو سائرم کی آمد کا اندازہ ہوا تو الگ ہوئے اور اسے دیکھا سائرم حیرانگی سے منہا کو دیکھنے لگی اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ منہا اور عابر مسکرا گئی  
”باکی جان“

عابر اسے گود میں لیے مسکرا کر کہنے لگا وہ ہنس دی اور ان دونوں نے اس کی گال کو چوما۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کیف اور امل کا کچھ ماہ کا بیٹا تھا جس کا نام کیان رکھا تھا جو حرکتوں میں بالکل ہی کیف پر گیا تھا  
”کیان کے بچے“

امل باتھروم سے باہر آئی اسے بیڈ کے کنہرے پر پا کر وہ پریشانی سے اس کی جانب بڑھی اور اسے تھام  
کر بیڈ پر لٹایا  
”ابھی گر جاتے“

وہ اسے آنکھیں دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ ہنسنے لگ گیا  
”بلکل بابا پر گئے ہو اپنے ڈھیٹ“  
امل اسے ہنستا پا کر منہ بنائے کہتے ساتھ سیدھا کرنے لگی تبھی کیف کمرے میں داخل ہوا  
”یہ ڈھیٹ تم نے کسے کہا ہے“  
وہ فوراً سے کمرے میں داخل ہوتا اس سے پوچھنے لگا  
”تمہیں اور تمہارے بیٹے کو“

www.kitabnagri.com

امل اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی کیف نے کیان پر ڈالی  
”معصوم ہے میرا بیٹا بھی اور میں بھی“

کیف اسے جواب دیتے ساتھ کیان کو اٹھا گیا امل اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بزنس میں لاس ہونے کی وجہ سے زید علی بڑے گھر سے اب چھوٹے گھر میں آچکے تھے پیسے کی کمی ہونے لگی تھی وہ سمجھ نہیں سکی آخر انہیں کس کی بددعا لگی ہے جو کسی کے ساتھ برا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کے کیے کی سزا دنیا میں ضرور دیکھاتا ہے۔

~~~~~

ازنا کی زندگی اب پہلے سے بہت بہتر تھی جب سے اس کے گھر ٹوٹنر بیٹا بیٹی ہوئے تھے جو دونوں ساڑھے تین تین سال کے تھے وہ ان کے ساتھ مصروف اور خوش رہتی تھی حسن کارویہ بھی اس کے ساتھ اب بہت بہتر تھا اپنے ماں باپ کے گھر جانا اس نے بالکل ہی ختم کر دیا تھا ہاں حسن کی اجازت سے کبھی کبھی عابر کے گھر بچوں کے ساتھ چلی جایا کرتی تھی۔۔

ازنا ابھی بھی بچوں کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی تبھی اس کا فون بجا اس نے فہمیدہ محترمہ کی کال اٹینڈ کی

”ازنا تمہارے ڈیڈ اسوقت ہو سپتیل میں ہے انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے“

فہمیدہ بیگم کی بھرائی ہوئی سن کر ازنا پریشان ہوئی

”تم پلیز ز میرے پاس آ جاؤ میں بہت اکیلا محسوس کر رہی ہوں“

## Posted On Kitab Nagri

فہمیدہ بیگم روتے ہوئے اسے کہنے لگی ازنا ٹھیک ہے کہتے ساتھ فون بند کر گئی  
دونوں بچوں کو ملازمہ کے پاس چھوڑتی وہ ڈرائیور کے ساتھ ہو ہسٹل کیلئے چلی گئی۔  
کچھ ہی دیر میں وہ ہو ہسٹل میں موجود تھی فہمیدہ بیگم کو دیکھتے ہی اس طرف بڑھی اور ان کے گلے سے  
لگ گئی

”کیسے ہیں ڈیڈ ڈاکٹر کیا بتا رہے ہیں“

ازنا انہیں دیکھتے ہوئے فکر مند سی پوچھنے لگی انہوں نے اسے دیکھا  
”وہ کہ رہے ہیں آپریشن ہو گا تھوڑے سے پیسے بڑھے تاکہ ہم ان کا آپریشن شروع کریں میرے  
پاس تو پیسے نہیں ہیں“

فہمیدہ بیگم روتے ہوئے ازنا سے کہنے لگی ازنا کو پریشانی ہوئی اس نے حسن کو کال ملائی  
”حسن اگر آپ تھوڑے سے کر دیں“

ازنا سائیڈ پر ہوتی حسن سے کہنے لگی حسن اسے سن رہا تھا  
”ٹھیک ہے میں تمہارے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر رہا ہوں“

حسن نے کہتے ساتھ فون بند کر دیا اور ازنا نے شکر ادا کیا اور تبھی پیسے اس کے اکاؤنٹ میں آئے۔  
کچھ پیسے ادا کرتے ہی ان کا آپریشن سٹارٹ کر دیا گیا تھا فہمیدہ بیگم ازنا کا شکریہ ادا کرتی روتے ہوئے بیٹھ  
گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

”مام۔ میں کچھ دیر میں آرہی ہوں“

ازنا فہمیدہ بیگم سے کہتے ساتھ ہو پوسٹل سے باہر کی جانب بڑھی اور گاڑی میں بیٹھ کر ڈرائیور کو عابر کے۔  
گھر کا بول گئی ڈرائیور عابر کے گھر کی جانب گاڑی کو موڑ گیا۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ عابر کے گھر موجود تھی اور اندر داخل ہوئی سب سے ملنے کے بعد وہ صوفے پر بیٹھ گئی

”عابر ڈیڈ کی طبیعت نہیں ٹھیک انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے ان کی طبیعت بہت خراب ہے پیسوں کی اور تمہاری بہت ضرورت ہے انہیں“

ازنا لہجے میں امید لیے اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی عابر خاموشی سے اسے سن رہا تھا

”میں پیسے ضرور دے سکتا ہوں مگر میں ان سے ہر تعلق توڑ چکا ہوں میں ان سے ملنے نہیں آنے والا“

عابر سنجیدگی سے ازنا کو دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا

”عابر ضرورت ہے انہیں“

ازنا نے اسے احساس دلانا چاہا مگر عابر اس وقت پتھر دل بنا بیٹھا

”میں نے منع کر دیا نا ان کے علاج کر جتنے پیسے لگے گے بھیج دوں گا“

عابر کہتے ساتھ اٹھ کر اوپر کی طرف بڑھ گیا ازنا منہا اور سندس محترمہ خاموش ہو گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عابر نے اپنے کہے مطابق ایک اچھی خاصی رقم بھیج دی تھی مگر وہ ملنے نہیں گیا تھا منہا سائرم کو سلا کر اس کے پاس بیڈ پر آکر بیٹھی

”عابر“

منہا نے اسے نرمی سے پکارا عابر نے اس کی جانب دیکھا

”وہ تمہارے ڈیڈ ہیں جیسے بھی ہیں اس وقت تکلیف میں ہے وہ تم سے ضرور ملنا چاہتے ہو گے صرف ایک دفعہ تم مل لو“

منہا اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے سمجھانے لگی عابر اسے دیکھ رہا تھا

”اس انسان کی وجہ سے میں ماں کے پیار کو ترسا ہوں اسی انسان کی وجہ سے میری ماں تکلیف میں رہی ہے تم کہہ رہی ہو میں اس سے ملنے چلا جاؤ“

عابر اسے دیکھتے ہوئے احساس بھرے لہجے میں بولا منہا نے اسے دیکھا

”انسانیت بھی تو کسی چیز کا نام ہے میں جانتی ہوں تمہارا دل بہت نرم ہے ایک دفعہ تم اپنی منہا کے کہنے پر جاؤ گے عابر“

منہا اعتماد بھرے لہجے میں کہتے ساتھ لیٹ گئی عابر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

~~~~~

زید علی کی طبیعت اب کافی بہتر تھی انہیں روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا  
”عمع۔۔۔ عابر“

ازنا اور فہمیدہ بیگم جو دونوں ان کے پاس موجود تھی ان کے منہ سے عابر کا نام سن کر فہمیدہ بیگم کو غصہ  
آیا جبکہ ازنا کو ان کی حالت پر ترس آیا زید علی نے نظریں گھمائی عابر کو موجود نہ پا کر انہیں مایوسی سی  
ہوئی اور وہ خاموش ہو گئے

زید علی کو سوپ پلانے کے بعد آرام کرنے کیلئے چھوڑتے وہ دونوں کمرے سے باہر کی طرف بڑھ  
گئے۔۔

وہ دونوں بیٹھے ہوئے تھے جب عابر آتا دیکھائی دیا فہمیدہ بیگم اسے دیکھتے ہی نظر انداز کر گئی جبکہ ازنا  
اس کی موجودگی پر خوش ہوئی وہ ان کے روم میں داخل ہوا وہ جو آنسو بہاتی تھے کسی کی موجودگی کا  
احساس ہوتے ہی نظریں سامنے کی

”عابر میرے بچے“

زید علی آج اتنے وقت بعد اپنے بیٹے کو اپنی آنکھوں کے سامنے موجود پا کر خوشی سے پکارنے لگے عابر  
سنجیدہ نگاہوں سے انہیں دیکھنے لگا



## Posted On Kitab Nagri

”خوشی ہوئی جان کر کہ آپ ٹھیک ہیں“

عابر ان کے سامنے بیٹھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہنے لگا وہ مسکرائے  
”عابر مجھے معاف کر دو بیٹا صرف ایک دفعہ یقین کرو میں آئندہ کبھی کوئی غلطی نہیں کروں گا“  
وہ روتے ہوئے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے شر مندہ سے کہنے لگی

”غلطی آپ نے گناہ کیا کہ زید علی ایک بیٹے کو اس کی ماں سے دور رکھا اور ایک ماں کو اس کے بیٹے  
سے یہ مت سمجھیے گا پیار کھینچ آیا یا ہمدردی میں آیا ہوں میں آپ کو کبھی بھی معاف نہیں کر سکتا آپ کی  
وجہ سے میں باقی بچوں کی طرح بچپن کو ہنستے ہوئے نہیں گزار سکا آپ کی وجہ سے میں نے آپ کی بیوی  
سے مارے کھائیں ہے اور آپ معافی مانگ رہے ہیں وہ جو باہر بیٹھی ہیں نا انہوں نے انتہا کا ظلم کیا ہے  
مجھ پر ایک ایسے بچے کو سزا دی جس کی کوئی غلطی نہیں تھی جو نادان تھا جو نا سمجھ کر اگر آپ وہ سب نہ  
کرتے تو میرے ساتھ وہ سب نہ ہوتا میں بس آخری دفعہ آپ کو دیکھنے آیا تھا“

عابر کے کہے گئے الفاظ انہیں حد سے زیادہ تکلیف پہنچا گئے اس کی کہی گئی باتوں کو وہ دل پر لے گیا جو کہ  
ان کیلئے نقصان دہ تھا انہیں اٹیک ہوا اور وہ بے جان ہو گئے عابر اس سے پہلے ہی وہاں سے جا چکا تھا۔۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

زید علی کو گئے بہت دن گزر چکے تھے ان کے جانے کا افسوس عابر کو ضرور ہوا تھا وہ اس وقت بیلکونی میں کھڑا تھا نظر سائر م اور منہا پر گئی سائر م منہا کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی عابر مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھنے لگا منہا نے کھیلتے کھیلتے سر اٹھا کر اوپر دیکھا عابر نے اسے اوپر آنے کا اشارہ کیا ”سائر م بیٹا آپ کھیلیں“

منہا اسے بال تھماتے ہوئے کہتے ساتھ لان عبور کرتی اندر آتے ہی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی اور بیلکونی میں آئی ”کیا ہوا“

منہا اس کے پاس آتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی عابر نے اپنے حصار میں لیا منہا اسے دیکھنے لگی ”میں تمہاری خوشبو کو مس کر رہا تھا من“

عابر پیار سے اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ اس کی گال پر لب رکھ گیا منہا مسکرا گئی نیچے کھڑی سائر م مسکرا کر ان دونوں کو دیکھنے لگ گئی ”تمہیں معلوم ہے تم لائف کے پیسٹ پاٹر ہو“

منہا اسے محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی عابر کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور ڈمپل نمایاں ہوا

”اور تمہارا ڈمپل تو سب سے حسن ہے“

## Posted On Kitab Nagri

منہا اس کے ڈمپل کو چھوتے ہوئے کہنے لگی عابر کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی  
”اور تمہاری آنکھوں سے تو واللہ عشق ہے مجھے“

عابر اس کی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا منہا مسکرا کر اسے دیکھنے لگی اور عابر منہا کو دیکھنے لگ گیا۔  
وہ دونوں اپنی زندگی میں بے حد خوش تھے اور اپنے بیٹے کو اپنے پاس موجود پا کر سندس محترمہ بے حد  
خوش تھی وہ چاروں خوشحال زندگی گزار رہے تھے۔

کیف اور امل اپنے بیٹے کیان کے ساتھ حد سے زیادہ خوش تھے وہ شرارتی تھا مگر دونوں کیلئے وہ ان کی  
زندگی تھا



ختم شد----

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

